

یوحنا کا خط

انجیل بمطابق متی

انجیل بمطابق مرقس

انجیل بمطابق یوحنا

پیدائش

خروج

گنتی

استثنا

یشوع

جائزہ

یہ قدیم یونانی متون کا ایک احتیاط سے منتخب کردہ مجموعہ ہے جس کا مقصد یسوع کی تعلیم کو بہترین طریقے سے محفوظ کرنا ہے، براہ راست اور ان کے شاگردوں کے ذریعے، نیز ان کی تعلیم کی بنیاد: خدا کی شریعت۔ ان کے بعد، دیگر انبیاء کی کتابیں پڑھنے پر غور کریں (زیور، یسعیاہ، یرمیاہ، دانی ایل، یوناہ، ہوسیع، وغیرہ)۔

تردید نامہ داری

یہ ترجمہ اصل یونانی سیٹواجنٹ اور باز نطینی متون سے بڑے لینگویج ماٹلز کے ذریعے تخلیق کیا گیا تھا۔ اس وجہ سے اس میں اصل زبان کی ثقافت اور گرامر کی بہت سی نشانیاں موجود ہیں، لیکن اس میں غلطیاں بھی ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی چیز عجیب لگے تو براہ کرم اصل یونانی کو چیک کریں۔ اگر آپ کو کوئی غلطی ملے تو براہ کرم اسے jesusislord@joshuabible.com پر ای میل کریں۔

لائسنسنگ

آپ کو اس ترجمے کو مکمل یا جزوی طور پر دوبارہ تیار کرنے اور تقسیم کرنے کی اجازت ہے۔ آپ کو اسے تبدیل کرنے یا فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر آپ کو کوئی غلطی ملے تو براہ کرم jesusislord@joshuabible.com پر ای میل بھیجیں تاکہ ہم اسے درست کر سکیں اور آپ کو تازہ ترین ایڈیشن فراہم کر سکیں۔

یوحنا کا خط

۵ ۳ ۳ ۲ ۱

انجیل بمطابق متی

۲۵ ۲۳ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۲۸ ۲۷ ۲۶

انجیل بمطابق مرقس

۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

انجیل بمطابق یوحنا

۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

پیدائش

۲۵ ۲۳ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۵۰ ۴۹ ۴۸

خروج

۲۵ ۲۳ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶

گنتی

۲۵ ۲۳ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶

استثنا

۲۵ ۲۳ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶

یشوع

۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

یوحنا کا خط

۱

جو شروعات سے تھا، جو ہم نے سنا ہے، جو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، جو ہم نے مشاہدہ کیا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا ہے، کلام زندگی کے بارے میں، اور وہ زندگی ظاہر ہوئی، اور ہم نے دیکھا ہے اور گواہی دیتے ہیں اور تم کو اُس ابدی زندگی کا اعلان کرتے ہیں، جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی۔ جو کچھ ہم نے دیکھا ہے اور سنا ہے، ہم تمہیں اعلان کرتے ہیں، تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو، اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ اور ہم یہ باتیں تمہیں لکھتے ہیں تاکہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔

اور یہ وہ پیغام ہے جو ہم نے اس سے سنا ہے اور تمہیں سناتے ہیں، کہ خدا نور ہے اور اس میں کوئی تاریکی نہیں ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہمارا اُس کے ساتھ رشتہ ہے اور ہم اندھیرے میں چلتے ہیں، تو ہم جھوٹ بولتے ہیں اور سچائی پر عمل نہیں کرتے، لیکن اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں، جیسا کہ وہ روشنی میں ہے، تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں، اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہم میں گناہ نہیں ہے، تو ہم اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو وہ وفادار اور راستباز ہے، تاکہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور ہمیں تمام ناراستی سے پاک کرے۔ اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے۔

۲

میرے چھوٹے بچو، یہ باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو، اور اگر کوئی گناہ کرے تو ہمارے پاس باپ کے حضور ایک وکیل ہے، یسوع مسیح جو راستباز ہے، اور وہ خود ہمارے گناہوں کے بارے میں کفارہ ہے، نہ صرف ہمارے ہی کے بارے میں، بلکہ پوری دنیا کے بارے میں بھی۔ اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُسے جان لیا ہے، اگر ہم اُس کے احکام کو مانتے ہیں۔ جو کہتا ہے کہ میں نے اُسے جان لیا ہے، اور اُس کے احکام پر عمل نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے، اور اُس میں سچائی نہیں ہے۔ لیکن جو اُس کے کلام کو مانتا ہے، سچ میں اُس میں خدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔ اسی سے ہم جانتے ہیں کہ ہم

اُس میں ہیں۔ وہ جو کہتا ہے کہ اُس میں رہتا ہے، اُسے چاہیے کہ جیسا وہ چلا، ویسے ہی خود بھی چلے۔

بھائیو، میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا، بلکہ پرانا حکم جو تمہارے پاس شروع سے تھا۔ یہ پرانا حکم وہی کلام ہے جو تم نے شروع سے سنا تھا۔ پھر میں تمہیں نیا حکم لکھتا ہوں، جو اس میں اور تم میں سچا ہے، کیونکہ اندھیرا گزر رہا ہے اور سچی روشنی پہلے سے چمک رہی ہے۔ وہ جو کہتا ہے کہ میں روشنی میں ہوں، اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، وہ اب تک اندھیرے میں ہے۔ جو اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے وہ روشنی میں رہتا ہے، اور اس میں کوئی ٹھوکر نہیں ہے۔ لیکن وہ جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے اندھیرے میں ہے اور اندھیرے میں چلتا ہے، اور نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہے، کیونکہ اندھیرے نے اس کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

میں تمہیں لکھتا ہوں، چھوٹے بچو، کہ تمہارے گناہ اس کے نام کے واسطے معاف کیے گئے ہیں۔ میں تمہیں لکھتا ہوں، اے باپو، کہ تم نے اُسے جان لیا ہے جو شروع سے ہے۔ میں تمہیں لکھتا ہوں، اے جوانو، کہ تم نے اُس بُرے پر فتح پائی ہے۔ میں نے تم کو لکھا، اے بچو، کیونکہ تم نے باپ کو جان لیا ہے۔ میں نے تم کو لکھا، اے باپو، کیونکہ تم نے اُس کو جان لیا ہے جو شروع سے ہے۔ میں نے تم کو لکھا، اے جوانو، کیونکہ تم طاقتور ہو اور خدا کا کلام تم میں قائم ہے اور تم نے بُرے پر فتح پائی ہے۔

دنیا سے محبت نہ کرو اور نہ ہی ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ اگر کوئی دنیا سے محبت کرتا ہے تو باپ کی محبت اس میں نہیں ہے، کیونکہ ہر وہ چیز جو دنیا میں ہے، جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کا فخر، باپ سے نہیں ہے، بلکہ دنیا سے ہے۔ اور دنیا گزر رہی ہے اور اس کی خواہش بھی، لیکن جو خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ کے لیے قائم رہتا ہے۔

بچو، یہ آخری گھڑی ہے، اور جیسا کہ تم نے سنا ہے کہ دجال آنے والا ہے، اور اب بہت سے دجال ہو چکے ہیں، جس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ آخری گھڑی ہے۔ وہ ہم میں سے نکلے، لیکن وہ ہم میں سے نہیں تھے، کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے، تو ہمارے ساتھ رہتے، لیکن یہ اس لیے ہوا تاکہ ظاہر ہو جائے کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ اور تم مقدس سے مسح رکھتے ہو، اور سب کچھ جانتے ہو۔ میں نے تمہیں اس لیے نہیں لکھا کہ تم سچائی کو نہیں جانتے، بلکہ اس لیے کہ تم اسے جانتے ہو، اور یہ کہ کوئی بھی جھوٹ سچائی سے نہیں ہے۔ جھوٹا کون ہے اگر وہ نہیں جو انکار کرتا ہے کہ یسوع مسیح نہیں

ہے؟ یہی مخالفِ مسیح ہے، جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے، اُس کے پاس باپ بھی نہیں ہے۔ پس جو تم نے شروع سے سنا، وہ تم میں رہنے دو۔ اگر وہ تم میں رہے جو تم نے شروع سے سنا، تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں رہو گے۔ اور یہ وہ وعدہ ہے جو اُس نے خود ہم سے کیا، یعنی ابدی زندگی۔ یہ چیزیں میں نے تمہیں ان کے بارے میں لکھیں جو تمہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔ اور تم، وہ مسح جو تم نے اس سے لیا، تم میں رہتا ہے، اور تمہیں ضرورت نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے، لیکن جیسے وہی مسح تمہیں سب کے بارے میں سکھاتا ہے، اور سچا ہے اور جھوٹ نہیں ہے، اور جیسے اس نے تمہیں سکھایا، تم اس میں رہو گے۔ اور اب، اے چھوٹے بچو، اس میں قائم رہو، تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم دلیری رکھیں اور اس کی حاضری میں اس سے شرمندہ نہ ہوں۔ اگر تم جان لو کہ وہ راستباز ہے، تو جان لو کہ ہر وہ شخص جو راستبازی کرتا ہے، اُس سے پیدا ہوا ہے۔

۳

دیکھو کہ باپ نے ہمیں کیسی محبت عطا کی ہے تاکہ ہم خدا کی اولاد کہلائیں۔ اسی لیے دنیا تمہیں نہیں جانتی، کیونکہ اس نے اسے نہیں جانا۔ محبوبو، اب ہم خدا کی اولاد ہیں، اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا ہوں گے، لیکن ہم جانتے ہیں کہ اگر وہ ظاہر ہو، تو ہم اس کے مشابہ ہوں گے، کیونکہ ہم اسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ اور ہر وہ جو اس پر یہ امید رکھتا ہے، اپنے آپ کو پاک کرتا ہے، جیسا کہ وہ پاک ہے۔

ہر وہ جو گناہ کرتا ہے، بے قانونی بھی کرتا ہے، اور گناہ ہی بے قانونی ہے۔ اور تم جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو دور کر دے، اور اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہر وہ جو اُس میں رہتا ہے گناہ نہیں کرتا، ہر وہ جو گناہ کرتا ہے نہ اُس کو دیکھا ہے اور نہ اُس کو جانا ہے۔ اے بچو، کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے، جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسا کہ وہ راستباز ہے۔ جو گناہ کرتا ہے وہ شیطان سے ہے، کیونکہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہے۔ خدا کا بیٹا اس لیے ظاہر ہوا تاکہ شیطان کے کاموں کو توڑ دے۔ ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، کیونکہ اس کا بیج اس میں رہتا ہے، اور وہ گناہ کرنے کے قابل نہیں ہے، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ اِس میں خدا کے بچے اور شیطان کے بچے ظاہر ہیں۔ ہر وہ جو راستبازی نہیں کرتا خدا سے نہیں ہے، اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا۔ کہ یہ وہ پیغام ہے جو تم نے شروع سے سنا، تاکہ ہم ایک دوسرے سے محبت کریں۔ نہیں جیسا کہ قائل جو شریں میں سے تھا اور اس نے اپنے بھائی کو ذبح کیا، اور کس وجہ سے اس نے اسے ذبح کیا؟ اس لیے کہ اس کے اعمال شریں

تھے، لیکن اس کے بھائی کے راستباز تھے۔ میرے بھائیو، تعجب نہ کرو اگر دنیا تم سے نفرت کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں منتقل ہو چکے ہیں، کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت کرتے ہیں۔ جو بھائی سے محبت نہیں کرتا وہ موت میں رہتا ہے۔ ہر وہ جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے قاتل ہے، اور تم جانتے ہو کہ کسی بھی قاتل کے اندر ابدی زندگی قائم نہیں رہتی۔ اس میں ہم نے محبت کو جانا ہے، کیونکہ اُس نے ہمارے لیے اپنی روح رکھی، اور ہمیں چاہیے کہ بھائیوں کے لیے روحیں رکھیں۔ جو شخص دنیا کی زندگی رکھتا ہے اور اپنے بھائی کو ضرورت میں دیکھتا ہے اور اپنا دل اس سے بند کر لیتا ہے، تو خدا کی محبت اس میں کیسے رہ سکتی ہے؟ میرے بچو، ہم محبت نہ کریں لفظ سے اور نہ زبان سے، بلکہ عمل اور سچائی سے۔ اور اس میں ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی سے ہیں، اور اس کے سامنے ہم اپنے دلوں کو قائل کریں گے۔ کہ اگر ہمارا دل ہماری مذمت کرتا ہے، تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ محبوبو، اگر ہمارا دل ہماری مذمت نہیں کرتا، تو ہمیں خدا کے حضور دلیری حاصل ہے۔ اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہم اس سے پاتے ہیں، کیونکہ ہم اس کے احکام کو مانتے ہیں اور وہ کام کرتے ہیں جو اس کے سامنے پسندیدہ ہیں۔ اور یہ اُس کا حکم ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور ایک دوسرے سے محبت کریں جیسا اُس نے حکم دیا۔ اور جو اُس کے احکام کو مانتا ہے وہ اُس میں قائم رہتا ہے اور وہ خود اُس میں۔ اور اسی سے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا ہے، اُس روح سے جو اُس نے ہمیں دی ہے۔

۳

اے محبوب لوگو، ہر روح پر یقین نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ آیا وہ خدا کی طرف سے ہیں، کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل چکے ہیں۔ اس سے تم خدا کی روح کو جانتے ہو، ہر روح جو اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہے، وہ خدا سے ہے۔ اور ہر وہ روح جو یسوع مسیح کے جسم میں آنے کا اقرار نہیں کرتی، خدا سے نہیں ہے، اور یہ دجال کی روح ہے جس کے بارے میں تم سن چکے ہو کہ وہ آنے والا ہے، اور اب دنیا میں پہلے سے موجود ہے۔ تم خدا سے ہو، چھوٹے بچو، اور تم نے ان پر غالب آگئے ہو، کیونکہ جو تم میں ہے وہ اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔ وہ دنیا میں سے ہیں، اِس لیے دنیا میں سے بولتے ہیں اور دنیا اُن کی سنتی ہے۔ ہم خدا سے ہیں، جو خدا کو جانتا ہے وہ ہماری سنتا ہے۔ جو خدا سے نہیں ہے وہ ہماری نہیں سنتا۔ اسی سے ہم سچائی کی روح اور گمراہی کی روح کو پہچانتے ہیں۔

محبوب، ہم ایک دوسرے سے محبت کریں، کیونکہ محبت خدا سے ہے، اور ہر محبت کرنے والا خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں کرتا، اُس نے خدا کو نہیں جانا، کیونکہ خدا محبت ہے۔ اِس میں خدا کی محبت ہم پر ظاہر ہوئی، کیونکہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُس کے وسیلہ سے جیئیں۔ اِس میں محبت ہے، یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کے کفارے کے لیے بھیجا۔ محبوبو، اگر خدا نے ہم سے اس طرح محبت کی، تو ہمیں بھی ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، اگر ہم ایک دوسرے سے محبت کریں تو خدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبت ہم میں کامل ہو جاتی ہے۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں، کیونکہ اُس نے اپنا روح ہمیں عطا فرمایا ہے۔ اور ہم نے دیکھا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دنیا کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا ہے۔ جو کوئی اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، خدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خدا میں۔ اور ہم نے جان لیا ہے اور یقین کر لیا ہے اُس محبت کو جو خدا ہم میں رکھتا ہے۔ خدا محبت ہے، اور جو محبت میں ٹھہرتا ہے وہ خدا میں ٹھہرتا ہے اور خدا اُس میں۔ اس میں ہماری محبت مکمل ہوئی ہے، تاکہ ہم فیصلے کے دن میں دلیری رکھیں، کیونکہ جیسا وہ ہے، ویسے ہی ہم بھی اس دنیا میں ہیں۔ محبت میں خوف نہیں ہے، بلکہ کامل محبت خوف کو باہر نکال دیتی ہے، کیونکہ خوف سزا رکھتا ہے، اور جو خوف کرتا ہے وہ محبت میں کامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیونکہ اُس نے پہلے ہم سے محبت کی۔ اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت کرتا ہوں، اور اپنے بھائی سے نفرت کرے، تو وہ جھوٹا ہے، کیونکہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا جسے اُس نے دیکھا ہے، وہ خدا سے جسے اُس نے نہیں دیکھا، کیسے محبت کر سکتا ہے؟ اور یہ حکم ہمیں اُس سے ملا ہے کہ جو خدا سے محبت کرتا ہے، وہ اپنے بھائی سے بھی محبت کرے۔

۵

ہر وہ جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع مسیح ہے، خدا سے پیدا ہوا ہے، اور ہر وہ جو والد سے محبت رکھتا ہے، اُس سے بھی محبت رکھتا ہے جو اُس سے پیدا ہوا۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے بچوں سے محبت کرتے ہیں، جب ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کے احکام کو مانتے ہیں۔ کیونکہ یہ خدا کی محبت ہے کہ ہم اُس کے احکام کو مانیں، اور اُس کے احکام بھاری نہیں ہیں۔ کیونکہ ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے دنیا پر فتح پاتا ہے، اور یہ وہ فتح ہے جس نے دنیا پر فتح پائی ہے، یعنی ہمارا ایمان۔ دنیا پر فتح پانے والا کون ہے اگر وہ نہیں جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے؟ یہ وہ ہے جو پانی

اور خون کے ذریعے آیا، یسوع مسیح، نہ صرف پانی میں، بلکہ پانی اور خون میں، اور روح گواہی دیتا ہے، کیونکہ روح سچائی ہے۔ کہ تین ہیں جو آسمان میں گواہی دیتے ہیں: باپ، کلمہ اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں، اور تین ہیں جو زمین میں گواہی دیتے ہیں، روح اور پانی اور خون، اور یہ تینوں ایک ہیں۔ اگر ہم انسانوں کی گواہی قبول کرتے ہیں، تو خدا کی گواہی بڑی ہے، کیونکہ یہ خدا کی گواہی ہے جو اس نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے، اس کے پاس اپنے اندر گواہی ہے۔ جو خدا پر ایمان نہیں لاتا، اس نے اسے جھوٹا ٹھہرایا ہے، کیونکہ اس نے اس گواہی پر ایمان نہیں لایا جو خدا نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ اور یہ وہ گواہی ہے کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی عطا کی، اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جو بیٹے کو رکھتا ہے وہ زندگی رکھتا ہے، جو خدا کے بیٹے کو نہیں رکھتا وہ زندگی نہیں رکھتا۔

یہ باتیں میں نے تم کو لکھیں جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاتے ہو، تاکہ تم جان لو کہ تمہارے پاس ابدی زندگی ہے، اور تاکہ تم خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ۔ اور یہ وہ دلیری ہے جو ہم اُس کی طرف رکھتے ہیں، کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے مطابق کچھ مانگیں، تو وہ ہماری سنتا ہے۔ اور اگر ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری سنتا ہے جو کچھ بھی ہم مانگتے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس وہ درخواستیں ہیں جو ہم نے اس سے مانگی تھیں۔ اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا گناہ کرتے ہوئے دیکھے جو موت کی طرف نہیں، تو وہ مانگے گا، اور اُسے زندگی دے گا، اُن کو جو موت کی طرف نہیں گناہ کرتے۔ ایک گناہ ہے جو موت کی طرف ہے، میں اُس کے بارے میں نہیں کہتا کہ وہ مانگے۔ ہر ناانصافی گناہ ہے، اور ایسا گناہ ہے جو موت کی طرف نہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے اپنے آپ کو محفوظ رکھتا ہے، اور وہ شریر اسے نہیں چھوٹا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کی طرف سے ہیں، اور ساری دنیا شریر میں پڑی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا ہے اور اُس نے ہمیں عقل دی ہے تاکہ ہم سچے کو جانیں، اور ہم سچے میں ہیں، اُس کے بیٹے عیسیٰ مسیح میں۔ یہی سچا خدا اور ابدی زندگی ہے۔

چھوٹے بچو، اپنے آپ کو بتوں سے بچاؤ، آمین۔

انجیل بمطابق متی

۱

کتاب نسل عیسیٰ مسیح، بیٹے داؤد، بیٹے ابراہیم۔ ابراہام نے اضعاق کو پیدا کیا، اضعاق نے یعقوب کو پیدا کیا، اور یعقوب نے یہوداہ اور اس کے بھائیوں کو پیدا کیا۔ یہوداہ نے تھامر سے فارص اور زارح کو جنم دیا، فارص نے حصرون کو جنم دیا، حصرون نے ارام کو جنم دیا، ارام نے امیناداب کو جنم دیا، امیناداب نے ناحسون کو جنم دیا، اور ناحسون نے سلمون کو جنم دیا، سلمون نے راحب سے بوعز کو جنم دیا، بوعز نے روت سے عوبید کو جنم دیا، عوبید نے یسیٰ کو جنم دیا، یسیٰ نے داؤد بادشاہ کو جنم دیا، اور بادشاہ داؤد نے اریاہ کی بیوی سے سلیمان کو جنم دیا۔ سلیمان نے رحبعام کو جنم دیا، رحبعام نے ابیہاہ کو جنم دیا، اور ابیہاہ نے آسا کو جنم دیا۔ آسا نے یہوسفط کو جنم دیا، یہوسفط نے یورام کو جنم دیا، اور یورام نے عزیہاہ کو جنم دیا۔ عزیہاہ نے یوتام کو جنم دیا، یوتام نے آحاز کو جنم دیا، اور آحاز نے حزقیہاہ کو جنم دیا۔ حزقیہاہ سے منسیٰ پیدا ہوا، منسیٰ سے آمون پیدا ہوا، اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا۔ یوسیاہ نے جکنیہاہ اور اس کے بھائیوں کو بابل کی جلاوطنی کے وقت پیدا کیا۔

بابل کی جلاوطنی کے بعد یکنیہاہ نے سلتی ایل کو جنم دیا، اور سلتی ایل نے زربابل کو جنم دیا، زربابل نے ابیہود کو جنم دیا، ابیہود نے الیاقیم کو جنم دیا، الیاقیم نے عزور کو جنم دیا، آزر نے صدوق کو جنم دیا، صدوق نے اخیم کو جنم دیا، اخیم نے الیود کو جنم دیا، الیود نے الیعزر کو جنم دیا، الیعزر نے متان کو جنم دیا، اور متان نے یعقوب کو جنم دیا۔ یعقوب نے جوزف کو پیدا کیا جو مریم کا شوہر تھا، جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔ لہذا ابراہام سے داؤد تک تمام نسلیں چودہ ہیں، اور داؤد سے بابل کی جلاوطنی تک چودہ نسلیں ہیں، اور بابل کی جلاوطنی سے مسیح تک چودہ نسلیں ہیں۔

یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی۔ اُن کی ماں مریم کی منگنی یوسف سے ہو چکی تھی، لیکن اُن کے ایک ساتھ آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئیں۔ یوسف لیکن اُس کا شوہر، راستباز تھا اور نہیں چاہتا تھا اُس کو عوامی طور پر رسوا کرنا، اس لیے چاہا کہ خفیہ طور پر اُس کو طلاق دے دے۔ یہ چیزیں جب وہ سوچ رہا تھا، دیکھو، خداوند کا فرشتہ خواب میں اس کو ظاہر ہوا اور کہا، اے یوسف، داؤد کے بیٹے، اپنی بیوی مریم کو لینے سے نہ ڈرنا، کیونکہ جو اس میں پیدا ہوا ہے وہ روح القدس سے ہے۔ وہ بیٹا جنے گی اور تم اس کا نام یسوع رکھو گے، کیونکہ وہ خود اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں

سے بجائے گا۔ لیکن یہ سب کچھ اس لیے ہوا تاکہ وہ بات پوری ہو جو خداوند کی طرف سے نبی کے ذریعے کہی گئی تھی دیکھو، کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی، اور وہ اس کا نام عمانوئیل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے ہمارے ساتھ خدا۔

جب یوسف نیند سے جاگا تو اس نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتے نے اسے حکم دیا تھا، اور اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے لیا۔ اور وہ اُس کو نہیں جانتا تھا جب تک اُس نے اپنا پہلوٹھا بیٹا نہ جنا، اور اُس نے اُس کا نام یسوع رکھا۔

۲

لیکن جب یسوع یہودیہ کے بیت لحم میں بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں پیدا ہوئے، تو دیکھو، مشرق سے جادوگر یروشلم میں آئے۔ کہتے ہوئے، یہودیوں کا وہ بادشاہ جو پیدا ہوا ہے کہاں ہے؟ کیونکہ ہم نے مشرق میں اس کا ستارہ دیکھا ہے اور ہم اس کو سجدہ کرنے آئے ہیں۔ لیکن جب ہیرودیس بادشاہ نے سنا تو وہ پریشان ہوا، اور اس کے ساتھ سارا یروشلم بھی۔ اور تمام سردار کابنوں اور لوگوں کے کاتبوں کو جمع کر کے ان سے پوچھتا تھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے اس سے کہا، یہودیہ کے بیت لحم میں، کیونکہ نبی کے ذریعے یوں لکھا گیا ہے، اور اے بیت لحم، یہودا کی زمین، تو یہودا کے رہنماؤں میں کسی طرح سے چھوٹا نہیں ہے، کیونکہ تجھ سے ایک رہنما نکلے گا، جو میری قوم اسرائیل کی رہنمائی کرے گا۔

پھر ہیرودیس نے خفیہ طور پر مجوسیوں کو بلا کر ان سے ظاہر ہونے والے ستارے کے وقت کو معلوم کیا۔ اور انہیں بیت لحم بھیج کر کہا، جا کر بجے کے بارے میں درستگی سے تفتیش کرو، اور جب تم اسے پا لو تو مجھے اطلاع دو، تاکہ میں بھی آ کر اسے سجدہ کروں۔ وہ بادشاہ کی بات سن کر روانہ ہوئے، اور دیکھو وہ ستارہ جو انہوں نے مشرق میں دیکھا تھا ان کے آگے آگے چل رہا تھا، یہاں تک کہ آ کر اُس جگہ کے اوپر ٹھہر گیا جہاں بچہ تھا۔ ستارے کو دیکھ کر وہ نہایت خوش ہوئے اور بہت بڑی خوشی محسوس کی۔ اور گھر میں آ کر انہوں نے بجے کو اس کی ماں مریم کے ساتھ دیکھا، اور گر کر اس کو سجدہ کیا، اور اپنے خزانے کھول کر اس کے لیے تحفے پیش کیے: سونا، لہان اور مر۔ اور خواب میں خبردار کیے جانے کے بعد کہ ہیرودیس کی طرف واپس نہ لوٹیں، وہ دوسرے راستے سے اپنے ملک کو چلے گئے۔

جب وہ واپس چلے گئے تو دیکھو، خداوند کا فرشتہ خواب میں یوسف کو ظاہر ہوا اور کہا، اٹھو، بچے کو اور اس کی ماں کو لے کر مصر بھاگ جاؤ، اور وہاں رہو جب تک میں تمہیں نہ کہوں، کیونکہ بیروڈیس بچے کو ڈھونڈنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ اسے ہلاک کر دے۔ وہ اٹھا اور رات کو بچے اور اس کی ماں کو لے کر مصر چلا گیا۔ اور وہ وہاں بیروڈیس کی موت تک رہا، تاکہ وہ بات پوری ہو جو خداوند کی طرف سے نبی کے ذریعے کہی گئی تھی کہ، مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔

تب بیروڈیس نے جب دیکھا کہ مجوسیوں نے اسے مذاق بنایا ہے، تو وہ بہت غصے میں آ گیا، اور لوگوں کو بھیج کر بیت اللحم اور اس کی تمام حدود میں دو سال اور اس سے کم عمر کے تمام بچوں کو قتل کروا دیا، اس وقت کے مطابق جو اس نے مجوسیوں سے معلوم کیا تھا۔ پھر وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، رامہ میں ایک آواز سنی گئی، نوحہ اور رونا اور بہت ماتم، راحیل اپنے بچوں کے لیے روتی ہوئی، اور وہ تسلی پانا نہیں چاہتی تھی، کیونکہ وہ نہیں ہیں۔

لیکن جب بیروڈیس فوت ہو گیا، دیکھو، خداوند کا فرشتہ خواب میں یوسف کو مصر میں ظاہر ہوا کہتے ہوئے، اُٹھ کر بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے اور اسرائیل کی زمین میں جا، کیونکہ وہ مر گئے ہیں جو بچے کی روح کے طالب تھے۔ لیکن وہ اٹھ کر بچے اور اس کی ماں کو لے کر اسرائیل کی زمین میں آیا۔

لیکن یہ سن کر کہ ارخلاؤس اپنے باپ بیروڈیس کی جگہ یہودیہ پر بادشاہی کرتا ہے، وہ وہاں جانے سے ڈرا، لیکن خواب میں خیردار کہا جا کر گلیل کے علاقوں میں چلا گیا۔ اور آ کر ایک شہر میں بسا جو ناصرہ کہلاتا تھا، تاکہ وہ بات پوری ہو جو انبیاء کے ذریعے کہی گئی تھی کہ وہ ناصری کہلائے گا۔

۳

اور ان دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا یہودیہ کے بیابان میں منادی کرتا ہوا آتا ہے۔ اور کہتے ہوئے، توبہ کرو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ کیونکہ یہ وہی ہے جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا جو کہتا ہے، بیابان میں پکارنے والے کی آواز، خداوند کا راستہ تیار کرو، اس کی راہیں سیدھی کرو۔

خود یوحنا کا لباس اونٹ کے بالوں سے بنا تھا اور اس کی کمر پر چمڑے کی پیٹی تھی، اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھی۔ تب یروشلم اور تمام یہودیہ اور اردن کے ارد گرد کا سارا علاقہ اس کی طرف جا رہا تھا۔ اور وہ دریائے یردن میں اس کے ذریعے بپتسمہ دیا جا رہا تھا، اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے۔

لیکن جب اُس نے فریسیوں اور صدوقیوں میں سے بہت سے لوگوں کو اپنے بپتسمہ کے لیے آتے ہوئے دیکھا، تو اُن سے کہا: اے سانپوں کی اولاد، تم کو کس نے دکھایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ، اور اپنے دلوں میں یہ مت سوچو کہ ہمارا باپ ابراہیم ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہیم کے لیے اولاد پیدا کرنے پر قادر ہے۔ پہلے سے ہی کلہاڑی درختوں کی جڑ پر رکھی ہوئی ہے، لہذا ہر وہ درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹ ڈالا جاتا ہے اور آگ میں پھینک دیا جاتا ہے۔

میں واقعی تمہیں پانی میں توبہ کے لیے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آنے والا ہے وہ مجھ سے زیادہ طاقتور ہے، میں اس کے جوتے اٹھانے کے قابل بھی نہیں ہوں، وہ خود تمہیں روح القدس اور آگ میں بپتسمہ دے گا۔ جس کا اناج اڑانے کا شوبہ اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنی اناج کٹنے کی جگہ کو اچھی طرح صاف کرے گا، اور اپنا اناج گودام میں جمع کرے گا، لیکن بھوسے کو نہ بجنہے والی آگ سے جلانے گا۔

پھر یسوع گلبل سے یردن پر یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس کے ذریعے بپتسمہ دیا جائے۔ لیکن یحییٰ اُسے روک رہا تھا اور کہہ رہا تھا، میں تیرے ذریعے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس آتا ہے؟ لیکن یسوع نے جواب دیتے ہوئے اس سے کہا، ابھی چھوڑ دو، کیونکہ اس طرح ہمارے لیے مناسب ہے کہ تمام راستبازی کو پورا کریں۔ پھر اس نے اسے چھوڑ دیا۔ اور جب یسوع بپتسمہ لے چکے تو فوراً پانی سے اوپر آئے، اور دیکھو ان کے لیے آسمان کھول دیے گئے، اور انہوں نے خدا کی روح کو کبوتر کی طرح اترتے ہوئے اور اپنے اوپر آتے ہوئے دیکھا۔ اور دیکھو، آسمانوں سے ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی: یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

پھر یسوع روح کے ذریعے بیابان میں لے جایا گیا تاکہ شیطان کے ذریعے آزما یا جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھنے کے بعد وہ بھوکا ہوا۔ اور آزمانے والا اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، اگر تُو خدا کا بیٹا ہے، تو کہہ کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، لکھا ہے، انسان صرف روٹی سے نہیں جیے گا، بلکہ ہر اُس کلام سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔ پھر شیطان اُسے مقدس شہر میں لے جاتا ہے، اور اُسے بیکل کے کنگورے پر کھڑا کرتا ہے۔ اور وہ اُس سے کہتا ہے، اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اپنے آپ کو نیچے پھینک دے، کیونکہ لکھا ہے کہ وہ اپنے فرشتوں کو تیرے بارے میں حکم دے گا، اور وہ تجھے باتھوں پر اٹھا لیں گے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرا پاؤں پتھر سے ٹکرا جائے۔

یسوع نے اس سے کہا، پھر لکھا ہے، تو اپنے خداوند خدا کو نہیں آزمائے گا۔

پھر شیطان اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے جاتا ہے، اور اُسے دنیا کی تمام بادشاہیاں اور اُن کی عظمت دکھاتا ہے۔ اور اُس سے کہتا ہے، یہ سب کچھ میں تجھے دے دوں گا، اگر تو گر کر مجھے سجدہ کرے۔ تب یسوع اس سے کہتا ہے، میرے پیچھے چلا جا، اے شیطان، کیونکہ لکھا ہے: تو اپنے خداوند خدا کو سجدہ کرے گا اور صرف اسی کی عبادت کرے گا۔ پھر شیطان نے اُسے چھوڑ دیا، اور دیکھو فرشتے اُنے اور اُس کی خدمت کرنے لگے۔

جب یسوع نے سنا کہ یوحنا حوالے کر دیا گیا تھا، تو وہ گلیل کو چلا گیا۔ اور ناصرت کو چھوڑ کر، کفرناحوم میں آ کر بسا جو ساحلی تھا، زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں۔ تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، جو کہتے ہیں، زمین زبولون اور زمین نفتالی، سمندر کا راستہ، دریائے یردن کے پار، قوموں کا گلیل، وہ لوگ جو اندھیرے میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے بڑی روشنی دیکھی، اور جو موت کی سرزمین اور سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، ان پر روشنی طلوع ہوئی۔

اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا، توبہ کرو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔

گلیل کے سمندر کے کنارے چلتے ہوئے، اس نے دو بھائیوں کو دیکھا، شمعون جو پطرس کہلاتا تھا اور اندریاس اس کا بھائی، جو سمندر میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، میرے پیچھے آؤ اور میں تمہیں انسانوں کے ماہی گیر بناؤں گا۔ وہ فوراً جالوں کو چھوڑ کر اس کی پیروی کی۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے دو اور بھائیوں کو دیکھا، یعقوب جو زبدی کا بیٹا تھا اور یوحنا جو اُس کا بھائی تھا۔

وہ اپنے باپ زبدي کے ساتھ کشتی ميں اپنے جال مرمت کر رہے تھے، اور اُس نے اُن کو بلایا۔ اور انہوں نے فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اس کی پیروی کی۔

اور عیسیٰ پورے گلیل ميں گھومتے رہے، ان کی عبادت گاہوں ميں تعليم دیتے ہوئے اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتے ہوئے اور لوگوں ميں ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے۔ اور اُس کی شہرت پورے شام ميں پھیل گئی، اور لوگ اُس کے پاس تمام بیماروں کو لائے جو مختلف بیماریوں اور عذابوں ميں مبتلا تھے، اور جن زدہ اور مرگی کے مریض اور مفلوج کو، اور اُس نے اُن کو شفا دی۔ اور بہت سی بھیڑیں اس کی پیروی کرتی رہیں گلیل اور دکاپولس اور یروشلم اور یہودیہ اور اردن کے پار سے۔

۵

بھیڑوں کو دیکھ کر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا، اور جب وہ بیٹھ گیا تو اس کے شاگرد اس کے پاس آئے۔ اور اپنا منہ کھول کر وہ انہیں یہ کہتے ہوئے سکھا رہا تھا، مبارک ہیں وہ جو روح ميں غریب ہیں، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ان کی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو ماتم کرتے ہیں، کیونکہ وہ تسلی دیے جائیں گے۔ مبارک ہیں وہ حلیم، کیونکہ وہ زمین کی وراثت پائیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ سیر کیے جائیں گے۔ مبارک ہیں رحم کرنے والے، کیونکہ ان پر رحم کیا جائے گا۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے صاف ہیں، کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک ہیں امن بنانے والے، کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کی وجہ سے ستائے گئے، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ان کی ہے۔ مبارک ہو تم جب وہ تمہیں ملامت کریں اور ستائیں اور تمہارے خلاف ہر بُری بات جھوٹ بول کر کہیں میری خاطر۔ خوش ہو اور خوشی مناؤ، کیونکہ تمہارا اجر آسمانوں ميں بہت بڑا ہے، کیونکہ اسی طرح انہوں نے ان نبیوں کو ستایا جو تم سے پہلے تھے۔

تم زمین کا نمک ہو، لیکن اگر نمک بے ذائقہ ہو جائے تو اسے کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر یہ کسی کام کا نہیں رہتا سوائے اس کے کہ باہر پھینک دیا جائے اور لوگوں کے پاؤں تلے روندنا جائے۔ تم دنیا کی روشنی ہو۔ کوئی شہر جو پہاڑ پر واقع ہے چھپ نہیں سکتا، نہ ہی وہ چراغ جلا کر اسے ٹوکری کے نیچے رکھتے ہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں، اور وہ گھر ميں موجود سب لوگوں کو روشنی دیتا ہے۔ اِس طرح تمہاری

روشنی لوگوں کے سامنے چمکنے دو، تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمانوں میں ہے، تمجد کریں۔

یہ نہ سوچو کہ میں شریعت یا نبیوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں، میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ آمین، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، جب تک آسمان اور زمین گزر نہ جائیں، شریعت سے ایک یوٹا یا ایک نقطہ بھی ہرگز نہیں گزرے گا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔ جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے احکام میں سے ایک کو توڑے اور لوگوں کو اسی طرح سکھائے، وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا، لیکن جو کوئی ان پر عمل کرے اور سکھائے، وہ آسمان کی بادشاہی میں عظیم کہلائے گا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی احبار اور فریسیوں سے زیادہ نہ ہو، تو تم ہرگز آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گے۔ تم نے سنا ہے کہ قدیموں کو کہا گیا تھا، قتل نہ کرنا، لیکن جو قتل کرے گا، وہ فیصلے کا مجرم ہو گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے وجہ غصہ کرے گا وہ عدالت میں قصوروار ٹھہرے گا، اور جو کوئی اپنے بھائی کو راکا کہے گا وہ مجلس میں قصوروار ٹھہرے گا، اور جو کوئی احمق کہے گا وہ دوزخ کی آگ میں قصوروار ٹھہرے گا۔ اگر تم اپنا تحفہ قربان گاہ پر پیش کرو اور وہاں یاد کرو کہ تمہارے بھائی کے دل میں تمہارے خلاف کچھ ہے، اپنا تحفہ وہاں قربان گاہ کے سامنے چھوڑ دو، اور پہلے جا کر اپنے بھائی سے صلح کرو، اور پھر آ کر اپنا تحفہ پیش کرو۔ اپنے مخالف سے جلدی صلح کر لو جب تک تم اس کے ساتھ راستے میں ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ مخالف تمہیں قاضی کے حوالے کر دے اور قاضی تمہیں سپاہی کے حوالے کر دے، اور تم قید میں ڈال دیے جاؤ، آمین، میں تجھ سے کہتا ہوں، تو وہاں سے ہرگز باہر نہیں جائے گا جب تک کہ تو آخری پیسہ واپس نہ دے دے۔

تم نے سنا ہے کہ قدیموں سے کہا گیا تھا: زنا نہ کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر وہ جو کسی عورت کو خواہش کی نیت سے دیکھے، وہ پہلے ہی اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا ہے۔ اگر تمہاری دائیں آنکھ تم کو گناہ میں ڈالتی ہے، تو اس کو نکال کر پھینک دو، کیونکہ تمہارے لیے یہ فائدہ مند ہے کہ تمہارے اعضاء میں سے ایک ہلاک ہو جائے اور تمہارا پورا جسم جہنم میں نہ ڈالا جائے۔ اور اگر تیرا دایاں ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے، تو اُسے کاٹ ڈال اور اپنے سے پھینک دے، کیونکہ تیرے لیے یہ بہتر ہے کہ تیرے اعضاء میں سے ایک ہلاک ہو جائے اور تیرا سارا جسم جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

یہ کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے، تو وہ اسے طلاق نامہ دے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو زنا کی وجہ سے سوا چھوڑ دے، وہ اسے

زنا کرنے پر مجبور کرتا ہے، اور جو کوئی چھوڑی ہوئی عورت سے نکاح کرے، وہ زنا کرتا ہے۔

پھر تم نے سنا کہ قدیموں سے کہا گیا تھا: تم جھوٹی قسم نہیں کھاؤ گے، بلکہ خداوند کے لیے اپنی قسمیں پوری کرو گے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھاؤ، نہ آسمان کی، کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے، نہ زمین کی قسم کھاؤ، کیونکہ یہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے، اور نہ یروشلم کی قسم کھاؤ، کیونکہ یہ بڑے بادشاہ کا شہر ہے، اپنے سر کی قسم مت کھاؤ، کیونکہ تم ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتے۔ تمہاری بات ہاں ہاں، نہیں ہو، لیکن اس سے زیادہ برائی سے ہے۔

تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا، آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔ میں لیکن تم سے کہتا ہوں کہ برائی کا مقابلہ نہ کرو، بلکہ جو کوئی تمہارے دائیں گال پر مارے، اس کی طرف دوسرا بھی پھیر دو۔ اور جو تجھ سے مقدمہ کرنا چاہتا ہے اور تیرا کرتا لینا چاہتا ہے، اُسے چھوڑ دے اور چوغہ بھی۔ اور جو کوئی تجھے ایک میل جانے پر مجبور کرے، اُس کے ساتھ دو میل چلا جا۔ جو تجھ سے مانگے اسے دے، اور جو تجھ سے قرض لینا چاہے اس سے منہ نہ موڑ۔

تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا، اپنے پڑوسی سے محبت کرنا اور اپنے دشمن سے نفرت کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اپنے دشمنوں سے محبت کرو، ان کو برکت دو جو تمہیں لعنت کرتے ہیں، ان کے ساتھ بھلائی کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں، اور ان کے لیے دعا کرو جو تمہیں ستاتے ہیں اور تمہارا پیچھا کرتے ہیں۔ تاکہ تم اپنے باپ کے بیٹے بن جاؤ جو آسمانوں میں ہے، کیونکہ وہ اپنا سورج بُرے اور اچھے دونوں پر طلوع کرنا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں پر بارش برساتا ہے۔ اگر تم ان سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتے ہیں، تو تمہیں کیا اجر ملے گا؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا ہی نہیں کرتے؟ اور اگر تم صرف اپنے دوستوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ لہذا تم کامل ہو گے، جیسا کہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے کامل ہے۔

۶

خبردار! اپنا صدقہ لوگوں کے سامنے اس لیے نہ کرو کہ ان کے سامنے دیکھے جاؤ، ورنہ تمہارے باپ کے پاس جو آسمانوں میں ہے، تمہارے لیے کوئی اجر نہیں۔ جب تم

خیرات کرو تو اپنے سامنے نرسنگا نہ بجاؤ، جیسا کہ منافق عبادت خانوں اور گلیوں میں کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کے ذریعے ان کی تعظیم کی جائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ لیکن جب تو خیرات کرے تو تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے کہ تیرا دایاں ہاتھ کیا کرتا ہے، تاکہ تیری خیرات پوشیدہ میں ہو، اور تیرا باپ جو پوشیدہ میں دیکھتا ہے تجھے ظاہر میں بدلہ دے گا۔

اور جب تم نماز کرو، تو ان منافقوں کی طرح نہ ہونا، کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور گلیوں کے کونوں میں کھڑے ہو کر نماز کرنا پسند کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو دکھائی دیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ لیکن تو جب نماز کرے، تو اپنے اندرونی کمرے میں داخل ہو، اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدہ میں ہے نماز کر، اور تیرا باپ جو پوشیدہ میں دیکھتا ہے تجھے کھلے عام بدلہ دے گا۔

دعا کرتے وقت غیر قوموں کی طرح بکواس نہ کرو، کیونکہ وہ سوچتی ہیں کہ اپنی بہت زیادہ باتوں سے سنی جائیں گی۔ لہذا ان کی مانند نہ بنو، کیونکہ تمہارا باپ جانتا ہے کہ تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ تم اس سے مانگو۔ اس لیے تم اس طرح دعا کرو: اے ہمارے باپ جو آسمانوں میں ہے، تیرا نام مقدس کیا جائے، تیری بادشاہی آنے، تیری مرضی پوری ہو، جیسے آسمان میں ویسے زمین پر۔ ہماری روزانہ کی روٹی آج ہمیں دے دیجیے، اور ہمارے قرضے ہمیں معاف کر، جیسا کہ ہم بھی اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں، اور ہم کو آزمائش میں نہ لے جا، بلکہ ہم کو برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی اور قوت اور جلال ہمیشہ تک تیرا ہے، آمین۔

اگر تم لوگوں کے گناہ معاف کرو گے، تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کرے گا۔ لیکن اگر تم لوگوں کے گناہ معاف نہیں کرو گے، تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ معاف نہیں کرے گا۔

جب تم روزہ رکھو تو منافقوں کی طرح اداس نہ بنو، کیونکہ وہ اپنے چہرے بگاڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو روزہ رکھتے ہوئے ظاہر ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ لیکن تو روزہ رکھتے وقت اپنے سر کو مسح کر اور اپنا چہرہ دھو تاکہ تو لوگوں کو روزہ رکھتے ہوئے ظاہر نہ ہو، بلکہ اپنے باپ کو جو پوشیدہ میں ہے، اور تیرا باپ جو پوشیدہ میں دیکھتا ہے تجھے علانیہ بدلہ دے گا۔

اپنے لیے زمین پر خزانے جمع نہ کرو، جہاں کیڑا اور زنگ تباہ کرتا ہے، اور جہاں چور نقب لگاتے ہیں اور چوری کرتے ہیں، لیکن تم اپنے لیے آسمان میں خزانے جمع کرو، جہاں نہ تمہارا اور نہ زنگ تباہ کرتا ہے، اور جہاں چور نہ توڑتے ہیں اور نہ چوری کرتے ہیں، جہاں تمہارا خزانہ ہے، وہاں تمہارا دل بھی ہوگا۔

جسم کا چراغ آنکھ ہے، اگر تیری آنکھ سادہ ہو تو تیرا سارا جسم روشن ہوگا۔ لیکن اگر تیری آنکھ بُری ہو، تو تیرا سارا جسم اندھیرا ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے اندھیرا ہے، تو وہ اندھیرا کتنا بڑا ہوگا؟

کوئی بھی دو آقاؤں کی خدمت نہیں کر سکتا، کیونکہ یا تو وہ ایک سے نفرت کرے گا اور دوسرے سے محبت کرے گا، یا ایک سے وابستہ رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کے لیے فکر نہ کرو کہ کیا کھاؤ گے اور کیا پیو گے، اور نہ اپنے جسم کے لیے کہ کیا پہنو گے۔ کیا جان خوراک سے بڑھ کر نہیں ہے اور جسم لباس سے؟ آسمان کے پرندوں کو دیکھو، کیونکہ وہ نہ بوتے ہیں، نہ کاٹتے ہیں، نہ گوداموں میں جمع کرتے ہیں، اور تمہارا آسمانی باپ انہیں پالنا ہے۔ کیا تم ان سے زیادہ قیمتی نہیں ہو؟ تم میں سے کون فکر کر کے اپنی عمر میں ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہے؟ اور لباس کے بارے میں کیوں فکر کرتے ہو؟ میدان کے کنول کے پھولوں پر غور کرو کہ وہ کیسے بڑھتے ہیں، نہ محنت کرتے ہیں اور نہ کاٹتے ہیں۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنے تمام جلال میں ان میں سے کسی ایک کی طرح ملبوس نہیں ہوا تھا۔ اگر خدا میدان کی گھاس کو، جو آج موجود ہے اور کل تندور میں ڈالی جائے گی، اس طرح پہناتا ہے، تو کیا وہ تم کو بہت زیادہ نہیں پہنائے گا، اے کم ایمان والو؟ پس فکر مت کرو کہتے ہوئے: ہم کیا کھائیں یا کیا پیئیں یا کیا پہنیں؟ کیونکہ یہ سب چیزیں قومیں تلاش کرتی ہیں، تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تمہیں ان سب کی ضرورت ہے۔ لیکن تم پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کو تلاش کرو، اور یہ سب چیزیں تمہیں دے دی جائیں گی۔ پس کل کے لیے فکر نہ کرو، کیونکہ کل اپنی فکر آپ کرے گا، ہر دن کے لیے اس کی اپنی مصیبت کافی ہے۔

فیصلہ نہ کرو، تاکہ تم پر فیصلہ نہ کیا جائے۔ جس فیصلے سے تم فیصلہ کرتے ہو، تمہارا فیصلہ کیا جائے گا، اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو، تمہارے لیے ناپا جائے گا۔ لیکن تو اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا کیوں دیکھتا ہے، اور اپنی آنکھ میں شہتیر نہیں سمجھتا؟ یا تو اپنے بھائی سے کیسے کہے گا، مجھے تیری آنکھ سے تنکا نکالنے دے، اور دیکھو تیری آنکھ میں شہتیر ہے؟ اے منافق، پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر نکال، اور پھر تو اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکا نکالنے کے لیے صاف طور پر دیکھ سکے گا۔

مقدس چیز کتوں کو نہ دو اور نہ ہی اپنے موتی سؤروں کے سامنے ڈالو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں اپنے پاؤں تلے روند دیں اور پھر پلٹ کر تمہیں پہاڑ ڈالیں۔

مانگو، اور تمہیں دیا جائے گا، تلاش کرو، اور تم پاؤ گے، کھٹکھٹاؤ، اور تمہارے لیے کھولا جائے گا۔ کیونکہ ہر مانگنے والا پاتا ہے، اور ڈھونڈنے والا پاتا ہے، اور کھٹکھٹانے والے کے لیے کھولا جائے گا۔ یا تم میں سے کون سا آدمی ہے، جس سے اگر اس کا بیٹا روٹی مانگے، تو وہ اسے پتھر دے گا؟ اور اگر وہ مچھلی مانگے، تو کیا وہ اسے سانپ دے گا؟ اگر تم بے ہوتے ہوئے بھی اپنے بچوں کو اچھے تحفے دینا جانتے ہو، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے، اچھی چیزیں ان لوگوں کو دے گا جو اس سے مانگتے ہیں؟

پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں، تم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو، کیونکہ یہی شریعت اور انبیاء کی تعلیم ہے۔

تنگ دروازے کے ذریعے داخل ہو، کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، اور بہت سے لوگ ہیں جو اس کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔ کتنا تنگ ہے دروازہ اور مصیبت زدہ ہے وہ راستہ جو زندگی کی طرف لے جاتا ہے، اور تھوڑے ہیں جو اسے ڈھونڈتے ہیں۔

توجہ دو لیکن جھوٹے نبیوں سے، جو تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں، لیکن اندر سے درندے بھیڑیے ہیں۔ تم ان کے پھلوں سے ان کو پہچان لو گے۔ کیا کانٹوں سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر جمع کرتے ہیں؟ اس طرح ہر اچھا درخت اچھے پھل لاتا ہے، لیکن سڑا ہوا درخت بُرے پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، اور نہ ہی سڑا ہوا درخت اچھے پھل لا سکتا ہے۔ ہر درخت جو اچھا پھل پیدا نہیں کرتا، کاٹ دیا جاتا ہے اور آگ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ پس تم انہیں ان کے پھلوں سے پہچان لو گے۔

ہر وہ شخص جو مجھے اے خداوند، اے خداوند کہتا ہے، آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوگا، بلکہ وہ جو میرے باپ کی مرضی پر عمل کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے۔ بہت سے لوگ اُس دن مجھ سے کہیں گے، اے خداوند، اے خداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی، اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے بہت سی قوتیں نہیں دکھائیں؟ اور پھر میں ان سے کہہ دوں گا کہ میں نے تمہیں کبھی نہیں جانا، دور ہو جاؤ مجھ سے اے بے قانونی کرنے والو۔

پس ہر وہ جو میرے یہ الفاظ سنتا ہے اور انہیں پر عمل کرتا ہے، میں اس کی تشبیہ ایک دانشمند آدمی سے دوں گا، جس نے اپنا گھر چٹان پر تعمیر کیا۔ اور بارش نیچے آئی اور دریا آئے اور ہوائیں چلیں اور اُس گھر سے ٹکرائیں، اور وہ نہیں گرا، کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر رکھی گئی تھی۔ اور ہر وہ جو میرے یہ الفاظ سنتا ہے اور انہیں نہیں کرتا، ایک بے وقوف آدمی کے برابر ٹھہرایا جائے گا، جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور بارش نیچے آئی اور دریا آئے اور ہوائیں چلیں اور اُس گھر سے ٹکرائیں، اور وہ گر گیا، اور اُس کا گرنا بڑا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع نے یہ باتیں مکمل کیں، تو لوگ اس کی تعلیم پر حیران ہوئے کیونکہ وہ ان کو ایسے سکھاتا تھا جیسے اختیار رکھتا ہو، اور عالموں کی طرح نہیں۔

۸

جب وہ پہاڑ سے اترتا تو بہت سے لوگ اس کے پیچھے ہو لیے۔ اور دیکھو، ایک کوڑھی آیا اور اُس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگا، اے خداوند، اگر تُو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ اور یسوع نے ہاتھ پھیلا کر اُسے چھوا اور کہا، میں چاہتا ہوں، پاک ہو جا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ پاک ہو گیا۔ اور یسوع اُس سے کہتا ہے، دیکھ، کسی کو نہ کہنا، لیکن جا کر اپنے آپ کو کابن کو دکھا اور وہ نذر پیش کر جو موسیٰ نے حکم دیا تھا، اُن کے لیے گواہی کے طور پر۔

جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبیدار اُس کے پاس آیا اور اُس سے التجا کرتے ہوئے کہا خداوند، میرا خادم گھر میں مفلوج پڑا ہے، بُری طرح تڑپ رہا ہے۔ اور یسوع اس سے کہتا ہے، میں آ کر اسے شفا دوں گا۔ اور صدی کے افسر نے جواب دیتے ہوئے کہا، اے خداوند، میں اس قابل نہیں ہوں کہ تو میری چھت کے نیچے داخل ہو، لیکن صرف کلام سے کہہ دے، اور میرا خادم شفا پا جائے گا۔ کیونکہ میں بھی ایک آدمی ہوں

جو اختیار کے تحت ہے، اور میرے ماتحت سپاہی ہیں، اور میں اس سے کہتا ہوں، جاؤ، تو وہ جاتا ہے، اور دوسرے سے کہتا ہوں، آؤ، تو وہ آتا ہے، اور اپنے غلام سے کہتا ہوں، یہ کر، تو وہ کرتا ہے۔ یہ سن کر عیسیٰ نے تعجب کیا اور پیروی کرنے والوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، میں نے اسرائیل میں بھی اتنا بڑا ایمان نہیں پایا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے لوگ مشرق اور مغرب سے آئیں گے اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمانوں کی بادشاہی میں ٹیک لگائیں گے۔ لیکن بادشاہی کے بیٹے باہر کے اندھیرے میں پھینک دیے جائیں گے، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ اور یسوع نے صوبیدار سے کہا، جا، اور جیسا تو نے ایمان لایا ہے ویسا ہی تیرے لیے ہو۔ اور اُس کا خادم اُسی گھڑی شفا پا گیا۔

اور یسوع پطرس کے گھر میں آیا اور اس نے اس کی ساس کو لیٹی ہوئی اور بخار میں مبتلا دیکھا۔ اور اس نے اس کا ہاتھ چھوا، اور بخار نے اسے چھوڑ دیا، اور وہ اٹھی اور اس کی خدمت کرنے لگی۔ شام ہونے پر انہوں نے اس کے پاس بہت سے جن زدہ لوگوں کو لایا، اور اس نے کلام سے روحوں کو نکالا اور تمام بیماروں کو شفا دی۔ تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، جو کہتے ہیں: اُس نے خود ہماری کمزوریاں لیں اور بیماریاں اٹھائیں۔

لیکن یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑیں دیکھ کر پار جانے کا حکم دیا۔ اور ایک کاتب نے قریب آ کر اُس سے کہا، اُستاد، میں تیری پیروی کروں گا جہاں کہیں بھی تو جائے۔ اور یسوع اُس سے کہتا ہے، لو مڑیوں کے بل ہوتے ہیں اور آسمان کے پرندوں کے گھونسے، لیکن ابنِ آدم کے پاس سر رکھنے کو جگہ نہیں۔ ایک اور شاگرد نے اس سے کہا، اے خداوند، مجھے پہلے اجازت دیجیے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں۔ مگر عیسیٰ نے اُس سے کہا، میرے پیچھے چل، اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔

اور جب وہ کشتی میں سوار ہوا تو اُس کے شاگردوں نے اُس کی پیروی کی۔ اور دیکھو، سمندر میں ایک بڑا طوفان اٹھا، یہاں تک کہ کشتی لہروں سے ڈھکی جا رہی تھی، لیکن وہ سو رہا تھا۔ اور اس کے شاگرد پاس آئے اور اسے جگایا اور کہا، اے خداوند، ہمیں بچا، ہم ہلاک ہو رہے ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، تم کیوں ڈرپوک ہو، اے کم ایمان والو؟ پھر اٹھ کر اُس نے ہواؤں اور سمندر کو ڈانٹا، اور بڑا سکون چھا گیا۔ لیکن لوگ حیران ہوئے اور کہنے لگے، یہ کس قسم کا ہے کہ ہوائیں اور سمندر بھی اس کی اطاعت کرتے ہیں؟

اور جب وہ پار جا کر گرگیسینوں کے علاقے میں پہنچا، تو اُس کو دو بدروحوں سے گرفتہ لوگ ملے جو قبروں سے نکل رہے تھے، وہ بہت خطرناک تھے، یہاں تک کہ کوئی بھی اُس راستے سے گزرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ اور دیکھو، انہوں نے پکار کر کہا، اے یسوع، خدا کے بیٹے! ہمارا اور تیرا کیا واسطہ؟ کیا تو وقت سے پہلے ہمیں عذاب دینے یہاں آیا ہے؟ اور ان سے دور سڑوروں کا ایک بڑا ریوڑ چر رہا تھا۔ مگر شیاطین اس سے التجا کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے، اگر تو ہمیں نکالتا ہے، تو ہمیں اجازت دے کہ سڑوروں کے غول میں چلے جائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا، جاؤ۔ اور وہ نکل کر خنزیروں کے غول میں چلے گئے، اور دیکھو، خنزیروں کا تمام غول چٹان سے سمندر میں جا گرا اور پانی میں مر گئے۔ لیکن چرواہے بھاگ گئے، اور شہر میں جا کر انہوں نے سب کچھ اور بھوت زدہ آدمیوں کے بارے میں اطلاع دی۔ اور دیکھو، تمام شہر یسوع کی ملاقات کے لیے نکلا، اور اُسے دیکھ کر انہوں نے التجا کی کہ وہ اُن کی حدود سے چلا جائے۔

۹

اور کشتی میں سوار ہو کر عبور کیا اور اپنے شہر میں آیا۔ اور دیکھو، وہ اُس کے پاس ایک فالج کے مریض کو بستر پر لٹائے ہوئے لا رہے تھے، اور عیسیٰ نے اُن کا ایمان دیکھ کر فالج کے مریض سے کہا، حوصلہ رکھ، بیٹا، تیرے گناہ معاف کیے گئے ہیں۔ اور دیکھو، فقیہوں میں سے کچھ نے اپنے دلوں میں کہا، یہ کفر بکتا ہے۔ اور یسوع نے ان کے خیالات دیکھ کر کہا، تم اپنے دلوں میں بُری باتیں کیوں سوچتے ہو؟ کیونکہ کیا زیادہ آسان ہے، یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف کیے گئے یا یہ کہنا کہ اٹھ اور چل؟ تاکہ تم جان سکو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے، پھر وہ مفلوج سے کہتا ہے: اٹھ، اپنا بستر اٹھا اور اپنے گھر جا۔ اور اٹھ کر وہ اپنے گھر چلا گیا۔ لیکن بھیڑوں نے دیکھ کر حیرت کی اور خدا کی تمجید کی جس نے ایسا اختیار لوگوں کو دیا۔

اور عیسیٰ وہاں سے گزرتے ہوئے ایک آدمی کو دیکھا جو محصول کی چوکی پر بیٹھا تھا، جو متی کہلاتا تھا، اور اس سے کہا، میری پیروی کر۔ اور وہ اٹھ کر اُن کی پیروی کی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ گھر میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا، تو دیکھو بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آئے اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ اور فریسیوں نے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا، تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ لیکن یسوع نے سن کر ان سے کہا، تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں، بلکہ بیماروں کو ہے۔ لیکن جا کر سیکھو کہ یہ کیا ہے: میں رحم چاہتا

ہوں نہ کہ قربانی۔ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کی طرف بلانے آیا ہوں۔

تب یوحنا کے شاگرد اس کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں، کیوں ہم اور فریسی بہت روزے رکھتے ہیں، لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ اور یسوع نے ان سے کہا، کیا شادی کے کمرے کے بیٹھے ماتم کر سکتے ہیں جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے؟ لیکن وہ دن آئیں گے جب دولہا ان سے لے جایا جائے گا، اور تب وہ روزہ رکھیں گے۔ کوئی بھی بن سکے ہوئے کپڑے کا پیوند پرانے لباس پر نہیں لگاتا، کیونکہ وہ بھرپوری لباس سے اٹھا لیتی ہے، اور بدتر پہاڑ ہو جاتا ہے۔ نہ وہ نئی شراب پرانی مشکوں میں ڈالتے ہیں، ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں، اور شراب بہ جاتی ہے اور مشکیں ہلاک ہو جاتی ہیں، بلکہ نئی شراب نئی مشکوں میں ڈالتے ہیں، اور دونوں محفوظ رہتی ہیں۔

یہ باتیں جب وہ ان سے کہہ رہا تھا، دیکھو، ایک حاکم نے آ کر اس کو سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی ابھی مر گئی ہے، لیکن آ کر اپنا ہاتھ اس پر رکھیں اور وہ جی اٹھے گی۔ اور یسوع اُٹھ کر اُس کے پیچھے چلا اور اُس کے شاگرد بھی۔ اور دیکھو، ایک عورت جو بارہ سال سے خون بہنے میں مبتلا تھی، پیچھے سے آ کر اس کے لباس کے کنارے کو چھوا۔ کیونکہ اس نے اپنے دل میں کہا، اگر میں صرف اس کے لباس کو چھو لوں، تو میں بچ جاؤں گی۔ لیکن یسوع مڑا اور اُس کو دیکھ کر کہا، حوصلہ رکھ، بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔ اور وہ عورت اُسی گھڑی سے شفا پا گئی۔ اور یسوع حاکم کے گھر میں آیا اور بانسری بجانے والوں اور شور مچاتی ہوئی بھیڑ کو دیکھ کر ان سے کہتا ہے۔ واپس جاؤ، کیونکہ یہ لڑکی نہیں مری بلکہ سو رہی ہے۔ اور وہ اس پر بنسنے لگے۔ جب بھیڑ نکال دی گئی، تو داخل ہو کر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا، اور لڑکی اٹھ کھڑی ہوئی۔ اور یہ افواہ اُس پوری زمین میں پھیل گئی۔

اور جب یسوع وہاں سے گزر رہے تھے، تو دو اندھے اُن کے پیچھے چلے، پکارتے ہوئے اور کہتے ہوئے، اے داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کر۔ لیکن جب گھر میں آیا تو اندھے اس کے پاس آئے، اور یسوع ان سے کہتا ہے، کیا تم یقین رکھتے ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ وہ اس سے کہتے ہیں، ہاں، خداوند۔ تب اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا اور کہا، تمہارے ایمان کے مطابق تمہارے لیے ہو جائے۔ اور ان کی آنکھیں کھول دی گئیں، اور یسوع نے انہیں سخت تنبیہ کی اور کہا، دیکھو کوئی نہ جانے۔ لیکن وہ باہر نکل کر اُس پورے علاقے میں اُس کے بارے میں خبر پھیلانے لگے۔

اُن کے جاتے ہوئے، دیکھو، وہ اُس کے پاس ایک گونگا بدروح زدہ آدمی لائے۔ اور جب شیطان نکال دیا گیا تو گونگا بولنے لگا، اور بھیڑیں حیران ہوئیں اور کہنے لگیں کہ اسرائیل میں کبھی ایسا ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن فریسیوں نے کہا، وہ شیاطین کے سردار کی مدد سے شیاطین کو نکالتا ہے۔

اور یسوع تمام شہروں اور دیہاتوں میں پھرتا رہا، ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا ہوا، بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا ہوا، اور لوگوں میں ہر طرح کی بیماری اور کمزوری کو دور کرتا ہوا۔

اور بھیڑوں کو دیکھ کر ان پر ترس آیا، کیونکہ وہ تھکے ہوئے اور بکھرے ہوئے تھے، جیسے بھیڑیں جن کا کوئی چرواہا نہیں۔ پھر وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے، فصل تو بہت ہے، لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اس لیے فصل کے خداوند سے دعا کرو تاکہ وہ اپنی فصل میں مزدوروں کو بھیجے۔

۱۰

اور اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو بلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار دیا، تاکہ اُن کو نکالیں اور ہر بیماری اور ہر کمزوری کو شفا دیں۔ لیکن بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں: پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اندریاس اس کا بھائی، یعقوب جو زبدي کا بیٹا ہے اور یوحنا اس کا بھائی، فلپس اور برتلمائی، توما اور متی محصول لینے والا، یعقوب جو الفیس کا بیٹا تھا اور لبائی جو تدی کہلایا، شمعون کنعانی اور یہوداہ اسکرپوتی، جس نے اسے پکڑوایا۔

ان بارہ کو عیسیٰ نے بھیجا اور ان کو حکم دیتے ہوئے کہا: قوموں کے راستے میں نہ جاؤ اور سامریوں کے شہر میں داخل نہ ہو۔ لیکن بلکہ اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف جاؤ۔ جاتے ہوئے اعلان کرو اور کہو کہ آسمانوں کی بادشاہی قریب آگئی ہے۔ بیماروں کو شفا دو، کوڑھیوں کو پاک کرو، مُردوں کو اُٹھاؤ، بدروحوں کو نکالو؛ مفت تم نے لیا، مفت دو۔ تم اپنی پٹیوں میں نہ سونا حاصل کرو، نہ چاندی اور نہ پیتل۔ نہ تھیلا راستے میں، نہ دو قمیضیں، نہ جوتے، نہ لائھی، کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا لائق ہے۔ جس شہر یا گاؤں میں تم داخل ہو، تفتیش کرو کہ اس میں کون لائق ہے، اور وہاں ٹھہرو جب تک تم نکل نہ جاؤ۔ لیکن گھر میں داخل ہوتے ہوئے اس کو سلام کرو، یہ کہتے ہوئے کہ اس گھر پر امن ہو۔ اور اگر وہ گھر واقعی لائق ہو، تو تمہاری سلامتی اس پر آنے دو،

لیکن اگر لائق نہ ہو، تو تمہاری سلامتی تمہاری طرف لوٹ آئے۔ اور جو تم کو قبول نہ کرے اور نہ تمہاری باتیں سنے، تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی دھول جھاڑ دو۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں، سدوم اور عمورہ کی زمین کے لیے فیصلے کے دن زیادہ قابلِ برداشت ہوگا بہ نسبت اُس شہر کے۔

دیکھو، میں تمہیں بھیڑوں کی طرح بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ہوں، لہذا سانپوں کی طرح عقلمند اور کیوتروں کی طرح معصوم بنو۔ لیکن آدمیوں سے ہوشیار رہو، کیونکہ وہ تمہیں مجلسوں میں حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تمہیں کوڑے ماریں گے، اور تم میری خاطر حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے لائے جاؤ گے، اُن کے لیے اور قوموں کے لیے گواہی کے طور پر۔ جب وہ تمہیں پکڑوا دیں تو فکر نہ کرنا کہ کیسے یا کیا بولنا ہے، کیونکہ اُسی گھڑی میں تمہیں بتا دیا جائے گا کہ کیا بولنا ہے۔ کیونکہ تم بولنے والے نہیں ہو، بلکہ تمہارے باپ کی روح ہے جو تم میں بولتی ہے۔ بھائی اپنے بھائی کو موت کے حوالے کرے گا اور باپ اپنے بچے کو، اور بچے اپنے والدین کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے اور انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے۔ اور تم سب کے ذریعہ میرے نام کی وجہ سے نفرت کیے جاؤ گے، لیکن جو آخر تک برداشت کرے گا، وہ بچایا جائے گا۔ جب وہ تم کو اس شہر میں سٹائیں تو دوسرے میں بھاگ جاؤ، کیونکہ میں سچ تم سے کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے شہروں کو ختم نہیں کرو گے یہاں تک کہ ابن آدم آجائے۔ شاگرد اپنے استاد سے بڑھ کر نہیں ہے اور نہ غلام اپنے آقا سے بڑھ کر۔ شاگرد کے لیے کافی ہے کہ وہ اپنے استاد جیسا ہو جائے، اور غلام اپنے آقا جیسا۔ اگر انہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا، تو اس کے گھر والوں کو کتنا زیادہ کہیں گے؟ لہذا ان سے نہ ڈرو، کیونکہ کوئی چیز ڈھکی ہوئی نہیں ہے جو ظاہر نہیں کی جائے گی، اور نہ کوئی چیز چھپی ہوئی ہے جو جانی نہیں جائے گی۔ جو میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں، اسے روشنی میں کہو، اور جو تم کان میں سنتے ہو، اسے چھتوں پر اعلان کرو۔ اور مت ڈرو ان سے جو جسم کو مار ڈالتے ہیں، لیکن روح کو مارنے کی قدرت نہیں رکھتے، بلکہ اس سے ڈرو جو روح اور جسم دونوں کو جہنم میں تباہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ کیا دو چڑیاں ایک آساریوں میں نہیں بیچی جاتیں؟ اور ان میں سے ایک بھی تمہارے باپ کے بغیر زمین پر نہیں گرے گی۔ لیکن تمہارے سر کے سب بال گنے ہوئے ہیں۔ پس نہ ڈرو، تم بہت سی چڑیوں سے زیادہ قیمتی ہو۔

پس جو کوئی میرا اقرار آدمیوں کے سامنے کرے گا، میں بھی اس کا اقرار اپنے باپ کے سامنے کروں گا جو آسمانوں میں ہے، جو کوئی لوگوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے، اس کا انکار کروں گا۔

یہ نہ سوچو کہ میں زمین پر امن ڈالنے آیا ہوں، میں امن ڈالنے نہیں آیا، بلکہ تلوار لایا ہوں۔ میں آیا ہوں کیونکہ آدمی کو اس کے باپ کے خلاف، اور بیٹی کو اس کی ماں کے خلاف، اور بہو کو اس کی ساس کے خلاف تقسیم کرنا ہے۔ اور آدمی کے دشمن اس کے گھر والے ہیں۔

جو باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ دوست رکھتا ہے وہ میرا لائق نہیں ہے، اور جو بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ دوست رکھتا ہے وہ میرا لائق نہیں ہے۔ اور جو اپنی صلیب نہیں اٹھاتا اور میری پیروی نہیں کرتا، وہ میرے لائق نہیں ہے۔ جو اپنی روح کو پائے گا وہ اسے کھو دے گا، اور جو اپنی روح کو میری خاطر کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔

جو تم کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اُس کو قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ جو نبی کو نبی کے نام میں قبول کرے گا وہ نبی کا اجر پائے گا، اور جو راستباز کو راستباز کے نام میں قبول کرے گا وہ راستباز کا اجر پائے گا۔ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے کسی ایک کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی شاگرد کے نام پر پلائے، میں تم سے سچ کہتا ہوں، وہ اپنا اجر ہرگز نہیں کھوئے گا۔

۱۱

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو ہدایت دے چکے تو وہ وہاں سے تعلیم دینے اور منادی کرنے کے لیے ان کے شہروں میں روانہ ہوئے۔

لیکن یوحنا نے قیدخانے میں مسیح کے کاموں کو سن کر، اپنے دو شاگردوں کو بھیج کر اُس نے اُس سے کہا، کیا تُو وہی آنے والا ہے یا ہم کسی دوسرے کا انتظار کریں؟ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، جاؤ اور یوحنا کو بتاؤ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو، اندھے دوبارہ دیکھتے ہیں اور لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی پاک صاف ہوتے ہیں اور بہرے سنتے ہیں، مُردے زندہ کیے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو مجھ سے ناراض نہ ہو۔

جب یہ جا رہے تھے تو یسوع نے بھیڑوں سے یوحنا کے بارے میں کہنا شروع کیا، تم بیابان میں کیا دیکھنے نکلے تھے؟ ہوا سے ہلائے جاتے ہوئے سرکنڈے کو؟ لیکن تم کیا دیکھنے باہر گئے؟ کیا نرم کپڑوں میں ملبوس آدمی؟ دیکھو، وہ جو نرم کپڑے پہنتے ہیں بادشاہوں کے محلات میں ہیں۔ لیکن تم کیا دیکھنے باہر نکلے؟ نبی کو؟ ہاں، میں تم سے

کہتا ہوں، اور نبی سے بھی بڑھ کر۔ یہ وہ ہے جس کے بارے میں لکھا گیا ہے: دیکھو، میں اپنا پیغامبر تیرے آگے بھیجتا ہوں، جو تیرے لیے راستہ تیار کرے گا۔

یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، عورتوں سے پیدا ہونے والوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں اٹھایا گیا، لیکن آسمانوں کی بادشاہی میں چھوٹے سے چھوٹا بھی اس سے بڑا ہے۔ لیکن یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے لے کر ابھی تک آسمان کی بادشاہی زور سے لی جاتی ہے، اور زور اور لوگ اسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور شریعت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور اگر تم قبول کرنا چاہتے ہو، تو وہ ایلیاہ ہے جو آنے والا ہے۔ جو کان رکھتا ہے سننے کے لیے، وہ سن لے۔

لیکن میں اس نسل کو کس سے تشبیہ دوں؟ یہ ان بچوں کی مانند ہے جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں، ہم نے تمہارے لیے بانسری بجائی، اور تم نے رقص نہیں کیا، ہم نے تمہارے لیے نوحہ کیا، اور تم نے ماتم نہیں کیا۔ کیونکہ یوحنا آیا، نہ کھاتا تھا نہ پیتا تھا، اور لوگ کہتے ہیں کہ اس میں بدروح ہے۔ ابن آدم آیا کھاتا پیتا، اور وہ کہتے ہیں، دیکھو یہ آدمی پیٹو اور شرابی ہے، محصول لینے والوں کا دوست اور گناہگاروں کا۔ اور حکمت اپنے بچوں سے ثابت ہوئی۔

پھر اُس نے اُن شہروں کو ملامت کرنا شروع کیا جن میں اُس کے سب سے زیادہ معجزے ہوئے تھے، کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہیں کی۔ افسوس ہے تجھ پر، اے خورزین، افسوس ہے تجھ پر، اے بیت صیدا، کیونکہ اگر وہ معجزے جو تم میں ہوئے، صور اور صیدوں میں ہوتے، تو وہ بہت پہلے ٹاٹ اور راکھ میں بیٹھ کر توبہ کر چکے ہوتے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کے لیے تم سے زیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔ اور اے کیرنحوم، جو آسمان تک بلند کیا گیا، تو پاتال تک نیچے لایا جائے گا، کیونکہ اگر وہ قوتیں جو تجھ میں ہوئیں سدوم میں ہوتیں، تو وہ آج تک قائم رہتا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ سدوم کی زمین کے لیے روزِ عدالت میں زیادہ قابلِ برداشت ہوگا بہ نسبت تیرے۔

اُس وقت یسوع نے جواب دیتے ہوئے کہا، اے باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں، کیونکہ تو نے ان چیزوں کو دانشمندیوں اور سمجھداروں سے چھپایا، اور اُنہیں بچوں پر ظاہر کیا۔ جی ہاں اے باپ، کیونکہ تیرے سامنے یہی خوشنودی ہوئی۔ سب کچھ میرے باپ کی طرف سے مجھے سونپا گیا، اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوائے باپ کے، اور نہ ہی کوئی باپ کو جانتا ہے سوائے بیٹے کے اور اُس کے جس پر

بیٹا ظاہر کرنا چاہے۔ او میری طرف تم سب جو محنت کرتے ہو اور بوجھ سے دبے ہو، اور میں تمہیں آرام دوں گا۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھاؤ اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں دل میں نرم اور عاجز ہوں، اور تم اپنی روحوں کے لیے آرام پاؤ گے، کیونکہ میرا جوا اچھا ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔

۱۲

اُس وقت میں یسوع سبت کے دن اناج کے کھیتوں میں سے گزرے، اور اُن کے شاگرد بھوکے تھے، اور انہوں نے بالیں توڑ کر کھانا شروع کیا۔ لیکن فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا، دیکھو، تمہارے شاگرد وہ کرتے ہیں جو سبت میں کرنا جائز نہیں ہے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب وہ اور اُس کے ساتھ والے بھوکے ہوئے؟ کیسے وہ خدا کے گھر میں داخل ہوا اور پیشکش کی روٹیاں کھائیں، جن کو کھانا اُس کے لیے ممکن نہیں تھا اور نہ اُن کے لیے جو اُس کے ساتھ تھے، سوائے صرف کابنوں کے؟ یا کیا تم نے شریعت میں نہیں پڑھا کہ سبت کے دنوں میں کابن ہیکل میں سبت کو ناپاک کرتے ہیں، اور بے قصور ہیں؟ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں ہیکل سے بڑا موجود ہے۔ اگر تم جانتے ہو تو کہ یہ کیا ہے کہ میں رحم چاہتا ہوں اور قربانی نہیں، تو تم نے بے گناہوں کو مجرم نہ ٹھہرایا ہوتا۔ کیونکہ ابن آدم سبت کا بھی خداوند ہے۔

اور وہاں سے روانہ ہو کر ان کے عبادت خانے میں آیا۔ اور دیکھو، وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ خشک تھا، اور انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا سبت کے دن شفا دینا جائز ہے؟ تاکہ وہ اس پر الزام لگا سکیں۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، تم میں سے کون آدمی ہوگا جو ایک بھیڑ رکھتا ہو، اور اگر یہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے، تو کیا وہ اُسے پکڑ کر نہیں اٹھائے گا؟ پس آدمی بھیڑ سے کتنا زیادہ قیمتی ہے؟ لہذا سبت کے دن نیکی کرنا جائز ہے۔ تب اُس نے آدمی سے کہا، اپنا ہاتھ پھیلاؤ، اور اُس نے پھیلا دیا، اور وہ دوسرے کی طرح تندرست ہو کر بحال ہوا۔ لیکن فریسی باہر جا کر اُس کے خلاف مشورہ کیا تاکہ اُس کو ہلاک کریں۔ لیکن عیسیٰ جان کر وہاں سے واپس چلا گیا، اور بہت سی بھیڑوں نے اس کی پیروی کی، اور اس نے ان سب کو شفا دی۔ اور اس نے انہیں جھڑکا تاکہ وہ اسے ظاہر نہ کریں تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، جو کہتے ہیں، دیکھو، یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا، میرا محبوب جس سے میری جان خوش ہوئی۔ میں اپنی روح اس پر رکھوں گا، اور وہ قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔ وہ نہ جھگڑا کرے گا، نہ چیخے گا، اور نہ کوئی گلیوں میں اس کی آواز سنے گا۔ ٹوٹے ہوئے نل

کو وہ نہیں توڑے گا اور دھواں دیتے ہوئے سن کو نہیں بجھائے گا، یہاں تک کہ وہ انصاف کو فتح میں نکال دے۔ اور اس کے نام پر قومیں امید رکھیں گی۔

پھر ایک جن زدہ اندھا اور گونگا آدمی اُس کے پاس لایا گیا، اور اُس نے اُسے شفا دی، یہاں تک کہ وہ اندھا اور گونگا آدمی بولنے اور دیکھنے لگا۔ اور سب لوگ حیران تھے اور کہہ رہے تھے، کیا یہ مسیح، داؤد کا بیٹا ہے؟ لیکن فریسیوں نے سن کر کہا، یہ جنوں کو نہیں نکالتا مگر بعزبول کے وسیلے سے، جو جنوں کا حاکم ہے۔ لیکن یسوع ان کے خیالات جان کر ان سے کہا، ہر بادشاہی جو اپنے اندر تقسیم ہو وہ ویران ہو جاتی ہے، اور ہر شہر یا گھر جو اپنے اندر تقسیم ہو وہ قائم نہیں رہے گا۔ اور اگر شیطان شیطان کو نکالتا ہے، تو وہ اپنے خلاف تقسیم ہو گیا، پھر اس کی بادشاہی کیسے قائم رہے گی؟ اور اگر میں بعزبول کے ذریعے بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے کس کے ذریعے نکالیں گے؟ اس لیے وہ خود تمہارے منصف ہوں گے۔ اگر میں خدا کے روح میں بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو پھر خدا کی بادشاہی تم پر پہنچ گئی ہے۔ یا کوئی کیسے طاقتور کے گھر میں داخل ہو کر اس کے برتن چھین سکتا ہے، اگر پہلے طاقتور کو نہ باندھے؟ اور پھر اس کے گھر کو لوٹے گا۔ جو میرے ساتھ نہیں ہے وہ میرے خلاف ہے، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ تمام گناہ اور کفر لوگوں کو معاف کیا جائے گا، لیکن روح کے خلاف کفر لوگوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے، اُسے معاف کیا جائے گا، لیکن جو کوئی رُوح القدس کے خلاف کہے، اُسے معاف نہیں کیا جائے گا، نہ اس زمانے میں اور نہ آنے والے میں۔

یا تو درخت کو اچھا بناؤ اور اس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو سڑا ہوا بناؤ اور اس کے پھل کو سڑا ہوا، کیونکہ پھل سے درخت پہچانا جاتا ہے۔ اے اولادِ سانپو، تم کیسے اچھی باتیں بول سکتے ہو جبکہ تم شریب ہو؟ کیونکہ دل کی فراوانی سے منہ بولتا ہے۔ نیک آدمی اپنے نیک خزانے سے نیک چیزیں نکالتا ہے، اور بُرا آدمی اپنے بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر بیکار لفظ جو لوگ بولیں گے، وہ اس کے متعلق روز قیامت میں جواب دیں گے۔ کیونکہ تو اپنے الفاظ سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنے الفاظ سے مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

تب علماء اور فریسیوں میں سے کچھ نے جواب دیتے ہوئے کہا، اے استاد، ہم آپ سے کوئی نشانی دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اُس نے جواب میں اُن سے کہا، بری اور زانیہ

نسل نشان تلاش کرتی ہے، اور اس کو کوئی نشان نہیں دیا جائے گا سوائے یوناہ نبی کے نشان کے۔ جس طرح یوناہ نبی تین دن اور تین رات بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہے، اسی طرح ابن آدم بھی تین دن اور تین رات زمین کے دل میں ہوگا۔ نینوی کے لوگ اس نسل کے ساتھ فیصلے میں اٹھیں گے اور اس کی مذمت کریں گے، کیونکہ انہوں نے یوناہ کے اعلان پر توبہ کی، اور دیکھو یہاں یوناہ سے بڑھ کر ہے۔ جنوب کی ملکہ قیامت کے دن اس نسل کے ساتھ اٹھائی جائے گی اور اس کو مجرم ٹھہرائے گی، کیونکہ وہ زمین کی انتہاؤں سے سلیمان کی حکمت سننے آئی تھی، اور دیکھو یہاں سلیمان سے بڑھ کر ہے۔

جب ناپاک روح آدمی سے نکل جاتی ہے، تو وہ بے آب جگہوں میں سے گزرتی ہے اور آرام ڈھونڈتی ہے، لیکن نہیں پاتی۔ تب وہ کہتا ہے، میں اپنے گھر واپس جاؤں گا جہاں سے نکلا تھا، اور آکر اسے خالی، جھاڑا ہوا اور سجایا ہوا پاتا ہے۔ پھر وہ جاتا ہے اور اپنے ساتھ سات دوسری روحوں لے جاتا ہے جو اُس سے زیادہ بری ہیں، اور داخل ہو کر وہاں رہتی ہیں، اور اُس آدمی کی آخری حالت پہلی سے بدتر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اس بری نسل کے ساتھ بھی ہوگا۔

ابھی جب وہ بھیڑوں سے بات کر رہا تھا، دیکھو، اُس کی ماں اور اُس کے بھائی باہر کھڑے تھے، اُس سے بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور کسی نے اُس سے کہا، دیکھو، تمہاری ماں اور تمہارے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تم کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُس سے کہنے والے کو کہا، کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور اس نے اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں پر پھیلا کر کہا، دیکھو، میری ماں اور میرے بھائی کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی مرضی پوری کرے گا جو آسمانوں میں ہے، وہ میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے۔

۱۳

اُس دن یسوع گھر سے نکل کر سمندر کے کنارے بیٹھا تھا اور اس کے پاس بہت سی بھیڑیں جمع ہوئیں، یہاں تک کہ وہ کشتی میں داخل ہو کر بیٹھ گیا، اور تمام بھیڑ ساحل پر کھڑی تھی۔ اور اس نے انہیں تمثیلاً میں بہت سی باتیں کہیں، دیکھو، بونے والا بونے کے لیے نکلا۔ اور بوتے وقت اُس کے کچھ راستے کے کنارے گرے، اور پرندے آکر اُن کو کھا گئے، لیکن کچھ پتھریلی جگہوں پر گرا، جہاں زیادہ مٹی نہیں تھی، اور فوراً اُگ آیا کیونکہ زمین کی گہرائی نہیں تھی، لیکن جب سورج طلوع ہوا تو وہ جھلس گیا، اور چونکہ جڑ نہیں تھی اس لیے سوکھ گیا۔ لیکن دوسرے کانٹوں پر گرے، اور کانٹے اوپر آئے اور

انہیں گھٹا دیا۔ لیکن کچھ اچھی زمین پر گرا اور پھل لایا، کوئی سو گنا، کوئی ساٹھ گنا، کوئی تیس گنا۔ جو کان رکھتا ہے سننے کے لیے، وہ سن لے۔

اور شاگرد قریب آ کر اُس سے بولے، تُو اُن سے تمثیلوں میں کیوں بات کرتا ہے؟ اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، تم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کو جاننا دیا گیا ہے، لیکن اُن کو نہیں دیا گیا۔ جو کوئی رکھتا ہے، اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس فراوانی ہوگی، لیکن جو نہیں رکھتا، جو کچھ اُس کے پاس ہے وہ بھی اُس سے لے لیا جائے گا۔ اِس لیے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں، تاکہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سنیں اور نہ سمجھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ واپس پلٹ آئیں، اور پھر ان پر یسعیاہ کی وہ پیشین گوئی پوری ہو گی جو کہتی ہے: سن کر سنو گے اور پرگزر نہیں سمجھو گے، اور دیکھتے ہوئے دیکھو گے اور پرگزر نہیں دیکھو گے، کیونکہ اس قوم کا دل موٹا ہو گیا ہے، اور انہوں نے کانوں سے بھاری سنا، اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور لوٹ آئیں، اور میں ان کو شفا دوں۔

لیکن تمہاری آنکھیں مبارک ہیں، کیونکہ وہ دیکھتی ہیں، اور تمہارے کان مبارک ہیں، کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے چاہا کہ دیکھیں جو تم دیکھتے ہو، اور نہیں دیکھا، اور سنیں جو تم سنتے ہو، اور نہیں سنا۔

لہذا تم بونے والے کی تمثیل سنو۔ ہر سننے والے کو لیکن جو پتھریلی زمین پر بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام سنتا ہے اور فوراً خوشی کے ساتھ اُسے قبول کرتا ہے اور لیتا ہے، لیکن وہ اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا، بلکہ عارضی ہے، اور جب کلام کی وجہ سے مصیبت یا ایذا رسائی آتی ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتا ہے۔ لیکن جو کانتوں میں بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام سنتا ہے، اور اس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو گھونٹ دیتا ہے، اور وہ بے پھل ہو جاتا ہے۔ لیکن جو اچھی زمین پر بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے، اور واقعی پھل لاتا ہے اور پیدا کرتا ہے، کوئی سو گنا، کوئی ساٹھ گنا، اور کوئی تیس گنا۔

ایک اور تمثیل اُس نے اُن کے سامنے رکھی اور کہا، آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا، لیکن جب لوگ سو رہے تھے، تو اس کا دشمن آیا اور اناج کے درمیان جنگلی بوٹیاں بو کر چلا گیا۔ جب گھاس اُگی اور پھل لایا، تب جنگلی بوٹیاں بھی ظاہر ہوئیں۔ گھر کے مالک کے غلام نزدیک آئے اور اس سے کہا، اے مالک، کیا آپ نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہیں بویا تھا؟ پھر اس میں جنگلی پودے کہاں

سے آگئے؟ اُس نے اُن سے کہا، کسی دشمن نے یہ کیا ہے۔ غلاموں نے اُس سے پوچھا، کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم جا کر انہیں جمع کر لیں؟ اُس نے کہا، نہیں، ایسا نہ ہو کہ جڑی بوٹیاں جمع کرتے ہوئے تم اُن کے ساتھ اناج کو بھی اُکھاڑ دو۔ دونوں کو فصل کی کٹائی تک ساتھ بڑھنے دو، اور فصل کی کٹائی کے وقت میں کاتنے والوں سے کہوں گا، پہلے جنگلی پودے جمع کرو اور انہیں گٹھوں میں باندھو تاکہ انہیں جلایا جائے، لیکن گندم کو میرے گودام میں جمع کرو۔

ایک اور تمثیل اُس نے اُن کے سامنے رکھی، کہتے ہوئے: آسمانوں کی بادشاہی رائی کے دانے کی مانند ہے، جسے ایک آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بوایا، جو واقعی سب بیجوں سے چھوٹا ہے، لیکن جب بڑھتا ہے تو سب سبزیوں سے بڑا ہوتا ہے اور درخت بن جاتا ہے، تاکہ آسمان کے پرندے اُنیں اور اس کی شاخوں میں بسیرا کریں۔

اس نے ان سے ایک اور تمثیل بیان کی: آسمان کی بادشاہی خمیر کی مانند ہے، جسے ایک عورت نے لے کر اُٹے کے تین پیمانوں میں چھپا دیا، یہاں تک کہ سارا خمیر ہو گیا۔

یہ سب باتیں یسوع نے تمثیلاً میں بھیڑوں سے کہیں، اور بغیر تمثیل کے وہ ان سے کچھ نہیں کہتا تھا۔ تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبی کے ذریعے کہی گئی تھی: میں تمثیلاً میں اپنا منہ کھولوں گا، میں دنیا کی بنیاد سے چھپی ہوئی چیزیں بیان کروں گا۔

تب بھیڑوں کو چھوڑ کر وہ اپنے گھر میں آیا۔ اور اس کے شاگرد اس کے پاس آئے اور کہنے لگے، ہمیں کھیت کے جنگلی پودوں کی تمثیل بیان کیجیے۔ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، وہ جو اچھا بیج ہوتا ہے، ابن آدم ہے، لیکن وہ کھیت دنیا ہے، اور اچھا بیج بادشاہی کے بیٹے ہیں، اور جنگلی پودے شریر کے بیٹے ہیں۔ دشمن جس نے یہ بوایا ہے شیطان ہے، اور فصل زمانے کا اختتام ہے، اور کاتنے والے فرشتے ہیں۔ جس طرح جنگلی پودے جمع کیے جاتے ہیں اور آگ میں جلائے جاتے ہیں، اسی طرح اس زمانے کے اختتام میں ہوگا۔ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا، اور وہ اس کی بادشاہی سے تمام ٹھوکریں اور بے شریعتی کرنے والوں کو جمع کریں گے، اور وہ انہیں آگ کی بھٹی میں پھینک دیں گے، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ پھر راستباز لوگ اپنے باپ کی بادشاہی میں سورج کی طرح چمکیں گے۔ جو کان رکھتا ہے سننے کے لیے، وہ سن لے۔

پھر آسمانوں کی بادشاہی اُس خزانے کی مانند ہے جو کھیت میں چھپا ہوا تھا، جسے ایک آدمی نے پا کر چھپا دیا، اور اپنی خوشی سے وہ جاتا ہے اور جو کچھ اُس کے پاس

ہے سب بیچ دیتا ہے اور وہ کھیت خرید لیتا ہے۔

پھر آسمانوں کی بادشاہی اُس تاجر آدمی کی مانند ہے جو اچھے موتی ڈھونڈتا ہے، جس نے ایک قیمتی موتی پا کر، جا کر اپنی سب چیزیں جو اس کے پاس تھیں بیچ دیں، اور اسے خرید لیا۔

پھر آسمانوں کی بادشاہی اُس جال کی مانند ہے جو سمندر میں ڈالا گیا اور ہر قسم کو اکٹھا کیا، تھا، جب بھرا گیا، تو اسے ساحل پر لایا اور بیٹھ کر اچھے کو برتنوں میں جمع کیا، لیکن خراب کو باہر پھینک دیا۔ اِس طرح زمانے کے اختتام میں ہو گا۔ فرشتے نکلیں گے اور بُرے لوگوں کو راستبازوں کے درمیان سے الگ کریں گے، اور وہ انہیں آگ کی بھٹی میں پھینک دیں گے، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ یسوع ان سے کہتا ہے، کیا تم نے یہ سب باتیں سمجھ لیں؟ وہ اس سے کہتے ہیں، ہاں، خداوند۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، اِس لیے ہر عالم جو آسمان کی بادشاہی میں شاگرد بنایا گیا ہے، اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانے سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع نے یہ تمثیلیں ختم کیں تو وہ وہاں سے روانہ ہوا اور وہ اپنے وطن میں آ کر ان کی عبادت گاہ میں انہیں تعلیم دینے لگا، یہاں تک کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے، اس کو یہ حکمت اور یہ قوتیں کہاں سے ملیں؟ کیا یہ ترکھان کا بیٹا نہیں ہے؟ کیا اس کی ماں کا نام مریم نہیں ہے اور اس کے بھائی یعقوب اور یوسیس اور شمعون اور یہوداہ نہیں ہیں؟ اور کیا اس کی بہنیں سب ہمارے پاس نہیں ہیں؟ پھر اس کو یہ سب کچھ کہاں سے ملا؟ اور وہ اس سے ناراض ہوئے۔ لیکن یسوع نے ان سے کہا، کوئی نبی بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن میں اور اپنے گھر میں۔ اور اُس نے وہاں بہت سے معجزے نہیں کیے اُن کی بے اعتقادی کی وجہ سے۔

۱۳

اُس وقت میں بیروڈیس چوتھائی حکمران نے یسوع کی خبر سنی۔ اور اس نے اپنے خادموں سے کہا، یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے، وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے، اور اسی وجہ سے قوتیں اس میں کام کر رہی ہیں۔ کیونکہ بیروڈیس نے یوحنا کو پکڑ کر اسے باندھا اور قید میں ڈال دیا، بیروڈیاس کے سبب سے جو اس کے بھائی فلپس کی بیوی تھی۔ کیونکہ یحییٰ اُس سے کہتا تھا، تجھے اُسے رکھنا جائز نہیں ہے۔ اور وہ اُسے قتل کرنا چاہتے ہوئے بھیڑ سے ڈرا، کیونکہ وہ اُسے نبی کے طور پر مانتے تھے۔ لیکن جب بیروڈیس کا

جنم دن منعقد ہو رہا تھا، تو ہیرودیس کی بیٹی نے درمیان میں ناچا اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ جہاں سے اس نے قسم کے ساتھ اس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ وہ مانگے گی اسے دے گا۔ اور وہ اپنی ماں کے اُکسانے پر بولی، مجھے یہاں تھال میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر دے دیجیے۔ اور بادشاہ غمگین ہوا، لیکن قسموں اور اپنے ساتھ بیٹھنے والوں کی وجہ سے اس نے دینے کا حکم دیا۔ اور بھیج کر اُس نے یوحنا کا سر قید خانے میں قلم کیا۔ اور اس کا سر تھال پر لایا گیا اور لڑکی کو دیا گیا، اور وہ اپنی ماں کے پاس لائی۔ اور اُس کے شاگرد قریب آئے اور جسم کو اُٹھایا اور اُسے دفن کیا، اور آ کر یسوع کو خبر دی۔

لیکن یسوع نے سن کر وہاں سے کشتی میں ایک بیابان جگہ کو اکیلے میں واپس چلا گیا، اور بھیڑوں نے سن کر شہروں سے پیدل اس کی پیروی کی۔ اور یسوع باہر نکل کر بہت بڑی بھیڑ دیکھی، اور ان پر رحم کیا اور ان کے بیماروں کو شفا دی۔ شام ہونے کے بعد اس کے شاگرد اس کے پاس آئے اور کہنے لگے، یہ جگہ ویران ہے اور وقت پہلے ہی گزر چکا ہے، ان بھیڑوں کو رخصت کر دیں تاکہ وہ دیہاتوں میں جا کر اپنے لیے کھانا خرید لیں۔ لیکن عیسیٰ نے ان سے کہا، انہیں جانے کی ضرورت نہیں، تم انہیں کھانے کو دو۔ لیکن وہ اس سے کہتے ہیں، ہمارے پاس یہاں صرف پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ لیکن اُس نے کہا، ان کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ اور اُس نے بھیڑوں کو حکم دیا کہ گھاسوں پر لیٹ جائیں، پھر پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں، آسمان کی طرف دیکھا اور برکت دی، اور توڑ کر روٹیاں شاگردوں کو دیں، اور شاگردوں نے بھیڑوں کو دیں۔ اور سب نے کھایا اور سیر ہوئے، اور بچے ہوئے ٹکڑوں میں سے بارہ ٹوکریاں بھری ہوئی اٹھائیں۔ لیکن کھانے والے مرد تقریباً پانچ ہزار تھے، عورتوں اور بچوں کے علاوہ۔

اور یسوع نے فوری طور پر اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہوں اور اس سے پہلے پار کی طرف چلے جائیں، جب تک وہ بھیڑوں کو رخصت نہ کر دے۔ اور بھیڑوں کو بھیجنے کے بعد وہ پہاڑ پر اکیلے دعا کرنے کے لیے گیا۔ لیکن جب شام ہوئی تو وہ وہاں اکیلا تھا۔ لیکن کشتی پہلے سے سمندر کے درمیان تھی، لہروں کے ذریعے تکلیف دی جا رہی تھی، کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ رات کے چوتھے پہر میں عیسیٰ سمندر پر چلتے ہوئے ان کی طرف گئے۔ اور جب شاگردوں نے اُسے سمندر پر چلتے ہوئے دیکھا تو پریشان ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ بھوت ہے، اور خوف سے چلا اُٹھے۔ فوری طور پر یسوع نے ان سے کہا، حوصلہ رکھو، میں ہوں، نہ ڈرو۔ جواب دیتے ہوئے پطرس نے اُس سے کہا، اے خداوند، اگر تُو ہے، تو مجھے حکم دے کہ پانی پر تیری طرف آؤں۔ اُس نے کہا، آ۔ اور پطرس کشتی سے نیچے اُتر کر پانی پر چلا تاکہ یسوع کے پاس آئے۔ لیکن جب اُس نے تیز ہوا کو دیکھا تو ڈر گیا، اور ڈوبنے لگا تو چیخ کر کہنے لگا، اے خداوند،

مجھے بچا۔ فوری طور پر یسوع نے ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا، اے کم ایمان والے، تو نے کیوں شک کیا؟ اور جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو ہوا تھم گئی اور جو کشتی میں تھے، آ کر اُس کو سجدہ کیا اور کہا، واقعی تُو خدا کا بیٹا ہے۔

اور عبور کر کے وہ جھیسارت کی زمین میں آئے۔ اور اُس جگہ کے مردوں نے اُسے پہچان کر اُس پورے علاقے میں خبر بھیجی، اور اُس کے پاس سب بیماروں کو لائے، اور وہ اُس سے التجا کر رہے تھے کہ اگر صرف اُس کے لباس کے جھالر کو چھو لیں، اور جتنے لوگوں نے چھوا وہ نجات پا گئے۔

۱۵

پھر یروشلم سے عالم اور فریسی عیسیٰ کے پاس آتے ہیں، کہتے ہوئے تمہارے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں توڑتے ہیں؟ کیونکہ جب وہ روٹی کھاتے ہیں تو اپنے ہاتھ نہیں دھوتے۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، تم کیوں اپنی روایت کی وجہ سے خدا کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہو؟ کیونکہ خدا نے حکم دیا: اپنے باپ اور ماں کی عزت کرو، اور جو کوئی باپ یا ماں کو برا کہے، وہ موت کے ساتھ مارا جائے۔ لیکن تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں سے کہے کہ جو کچھ تمہیں مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ نذر ہے، اور وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کی عزت نہ کرے، اور تم نے خدا کے حکم کو اپنی روایت کے ذریعے باطل کر دیا۔ اے ریاکارو! یسعیاہ نے تمہارے بارے میں اچھی طرح پیشین گوئی کی تھی، کہتے ہوئے، یہ لوگ اپنے منہ سے میرے قریب آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری عزت کرتے ہیں، لیکن ان کا دل مجھ سے دور ہے۔ لیکن وہ بیکار میری عبادت کرتے ہیں، کیونکہ انسانوں کے احکام کو تعلیمات کے طور پر سکھاتے ہیں۔

اور ہجوم کو بلا کر ان سے کہا، سنو اور سمجھو۔ وہ جو منہ میں داخل ہوتا ہے آدمی کو ناپاک نہیں کرتا، لیکن جو منہ سے نکلتا ہے یہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ تب اُس کے شاگرد پاس آ کر اُس سے کہنے لگے، کیا آپ جانتے ہیں کہ فریسی یہ بات سن کر ناراض ہو گئے؟ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، ہر وہ پودا جو میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، اکھاڑ دیا جائے گا۔ انہیں چھوڑ دو، وہ اندھوں کے اندھے رہنما ہیں، اور اگر اندھا اندھے کی رہنمائی کرے تو دونوں گڑھے میں گر جائیں گے۔ لیکن پطرس نے جواب دیتے ہوئے اس سے کہا، ہمیں یہ تمثیل بیان کر۔ لیکن عیسیٰ نے کہا، کیا اب تک تم بھی بے سمجھ ہو؟ کیا ابھی تک نہیں سمجھتے کہ ہر چیز جو منہ میں داخل ہوتی ہے وہ پیٹ میں جاتی ہے

اور بیت الخلا میں نکال دی جاتی ہے؟ لیکن جو منہ سے نکلتا ہے وہ دل سے نکلتا ہے، اور وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ دل سے بُرے خیالات، قتل، زناکاری، حرامکاری، چوریاں، جھوٹی گواہیاں اور کفر نکلتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو انسان کو ناپاک کرتی ہیں، لیکن نادھوئے ہاتھوں سے کھانا انسان کو ناپاک نہیں کرتا۔

اور یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقوں میں چلا گیا۔ اور دیکھو، ایک کنعانی عورت ان حدود سے نکل کر آئی اور اُس سے چلا کر کہنے لگی، اے خداوند، اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر، میری بیٹی بُری طرح جن زدہ ہے۔ لیکن اُس نے اُسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اور اُس کے شاگرد پاس آ کر اُس سے یہ کہتے ہوئے درخواست کرنے لگے، اسے رخصت کر دیجیے، کیونکہ یہ ہمارے پیچھے چلا رہی ہے۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، میں نہیں بھیجا گیا مگر صرف بنی اسرائیل کے گھر کی گمشدہ بھیڑوں کی طرف۔ وہ لیکن آ کر اُس کے سامنے سجدہ کیا اور کہا، اے خداوند، میری مدد کر۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، بچوں کی روٹی لے کر چھوٹے کتوں کو ڈالنا اچھا نہیں ہے۔ اُس نے کہا، ہاں خداوند، کیونکہ کُتے بھی اپنے مالکوں کی میز سے گرنے والے ٹکڑے کھاتے ہیں۔ تب یسوع نے جواب دیتے ہوئے اس سے کہا، اے عورت، تیرا ایمان بڑا ہے۔ تیرے لیے ویسا ہی ہو جیسا تو چاہتی ہے۔ اور اسی گھڑی سے اس کی بیٹی شفا پا گئی۔

اور وہاں سے روانہ ہو کر یسوع گلیل کے سمندر کے پاس آیا، اور پہاڑ پر چڑھ کر وہاں بیٹھ گیا۔ اور بہت سی بھیڑیں اس کے پاس آئیں جو اپنے ساتھ لنگڑے، اندھے، بہرے، ٹوٹے اور بہت سے دوسرے لوگ رکھتے تھے، اور انہوں نے ان کو یسوع کے پاؤں کے پاس ڈال دیا، اور اس نے ان کو شفا دی۔ تاکہ بھیڑیں حیران ہوئیں جب انہوں نے دیکھا کہ بہرے سن رہے ہیں، گونگے بول رہے ہیں، لنجے تندرست ہیں، لنگڑے چل رہے ہیں اور اندھے دیکھ رہے ہیں، اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کی تمجید کی۔

لیکن عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو بلا کر کہا، مجھے اس بھیڑ پر رحم آتا ہے، کیونکہ یہ تین دن سے میرے ساتھ ٹھہرے ہوئے ہیں اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے، اور میں انہیں بھوکا واپس بھیجنا نہیں چاہتا، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ راستے میں تھک جائیں۔ اور اس کے شاگرد اس سے کہتے ہیں، ویرانی میں ہمیں کہاں سے اتنی روٹیاں ملیں کہ اتنی بھیڑ کو سیر کریں؟ اور یسوع نے ان سے کہا، تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ انہوں نے کہا، سات، اور کچھ چھوٹی مچھلیاں۔ اور اس نے بھیڑوں کو زمین پر لیٹنے کا حکم دیا۔ اور اُس نے سات روٹیاں اور مچھلیاں لے کر شکر ادا کیا، توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے بھیڑوں کو دیا۔ اور سب نے کھایا اور سیر ہوئے، اور ٹکڑوں میں

سے بچا ہوا سات ٹوکریں بھرے ہوئے اٹھائے۔ اور کھانے والے چار ہزار مرد تھے، عورتوں اور بچوں کے علاوہ۔ اور بھیڑوں کو رخصت کر کے وہ کشتی میں سوار ہوا اور مگدالہ کی حدود میں آیا۔

۱۶

اور فریسی اور صدوقی پاس آ کر، آزماتے ہوئے، اُس سے پوچھا کہ اُن کو آسمان سے کوئی نشان دکھائے۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، جب شام ہوتی ہے تو تم کہتے ہو، خوشگوار موسم ہوگا، کیونکہ آسمان سرخ ہے۔ اور صبح کو، آج سردی ہوگی، کیونکہ آسمان سرخ اور اداس ہے۔ اے منافقو، تم آسمان کی صورت کو پہچاننا جانتے ہو، لیکن زمانے کی نشانیوں کو جاننے کے قابل نہیں ہو؟ بری اور زانیہ نسل نشان ڈھونڈتی ہے، اور اس کو کوئی نشان نہیں دیا جائے گا سوائے یوناہ نبی کے نشان کے۔ اور ان کو چھوڑ کر وہ چلا گیا۔

اور اُس کے شاگرد اُس پار آ کر روٹیاں لینا بھول گئے۔ لیکن یسوع نے ان سے کہا، دیکھو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہو۔ لیکن وہ اپنے آپ میں سوچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہم روٹیاں نہیں لائے۔ لیکن عیسیٰ نے جان کر ان سے کہا، اے کم ایمان والو، تم اپنے دلوں میں کیوں سوچ رہے ہو کہ تم روٹیاں نہیں لائے؟ کیا ابھی تک نہیں سمجھتے، اور نہ یاد کرتے ہو وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کی اور کتنی ٹوکریاں تم نے لیں؟ اور نہ وہ سات روٹیاں جو چار ہزار کے لیے تھیں، اور کتنی ٹوکریاں تم نے اٹھائیں؟ تم کیسے نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کے بارے میں نہیں کہا تھا، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے بچنے کو کہا تھا؟ تب وہ سمجھے کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے بچنے کو نہیں کہا تھا، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے بچنے کو کہا تھا۔

لیکن جب یسوع فلپس کے قیصریہ کے علاقوں میں آیا، تو اپنے شاگردوں سے یہ کہتے ہوئے پوچھا، لوگ ابن آدم کو کون کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا، کچھ نے یوحنا بیٹسمہ دینے والے کو، دوسروں نے ایلیاہ کو، اور دوسروں نے یرمیاہ یا پیغمبروں میں سے کسی ایک کو۔ وہ ان سے کہتا ہے، لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ جواب دیتے ہوئے شمعون پطرس نے کہا، تو مسیح ہے، خدائے زندہ کا بیٹا۔ اور جواب دیتے ہوئے یسوع نے اُس سے کہا، اے شمعون بریونا، تو مبارک ہے، کیونکہ گوشت اور خون نے تجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا، بلکہ میرے باپ نے جو آسمانوں میں ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس

ہے، اور میں اس چٹان پر اپنی جماعت تعمیر کروں گا، اور پتال کے دروازے اس پر غالب نہیں آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمانوں کی بادشاہی کی چابیاں دوں گا، اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا، وہ آسمانوں میں بندھا ہوا ہو گا، اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا، وہ آسمانوں میں کھولا ہوا ہو گا۔ تب اس نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ کسی کو نہ بتائیں کہ وہ یسوع مسیح ہے۔

اس وقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو دکھانا شروع کیا کہ اس کا پرولم جانا ضروری ہے، اور بزرگوں اور سردار کابنوں اور فقہوں سے بہت تکلیف اٹھانا، اور مارا جانا، اور تیسرے دن جی اٹھنا ضروری ہے۔ اور پطرس نے اسے ایک طرف لے جا کر اسے ملامت کرنا شروع کیا اور کہا، خداوند، آپ پر مہربانی ہو، آپ کے ساتھ یہ برگز نہیں ہوگا۔ لیکن اس نے مڑ کر پطرس سے کہا، میرے پیچھے ہو جا، اے شیطان، تو میرے لیے ٹھوکر ہے، کیونکہ تو خدا کی باتوں پر نہیں بلکہ انسانوں کی باتوں پر دھیان دیتا ہے۔

پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا: اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہتا ہے، تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے، اور اپنی صلیب اٹھائے، اور میری پیروی کرے۔ جو کوئی اپنی روح کو بچانا چاہے گا، وہ اسے کھو دے گا، لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی روح کو کھو دے گا، وہ اسے پائے گا۔ کیا فائدہ ہے آدمی کو اگر وہ پوری دنیا حاصل کر لے، لیکن اپنی روح کھو دے؟ یا آدمی اپنی روح کے بدلے میں کیا دے گا؟ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آنے والا ہے، اور پھر وہ ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ دے گا۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں کھڑے ہونے والوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو موت کو نہیں چکھیں گے یہاں تک کہ ابنِ انسان کو اس کی بادشاہی میں آتے ہوئے دیکھ لیں۔

۱۷

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور یوحنا اس کے بھائی کو ساتھ لیتا ہے اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر تنہائی میں لے جاتا ہے۔ اور وہ ان کے سامنے تبدیل شکل ہوا، اور اس کا چہرہ سورج کی طرح چمکا، اور اس کے کپڑے روشنی کی طرح سفید ہو گئے۔ اور دیکھو، ان کو موسیٰ اور الیاس نظر آئے جو اس کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے۔ جواب دیتے ہوئے پطرس نے یسوع سے کہا، اے خداوند، ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے۔ اگر تو چاہے تو ہم یہاں تین خیمے بنائیں، ایک تیرے لیے، ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔ ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ دیکھو، ایک روشن بادل نے ان پر سایہ کیا، اور

دیکھو، بادل میں سے ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی: یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں، اس کی سنو۔ اور شاگردوں نے سن کر اپنے منہ کے بل گر کر بہت ڈر محسوس کیا۔ اور یسوع قریب آ کر ان کو چھوا اور کہا، اٹھو اور نہ ڈرو۔ لیکن جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو انہوں نے کسی کو نہ دیکھا سوائے صرف یسوع کے۔ اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو یسوع نے انہیں حکم دیا کہ کسی سے یہ رویا بیان نہ کرنا جب تک ابن آدم مردوں میں سے جی نہ اٹھے۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، تو پھر علماء کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضروری ہے؟ لیکن یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، ایلیاہ واقعی پہلے آتا ہے اور سب کچھ بحال کرے گا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس پہلے ہی آچکا ہے، اور انہوں نے اسے نہیں پہچانا، بلکہ جو کچھ چاہا اس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی ان کے ہاتھوں دکھ اٹھانے والا ہے۔ تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے میں کہا تھا۔

اور جب وہ بھیڑ کے پاس آئے تو ایک آدمی اس کے پاس آیا، اس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا خداوند، میرے بیٹے پر رحم فرما، کیونکہ وہ چاند زدہ ہے اور بُری طرح تکلیف اٹھاتا ہے، کیونکہ وہ اکثر آگ میں گرتا ہے اور اکثر پانی میں۔ اور میں اُسے تیرے شاگردوں کے پاس لایا، اور وہ اُسے شفا دینے کے قابل نہ ہوئے۔ جواب دیتے ہوئے یسوع نے کہا، اے بے اعتبار اور ٹیڑھی نسل! کب تک میں تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہیں برداشت کروں گا؟ اسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ اور یسوع نے اُسے ڈانٹا، اور بدروح اُس میں سے نکل گئی اور لڑکا اُسی گھڑی سے شفا پا گیا۔ پھر شاگرد عیسیٰ کے پاس تنہائی میں آئے اور کہا، ہم کیوں اسے نکال نہیں سکتے؟ لیکن عیسیٰ نے ان سے کہا، تمہاری بے اعتقادی کی وجہ سے۔ بے شک میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم رائی کے دانے جیسا ایمان رکھتے ہو، تو تم اس پہاڑ سے کہو گے، یہاں سے وہاں بٹ جا، اور وہ بٹ جائے گا، اور تمہارے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہوگا۔ لیکن یہ قسم نہیں نکلتی مگر دعا اور روزے سے۔

جب وہ گلیل میں گھوم رہے تھے تو یسوع نے ان سے کہا، ابن آدم انسانوں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جائے والا ہے۔ اور وہ اُسے قتل کریں گے، اور تیسرے دن وہ اُٹھایا جائے گا۔ اور وہ بہت غمگین ہوئے۔

جب وہ کفرنحوم میں آئے تو دو درہم وصول کرنے والے پطرس کے پاس آئے اور کہا، کیا تمہارا استاد دو درہم ادا نہیں کرتا؟ وہ کہتا ہے، ہاں۔ اور جب وہ گھر میں داخل ہوا، یسوع نے پہلے اس سے کہا، شمعون، تمہاری کیا رائے ہے؟ زمین کے بادشاہ کن سے محصول یا خراج لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا اجنبیوں سے؟ پطرس نے اُس سے کہا،

دوسروں سے۔ یسوع نے اُس سے کہا، پس بیٹے آزاد ہیں۔ تاکہ ہم ان کو ناراض نہ کریں، سمندر میں جا کر کانٹا ڈال اور جو پہلی مچھلی اوپر آئے اسے اٹھا، اور اس کا منہ کھول کر تو ایک سکہ پائے گا، اسے لے کر میری اور تیری طرف سے ان کو دے دے۔

۱۸

اُس گھڑی میں شاگرد یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے، پھر آسمان کی بادشاہی میں بڑا کون ہے؟ اور یسوع نے ایک بچے کو بلا کر اسے ان کے درمیان میں کھڑا کیا اور کہا یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم نہ پھرو اور بچوں کی طرح نہ بنو، تو تم ہرگز آسمانوں کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گے۔ جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی طرح عاجز کرے گا، وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہے۔ اور جو کوئی ایسے ایک بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے، وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ٹھوکر کھلائے، تو اس کے لیے بہتر ہے کہ گدھے کی چکی کا پتھر اس کی گردن میں لٹکایا جائے اور وہ سمندر کی گہرائی میں ڈبو دیا جائے۔ افسوس ہے دنیا کو ٹھوکروں کی وجہ سے، کیونکہ ٹھوکروں کا آنا ضروری ہے، مگر افسوس ہے اُس آدمی کو جس کے ذریعے ٹھوکر آتی ہے۔ اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ ڈال اور اپنے سے پھینک دے، کیونکہ تیرے لیے یہ بہتر ہے کہ لنگڑا یا تٹڈا ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہوئے ابدی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے سے پھینک دے، کیونکہ تیرے لیے یہ بہتر ہے کہ ایک آنکھ سے زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ دیکھو، ان چھوٹوں میں سے کسی ایک کو حقیر نہ جانو، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ ان کے فرشتے آسمانوں میں ہر وقت میرے باپ کا چہرہ دیکھتے ہیں جو آسمانوں میں ہے۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوئے کو بچانے آیا۔

تم کو کیا لگتا ہے؟ اگر کسی آدمی کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور ان میں سے ایک بھٹک جائے، تو کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر چھوڑ کر، جا کر اُس بھٹکی ہوئی کو نہیں ڈھونڈتا؟ اور اگر وہ اسے تلاش کر لے، تو آمین میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ اس پر ان ننانوے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو نہیں بھٹکے تھے۔ یہ تمہارے باپ کی، جو آسمانوں میں ہے، مرضی نہیں ہے کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔

اگر تیرا بھائی تیرے خلاف گناہ کرے، تو جا اور اُس کو تنہائی میں، صرف تیرے اور اُس کے درمیان، ملامت کر۔ اگر وہ تیری بات سنے، تو تو نے اپنے بھائی کو حاصل کر لیا۔ اگر لیکن وہ نہ سنے، تو اپنے ساتھ ایک یا دو کو لے جا، تاکہ دو یا تین گواہوں کے منہ پر ہر بات قائم ہو جائے۔ اگر وہ ان کی نہ سنے تو جماعت سے کہہ دے، اور اگر وہ جماعت کی بھی نہ سنے تو وہ تیرے لیے غیر قوم اور محصول لینے والے کی مانند ہو جائے۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ جتنی چیزیں تم زمین پر باندھو گے، وہ آسمان میں بندھی ہوئی ہوں گی، اور جتنی چیزیں تم زمین پر کھولو گے، وہ آسمان میں کھولی ہوئی ہوں گی۔ پھر میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو زمین پر کسی بھی بات کے بارے میں متفق ہوں جو وہ مانگیں، تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمانوں میں ہے، ان کے لیے ہو جائے گا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر جمع ہیں، وہاں میں ان کے درمیان موجود ہوں۔

پھر پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا، اے خداوند، میرا بھائی میرے خلاف کتنی بار گناہ کرے اور میں اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟ یسوع اس سے کہتا ہے، میں تجھ سے نہیں کہتا کہ سات بار تک، بلکہ ستر گنا سات بار تک۔

اس لیے آسمانوں کی بادشاہی ایک بادشاہ آدمی سے مشابہ کی گئی، جو اپنے غلاموں کے ساتھ حساب کرنا چاہتا تھا۔ جب اس نے حساب کتاب شروع کیا تو اس کے پاس ایک قرض دار لایا گیا جو بے شمار ٹیلنٹ کا مقروض تھا۔ لیکن جب اس کے پاس واپس دینے کے لیے کچھ نہ تھا، تو اس کے آقا نے حکم دیا کہ اسے اور اس کی بیوی اور بچوں اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو بیچ دیا جائے، اور واپس ادا کیا جائے۔ لہذا وہ غلام گر کر اُس کے آگے سجدہ کرنے لگا اور کہنے لگا، اے آقا، میرے ساتھ صبر کیجیے اور میں آپ کو سب کچھ واپس کر دوں گا۔ لیکن اُس غلام کے مالک نے رحم کر کے اُسے رہا کیا اور اُس کا قرض معاف کر دیا۔ لیکن وہ غلام باہر گیا اور اس نے اپنے ساتھی غلاموں میں سے ایک کو پایا جو اس کا سو دینار کا مقروض تھا، اور اس کو پکڑ کر گلا گھونٹتے لگا اور کہا، اگر تو کچھ مقروض ہے تو مجھے واپس دے۔ پس اس کا ساتھی غلام اس کے پاؤں پر گر کر اس سے التجا کرنے لگا اور کہا، مجھ پر صبر کر اور میں تجھے ادا کر دوں گا۔ لیکن وہ راضی نہیں ہوا، بلکہ جا کر اسے قید میں ڈال دیا یہاں تک کہ وہ قرض ادا کر دے۔

لیکن اس کے ساتھی غلاموں نے جو کچھ ہوا تھا دیکھ کر بہت غمگین ہوئے، اور آ کر اپنے آقا کو سب کچھ جو ہوا تھا واضح طور پر بیان کیا۔ پھر اس کے آقا نے اسے بلا کر اس سے کہا، اے بدکار غلام، میں نے وہ تمام قرض تجھے معاف کر دیا تھا، چونکہ تو نے

مجھ سے التجا کی تھی۔ کیا تجھے بھی اپنے ساتھی غلام پر رحم کرنا ضروری نہیں تھا، جیسے میں نے تجھ پر رحم کیا؟ اور اس کا مالک غصہ ہو کر اسے عذاب دینے والوں کے حوالے کر دیا، جب تک کہ وہ تمام قرض اسے واپس نہ کر دے۔ اسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ کرے گا، اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو اپنے دل سے اُس کے گناہ معاف نہ کرے۔

۱۹

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو گلیل سے روانہ ہوا اور اردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا۔ اور بہت سی بھیڑیں اس کی پیروی کرتی رہیں، اور اس نے ان کو وہاں شفا دی۔ اور فریسی اس کے پاس آئے اور اسے آزماتے ہوئے اس سے کہا، کیا آدمی کے لیے جائز ہے کہ اپنی بیوی کو ہر سبب کی وجہ سے طلاق دے؟ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے شروع سے بنایا، اُس نے اُن کو نر اور مادہ بنایا اور کہا، اِس لیے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ دے گا اور اپنی بیوی سے جُڑ جائے گا، اور دونوں ایک جسم ہوں گے۔ تاکہ اب دو نہیں رہے، بلکہ ایک گوشت ہیں۔ پس جو خدا نے جوڑا ہے، انسان جدا نہ کرے۔ وہ اس سے کہتے ہیں، تو پھر موسیٰ نے طلاق نامہ دینے اور اسے چھوڑ دینے کا حکم کیوں دیا؟ وہ ان سے کہتا ہے کہ موسیٰ نے تمہارے دل کی سختی کی وجہ سے تم کو اجازت دی کہ تم اپنی بیویوں کو چھوڑ دو، لیکن شروع سے ایسا نہیں ہوا تھا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو زنا کے سوا کسی اور وجہ سے طلاق دے اور دوسری سے شادی کرے، وہ زنا کرتا ہے، اور جو طلاق شدہ عورت سے شادی کرے وہ بھی زنا کرتا ہے۔ اس کے شاگرد اس سے کہتے ہیں کہ اگر آدمی کا عورت کے ساتھ معاملہ اس طرح ہے تو شادی کرنا فائدہ مند نہیں۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے، بلکہ وہ جن کو یہ دیا گیا ہے۔ کیونکہ کچھ خواجہ سرا ہیں جو ماں کے پیٹ سے اسی طرح پیدا ہوئے۔ اور کچھ خواجہ سرا ہیں جنہیں لوگوں نے خواجہ سرا بنایا، اور کچھ خواجہ سرا ہیں جنہوں نے آسمانوں کی بادشاہی کی خاطر اپنے آپ کو خواجہ سرا بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے۔

پھر اس کے پاس بچے لائے گئے تاکہ وہ ان پر ہاتھ رکھے اور دعا کرے، لیکن شاگردوں نے انہیں ڈانٹا۔ لیکن عیسیٰ نے کہا، بچوں کو چھوڑ دو اور انہیں میرے پاس آنے سے نہ روکو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ایسوں کی ہے۔ اور ان پر ہاتھ رکھ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔

اور دیکھو، ایک شخص نے قریب آ کر اُس سے کہا، اے نیک استاد، میں کیا نیک کام کروں تاکہ مجھے ابدی زندگی ملے؟ لیکن اُس نے اُس سے کہا، تُو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ کوئی اچھا نہیں سوائے ایک خدا کے۔ لیکن اگر تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو احکام کو مان۔ وہ اُس سے کہتا ہے، کس قسم کے؟ اور یسوع نے کہا، تو قتل نہیں کرے گا، تو زنا نہیں کرے گا، تو چوری نہیں کرے گا، تو جھوٹی گواہی نہیں دے گا، باپ اور ماں کی عزت کر، اور اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت کرنا۔ جو ان سے کہتا ہے، یہ سب کچھ میں نے اپنی جوانی سے رکھا ہے، اب بھی مجھ میں کیا کمی ہے؟ یسوع نے اس سے کہا، اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے، تو جا، اپنا مال بیچ دے اور غریبوں کو دے دے، اور تجھے آسمان میں خزانہ ملے گا، اور آ کر میری پیروی کر۔ لیکن وہ جوان آدمی یہ بات سن کر غمگین ہو کر چلا گیا، کیونکہ وہ بہت سی جائیدادیں رکھتا تھا۔ لیکن عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ امیر مشکل سے آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوگا۔ پھر میں تم سے کہتا ہوں، اونٹ کا سوئی کے سوراخ سے گزرنا آسان ہے بہ نسبت اس کے کہ کوئی امیر خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ یہ سن کر اُس کے شاگرد بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے، پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ نظر کر کے عیسیٰ نے ان سے کہا، لوگوں کے لیے یہ ناممکن ہے، لیکن خدا کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ تب پطرس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، دیکھو، ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا اور تیری پیروی کی ہے، تو پھر ہمیں کیا ملے گا؟ لیکن عیسیٰ نے ان سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جنہوں نے میری پیروی کی ہے، نئی پیدائش میں، جب ابنِ آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا، تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھے کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا فیصلہ کرو گے۔ اور ہر کوئی جس نے میرے نام کی خاطر گھر، یا بھائیوں، یا بہنوں، یا باپ، یا ماں، یا بیوی، یا بچوں، یا کھیتوں کو چھوڑ دیا، وہ سو گنا پائے گا اور ابدی زندگی کا وارث ہوگا۔ لیکن بہت سے جو پہلے ہیں وہ آخری ہوں گے، اور جو آخری ہیں وہ پہلے ہوں گے۔

۲۰

کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی اُس گھر کے مالک کی مانند ہے، جو صبح سویرے مزدوروں کو اپنے انگور کے باغ میں کام پر رکھنے کے لیے نکلا۔ اور مزدوروں کے ساتھ ایک دینار فی دن پر اتفاق کر کے، اس نے ان کو اپنے انگور کے باغ میں بھیجا۔ اور جب وہ تیسرے پہر کے قریب باہر گیا تو اس نے دوسروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔ اور اُن سے کہا، جاؤ اور تم بھی انگور کے باغ میں، اور جو کچھ منصفانہ ہوگا وہ میں تمہیں دوں گا۔ وہ چلے گئے۔ پھر چھٹے اور نویں گھڑی کے قریب نکل کر اُس نے ایسا ہی کیا۔ لیکن گیارہویں گھڑی کے بارے میں باہر نکل کر اُس نے دوسروں کو بیکار کھڑے

پایا، اور اُن سے کہتا ہے، تم یہاں پورا دن بیکار کیوں کھڑے ہو؟ وہ اس سے کہتے ہیں کہ کسی نے ہمیں اجرت پر نہیں رکھا۔ وہ ان سے کہتا ہے، تم بھی انگور کے باغ میں جاؤ، اور جو کچھ منصفانہ ہو وہ تم لوگے۔ شام ہونے پر انگور کے باغ کا مالک اپنے منتظم سے کہتا ہے، مزدوروں کو بلاؤ اور انہیں اجرت دو، آخری سے شروع کرتے ہوئے پہلے تک۔ اور جو گیاریوں گھنٹے کے قریب آئے تھے، انہوں نے ایک ایک دینار لیا۔ لیکن جب پہلے آئے تو انہوں نے سوچا کہ وہ زیادہ لیں گے، اور انہوں نے بھی ایک ایک دینار لیا۔ لیکن لینے کے بعد وہ گھر کے مالک کے خلاف بڑبڑانے لگے یہ کہتے ہوئے کہ ان آخری لوگوں نے ایک گھڑی کام کیا، اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن کا بوجھ اور گرمی اٹھائی۔ لیکن اُس نے جواب میں اُن میں سے ایک سے کہا، اے دوست، میں تجھ پر ظلم نہیں کرتا، کیا تو نے مجھ سے ایک دینار پر اتفاق نہیں کیا تھا؟ اپنا اٹھا اور جا، لیکن میں اس آخری کو بھی اتنا ہی دینا چاہتا ہوں جتنا تجھے۔ کیا مجھے اپنی چیزوں میں وہ کرنا جائز نہیں جو میں چاہتا ہوں؟ کیا تیری آنکھ بڑی بے کیونکہ میں اچھا ہوں؟ اس طرح آخری پہلے ہوں گے اور پہلے آخری، کیونکہ بہت سے بُلانے گئے ہیں، لیکن تھوڑے چُنے گئے ہیں۔

اور یسوع یروشلم جاتے ہوئے بارہ شاگردوں کو راستے میں الگ لے گیا اور ان سے کہا دیکھو، ہم یروشلم جا رہے ہیں، اور ابن آدم سردار کابنوں اور فقہوں کے حوالے کیا جائے گا، اور وہ اُسے موت کی سزا دیں گے۔ اور وہ اُسے قوموں کے حوالے کریں گے تاکہ ٹھٹھا کریں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں، اور تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔

تب زبیدی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کے ساتھ اس کے پاس آئی، سجدہ کرتی ہوئی اور اس سے کچھ مانگتی ہوئی۔ اُس نے اُس سے کہا، تو کیا چاہتی ہے؟ وہ اُس سے کہتی ہے، کہہ دے کہ میرے یہ دو بیٹے تیری بادشاہی میں ایک تیرے دائیں طرف اور ایک تیرے بائیں طرف بیٹھیں۔ لیکن عیسیٰ نے جواب دیتے ہوئے کہا، تم نہیں جانتے کہ تم کیا مانگ رہے ہو۔ کیا تم اُس پیالے کو پی سکتے ہو جو میں پینے والا ہوں، یا اُس بیٹسمہ سے بیٹسمہ لے سکتے ہو جو میں لے رہا ہوں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، ہم قادر ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، میرا پیالہ تم ضرور پیو گے، اور جس بیٹسمہ سے میں بیٹسمہ دیا جاتا ہوں تم بھی بیٹسمہ دیے جاؤ گے، لیکن میرے دائیں اور میرے بائیں بیٹھنا میرا دینا نہیں ہے، بلکہ ان کے لیے ہے جن کے لیے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا ہے۔ اور جب دسوں نے سنا تو وہ دونوں بھائیوں کے بارے میں ناراض ہوئے۔ لیکن یسوع نے انہیں بلا کر کہا، تم جانتے ہو کہ قوموں کے حکمران ان پر حکومت کرتے ہیں اور بڑے لوگ ان پر اختیار چلاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہیں ہوگا، لیکن جو تم میں بڑا بننا چاہے، وہ تمہارا خادم ہوگا۔ اور

جو کوئی تم میں پہلا ہونا چاہے، وہ تمہارا غلام ہوگا، جیسے ابن آدم خدمت لینے نہیں آیا، بلکہ خدمت کرنے اور اپنی روح فدیہ میں دینے آیا بہتوں کی جگہ۔

اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے، تو ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے ہو لی۔ اور دیکھو، دو اندھے راستے کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے، یہ سن کر کہ یسوع گزر رہا ہے، انہوں نے پکار کر کہا، اے خداوند، اے داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کر۔ لیکن بھیڑ نے انہیں ڈانٹا تاکہ وہ خاموش ہو جائیں، مگر وہ اور زیادہ چیخے اور کہنے لگے، اے خداوند، اے داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کر۔ اور یسوع کھڑے ہو کر انہیں پکارا اور کہا، تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کروں؟ وہ اس سے کہتے ہیں، اے خداوند، تاکہ ہماری آنکھیں کھولی جائیں۔ رحم کرتے ہوئے یسوع نے ان کی آنکھوں کو چھوا، اور فوراً ان کی آنکھیں دیکھنے لگیں، اور انہوں نے اس کی پیروی کی۔

۲۱

اور جب وہ یروشلم کے قریب پہنچے اور بیت صفگے میں زیتون کے پہاڑ کی طرف آئے، تو عیسیٰ نے دو شاگردوں کو بھیجا۔ ان سے کہتے ہوئے، اپنے سامنے والے گاؤں میں جاؤ، اور فوراً تمہیں ایک بندھی ہوئی گدھی اور اس کے ساتھ بچہ ملے گا، انہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے، تو تم کہو گے کہ خداوند کو ان کی ضرورت ہے، اور وہ فوراً انہیں واپس بھیج دے گا۔ لیکن یہ سب کچھ اس لیے ہوا تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبی کے ذریعے کہی گئی تھی: صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھو تمہارا بادشاہ تمہارے پاس آ رہا ہے، فروتن اور گدھے پر سوار، اور جوئے والے جانور کے بیٹے یعنی بچے پر۔

شاگرد جا کر اور ایسا ہی کر کے جیسا یسوع نے ان کو حکم دیا تھا، وہ گدھی اور بچہ گدھا لائے، اور انہوں نے ان کے اوپر اپنے کپڑے رکھے، اور وہ ان کے اوپر بیٹھا۔ اور سب سے بڑے ہجوم نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے، لیکن دوسرے درختوں سے شاخیں کاٹ رہے تھے اور راستے میں بچھا رہے تھے۔ لیکن بھیڑیں جو آگے جا رہی تھیں اور جو پیچھے آ رہی تھیں، چلا رہی تھیں کہتے ہوئے: ہوسنا داؤد کے بیٹے کو! مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام میں آ رہا ہے! ہوسنا بلندیوں میں!

اور جب وہ یروشلم میں داخل ہوا تو سارا شہر ہل گیا اور کہنے لگا، یہ کون ہے؟ لیکن بھیڑیں کہہ رہی تھیں، یہ یسوع نبی ہے جو گلیل کے ناصرت سے ہے۔

اور یسوع خدا کے مقدس میں داخل ہوا، اور اُس نے اُن سب کو نکال دیا جو مقدس میں خرید و فروخت کر رہے تھے، اور صرافوں کی میزبیں الٹ دیں اور کیوٹر فروخت کرنے والوں کی نشستیں الٹ دیں۔ اور ان سے کہتا ہے، لکھا گیا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا، لیکن تم نے اسے ڈاکوؤں کی غار بنا دیا ہے۔

اور لنگڑے اور اندھے معبد میں اس کے پاس آئے، اور اُس نے اُن کو شفا دی۔ لیکن سردار کابنوں اور کاتبوں نے وہ معجزات دیکھ کر جو اس نے کیے، اور بچوں کو عبادت گاہ میں پکارتے اور کہتے ہوئے سن کر کہ ہوسنا داؤد کے بیٹے کو، ناراض ہوئے۔ اور انہوں نے اُس سے کہا، کیا تم سنتے ہو یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا، ہاں، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور دودھ پیتے بچوں کے منہ سے تو نے تعریف تیار کی؟ اور انہیں چھوڑ کر وہ شہر سے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور وہاں ٹھہرا۔

صبح کو واپس شہر میں آتے ہوئے وہ بھوکا ہوا۔ اور ایک انجیر کا درخت راستے پر دیکھ کر وہ اس کے پاس آیا، اور اس میں کچھ نہیں پایا سوائے پتوں کے، اور اس سے کہا، اب تجھ سے کبھی پھل نہ لگے۔ اور انجیر کا درخت فوراً سوکھ گیا۔ اور شاگردوں نے دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے کہا، یہ انجیر کا درخت فوری طور پر کیسے خشک ہو گیا؟ جواب دیتے ہوئے یسوع نے ان سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر تم ایمان رکھو اور شک نہ کرو، تو نہ صرف انجیر کے درخت جیسا کرو گے، بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہو کہ اٹھ جا اور سمندر میں جا گر، تو ایسا ہو جائے گا۔ اور جتنا بھی تم دعا میں ایمان رکھتے ہوئے مانگو گے، حاصل کرو گے۔

اور جب وہ ہیکل میں آیا اور تعلیم دے رہا تھا تو سردار کابن اور لوگوں کے بزرگ اس کے پاس آئے اور کہنے لگے، تو کس اختیار سے یہ کام کرتا ہے، اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا؟ لیکن یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں گا، اگر تم مجھے بتاؤ تو میں بھی تمہیں بتاؤں گا کہ میں یہ کام کس اختیار سے کرتا ہوں۔ یوحنا کا بیٹسمہ کہاں سے تھا، آسمان سے یا انسانوں سے؟ لیکن وہ آپس میں سوچنے لگے اور کہنے لگے، اگر ہم کہیں آسمان سے، تو وہ ہم سے کہے گا، پھر تم نے اُس پر ایمان کیوں نہیں لایا؟ لیکن اگر ہم کہیں کہ انسانوں سے، تو ہم بھیڑ سے ڈرتے ہیں، کیونکہ سب یوحنا کو نبی مانتے ہیں۔ اور جواب دیتے ہوئے یسوع سے کہا، ہم نہیں جانتے۔ اس نے ان سے کہا، اور میں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ میں کس اختیار سے یہ کام کرتا ہوں۔

لیکن تم کو کیا لگتا ہے؟ ایک آدمی کے دو بچے تھے، اور وہ پہلے کے پاس آ کر بولا، بیٹا، آج جا کر میرے انگور کے باغ میں کام کر۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، میں نہیں چاہتا، لیکن بعد میں پچھتا کر وہ چلا گیا۔ اور دوسرے کے پاس جا کر اُس نے بھی اسی طرح کہا۔ لیکن اُس نے جواب میں کہا، جی ہاں خداوند، مگر وہ نہیں گیا۔ دونوں میں سے کس نے باپ کی مرضی پوری کی؟ وہ اس سے کہتے ہیں، پہلے نے۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہی میں داخل ہو رہی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راستبازی کی راہ میں تمہارے پاس آیا، اور تم نے اس پر یقین نہیں کیا، لیکن محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اس پر یقین کیا، تم نے دیکھ کر بھی بعد میں توبہ نہیں کی کہ اس پر یقین کرو۔

ایک اور تمثیل سنو۔ ایک آدمی تھا جو گھر کا مالک تھا، جس نے انگور کا باغ لگایا اور اس کے گرد باڑ لگائی اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا، اور اسے کاشتکاروں کو کرایہ پر دے کر باہر چلا گیا۔ جب پہلوں کا وقت قریب آیا، تو اس نے اپنے غلاموں کو کسانوں کے پاس بھیجا تاکہ اس کے پھل لے آئیں۔ اور کسانوں نے اس کے غلاموں کو پکڑ کر کسی کو مارا، کسی کو قتل کیا، اور کسی کو سنگسار کیا۔ پھر اُس نے دوسرے غلام بھیجے جو پہلوں سے زیادہ تھے، اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا۔ بعد میں اس نے اپنا بیٹا ان کی طرف بھیجا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ میرے بیٹے کی عزت کریں گے۔ لیکن کسانوں نے بیٹے کو دیکھ کر آپس میں کہا، یہ وارث ہے، اُو اسے قتل کر دیں اور اس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔ اور اُس کو پکڑ کر انگور کے باغ سے باہر نکالا اور مار ڈالا۔ جب لہذا انگور کے باغ کا مالک اُنے گا، تو وہ اُن کاشتکاروں کے ساتھ کیا کرے گا؟ وہ اُس سے کہتے ہیں: وہ اُن بُرے لوگوں کو بُری طرح تباہ کر دے گا، اور تانستان دوسرے کاشتکاروں کو کرایہ پر دے گا، جو اُسے اُن کے مقررہ وقتوں میں پھل واپس دیں گے۔ عیسیٰ نے ان سے کہا، کیا تم نے کبھی صحیفوں میں نہیں پڑھا، وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا، وہی کونے کا سرا بن گیا، یہ خداوند کی طرف سے ہوا، اور یہ ہماری نظروں میں حیرت انگیز ہے؟

اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور اُس قوم کو دے دی جائے گی جو اس کے پھل لاتی ہے۔ اور جو اس پتھر پر گرے گا وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، لیکن جس پر یہ گرے گا، یہ اُسے بکھیر دے گا۔ اور جب سردار کابنوں اور فریسیوں نے اس کی تمثیلیں سنیں تو وہ جان گئے کہ وہ ان کے بارے میں کہتا ہے اور وہ اُسے پکڑنا چاہتے تھے، لیکن بھیڑوں سے ڈر گئے، کیونکہ وہ اُسے نبی سمجھتے تھے۔

اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے پھر ان سے تمثیلوں میں کہا آسمانوں کی بادشاہی ایک بادشاہ آدمی سے مشابہ کی گئی، جس نے اپنے بیٹے کے لیے شادی کی۔ اور اس نے اپنے غلاموں کو بھیجا تاکہ ان لوگوں کو بلائیں جو شادی میں مدعو کیے گئے تھے، اور وہ آنا نہیں چاہتے تھے۔ پھر اُس نے دوسرے غلام بھیجے اور کہا، بلائے ہوئے لوگوں سے کہو، دیکھو میں نے اپنی بہترین ضیافت تیار کی ہے، میرے بیل اور موٹے جانور ذبح کیے گئے ہیں، اور سب کچھ تیار ہے، شادی میں آؤ۔ لیکن انہوں نے نظر انداز کرتے ہوئے چلے گئے، ایک اپنے کھیت کی طرف، اور دوسرا اپنی تجارت کی طرف۔ لیکن باقی لوگوں نے اس کے غلاموں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور قتل کر دیا۔ لیکن اُس بادشاہ نے سن کر غصہ ہوا، اور اپنی فوجیں بھیج کر اُن قاتلوں کو تباہ کیا اور اُن کا شہر جلا دیا۔ تب وہ اپنے غلاموں سے کہتا ہے، شادی تو تیار ہے، لیکن جو بلائے گئے تھے وہ لائق نہیں تھے۔ لہذا راستوں کے نکاسوں پر جاؤ، اور جتنے بھی تم پاؤ انہیں شادیوں میں بلاؤ۔ اور وہ غلام نکل کر راستوں میں گئے اور جتنے لوگ ملے سب کو جمع کیا، بُرے اور اچھے دونوں کو، اور شادی کی ضیافت مہمانوں سے بھر گئی۔ لیکن جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کے لیے داخل ہوا تو اس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہنا تھا اور اُس سے کہتا ہے، اے دوست، تُو یہاں شادی کا لباس پہننے بغیر کیسے آیا؟ لیکن وہ خاموش ہو گیا۔ پھر بادشاہ نے خادموں سے کہا، اس کے پاؤں اور ہاتھ باندھ کر اسے اٹھاؤ اور بیرونی اندھیرے میں پھینک دو، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بہت سے بلائے گئے ہیں، لیکن تھوڑے چنے گئے ہیں۔

پھر فریسی جا کر مشورہ کرنے لگے تاکہ اُس کو بات میں پھنسانیں۔ اور وہ اپنے شاگردوں کو بیرونیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجتے ہیں، یہ کہتے ہوئے: اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ سچے ہیں اور خدا کی راہ سچائی سے سکھاتے ہیں، اور آپ کو کسی کی پروا نہیں، کیونکہ آپ آدمیوں کے چہرے کی طرف نہیں دیکھتے۔ پس ہم کو بتا، تجھے کیا لگتا ہے؟ کیا قیصر کو خراج دینا جائز ہے یا نہیں؟ لیکن یسوع نے ان کی شرارت جان کر کہا، اے منافقو! تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ مجھے ٹیکس کا سکہ دکھاؤ۔ تو انہوں نے اسے ایک دینار پیش کیا۔ اور ان سے کہتا ہے، یہ تصویر اور یہ لکھائی کس کی ہے؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، قیصر کا۔ پھر وہ اُن سے کہتا ہے، لہذا قیصر کا قیصر کو اور خدا کا خدا کو واپس دو۔ اور سن کر انہوں نے تعجب کیا، اور اسے چھوڑ کر چلے گئے۔

اُس دن صدوقی اُس کے پاس آئے، جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوتی، اور اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہتے ہوئے، اُستاد، موسیٰ نے کہا کہ اگر کوئی مر جائے اور اولاد نہ رکھتا ہو، تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی سے نکاح کرے اور اپنے بھائی کے لیے نسل قائم کرے۔ ہمارے پاس سات بھائی تھے، اور پہلا شادی کر کے مر گیا، اور اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اپنی بیوی کو اپنے بھائی کے لیے چھوڑ دیا۔ اسی طرح دوسرا اور تیسرا، ساتوں تک۔ بعد میں سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی۔ قیامت میں اس لیے سات میں سے کس کی ہوگی وہ عورت؟ کیونکہ سب نے اس سے شادی کی تھی۔ لیکن عیسیٰ نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، تم گمراہ ہو کیونکہ تم نہ صحیفوں کو جانتے ہو اور نہ خدا کی قوت کو۔ کیونکہ قیامت میں نہ وہ شادی کرتے ہیں اور نہ شادی میں دیے جاتے ہیں، بلکہ آسمان میں خدا کے فرشتوں کی طرح ہیں۔ مگر مُردوں کی قیامت کے بارے میں کیا تم نے وہ نہیں پڑھا جو تم سے خدا کی طرف سے کہا گیا؟ میں ابراہیم کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؛ خدا مُردوں کا خدا نہیں ہے، بلکہ زندوں کا ہے۔ اور بھیڑوں نے سن کر اُس کی تعلیم پر تعجب کیا۔

وہ فریسی یہ سن کر کہ اُس نے صدوقیوں کو خاموش کرا دیا تھا، اکتھے ہو گئے۔ اور ان میں سے ایک نے، جو قانون دان تھا، اُسے آزما تے ہوئے پوچھا اور کہا، اُستاد، قانون میں کون سا حکم بڑا ہے؟ لیکن عیسیٰ نے اس سے کہا، تو اپنے خداوند خدا سے اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری جان سے اور اپنے پورے ذہن سے محبت کرے گا۔ یہ پہلا اور بڑا حکم ہے۔ دوسرا اس کے مشابہ ہے، تم اپنے پڑوسی سے محبت کرو گے جیسے اپنے آپ سے۔ ان دو احکام میں پوری شریعت اور انبیاء لٹکے ہوئے ہیں۔

جب فریسی جمع ہوئے تو عیسیٰ نے ان سے پوچھا کہتے ہوئے، تمہیں مسیح کے بارے میں کیا لگتا ہے؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ وہ اس سے کہتے ہیں، داؤد کا۔ وہ ان سے کہتا ہے، پھر داؤد روح میں اسے رب کیسے کہتا ہے، جب کہتا ہے، خداوند نے میرے خداوند سے کہا، میرے دائیں بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔

اگر داؤد اُسے خداوند کہتا ہے، تو وہ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟

اور کوئی بھی اُس کو جواب دینے کے قابل نہ تھا، اور نہ ہی اُس دن سے کسی نے اُس سے مزید سوال کرنے کی ہمت کی۔

تب یسوع نے بھیڑوں اور اپنے شاگردوں سے بات کی۔ کہتے ہوئے، موسیٰ کی کرسی پر عالم اور فریسی بیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ بھی وہ تم سے کہیں کہ محفوظ رکھو، اسے محفوظ رکھو اور عمل کرو، لیکن ان کے اعمال کے مطابق عمل نہ کرو، کیونکہ وہ کہتے ہیں اور خود عمل نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ بہاری اور مشکل سے اٹھانے والے بوجھ باندھتے ہیں اور لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں، لیکن اپنی انگلی سے انہیں ہلانا نہیں چاہتے۔ لیکن اپنے سب کام وہ لوگوں کو دکھانے کے لیے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے تعویذ چوڑے کرتے ہیں اور اپنے کپڑوں کے جھال بڑے کرتے ہیں۔ اور وہ ضیافتوں میں عزت کی جگہوں اور عبادت خانوں میں خاص نشستوں سے محبت کرتے ہیں۔ اور بازاروں میں سلام اور لوگوں کے ذریعے ربی ربی کہلاتا۔ لیکن تم ربی نہ کہلاؤ، کیونکہ تمہارا استاد ایک ہے، یعنی مسیح، اور تم سب بھائی ہو۔ اور اپنے باپ کو زمین پر نہ پکارو، کیونکہ تمہارا باپ ایک ہے، جو آسمانوں میں ہے۔ اور نہ ہی تم رہنما کہلاؤ، کیونکہ تمہارا ایک ہی رہنما ہے، یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم ہوگا۔ جو کوئی اپنے آپ کو بلند کرے گا وہ پست کیا جائے گا، اور جو کوئی اپنے آپ کو پست کرے گا وہ بلند کیا جائے گا۔

افسوس ہے تم پر اے کاتبو اور فریسیو، اے منافقو! کیونکہ تم بیواؤں کے گھروں کو کھا جاتے ہو اور بہانے سے لمبی دعائیں کرتے ہو، اس لیے تم زیادہ سخت سزا پاؤ گے۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، منافقو! کیونکہ تم آسمان کی بادشاہی انسانوں کے سامنے بند کرتے ہو، تم خود تو داخل نہیں ہوتے، اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، منافقو! کیونکہ تم سمندر اور خشکی کی خاک چھانتے ہو تاکہ ایک مرید بناؤ، اور جب وہ بن جاتا ہے تو اسے اپنے سے دوگنا جہنم کا بیٹا بنا دیتے ہو۔ افسوس ہے تم پر، اے اندھے رہنماؤ، جو کہتے ہو کہ جو کوئی بیگل میں قسم کھائے تو کچھ نہیں، لیکن جو کوئی بیگل کے سونے کی قسم کھائے تو وہ پابند ہے۔ اے احمقو اور اندھو! کون بڑا ہے، سونا یا وہ بیگل جو سونے کو مقدس کرتا ہے؟ اور جو قربان گاہ کی قسم کھائے، وہ کچھ نہیں ہے، لیکن جو اس پر رکھے ہوئے ہدیے کی قسم کھائے، وہ پابند ہے۔ اے احمقو اور اندھو! کیا بڑا ہے، ہدیہ یا وہ قربان گاہ جو ہدیے کو مقدس کرتی ہے؟ پس جس نے مذبح کی قسم کھائی، وہ اس کی اور اس پر رکھی ہوئی تمام چیزوں کی قسم کھاتا ہے۔ اور جو بیگل کی قسم کھاتا ہے وہ اس کی اور اس میں سکونت کرنے والے کی قسم کھاتا ہے اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے، وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، منافقو! کیونکہ تم یودینہ اور سویا اور زیرہ کا دسواں حصہ دیتے ہو، لیکن تم نے شریعت کی بہاری چیزوں کو چھوڑ دیا ہے، یعنی انصاف اور رحم اور ایمان۔ یہ چیزیں کرنا ضروری تھا اور وہ چیزیں

نہ چھوڑنا۔ اندھے رہنما، جو مچھر کو چھانتے ہیں اور اونٹ کو نکل جاتے ہیں۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، منافقو! کہ تم پیالے اور پیالی کو باہر سے صاف کرتے ہو، لیکن اندر سے وہ لوٹ اور ناانصافی سے بھرے ہوئے ہیں۔ اے اندھے فریسی، پہلے پیالے اور طشتری کے اندر کو صاف کر، تاکہ ان کا باہر بھی صاف ہو جائے۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو منافقو، کہ تم سفیدی شدہ قبروں کی مانند ہو، جو باہر سے خوبصورت نظر آتی ہیں، لیکن اندر سے مردہ ہڈیوں اور ہر قسم کی ناپاکی سے بھری ہوئی ہیں۔ اسی طرح تم بھی باہر سے لوگوں کو راستباز ظاہر ہوتے ہو، لیکن اندر سے ریاکاری اور بے قانونی سے بھرے ہوئے ہو۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، اے منافقو! کہ تم نبیوں کی قبریں تعمیر کرتے ہو اور راستبازوں کی یادگاریں سجاتے ہو، اور تم کہتے ہو، اگر ہم اپنے باپ دادا کے دنوں میں ہوتے، تو ہم نبیوں کے خون میں ان کے شریک نہ ہوتے۔ تاکہ تم اپنے آپ کو گواہی دیتے ہو کہ تم ان لوگوں کے بیٹھے ہو جنہوں نے انبیاء کو قتل کیا۔ اور تم اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو۔ سانپو، افعیوں کی اولاد، تم کیسے بچو گے جہنم کے فیصلے سے؟ اس لیے دیکھو، میں تمہاری طرف نبیوں اور دانشمندوں اور عالموں کو بھیجتا ہوں، اور ان میں سے بعض کو تم قتل کرو گے اور مصلوب کرو گے، اور ان میں سے بعض کو تم اپنی عبادت گاہوں میں کوڑے مارو گے اور شہر سے شہر تک ستاؤ گے۔ تاکہ تم پر ہر راستباز کا خون آئے جو زمین پر بہایا گیا، راستباز بابل کے خون سے لے کر زکریا بن برکیاہ کے خون تک، جس کو تم نے پیکل اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ سب اس نسل پر آئیں گے۔ اے یروشلم، اے یروشلم! جو نبیوں کو قتل کرنے والی اور اپنی طرف بھیجے گئے لوگوں کو پتھر اؤ کرنے والی ہے، کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے بچوں کو اس طرح جمع کروں جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں کے نیچے جمع کرتی ہے، لیکن تم نے نہیں چاہا۔ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں، تم مجھے ابھی سے نہیں دیکھو گے یہاں تک کہ تم کہو، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام میں آتا ہے۔

۲۳

اور یسوع پیکل سے باہر نکل کر جا رہا تھا، اور اس کے شاگرد اس کے پاس آئے تاکہ اسے پیکل کی عمارتیں دکھائیں۔ لیکن عیسیٰ نے ان سے کہا، کیا تم یہ سب کچھ نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں پتھر پر پتھر نہیں چھوڑا جائے گا جو ڈھایا نہ جائے۔ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھے ہوئے تھے تو شاگرد الگ میں ان کے پاس آئے اور کہنے لگے، ہمیں بتائیں کہ یہ باتیں کب ہوں گی، اور آپ کی آمد اور زمانے کی تکمیل کی کیا نشانی ہوگی؟ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، خبردار! کوئی تمہیں

گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہت سے لوگ میرے نام پر آئیں گے اور کہیں گے، میں مسیح ہوں، اور بہت سوں کو گمراہ کریں گے۔ تم جنگوں اور جنگوں کی خبریں سننے والے ہو گے، لیکن دیکھو کہ پریشان نہ ہونا، کیونکہ یہ سب کا ہونا ضروری ہے، لیکن ابھی اختتام نہیں ہے۔ کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہی بادشاہی پر اٹھ کھڑی ہو گی، اور قحط اور وبائیں اور مختلف جگہوں پر زلزلے ہوں گے۔ لیکن یہ سب چیزیں درد زہ کی شروعات ہیں۔ پھر وہ تمہیں مصیبت میں حوالہ کریں گے اور تمہیں قتل کریں گے، اور تم سب قوموں کے ذریعے میرے نام کی وجہ سے نفرت کیے جاؤ گے۔ اور پھر بہت سے لوگ ٹھوکر کھائیں گے، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے، اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے قانونی کے بڑھ جانے کی وجہ سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ لیکن جو انتہا تک برداشت کرے گا، وہ بچایا جائے گا۔ اور یہ بادشاہی کی خوشخبری پوری آباد دنیا میں منادی کی جائے گی تاکہ سب قوموں کے لیے گواہی ہو، اور پھر اختتام آئے گا۔ پس جب تم اُس مکروہ چیز کو دیکھو جو ویرانی کا باعث ہے، جس کا ذکر دانی ایل نبی کے ذریعے کیا گیا، مقدس جگہ میں کھڑی ہو، تو پڑھنے والا سمجھ لے۔ پھر جو یہودیہ میں ہیں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو چھت پر ہو وہ نیچے نہ آئے کہ اپنے گھر سے سامان اٹھائے اور جو میدان میں ہو وہ اپنے کپڑے اٹھانے کے لیے پیچھے نہ لوٹے۔ لیکن افسوس ہے ان عورتوں کو جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور ان کو جو دودھ پلا رہی ہوں۔ لیکن دعا کرو تاکہ تمہاری جلاوطنی سردی میں نہ ہو اور نہ ہی سبت کے دن۔ کیونکہ تب ایسی بڑی مصیبت ہوگی، جیسی دنیا کی شروعات سے اب تک نہ ہوئی اور نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر وہ دن مختصر نہ کیے جاتے، تو کوئی بھی جاندار نہ بچتا، لیکن چنے ہوئے لوگوں کی خاطر وہ دن مختصر کیے جائیں گے۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے، دیکھو یہاں مسیح ہے یا یہاں ہے، تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھیں گے اور بڑی نشانیاں اور عجائبات دکھائیں گے، تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔ دیکھو، میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا ہے۔ اگر اس لیے وہ تم سے کہیں، دیکھو، وہ بیابان میں ہے، تو مت نکلو؛ دیکھو، اندرونی کمروں میں ہے، تو یقین مت کرو۔ جس طرح بجلی مشرق سے نکلتی ہے اور مغرب تک ظاہر ہوتی ہے، اسی طرح ابن آدم کی آمد ہوگی۔ کیونکہ جہاں لاش ہو، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔

فوری طور پر لیکن ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا، اور ستارے آسمان سے گرین گے، اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔

اور پھر آسمان میں ابن آدم کی نشانی ظاہر ہو گی، اور پھر زمین کے سب قبیلے ماتم کریں گے اور ابن آدم کو آسمان کے بادلوں پر بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آنے ہوئے دیکھیں گے۔ اور وہ اپنے فرشتوں کو بڑی نرسنگے کی آواز کے ساتھ بھیجے گا، اور وہ اس کے چنے ہوؤں کو چاروں ہواؤں سے آسمانوں کی انتہاؤں سے لے کر ان کی انتہاؤں تک جمع کریں گے۔ انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو۔ جب اس کی شاخ نرم ہو جائے اور پتے اُگنے لگیں، تو تم جانتے ہو کہ گرمی قریب ہے۔ اسی طرح تم بھی جب یہ سب باتیں دیکھو تو جان لو کہ وہ قریب ہے، دروازوں پر ہے۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں، یہ نسل ہرگز نہیں گزرے گی جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ آسمان اور زمین گزر جائیں گے، لیکن میرے کلمات ہرگز نہیں گزریں گے۔ لیکن اُس دن اور گھڑی کے متعلق کوئی نہیں جانتا، نہ ہی آسمانوں کے فرشتے، سوائے میرے باپ کے جو اکیلا ہے۔ جیسا کہ نوح کے دن تھے، اسی طرح ابن آدم کی آمد بھی ہوگی۔ کیونکہ جیسا کہ وہ سیلاب سے پہلے کے دنوں میں کھاتے پیتے، شادیاں کرتے اور شادیاں کراتے تھے، اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا، اور انہوں نے نہیں جانا یہاں تک کہ سیلاب آیا اور سب کو اٹھا لے گیا، اسی طرح ابن آدم کی آمد بھی ہوگی۔ تب دو کھیت میں ہوں گے، ایک لیا جائے گا اور ایک چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں چکی میں پیس رہی ہوں گی، ایک لے لی جائے گی اور ایک چھوڑ دی جائے گی۔ پس بیدار رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند کس گھڑی آتا ہے۔ لیکن یہ جان لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس پہر آتا ہے، تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر کو نقب لگائے جانے کی اجازت نہ دیتا۔ اِس لیے تم بھی تیار رہو، کیونکہ جس گھڑی تم خیال نہیں کرتے، ابن آدم آتا ہے۔

پھر کون ہے وہ وفادار اور سمجھدار غلام، جسے اس کے آقا نے اپنی خدمت پر مقرر کیا تاکہ انہیں وقت پر روزی دے؟ مبارک ہے وہ غلام جسے اس کا آقا اُکر اس طرح کرتے ہوئے پائے گا۔ میں سچ کہتا ہوں تم سے کہ وہ اسے اپنی تمام جائیدادوں پر مقرر کرے گا۔ اگر وہ برا غلام اپنے دل میں کہے کہ میرا آقا آنے میں دیر کر رہا ہے، اور وہ اپنے ساتھی غلاموں کو مارنا شروع کرے، اور نشے میں دھت لوگوں کے ساتھ کھائے پیے، اُس غلام کا مالک ایسے دن میں آئے گا جس کی وہ توقع نہیں رکھتا اور ایسی گھڑی میں جسے وہ نہیں جانتا۔ اور وہ اُسے دو ٹکڑے کرے گا، اور اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ رکھے گا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔

پھر آسمانوں کی بادشاہی دس کنواریوں سے مشابہ کی جائے گی، جنہوں نے اپنے چراغ لے کر دولہا کی ملاقات کے لیے نکلیں۔ پانچ دانشمند تھیں اور پانچ بیوقوف تھیں۔ جنہوں نے بے وقوف ہو کر اپنے چراغ لیے، اپنے ساتھ تیل نہیں لیا۔ لیکن عقلمند عورتوں نے اپنے چراغوں کے ساتھ اپنے برتنوں میں تیل لیا۔ لیکن دولہا کے دیر کرنے سے سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ لیکن آدھی رات کو ایک چیخ بلند ہوئی، دیکھو! دولہا آ رہا ہے، نکلو اور اس کے استقبال کو جاؤ۔ پھر وہ سب کنواریاں اٹھیں اور انہوں نے اپنے چراغ سنوارے۔ لیکن بے وقوف عورتوں نے عقلمند عورتوں سے کہا، ہمیں اپنے تیل میں سے دو، کیونکہ ہماری مشعلیں بجھ رہی ہیں۔ لیکن دانشمند عورتوں نے جواب دیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے اور تمہارے لیے کافی نہ ہو، بلکہ تم بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے لیے خرید لو۔ جب وہ خریدنے کے لیے جا رہے تھے تو دولہا آیا، اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی میں داخل ہوئیں اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ بعد میں باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں، اے مالک، اے مالک، ہمارے لیے کھول دیجیے۔ لیکن اُس نے جواب میں کہا، آمین میں تم سے کہتا ہوں، میں تم کو نہیں جانتا۔ پس ہوشیار رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ دن اور نہ وہ گھڑی جس میں ابن آدم آتا ہے۔

جیسے کہ ایک آدمی نے سفر پر جاتے وقت اپنے غلاموں کو بلایا اور اپنی جائیداد ان کے سپرد کی۔ اور اس نے ایک کو پانچ ٹیلنٹ دیے، دوسرے کو دو، اور تیسرے کو ایک، ہر ایک کو اس کی اپنی صلاحیت کے مطابق، اور فوراً سفر پر چلا گیا۔ لیکن جو پانچ صلاحیتیں لے کر گیا تھا، اس نے ان میں کام کیا اور پانچ صلاحیتیں اور بنائیں۔ اسی طرح جس نے دو حاصل کیے، اس نے بھی دو اور کمائے۔ لیکن جس نے ایک لیا، وہ جا کر زمین میں کھودا اور اپنے مالک کی چاندی چھپا دی۔ لیکن بہت وقت کے بعد ان غلاموں کا مالک آتا ہے اور ان کے ساتھ حساب کرتا ہے۔ اور جس نے پانچ صلاحیتیں لی تھیں وہ پاس آیا اور مزید پانچ صلاحیتیں لے کر کہنے لگا، اے آقا، آپ نے مجھے پانچ صلاحیتیں سونپی تھیں، دیکھیے میں نے ان پر مزید پانچ صلاحیتیں کمائی ہیں۔ اس کے مالک نے اس سے کہا، شاباش، اے نیک اور وفادار غلام، تو تھوڑی چیزوں پر وفادار رہا، میں تجھے بہت چیزوں پر مقرر کروں گا، اپنے مالک کی خوشی میں داخل ہو۔ اور وہ جس نے دو ٹیلنٹ لیے تھے، نزدیک آ کر کہا، اے مالک، تو نے مجھے دو ٹیلنٹ سونپے تھے، دیکھو میں نے ان پر دو ٹیلنٹ اور کمائے ہیں۔ اس کے مالک نے اس سے کہا، شاباش، اے نیک اور وفادار غلام، تو تھوڑی چیزوں پر وفادار رہا، میں تجھے بہت چیزوں پر مقرر کروں گا، اپنے مالک کی خوشی میں داخل ہو۔ اور جس نے ایک ٹیلنٹ لیا تھا، وہ نزدیک آ کر بولا، اے آقا، میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمی ہے، جو وہاں کاتتا ہے جہاں تو نے نہیں بویا، اور وہاں سے جمع کرتا ہے جہاں سے تو نے نہیں بکھیرا۔ اور ڈر کر میں چلا گیا اور تیرا

ٹیلنٹ زمین میں چھپا دیا، دیکھ تو اپنا مال رکھتا ہے۔ لیکن اس کے مالک نے جواب دیتے ہوئے اس سے کہا، اے شریر اور سست غلام! تو جانتا تھا کہ میں وہاں کاٹتا ہوں جہاں میں نے نہیں بویا، اور وہاں سے جمع کرتا ہوں جہاں میں نے نہیں بکھیرا۔ لہذا تجھے ضروری تھا کہ میری چاندی بینکاروں کے پاس ڈال دیتا، اور آ کر میں اپنا مال سود کے ساتھ وصول کرتا۔ لہذا اُس سے وہ ٹیلنٹ لے لو اور اُسے دے دو جو دس ٹیلنٹ رکھتا ہے۔ کیونکہ ہر رکھنے والے کو دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو گا، لیکن جو نہیں رکھتا اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ اور اُس بیکار غلام کو باہر کے اندھیرے میں نکال دو، وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

جب ابن آدم اپنے جلال میں آئے گا اور تمام مقدس فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا، اور تمام قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی، اور وہ انہیں ایک دوسرے سے الگ کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے۔ اور وہ بھیڑوں کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرے گا، لیکن بکریوں کو بائیں طرف۔ تب بادشاہ اپنے دائیں طرف والوں سے کہے گا، اُو، میرے باپ کے برکت والو، اس بادشاہی کو وراثت میں لو جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔ میں بھوکا تھا، اور تم نے مجھے کھانے کو دیا، میں پیاسا تھا، اور تم نے مجھے پلایا، میں اجنبی تھا، اور تم نے مجھے جمع کیا۔ ننگا تھا، اور تم نے مجھے کپڑے پہنائے، میں بیمار تھا، اور تم نے میری عبادت کی، میں قید میں تھا، اور تم میرے پاس آئے۔ پھر راستباز اس کو جواب دیں گے اور کہیں گے، اے خداوند، ہم نے تجھے کب بھوکا دیکھا اور کھلایا، یا پیاسا دیکھا اور پانی پلایا؟ لیکن ہم نے تجھے کبھی اجنبی دیکھا اور جمع کیا، یا ننگا دیکھا اور کپڑے پہنائے؟ لیکن ہم نے تجھے کب کمزور یا قید میں دیکھا، اور ہم تیرے پاس آئے؟ اور بادشاہ جواب دیتے ہوئے ان سے کہے گا، سچ کہتا ہوں تم سے، جتنا تم نے میرے ان چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ کیا، وہ تم نے میرے ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہے گا، اے لعنتیو! میرے پاس سے چلے جاؤ اس ابدی آگ میں جو شیطان اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا، اور تم نے مجھے کھانے کو نہیں دیا، میں پیاسا تھا، اور تم نے مجھے پلایا نہیں۔ میں اجنبی تھا اور تم نے مجھے جمع نہیں کیا، ننگا تھا اور تم نے مجھے ڈھانپا نہیں، کمزور اور قید میں تھا اور تم نے میری ملاقات نہیں کی۔ تب وہ خود بھی اُس کو جواب دیں گے اور کہیں گے، اے خداوند، ہم نے تجھے کبھی کب بھوکا یا پیاسا یا اجنبی یا ننگا یا کمزور یا قید میں دیکھا، اور ہم نے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر وہ ان کو جواب دے گا کہتے ہوئے، آمین، میں تم سے کہتا ہوں، جتنا تم نے ان چھوٹوں میں سے ایک کے ساتھ نہیں کیا، نہ ہی تم نے میرے ساتھ کیا۔ اور یہ ابدی سزا میں چلے جائیں گے، لیکن راستباز ابدی زندگی میں۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع نے یہ تمام باتیں ختم کیں تو اپنے شاگردوں سے کہا تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فصح ہے، اور ابن آدم مصلوب ہونے کے لیے پکڑوایا جائے گا۔ پھر سردار کاہن اور کاتب اور لوگوں کے بزرگ، سردار کاہن کے صحن میں جمع ہوئے جو کانفا کہلاتا تھا۔ اور انہوں نے مشورہ کیا تاکہ یسوع کو فریب سے پکڑ لیں اور قتل کر دیں۔ لیکن وہ کہہ رہے تھے کہ عید میں نہیں، تاکہ لوگوں میں ہنگامہ نہ ہو جائے۔

لیکن جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا، ایک عورت اس کے پاس آئی جو بہت قیمتی عطر کا سنگ مرمر کا شیشہ رکھتی تھی، اور اس نے وہ اس کے سر پر انڈیل دیا جب وہ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ لیکن اس کے شاگردوں نے دیکھ کر ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا، یہ کیسی بربادی ہے؟ کیونکہ یہ عطر بہت زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکتا تھا اور غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ لیکن یسوع نے جان کر ان سے کہا، تم اس عورت کو کیوں تکلیف دیتے ہو؟ کیونکہ اس نے میرے لیے اچھا کام کیا ہے۔ کیونکہ غریبوں کو تم ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے ہو، لیکن مجھے تم ہمیشہ نہیں رکھتے ہو۔ کیونکہ اس نے یہ عطر میرے جسم پر ڈال کر مجھے دفنانے کے لیے یہ کیا۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی یہ خوشخبری پوری دنیا میں منادی کی جائے گی، وہ بھی بولا جائے گا جو اس نے کیا اس کی یادگار میں۔

تب بارہ میں سے ایک، جو یہوداہ اسکیروٹی کہلاتا تھا، سردار کاہنوں کے پاس جا کر بولا، تم مجھے کیا دینا چاہتے ہو، اور میں اسے تمہارے حوالے کر دوں گا؟ انہوں نے اسے تیس چاندی کے ٹکڑے دیے۔ اور اُس وقت سے وہ موقع تلاش کرنے لگا تاکہ اُسے پکڑوا دے۔

بے خمیری روٹی کے پہلے دن شاگرد عیسیٰ کے پاس آئے اور اُس سے کہا، آپ کہاں چاہتے ہیں کہ ہم آپ کے لیے فصح کھانے کی تیاری کریں؟ اُس نے کہا، شہر میں فلاں شخص کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو کہ اُسٹاد فرماتا ہے: میرا وقت قریب ہے، میں تیرے ہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ عید فصح مناؤں گا۔ اور شاگردوں نے ویسا ہی کیا جیسا یسوع نے ان کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے فصح تیار کیا۔ شام ہونے پر وہ بارہ کے ساتھ کھانے پر بیٹھا۔ اور جب وہ کھا رہے تھے، اُس نے کہا، آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دھوکہ دے گا۔ اور بہت زیادہ غمگین ہو کر ان میں سے ہر ایک نے اس سے

کہنا شروع کیا، کیا میں ہوں، اے خداوند؟ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا، جس نے میرے ساتھ پیالے میں ہاتھ ڈبویا، وہی مجھے پکڑوائے گا۔ ابن آدم واقعی جاتا ہے جیسا کہ اُس کے بارے میں لکھا گیا ہے، لیکن افسوس ہے اُس آدمی پر جس کے ذریعے ابن آدم دھوکہ دیا جاتا ہے، اُس کے لیے بہتر تھا اگر وہ آدمی پیدا ہی نہ ہوا ہوتا۔ جواب دیتے ہوئے یہوداہ نے، جو اسے حوالے کر رہا تھا، کہا، کیا میں ہوں، استاد؟ اس نے اس سے کہا، تو نے کہہ دیا۔ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور شکر ادا کر کے توڑی اور شاگردوں کو دیتے ہوئے کہا، لو، کھاؤ، یہ میرا جسم ہے۔ اور پیالہ لے کر اور شکر ادا کر کے اس نے ان کو دیا، کہتے ہوئے: اس میں سے سب پیو۔ کیونکہ یہ میرا خون ہے، نئے عہد کا خون، جو بہتوں کے لیے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے میں انگور کی بیل کی اس پیداوار میں سے نہیں پیوں گا، اُس دن تک جب میں اسے تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا پیوں۔

اور حمد گا کر وہ زیتون کے پہاڑ کو نکل گئے۔ پھر یسوع ان سے کہتا ہے، تم سب اس رات مجھ میں گمراہ ہو جاؤ گے، کیونکہ لکھا ہے: میں چرواہے کو ماروں گا، اور ریوڑ کی بھیڑیں منتشر ہو جائیں گی۔

لیکن میرے اٹھانے جانے کے بعد میں تم سے پہلے جلیل جاؤں گا لیکن پطرس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، اگر سب تجھ میں ٹھوکر کھائیں گے، تو میں کبھی نہیں ٹھوکر کھاؤں گا۔ یسوع نے اس سے کہا، آمین میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس رات میں مرغ کی بانگ سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا، اگرچہ مجھے تیرے ساتھ مرنا پڑے، میں ہرگز تیرا انکار نہیں کروں گا۔ اور اسی طرح سب شاگردوں نے بھی کہا۔

پھر یسوع ان کے ساتھ ایک جگہ میں آتا ہے جو گتسمنی کہلاتی ہے، اور شاگردوں سے کہتا ہے، یہاں بیٹھو جب تک میں وہاں جا کر دعا کروں۔ اور پطرس اور زبیدی کے دو بیٹوں کو ساتھ لے کر وہ غمگین اور پریشان ہونے لگا۔ پھر یسوع ان سے کہتا ہے، میری روح موت تک بہت غمگین ہے، یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر وہ اپنے چہرے کے بل گرا، دعا کرتے ہوئے اور کہتے ہوئے، اے میرے باپ، اگر ممکن ہے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے، لیکن جیسا میں چاہتا ہوں ویسا نہیں، بلکہ جیسا تو چاہتا ہے۔ اور وہ شاگردوں کے پاس آتا ہے اور انہیں سوتے ہوئے پاتا ہے، اور پطرس سے کہتا ہے، کیا تم اس طرح میرے ساتھ ایک گھڑی بیدار رہنے کے قابل نہیں تھے؟ چوکس رہو اور دعا کرو، تاکہ تم آزمائش میں داخل نہ ہو، روح تو مشتاق ہے، لیکن جسم کمزور

ہے۔ پھر دوسری بار چلے جا کر دعا کی اور کہا، اے میرے باپ، اگر یہ پیالہ مجھ سے نہیں گزر سکتا جب تک میں اسے نہ پی لوں، تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آ کر اُس نے اُن کو پھر سوتے ہوئے پایا، کیونکہ اُن کی آنکھیں بوجھل تھیں۔ اور انہیں چھوڑ کر دوبارہ جا کر تیسری بار اُسی کلام کو کہتے ہوئے دعا کی۔ پھر وہ اپنے شاگردوں کے پاس آتا ہے اور ان سے کہتا ہے، کیا تم اب بھی سو رہے ہو اور آرام کر رہے ہو؟ دیکھو، وہ گھڑی قریب آ گئی ہے اور ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے۔ اٹھو، چلیں۔ دیکھو، وہ جو مجھے حوالے کرنے والا ہے قریب آ گیا ہے۔

اور وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ دیکھو، یہوداہ جو بارہ میں سے ایک تھا، آیا، اور اس کے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواروں اور لاٹھیوں کے ساتھ سردار کابنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے تھی۔ لیکن دھوکہ دینے والے نے اُن کو نشان دیا اور کہا: جس کو میں بوسہ دوں گا، وہی ہے، اُسے پکڑ لینا۔ اور فوراً یسوع کے قریب آ کر کہا، خوش رہو، ربی، اور اس کو بوسہ دیا۔ لیکن یسوع نے اُس سے کہا، ساتھی، جس کام کے لیے تو آیا ہے، کر لے۔ پھر اُنہوں نے قریب آ کر یسوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔ اور دیکھو، ایک شخص جو عیسیٰ کے ساتھ تھا، اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچ لی، اور سردار کابن کے غلام کو مار کر اس کا کان کاٹ دیا۔ پھر یسوع اُس سے کہتا ہے، اپنی تلوار اُس کی جگہ میں واپس کر دے، کیونکہ وہ سب جو تلوار اٹھاتے ہیں تلوار سے مرین گئے۔ یا تو سوچتا ہے کہ میں ابھی اپنے باپ کو نہیں بلا سکتا، اور وہ مجھے بارہ سے زیادہ لشکر فرشتوں کے پیش کرے گا؟ پس وہ تحریریں کیسے پوری ہوں کہ اس طرح ہونا ضروری ہے؟ اُس گھڑی میں یسوع نے بھیڑوں سے کہا، کیا تم تلواروں اور لاٹھیوں کے ساتھ مجھے پکڑنے نکلے ہو جیسے کسی ڈاکو کے پاس؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے پاس بیٹھ کر تعلیم دیتا رہا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا تاکہ نبیوں کی تحریریں پوری ہوں۔ پھر سب شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

وہ لوگ جنہوں نے یسوع کو پکڑا تھا، اُسے سردار کابن کائفا کے پاس لے گئے، جہاں فقیہ اور بزرگ جمع ہوئے تھے۔ لیکن پطرس دور سے اُس کی پیروی کرتا ہوا سردار کابن کے صحن تک گیا، اور اندر داخل ہو کر خادموں کے ساتھ بیٹھا تاکہ انجام دیکھے۔ اور سردار کابن اور بزرگ اور پوری مجلس یسوع کے خلاف جھوٹی گواہی تلاش کر رہے تھے تاکہ اسے قتل کر سکیں۔ اور انہیں نہیں ملا، اور بہت سے جھوٹے گواہ آگے آئے، پھر بھی انہیں نہیں ملا۔ لیکن بعد میں دو جھوٹے گواہ آگے آئے میں نے کہا، اس نے کہا، میں خدا کے ہیکل کو تباہ کرنے اور تین دنوں میں اسے دوبارہ تعمیر کرنے کی قدرت رکھتا ہوں۔ اور سردار کابن کھڑا ہوا اور اُس سے کہا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف

کیا گواہی دے رہے ہیں؟ لیکن یسوع خاموش رہا۔ اور سردار کابن نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ تو ہمیں بتا اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا، تُو نے کہا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ابھی سے تم ابن آدم کو خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہوئے اور آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھو گے۔ پھر سردار کابن نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا کہ اس نے کفر کیا، اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ دیکھو، اب تم نے اس کا کفر سن لیا، تمہیں کیا لگتا ہے؟ لیکن انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا، وہ موت کا مجرم ہے۔ پھر انہوں نے اس کے چہرے پر تھوکا اور اسے مارا، اور انہوں نے تھپڑ مارے۔ کہتے ہوئے، اے مسیح، ہمیں پیشین گوئی کر، کون ہے جس نے تجھے مارا؟

لیکن پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا، اور ایک لونڈی اس کے پاس آئی اور کہنے لگی، تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔ لیکن اس نے ان سب کے سامنے انکار کرتے ہوئے کہا، میں نہیں جانتا کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ لیکن جب وہ دروازے میں نکل کر گیا، ایک دوسری نے اُسے دیکھا اور اُن سے کہا، یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ اور اُس نے دوبارہ قسم کھا کر انکار کیا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو کھڑے تھے وہ پاس آئے اور پطرس سے کہا، واقعی تو بھی ان میں سے ہے، کیونکہ تیری بات تجھے ظاہر کرتی ہے۔ پھر وہ لعنت بھیجنے اور قسمیں کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔ اور پطرس کو یسوع کا وہ لفظ یاد آیا جو اس نے اس سے کہا تھا کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا، اور باہر نکل کر وہ تلخی سے رویا۔

۲۷

صبح ہوئی تو سب سردار کابنوں اور بزرگان قوم نے عیسیٰ کے خلاف مشورہ کیا تاکہ اُس کو مار ڈالیں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور اُسے پُنطیس پیلاطس حاکم کے حوالے کیا۔

پھر جب یہوداہ نے، جو اسے حوالے کر رہا تھا، دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا، تو پچھتا کر تیس چاندی کے ٹکڑے سردار کابنوں اور بزرگوں کو لوٹا دیے۔ کہتے ہوئے: میں نے گناہ کیا، بے گناہ خون سونپ کر۔ لیکن انہوں نے کہا: ہم سے کیا؟ تم خود دیکھو۔ اور چاندی کے ٹکڑے بیکل میں پھینک کر واپس چلا گیا، اور جا کر اُس نے اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ اور سردار کابنوں نے چاندی کے ٹکڑے لے کر کہا، ان کو خزانے میں

ڈالنا جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ لیکن مشورہ لے کر انہوں نے ان (پیسوں) سے کمہار کا کھیت اجنبیوں کی تدفین کے لیے خریدا، لہذا وہ کھیت خون کا کھیت کہلایا آج تک۔ تب وہ پورا ہوا جو یرمیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا، کہ انہوں نے وہ تیس چاندی کے ٹکڑے لیے، جو اس کی قیمت تھی جس کی قیمت بنی اسرائیل نے لگائی تھی۔ اور انہوں نے ان کو کمہار کے میدان میں دیا، جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔

لیکن عیسیٰ حاکم کے سامنے کھڑے ہوئے، اور حاکم نے ان سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ عیسیٰ نے اس سے کہا، تو کہتا ہے۔ اور جب اُس پر سردار کانہوں اور بزرگوں کی طرف سے الزام لگایا جا رہا تھا، تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔ تب پیلطس اس سے کہتا ہے، کیا تو نہیں سنتا کہ یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دے رہے ہیں؟ اور اس نے اسے ایک لفظ کا بھی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ حاکم بہت تعجب کرنے لگا۔ مگر عید کے موقع پر قائد کی عادت تھی کہ بھیڑ کے لیے ایک قیدی کو رہا کرے، جس کو وہ چاہتے تھے۔ اُس وقت اُن کے پاس ایک نمایاں قیدی تھا جو باراباس کہلاتا تھا۔ پس جب وہ جمع ہوئے تو پیلطس نے ان سے کہا، تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کس کو رہا کروں؟ برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟ وہ جانتا تھا کیونکہ انہوں نے حسد کی وجہ سے اسے پکڑوا دیا تھا۔ جب وہ پلیٹ فارم پر بیٹھا ہوا تھا تو اس کی بیوی نے اس کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ تمہارا اور اس عادل شخص کا کوئی واسطہ نہیں، کیونکہ آج میں نے خواب میں اس کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھائی ہے۔ لیکن سردار کانہوں اور بزرگوں نے بھیڑوں کو قائل کیا کہ وہ براباس کو مانگیں اور عیسیٰ کو ہلاک کریں۔ جواب دیتے ہوئے حاکم نے ان سے کہا، تم دونوں میں سے کس کو چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے رہا کروں؟ انہوں نے کہا، برابا۔ پیلطس نے ان سے کہا، تو پھر میں یسوع کے ساتھ کیا کروں جو مسیح کہلاتا ہے؟ سب نے اس سے کہا، وہ مصلوب کیا جائے۔ لیکن حاکم نے کہا، اس نے کیا برائی کی ہے؟ لیکن وہ بہت زیادہ چیختے ہوئے کہنے لگے، اسے مصلوب کیا جائے۔ لیکن پیلطس نے دیکھا کہ کچھ فائدہ نہیں ہو رہا، بلکہ زیادہ فساد ہو رہا ہے، تو پانی لے کر بھیڑ کے سامنے ہاتھ دھوئے اور کہا، میں اس راستباز کے خون سے بے گناہ ہوں، تم دیکھ لو۔ اور جواب دیتے ہوئے تمام لوگوں نے کہا، اس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر۔ تب اُس نے اُن کے لیے برابا کو رہا کر دیا، لیکن عیسیٰ کو کوڑے مار کر حوالے کر دیا تاکہ مصلوب کیا جائے۔

پھر لیڈر کے سپاہیوں نے یسوع کو لے کر پریٹوریم میں پورے کوپورٹ کو اس کے پاس جمع کیا۔ اور اُسے کپڑے اُتار کر اُنہوں نے اُس پر سرخ چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں سے تاج بن کر اُس کے سر پر رکھا اور اُس کے دائیں ہاتھ میں بید رکھا، اور اُس کے سامنے

گھنٹے ٹیک کر اُس سے ٹھٹھا کیا اور کہا، خوش رہو اے یہودیوں کے بادشاہ۔ اور اُس پر تھوکنے کے بعد، اُنہوں نے چھڑی لی اور اُس کے سر پر مار رہے تھے۔ اور جب انہوں نے اس کا مذاق اڑایا، تو انہوں نے اس سے چادر اتاری اور اس کو اس کے کپڑے پہنائے، اور اسے مصلوب کرنے کے لیے لے گئے۔

بابر جاتے ہوئے انہوں نے ایک قیرینی آدمی پایا جس کا نام شمعون تھا، اس کو انہوں نے مجبور کیا تاکہ وہ اس کی صلیب اٹھائے۔ اور وہ ایک جگہ پر آئے جو گلگتھا کہلاتی تھی، جس کا مطلب کھوپڑی کی جگہ ہے، انہوں نے اسے پت میں ملا ہوا سرکہ پینے کو دیا، اور چکھ کر اس نے پینا نہیں چاہا۔ اور اُسے مصلوب کرنے کے بعد اُنہوں نے قرعہ ڈال کر اُس کے کپڑے تقسیم کیے۔ اور بیٹھے ہوئے وہاں اس کی نگرانی کر رہے تھے۔ اور انہوں نے اس کے سر کے اوپر اس کا الزام لکھا ہوا رکھا، یہ یسوع ہے، یہودیوں کا بادشاہ۔ تب اس کے ساتھ دو ڈاکو مصلوب کیے جاتے ہیں، ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف۔ اور جو لوگ وہاں سے گزر رہے تھے، وہ اپنے سر بلاتے ہوئے اس کی توہین کر رہے تھے۔ اور کہتے ہوئے، اے بیکل کو توڑنے والے اور تین دنوں میں تعمیر کرنے والے، اپنے آپ کو بچا، اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اتر آ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں اور فریسیوں کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کہہ رہے تھے، اُس نے دوسروں کو بچایا، خود کو نہیں بچا سکتا، اگر یہ اسرائیل کا بادشاہ ہے، تو ابھی صلیب سے اتر آئے اور ہم اُس پر ایمان لائیں، اس نے خدا پر بھروسہ کیا ہے، اب وہ اسے چھڑائے، اگر وہ اسے چاہتا ہے، کیونکہ اس نے کہا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اور وہی ڈاکو جو اس کے ساتھ مصلوب کیے گئے تھے، وہ بھی اسے طعنے دے رہے تھے۔

لیکن چھٹے گھنٹے سے نویں گھنٹے تک تمام زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اور نویں گھڑی کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے پکارا اور کہا، ایللی ایللی لما سبقتنی، یعنی اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ لیکن اُن میں سے کچھ جو وہاں کھڑے تھے، سن کر کہہ رہے تھے کہ یہ ایلیاہ کو بلاتا ہے۔ اور فوراً اُن میں سے ایک دوڑا اور اسفنج لے کر اسے سر کے سے بھرا اور نل پر رکھ کر اسے پلایا۔ لیکن باقی لوگ کہہ رہے تھے، چھوڑ دو، ہم دیکھیں کہ آیا ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے۔ لیکن عیسیٰ نے دوبارہ بڑی آواز سے پکار کر روح چھوڑ دی۔ اور دیکھو، مندر کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا، اور زمین ہلائی گئی اور چٹانیں پھٹ گئیں۔ اور قبریں کھول دی گئیں اور سوئے ہوئے مقدسوں کے بہت سے جسم اٹھائے گئے، اور وہ قبروں سے نکل کر، اُس کی قیامت کے بعد، مقدس شہر میں داخل ہوئے اور بہتوں پر ظاہر ہوئے۔ لیکن صدی سالار اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ یسوع کی پہرہ داری کر رہے تھے، زلزلہ اور جو کچھ ہوا تھا

دیکھ کر بہت ڈر گئے اور کہنے لگے، واقعی یہ خدا کا بیٹا تھا۔ وہاں بہت سی عورتیں بھی دور سے دیکھ رہی تھیں، جنہوں نے گلیل سے یسوع کی پیروی کی تھی اور اُن کی خدمت کرتی تھیں۔ جن میں مریم مگدلینی تھی، اور مریم جو یعقوب اور یوسی کی ماں تھی، اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔

شام ہوئی تو ارمینیاہ سے ایک امیر آدمی آیا، جس کا نام یوسف تھا، جو خود بھی یسوع کا شاگرد بن چکا تھا۔ یہ پیلطس کے پاس آ کر یسوع کے جسم کی درخواست کی۔ پھر پیلطس نے جسم واپس دینے کا حکم دیا۔ اور یوسف نے جسم لے کر اسے صاف کفن میں لپیٹا اور اُس نے اُسے اپنے نئے مقبرے میں رکھا جو اُس نے چٹان میں تراشا تھا، اور مقبرے کے دروازے پر ایک بڑا پتھر لڑھکا کر چلا گیا۔ لیکن وہاں مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کے سامنے بیٹھی ہوئی تھیں۔

اور اگلے دن، جو تیاری کے بعد تھا، سردار کابن اور فریسی پیلطس کے پاس جمع ہوئے۔ یہ کہتے ہوئے: اے خداوند، ہم نے یاد کیا کہ اُس دھوکے باز نے جب زندہ تھا کہا تھا، تین دن کے بعد میں جی اٹھوں گا۔ لہذا حکم دیں کہ قبر کو تیسرے دن تک محفوظ کیا جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے شاگرد رات کو آ کر اسے چرا لیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے زندہ کیا گیا، اور آخری گمراہی پہلی سے بدتر ہو گی۔ پیلطس نے ان سے کہا، تمہارے پاس پہرہ ہے، جاؤ اور جیسا تم جانتے ہو محفوظ کر لو۔ وہ لیکن جا کر، پتھر پر مہر لگا کر پہرے کے ساتھ قبر کو محفوظ کر دیا۔

۲۸

سبت کے دن کے بعد، جب ہفتے کے پہلے دن کی صبح ہو رہی تھی، مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو، ایک بڑا زلزلہ آیا، کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اترتا اور پاس آ کر اس نے دروازے سے پتھر لڑھکا دیا اور اس کے اوپر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا۔ اس کے خوف سے پہرہ دینے والے بل گئے اور مردوں کی طرح ہو گئے۔ لیکن فرشتے نے جواب دیتے ہوئے عورتوں سے کہا، تم نہ ڈرو، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم مصلوب یسوع کو تلاش کرتے ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے، کیونکہ وہ اٹھایا گیا جیسا اُس نے کہا تھا۔ اُو اُس جگہ کو دیکھو جہاں خداوند لیٹے تھے۔ اور جلدی جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جا رہا ہے، وہاں تم اُسے دیکھو گے، دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا۔ اور وہ جلدی سے قبر سے نکل کر خوف اور

بڑی خوشی کے ساتھ اُس کے شاگردوں کو خبر دینے کے لیے دوڑیں۔ جیسا کہ وہ اُس کے شاگردوں کو بتانے جا رہی تھیں، دیکھو، یسوع اُن سے ملا اور کہا، خوش ہو۔ وہ پاس آئیں اور اُس کے پاؤں پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ تب یسوع ان سے کہتا ہے، نہ ڈرو، جاؤ اور میرے بھائیوں کو اطلاع دو تاکہ وہ گلیل میں جائیں، اور وہاں وہ مجھے دیکھیں گے۔

جب وہ جا رہے تھے، دیکھو، پہرے کے کچھ لوگ شہر میں آئے اور سردار کاہنوں کو سب کچھ جو ہوا تھا بتایا۔ اور بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر اور مشورہ لے کر، انہوں نے کافی چاندی کے ٹکڑے سپاہیوں کو دیے، یہ کہتے ہوئے، کہو کہ اُس کے شاگرد رات کو آ کر اُسے چرا لے گئے جب ہم سو رہے تھے۔ اور اگر یہ بات حاکم تک پہنچ جائے، تو ہم اسے قائل کر لیں گے اور تمہیں بے فکر کر دیں گے۔ اور انہوں نے چاندی کے ٹکڑے لے کر ویسا ہی کیا جیسا انہیں سکھایا گیا تھا۔ اور یہ بات یہودیوں میں آج تک پھیلی ہوئی ہے۔

اور وہ گیارہ شاگرد گلیل میں اُس پہاڑ پر گئے جہاں یسوع نے اُن کو مقرر کیا تھا۔ اور اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُسے سجدہ کیا، لیکن کچھ نے شک کیا۔ اور یسوع قریب آ کر ان سے بولا، کہتا ہوا: مجھے آسمان اور زمین میں تمام اختیار دیا گیا ہے۔ جا کر تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، اور انہیں باپ اور بیٹے اور پاک روح کے نام میں بپتسمہ دو، انہیں سکھاتے ہوئے کہ سب کچھ جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے محفوظ رکھیں، اور دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں تمام دنوں تک زمانے کی تکمیل تک۔ آمین۔

انجیل بمطابق مرقس

۱

خوشخبری کی شروعات یسوع مسیح کی، جو خدا کے بیٹے ہیں۔ جیسا کہ نبیوں میں لکھا ہے، دیکھو میں اپنا پیغامبر تیرے آگے بھیجتا ہوں، جو تیرے لیے راستہ تیار کرے گا، بیابان میں پکارنے والے کی آواز، خداوند کی راہ تیار کرو، اس کے راستے سیدھے کرو،

یوحنا ویرانے میں بیتسمہ دیتے ہوئے اور گناہوں کی معافی کے لیے توبہ کا بیتسمہ منادی کرتے ہوئے ظاہر ہوا۔ اور تمام یہودیہ کی زمین اور یروشلم کے رہنے والے اس کے پاس نکل کر آتے تھے، اور سب دریائے یردن میں اس کے ذریعے بیتسمہ لیتے تھے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے تھے۔ یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے ہوئے تھا اور اس کی کمر پر چمڑے کی پٹی تھی، اور وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ اور وہ یہ کہتے ہوئے منادی کر رہا تھا کہ میرے بعد وہ آ رہا ہے جو مجھ سے زیادہ طاقتور ہے، جس کے جوتوں کا تسمہ کھولنے کے لیے جھکنے کے بھی میں قابل نہیں ہوں۔ میں نے یقیناً تمہیں پانی میں بیتسمہ دیا، لیکن وہ تمہیں روح القدس میں بیتسمہ دے گا۔

اور ان دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع گلیل کے ناصرت سے آیا اور یوحنا کے ذریعے یردن میں بیتسمہ دیا گیا۔ اور فوری طور پر پانی سے اوپر آتے ہوئے اُس نے آسمانوں کو پھٹتے ہوئے دیکھا، اور روح کو کبوتر کی طرح اپنے اوپر اترتے ہوئے دیکھا۔ اور آسمانوں سے آواز آئی، تو میرا پیارا بیٹا ہے، میں تجھ سے خوش ہوں۔

اور روح فوراً اُسے بیابان میں لے گیا اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن رہا، شیطان کی طرف سے آزمایا جاتا رہا، اور جنگلی جانوروں کے ساتھ تھا، اور فرشتے اس کی خدمت کرتے تھے۔

لیکن یوحنا کے حوالے کیے جانے کے بعد یسوع گلیل میں آیا اور خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا رہا۔ اور کہتے ہوئے کہ وہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی قریب آ گئی ہے، توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

گلیل کے سمندر کے پاس سے چلتے ہوئے اس نے شمعون اور اندریاس کو دیکھا جو شمعون کا بھائی تھا، وہ سمندر میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور

یسوع نے ان سے کہا، میرے پیچھے آؤ، اور میں تمہیں انسانوں کے ماہی گیر بناؤں گا۔ اور انہوں نے فوراً اپنے جال چھوڑ کر اس کی پیروی کی۔ اور وہاں سے تھوڑا آگے بڑھ کر اُس نے یعقوب کو جو زبدی کا بیٹا تھا اور یوحنا کو جو اُس کا بھائی تھا دیکھا، اور وہ کشتی میں جالوں کی مرمت کر رہے تھے۔ اور اُس نے فوراً اُن کو بلایا۔ اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی میں اُجرت والوں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلے گئے۔

اور وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے، اور فوراً سبت کے دن عبادت خانے میں جا کر تعلیم دینے لگے۔ اور وہ اس کی تعلیم پر حیران ہوئے، کیونکہ وہ ان کو ایسے سکھاتا تھا جیسے اختیار رکھتا ہو، اور فقیہوں کی طرح نہیں۔ اور ان کی عبادت گاہ میں ایک آدمی تھا جو ناپاک روح میں تھا، اور وہ چلایا۔ کہتے ہوئے، چھوڑ دو! ہمیں تجھ سے کیا، اے یسوع نصری؟ کیا تو ہمیں تباہ کرنے آیا ہے؟ میں جانتا ہوں تو کون ہے، تو خدا کا قدوس ہے۔ اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، خاموش ہو جا اور اس میں سے نکل جا۔ اور اُس ناپاک روح نے اُسے مروڑا اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب حیران ہوئے، یہاں تک کہ آپس میں بحث کرنے لگے اور کہنے لگے، یہ کیا ہے؟ یہ کون سی نئی تعلیم ہے کہ اختیار کے ساتھ ناپاک روحوں کو بھی حکم دیتا ہے، اور وہ اس کی اطاعت کرتی ہیں؟ اور اس کی شہرت فوراً گلیل کے پورے گردونواح میں پھیل گئی۔

اور وہ فوراً عبادت خانے سے نکل کر شمعون اور انڈریاس کے گھر میں یعقوب اور یوحنا کے ساتھ آئے۔ اور شمعون کی ساس بخار میں مبتلا ہو کر لیٹی ہوئی تھی، اور فوراً انہوں نے اسے اس کے بارے میں بتایا۔ اور پاس آ کر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا، اور بخار نے اُسے فوراً چھوڑ دیا، اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔ جب شام ہوئی اور سورج ڈوب گیا، تو وہ تمام بیماروں اور شیطان زدہ لوگوں کو اس کے پاس لائے۔ اور پورا شہر دروازے کی طرف جمع ہوا تھا، اور اُس نے بہت سے لوگوں کو جو مختلف بیماریوں میں بُری طرح مبتلا تھے شفا دی، اور بہت سی بدروحوں کو نکال دیا، اور بدروحوں کو بولنے کی اجازت نہیں دی، کیونکہ وہ اُسے مسیح جانتی تھیں۔

اور صبح کو رات ہی میں بہت سویرے اُٹھ کر نکلا اور ایک بیابان جگہ میں چلا گیا، اور وہاں دعا کرتا رہا۔ اور شمعون اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ تھے، نے اس کا تعاقب کیا۔ اور اُسے پا کر اُس سے کہتے ہیں کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، اُوہم پڑوسی قصبوں میں جائیں، تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں، کیونکہ میں اسی لیے نکلا ہوں۔ اور وہ ان کی عبادت خانوں میں پورے جلیل میں منادی کرتا تھا اور بدروحوں کو نکالتا تھا۔

اور ایک کوڑھی اُس کے پاس آیا، اُس سے التجا کرتے ہوئے اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا، اگر تُو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ لیکن یسوع نے رحم کرتے ہوئے ہاتھ بڑھایا اور اسے چھوا اور اس سے کہا، میں چاہتا ہوں، پاک ہو جا۔ اور اس کے کہتے ہی فوراً اُس سے کوڑھ چلا گیا، اور وہ پاک ہو گیا۔ اور اُسے سختی سے متنبہ کر کے فوراً باہر نکال دیا، اور اُس سے کہتا ہے دیکھ، کسی کو کچھ نہ کہنا، بلکہ جا کر اپنے آپ کو کابن کو دکھا اور اپنی پاکیزگی کے بارے میں وہ پیش کر جو موسیٰ نے حکم دیا تھا، ان کے لیے گواہی کے طور پر۔ لیکن وہ باہر جا کر بہت اعلان کرنے اور اس بات کو پھیلانے لگا، تاکہ اب وہ کھلے طور پر شہر میں داخل نہ ہو سکے، بلکہ باہر ویران جگہوں میں رہا، اور لوگ ہر طرف سے اس کے پاس آنے لگے۔

۲

اور وہ کچھ دنوں کے بعد پھر کفرِ نحوم میں داخل ہوا، اور یہ سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔ اور فوری طور پر بہت سے لوگ جمع ہو گئے، یہاں تک کہ دروازے کی طرف بھی جگہ نہیں رہی، اور وہ ان سے کلام کر رہا تھا۔ اور وہ اس کے پاس ایک مفلوج کو لاتے ہیں، جسے چار آدمی اٹھائے ہوئے تھے۔ اور جب وہ بھیڑ کی وجہ سے اُس کے پاس نہیں پہنچ سکے، تو اُنہوں نے اُس چھت کو کھول دیا جہاں وہ تھا، اور کھود کر اُس چارپائی کو اُتارا جس پر مفلوج لیٹا ہوا تھا۔ لیکن یسوع نے ان کا ایمان دیکھ کر فالج کے مریض سے کہا، بچے، تیرے گناہ معاف کیے گئے ہیں۔ لیکن کچھ علماء وہاں بیٹھے تھے اور اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے۔ یہ اِس طرح کفر کیوں بولتا ہے؟ خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ اور یسوع نے فوراً اپنی روح میں پہچان لیا کہ وہ اپنے آپ میں اس طرح سوچ رہے ہیں، ان سے کہا، تم اپنے دلوں میں یہ باتیں کیوں سوچتے ہو؟ کیا زیادہ آسان ہے، مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف کیے گئے ہیں، یا یہ کہنا کہ اٹھ اور اپنی چارپائی اٹھا اور چل؟ تاکہ تم جان سکو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے، وہ مفلوج سے کہتا ہے میں تجھ سے کہتا ہوں، اٹھ اور اپنی چٹائی اٹھا اور اپنے گھر جا۔ اور وہ فوراً اُٹھا، اور بستر اُٹھا کر سب کے سامنے نکل گیا، تاکہ سب حیران ہوئے اور خدا کی تمجید کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ہم نے کبھی ایسا نہیں دیکھا۔

اور وہ پھر سمندر کے کنارے گیا، اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی، اور وہ اُن کو سکھانے لگا۔ اور گزرتے ہوئے اس نے لاوی بن الفیس کو دیکھا جو محصول کی چوکی پر بیٹھا تھا، اور اس سے کہا، میری پیروی کرو۔ اور وہ اٹھ کر اس کی پیروی کرنے لگا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اپنے گھر میں لیٹا ہوا تھا، تو بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار

یسوع اور اس کے شاگردوں کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے، کیونکہ وہ بہت تھے، اور انہوں نے اس کی پیروی کی تھی۔ اور کاتبوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا، کیا بات ہے کہ وہ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے؟ اور یسوع نے سن کر ان سے کہا، تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو ہے، میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیے بلانے آیا ہوں۔

اور یوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھ رہے تھے۔ اور لوگ اُنے اور اس سے کہنے لگے، کیوں یوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے ہیں، لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ اور عیسیٰ نے ان سے کہا، کیا شادی کے کمرے کے بیٹے روزہ رکھ سکتے ہیں جب دولہا ان کے ساتھ ہے؟ جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے، وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ لیکن وہ دن اُنیں گے جب دولہا ان سے لے لیا جائے گا، اور پھر وہ ان دنوں میں روزہ رکھیں گے۔ کوئی بھی نہ سکڑے ہوئے کپڑے کا پیوند پرانے کپڑے پر نہیں لگاتا، ورنہ نیا حصہ پرانے سے الگ ہو جاتا ہے، اور پہاڑ مزید بدتر ہو جاتی ہے۔ اور کوئی نیا شراب پرانی مشکوں میں نہیں ڈالتا، ورنہ نیا شراب مشکوں کو پہاڑ دیتا ہے، اور شراب بہ جاتا ہے اور مشکیں ہلاک ہو جاتی ہیں، بلکہ نیا شراب نئی مشکوں میں ڈالنا چاہیے۔

اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن اناج کے کھیتوں میں سے گزر رہا تھا، اور اُس کے شاگرد راستہ بناتے ہوئے اناج کی بالیں نوچنے لگے۔ اور فریسی اُس سے کہہ رہے تھے، دیکھو، یہ سبت کے دن کیا کر رہے ہیں جو جائز نہیں ہے۔ اور وہ خود ان سے کہہ رہا تھا، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اسے ضرورت تھی اور وہ خود بھوکا تھا اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ تھے؟ کیسے وہ خدا کے گھر میں ابیاتھر سردار کابن کے زمانے میں داخل ہوا اور پیشکش کی روٹیاں کھائیں، جن کو کھانا جائز نہیں سوائے کابنوں کے، اور انہیں بھی دیا جو اس کے ساتھ تھے؟ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، سبت انسان کے لیے بنایا گیا، نہ کہ انسان سبت کے لیے۔ پس ابن آدم سبت کا بھی خداوند ہے۔

۳

اور وہ پھر عبادت خانے میں داخل ہوا، اور وہاں ایک آدمی تھا جو سوکھا ہوا ہاتھ رکھتا تھا۔ اور وہ اُس کو دیکھ رہے تھے کہ آیا وہ سبت کے دن اُسے شفا دے گا، تاکہ وہ اُس پر الزام لگا سکیں۔ اور وہ اُس آدمی سے جو سوکھا ہوا ہاتھ رکھتا تھا کہتا ہے، بیچ میں

کھڑا ہو۔ اور اُن سے کہتا ہے، کیا سبت کے دن نیکی کرنا جائز ہے یا بدی کرنا؟ روح کو بچانا یا مار ڈالنا؟ لیکن وہ خاموش رہے۔ اور اُس نے غصے کے ساتھ اُن کی طرف چاروں طرف دیکھا، اُن کے دلوں کی سختی پر غمگین ہوتے ہوئے، اُس آدمی سے کہا، اپنا ہاتھ پھیلاؤ۔ اور اُس نے پھیلایا، اور اُس کا ہاتھ بحال ہو گیا، دوسرے کی طرح تندرست۔ اور فریسی باہر نکل کر فوراً پیروڈیوں کے ساتھ اُس کے خلاف مشورہ کرنے لگے، تاکہ اُسے ہلاک کر دیں۔

اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ سمندر کی طرف چلا گیا، اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے آئی۔ اور یہودیہ سے اور یروشلم سے اور ادومیہ سے اور اردن کے پار سے اور صور اور صیدا کے گرد و نواح سے، بہت بڑی بھیڑ، یہ سن کر کہ وہ کتنے کام کرتا ہے، اُس کے پاس آئی۔ اور اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ایک چھوٹی کشتی اس کے لیے تیار رہے بھیڑ کی وجہ سے، تاکہ وہ اسے نہ دبائیں۔ کیونکہ اس نے بہت سے لوگوں کو شفا دی، تاکہ جتنے لوگ بیماریوں میں مبتلا تھے وہ اس پر گرتے تھے تاکہ اسے چھو سکیں۔ اور ناپاک روحوں جب اُسے دیکھتی تھیں، اُس کے آگے گر پڑتی تھیں اور چیختے ہوئے کہتی تھیں کہ تُو خدا کا بیٹا ہے۔ اور اُس نے اُن کو بہت ڈانٹا تاکہ وہ اُسے ظاہر نہ کریں۔

اور وہ پہاڑ پر چڑھتا ہے، اور جن کو وہ خود چاہتا تھا انہیں بلاتا ہے، اور وہ اس کی طرف چلے گئے۔ اور اس نے بارہ کو مقرر کیا، تاکہ وہ اس کے ساتھ رہیں اور تاکہ وہ انہیں اعلان کرنے کے لیے بھیجے اور بیماریوں کی شفا دینے اور شیاطین کو نکالنے کا اختیار رکھنا اور اس نے شمعون کا نام پطرس رکھا، اور یعقوب کو جو زبیدی کا تھا اور یوحنا کو جو یعقوب کا بھائی تھا، اور ان کو بوانرجس نام دیا، جس کا مطلب گرج کے بیٹے ہیں۔ اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی اور توما اور یعقوب بن الفی اور تدی اور شمعون غیور کو۔ اور یہوداہ اسکریوتی، جس نے اسے پکڑوایا۔

اور وہ گھر میں آتے ہیں، اور پھر بھیڑ اکٹھی ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ وہ روٹی کھانے کے بھی قابل نہیں ہوتے۔ اور جب اس کے لوگوں نے سنا تو وہ اسے پکڑنے کے لیے نکلے، کیونکہ وہ کہتے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے۔ اور وہ عالم جو یروشلم سے آئے تھے کہہ رہے تھے کہ اس میں بعزبول ہے، اور یہ کہ وہ شیاطین کے سردار کے ذریعے شیاطین کو نکالتا ہے۔ اور انہیں بلا کر تمثیلوں میں ان سے کہہ رہا تھا، کیسے شیطان شیطان کو نکال سکتا ہے؟ اور اگر کوئی بادشاہی اپنے آپ میں تقسیم ہو جائے، تو وہ بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی۔ اور اگر کوئی گھر اپنے آپ میں تقسیم ہو جائے، تو وہ گھر قائم

نہیں رہ سکتا۔ اور اگر شیطان اپنے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا اور تقسیم ہو گیا ہے، تو وہ قائم نہیں رہ سکتا، بلکہ اس کا انجام آ گیا ہے۔ کوئی بھی طاقتور کے گھر میں داخل ہو کر اس کے برتن لوٹنے کے قابل نہیں، جب تک کہ پہلے اس طاقتور کو نہ باندھ لے، اور پھر اس کے گھر کو لوٹے گا۔ یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ بنی آدم کے تمام گناہ اور کفر معاف کیے جائیں گے، خواہ وہ کتنے ہی کفر کریں، جو لیکن روح القدس کی توبین کرے، اس کے لیے ابد تک معافی نہیں ہے، بلکہ وہ ابدی فیصلے کا مجرم ہے، کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ وہ ناپاک روح رکھتا ہے۔

لہذا اس کی ماں اور اس کے بھائی آتے ہیں، اور باہر کھڑے ہو کر انہوں نے اس کے پاس بھیجا، اسے بلاتے ہوئے۔ اور اُس کے گرد بھیڑ بیٹھی تھی، لیکن انہوں نے اُس سے کہا، دیکھو تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔ اور اس نے ان کو جواب دیا کہتے ہوئے، کون ہے میری ماں یا میرے بھائی؟ اور چاروں طرف اپنے گرد بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر وہ کہتا ہے، دیکھو، میری ماں اور میرے بھائی۔ جو کوئی خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہے، یہ میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔

۳

اور پھر اس نے سمندر کے کنارے تعلیم دینا شروع کیا، اور اس کی طرف ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی، یہاں تک کہ وہ کشتی میں داخل ہو کر سمندر میں بیٹھ گیا، اور تمام بھیڑ زمین پر سمندر کی طرف تھی۔ اور وہ انہیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھا رہا تھا، اور اپنی تعلیم میں ان سے کہہ رہا تھا، سنو۔ دیکھو، ہونے والا ہونے کے لیے نکلا۔ اور ایسا ہوا کہ ہونے وقت جو بیچ راستے پر گرا، اور پرندے اُٹے اور اسے کھا گئے، اور دوسرا پتھرلیلی زمین پر گرا، جہاں زیادہ مٹی نہیں تھی، اور فوراً اُگ آیا کیونکہ مٹی کی گہرائی نہیں تھی، لیکن جب سورج طلوع ہوا تو وہ جھلس گیا، اور چونکہ جڑ نہیں تھی اس لیے سوکھ گیا۔ اور دوسرا کانٹوں میں گرا، اور کانٹے اوپر اُٹے اور اس کو گھٹا دیا، اور پھل نہیں دیا۔ اور دوسرا اچھی زمین میں گرا اور پھل دیتا رہا جو اُگتا اور بڑھتا تھا، اور تیس گنا اور ساٹھ گنا اور سو گنا لایا۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، جو سننے کے لیے کان رکھتا ہے، وہ سن لے۔ جب وہ تنہا ہوا، تو جو لوگ اُس کے گرد تھے بارہ کے ساتھ، اُس سے تمثیل کے بارے میں پوچھا۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، تم کو خدا کی بادشاہی کے بھیدوں کو جاننا دیا گیا ہے، لیکن ان لوگوں کو جو باہر ہیں، تمثیلوں میں سب کچھ ہوتا ہے، تاکہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور نہ دیکھیں، اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ واپس پلٹیں اور ان کے گناہ معاف کر دیے جائیں۔

اور وہ ان سے کہتا ہے، کیا تم اس تمثیل کو نہیں جانتے، اور کیسے تم سب تمثیلوں کو جانو گے؟ بونے والا کلام کو بوتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو راستے کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے، اور جب وہ سنتے ہیں تو فوراً شیطان آتا ہے اور اس کلام کو جو ان کے دلوں میں بویا گیا ہے اٹھا لے جاتا ہے۔ اور یہ اسی طرح ہیں جو پتھریلی جگہوں پر بوئے جاتے ہیں، جو جب کلام سنتے ہیں تو فوراً خوشی کے ساتھ اسے قبول کرتے ہیں اور وہ اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے، بلکہ عارضی ہیں، پھر جب کلام کی وجہ سے مصیبت یا ایذا رسانی آتی ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور یہ وہ ہیں جو کانٹوں میں بوئے جاتے ہیں، وہ جو کلام سنتے ہیں، اور اس دور کی فکریں اور دولت کا فریب اور باقی چیزوں کے بارے میں خواہشیں داخل ہو کر کلام کو گھونٹ دیتی ہیں، اور وہ بے پھل ہو جاتا ہے۔ اور یہ وہ ہیں جو اچھی زمین پر بوئے گئے، جو کلام کو سنتے ہیں اور قبول کرتے ہیں، اور تیس اور ساٹھ اور سو گنا پھل لاتے ہیں۔

اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، کیا چراغ اس لیے آتا ہے کہ ٹوکری کے نیچے یا پلنگ کے نیچے رکھا جائے؟ کیا اس لیے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ کیونکہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ظاہر کی جائے، اور نہ کوئی چیز چھپائی گئی لیکن اس لیے کہ وہ ظاہر ہو جائے۔ اگر کسی کے پاس سنانے کے لیے کان ہیں، تو اسے سنانے دو۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، خبردار رہو کہ تم کیا سنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو، اسی سے تمہارے لیے ناپا جائے گا، اور تم سنانے والوں کے لیے مزید اضافہ کیا جائے گا۔ جو کوئی رکھتا ہے، اُسے دیا جائے گا، اور جو نہیں رکھتا، جو کچھ وہ رکھتا ہے وہ بھی اُس سے لے لیا جائے گا۔ اور وہ کہہ رہا تھا، خدا کی بادشاہی اس طرح ہے، جیسے کوئی آدمی زمین پر بیج ڈالے، اور وہ سوتا اور جاگتا ہے رات اور دن، اور بیج اُگتا اور بڑھتا ہے جیسے وہ نہیں جانتا۔ خود بخود زمین پھل لاتی ہے، پہلے گھاس، پھر اناج کی بالی، پھر ڈنٹھل میں بھرا ہوا اناج۔ لیکن جب پھل پک جائے تو وہ فوراً درانتی بھیجتا ہے، کیونکہ فصل کٹائی کا وقت آ گیا ہے۔

اور اُس نے کہا، ہم خدا کی بادشاہی کو کیسے تشبیہ دیں؟ یا کس تمثیل میں ہم اُسے بیان کریں؟ جیسے رائی کا ایک دانہ، جو جب زمین پر بویا جائے تو زمین پر کے تمام بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے، اور جب بویا جاتا ہے، تو اوپر جاتا ہے اور سب سبزیوں سے بڑا ہو جاتا ہے، اور بڑی شاخیں بناتا ہے، تاکہ آسمان کے پرندے اس کے سائے میں بسیرا کر سکیں۔

اور وہ ایسی بہت سی تمثیلوں میں ان سے کلام بولتا تھا، جیسا وہ سننے کے قابل تھے۔ لیکن بغیر تمثیل کے وہ ان سے کلام نہیں بولتا تھا، لیکن اپنے شاگردوں کو تنہائی میں سب کچھ وضاحت کرتا تھا۔

اور اُس دن جب شام ہوئی تو اُن سے کہتا ہے، اُو ہم پار چلیں۔ اور بھیڑ کو چھوڑ کر وہ اسے ساتھ لے گئے جیسا کہ وہ کشتی میں تھا، اور دوسری کشتیاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔ اور ایک عظیم آندھی اٹھی، اور لہریں کشتی میں اس طرح مار رہی تھیں کہ وہ پہلے ہی ڈوبنے لگی تھی۔ اور وہ خود کشتی کے پچھلے حصے میں تکیے پر سو رہا تھا، اور انہوں نے اسے جگایا اور اس سے کہا، اے استاد، کیا تمہیں فکر نہیں کہ ہم بلاک ہو رہے ہیں؟ اور بیدار ہو کر اُس نے ہوا کو جھڑکا اور سمندر سے کہا، خاموش رہ، ساکت ہو۔ اور ہوا تھم گئی، اور بڑا سکون ہو گیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، تم اس طرح ڈر پوک کیوں ہو؟ تمہارے پاس ایمان کیسے نہیں ہے؟ اور وہ بہت ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے، پھر یہ کون ہے، کہ ہوا اور سمندر بھی اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں؟

۵

اور وہ سمندر کے پار گرگیسینیوں کی زمین میں آئے۔ اور جب وہ کشتی سے نکلا تو فوراً قبروں میں سے ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی اس سے ملا جو قبروں میں رہائش رکھتا تھا، اور نہ کوئی زنجیروں سے اسے باندھنے کے قابل تھا، اس لیے کہ اُسے اکثر بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا جاتا تھا، اور وہ زنجیروں کو پھاڑ دیتا تھا اور بیڑیوں کو ریزہ ریزہ کر دیتا تھا، اور کوئی بھی اُسے قابو میں نہیں کر سکتا تھا۔ اور رات دن قبروں میں اور پہاڑوں میں وہ چیختا رہتا تھا اور پتھروں سے اپنے آپ کو زخمی کرتا تھا۔ لیکن یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اس کے آگے سجدہ کیا۔ اور بڑی آواز سے چلا کر کہتا ہے، اے یسوع، خدائے تعالیٰ کے بیٹے، مجھے تجھ سے کیا؟ میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں، مجھے عذاب نہ دے۔ کیونکہ وہ اس سے کہہ رہا تھا، اے ناپاک روح، اس آدمی میں سے نکل جا۔ اور اُس نے اُس سے پوچھا، تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، میرا نام لشکر ہے، کیونکہ ہم بہت ہیں۔ اور اُس نے اُس سے بہت التجا کی کہ وہ انہیں اُس زمین سے باہر نہ بھیجے۔ وہاں پہاڑ کے پاس سؤروں کا ایک بڑا ریوڑ چر رہا تھا۔ اور تمام شیاطین نے اس سے منت کی، کہتے ہوئے، ہمیں خنزیروں میں بھیج دے، تاکہ ہم ان میں داخل ہو جائیں۔ اور یسوع نے فوراً ان کو اجازت دی۔ اور ناپاک روحمیں نکل کر سؤروں میں داخل ہوئیں، اور گلہ چٹان سے سمندر میں دوڑا، اور وہ تقریباً دو ہزار تھے، اور سمندر میں ڈوب رہے تھے۔ اور خنزیروں کے چرواہے بھاگے اور انہوں نے شہر میں

اور کھیتوں میں اطلاع دی، اور لوگ نکلے یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا ہوا ہے۔ اور وہ یسوع کے پاس آتے ہیں، اور اُس بدروح زدہ کو دیکھتے ہیں جو بیٹھا ہوا، کپڑے پہنے ہوئے اور صحیح عقل والا تھا، وہی جس کے پاس لشکر تھا، اور وہ ڈر گئے۔ اور جنہوں نے دیکھا تھا انہوں نے ان کو بیان کیا کہ بدروح زدہ آدمی کے ساتھ کیسے ہوا اور سؤروں کے بارے میں۔ اور انہوں نے اس سے درخواست کرنا شروع کیا کہ وہ ان کی حدود سے چلا جائے۔ اور جب وہ کشتی میں سوار ہو رہا تھا، تو وہ جن زدہ آدمی اُس سے منت کرتا تھا کہ اُس کے ساتھ رہے۔ اور اس نے اسے نہیں چھوڑا، بلکہ اس سے کہا، اپنے گھر اپنوں کے پاس جا اور انہیں بتا کہ خداوند نے تیرے لیے کتنا کچھ کیا ہے اور تجھ پر رحم کیا ہے۔ اور وہ چلا گیا اور دس شہروں میں اعلان کرنے لگا کہ عیسیٰ نے اس کے ساتھ کیا کیا، اور سب لوگ حیران ہوئے۔

اور جب یسوع کشتی میں دوبارہ پار عبور کر چکے، تو ایک بڑی بھیڑ ان کے پاس جمع ہوئی، اور وہ سمندر کے کنارے تھے۔ اور عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک آتا ہے، جس کا نام یائیرس ہے، اور اُسے دیکھ کر اُس کے پاؤں پر گر پڑتا ہے۔ اور اُس نے اُس سے بہت منت کی اور کہا کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے، تو آ کر اُس پر اپنے ہاتھ رکھ تاکہ وہ بچ جائے اور جیتی رہے۔ اور وہ اس کے ساتھ چلا گیا، اور ایک بڑی بھیڑ اس کی پیروی کر رہی تھی، اور لوگ اسے دبا رہے تھے۔ اور ایک عورت جو بارہ سال سے خون کے بہاؤ میں تھی اور بہت سے طبیبوں کے ہاتھوں بہت تکلیف اٹھا چکی تھی اور اپنا سب کچھ خرچ کر چکی تھی، اور کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا، بلکہ اور زیادہ بدتر ہو گئی تھی، یسوع کے بارے میں سن کر، بھیڑ میں آ کر پیچھے سے اس کے لباس کو چھوا، اس نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اس کے کپڑوں کو بھی چھو لوں، تو میں بچ جاؤں گی۔ اور فوری طور پر اس کے خون کا چشمہ خشک ہو گیا، اور اس نے اپنے جسم میں جان لیا کہ وہ اس بلا سے شفا پا گئی ہے۔ اور فوراً یسوع نے اپنے اندر جان لیا کہ اس سے قوت نکلی ہے، بھیڑ میں مڑ کر کہا، کس نے میرے کپڑے چھوئے؟ اور اُس کے شاگرد اُس سے کہہ رہے تھے، تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھے دبا رہی ہے، اور کہتا ہے کہ کس نے مجھے چھوا؟ اور وہ چاروں طرف دیکھ رہا تھا تاکہ اُس کو دیکھے جس نے یہ کیا تھا۔ لیکن وہ عورت ڈرتی اور کانپتی ہوئی، یہ جانتے ہوئے کہ اس پر کیا ہو گیا تھا، آئی اور اس کے آگے گری اور اس سے ساری سچائی کہی۔ لیکن اُس نے اُس سے کہا، بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے، سلامتی سے جا، اور اپنی بیماری سے صحت مند رہ۔ ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے پاس سے لوگ اُسے اور کہنے لگے کہ تیری بیٹی مر گئی، اب استاد کو کیوں تکلیف دیتے ہو؟ لیکن عیسیٰ نے فوراً وہ بات سن کر جو کہی جا رہی تھی، عبادت خانے کے سردار سے کہا، مت ڈر، صرف ایمان رکھ اور اس نے کسی

کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہیں دی سوائے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کے جو یعقوب کا بھائی تھا۔ اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آتا ہے، اور شور دیکھتا ہے، اور بہت سے لوگوں کو روتے اور نوحہ کرتے ہوئے دیکھتا ہے، اور اندر جا کر اُن سے کہتا ہے، تم کیوں پریشان ہو رہے ہو اور رو رہے ہو؟ بچہ مرا نہیں، بلکہ سو رہا ہے۔ اور وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو باہر نکال کر بچے کے باپ اور ماں اور اپنے ساتھیوں کو ساتھ لیتا ہے، اور وہاں داخل ہوتا ہے جہاں بچہ لیٹا ہوا تھا۔ اور بچے کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہتا ہے، طلبیٹا قومی، جس کا ترجمہ ہے، اے لڑکی، میں تجھ سے کہتا ہوں، اٹھ اور فوراً وہ لڑکی اُٹھی اور چلنے لگی، کیونکہ وہ بارہ سال کی تھی۔ اور وہ بہت حیران ہوئے۔ اور اُس نے اُن کو سختی سے حکم دیا کہ کوئی یہ نہ جانے، اور کہا کہ اُسے کھانے کو دیا جائے۔

۶

اور وہ وہاں سے نکلا اور اپنے وطن میں آیا، اور اس کے شاگرد اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اور جب سبت کا دن ہوا تو اس نے عبادت خانے میں تعلیم دینا شروع کیا، اور بہت سے لوگ سن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے، اس کو یہ باتیں کہاں سے ملیں؟ اور یہ حکمت جو اس کو دی گئی ہے وہ کیا ہے؟ اور ایسی قوتیں جو اس کے ہاتھوں سے ظاہر ہوتی ہیں؟ کیا یہ وہ کاریگر نہیں ہے، مریم کا بیٹا، اور یعقوب اور یوسی اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی؟ اور کیا اس کی بہنیں یہاں ہمارے پاس نہیں ہیں؟ اور وہ اس سے ناراض ہوئے۔ یسوع نے ان سے کہا کہ کوئی نبی بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن میں اور اپنے رشتہ داروں میں اور اپنے گھر میں۔ اور وہ وہاں کوئی معجزہ کرنے کے قابل نہیں تھا، سوائے اس کے کہ چند بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں شفا دی۔ اور وہ ان کے عدم ایمان پر تعجب کر رہا تھا۔ اور وہ اُس پاس کے دیہات میں گھوم کر تعلیم دے رہا تھا۔

اور اُس نے بارہ کو بلایا، اور اُن کو دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا، اور اُن کو ناپاک ارواح پر اختیار دیا، اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ راستے کے لیے کچھ نہ لیں سوائے صرف لاٹھی کے، نہ تھیلا، نہ روٹی، نہ پیٹی میں تانیا، لیکن جوتے پہنے ہوئے ہوں، اور دو کرتے نہ پہنیں۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، جہاں کہیں تم کسی گھر میں داخل ہو، وہاں ٹھہرو یہاں تک کہ تم وہاں سے نکلو۔ اور جتنے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور نہ تمہاری بات سنیں، وہاں سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کے نیچے کی دھول جھاڑ دو تاکہ یہ ان کے خلاف گواہی ہو۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اس شہر کے مقابلے میں سدوم اور عمورہ کے لیے زیادہ قابلِ برداشت ہوگا۔ اور نکل کر انہوں نے منادی کی تاکہ

لوگ توبہ کریں۔ اور وہ بہت سی بدروحوں نکالتے تھے، اور بہت سے بیماروں کو تیل سے ملتے تھے اور انہیں شفا دیتے تھے۔

اور بادشاہ ہیروڈیس نے سنا، کیونکہ اس کا نام ظاہر ہو گیا تھا، اور وہ کہتا تھا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مردوں میں سے جی اٹھا ہے، اور اسی لیے قوتیں اس میں کام کر رہی ہیں۔ دوسرے کہہ رہے تھے کہ وہ ایلیاہ ہے، لیکن دوسرے کہہ رہے تھے کہ وہ ایک نبی ہے جیسا کہ نبیوں میں سے ایک۔ سن کر ہیروڈیس نے کہا کہ جس یوحنا کو میں نے سر قلم کیا تھا، یہ وہی ہے، وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ کیونکہ خود ہیروڈیس نے بھیج کر یوحنا کو پکڑا اور اسے قید میں باندھا، ہیروڈیاس کی وجہ سے جو اس کے بھائی فلپس کی بیوی تھی، کیونکہ اس نے اس سے شادی کی تھی۔ کیونکہ یوحنا ہیروڈیس سے کہتا تھا کہ تیرے لیے اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا جائز نہیں ہے۔ لیکن ہیروڈیاس اس سے کینہ رکھتی تھی اور اسے قتل کرنا چاہتی تھی، مگر قادر نہیں تھی۔ کیونکہ ہیروڈیس یوحنا سے ڈرتا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ ایک راستباز اور مقدس آدمی ہے، اور وہ اُس کی حفاظت کرتا تھا، اور اُس کی باتیں سن کر بہت کچھ کرتا تھا اور خوشی سے اُس کی سنتا تھا۔ اور جب ایک موقع کا دن آیا، جب ہیروڈیس نے اپنی سالگرہ پر اپنے بڑوں اور کمانڈروں اور گلیل کے اعلیٰ لوگوں کے لیے رات کا کھانا دیا، اور جب اس کی بیٹی ہیروڈیاس کی داخل ہوئی اور ناچی اور ہیروڈیس اور ساتھ بیٹھنے والوں کو خوش کیا، تو بادشاہ نے لڑکی سے کہا، مجھ سے مانگ جو کچھ تو چاہے، اور میں تجھے دوں گا۔ اور اس نے اس سے قسم کھائی کہ جو کچھ تو مجھ سے مانگے گی، میں تجھے دوں گا، یہاں تک کہ میری بادشاہی کا آدھا حصہ۔ اور وہ باہر جا کر اپنی ماں سے بولی، میں کیا مانگوں؟ اور وہ بولی، یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر۔ اور وہ فوراً جلدی کے ساتھ بادشاہ کے پاس داخل ہو کر کہنے لگی، میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے ابھی تھال میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر دیں۔ اور بادشاہ بہت غمگین ہو گیا، مگر قسموں اور مہمانوں کی وجہ سے اس نے اسے رد کرنا نہیں چاہا۔ اور بادشاہ نے فوراً ایک جلاذ بھیج کر حکم دیا کہ اس کا سر لایا جائے۔ لیکن وہ جا کر قید خانے میں اس کا سر قلم کیا، اور اس کا سر طشت میں لا کر لڑکی کو دیا، اور لڑکی نے اسے اپنی ماں کو دیا۔ اور سن کر اُس کے شاگرد آئے اور اُنہوں نے اُس کی لاش اُٹھائی، اور اُسے قبر میں رکھا۔

اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے، اور انہوں نے اس کو سب کچھ بیان کیا، اور جو کچھ انہوں نے کیا اور جو کچھ انہوں نے سکھایا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، تم خود اپنے طور پر کسی ویران جگہ میں آؤ اور تھوڑا آرام کرو، کیونکہ آنے والے اور جانے والے بہت تھے، اور اُنہیں کھانے کی بھی فرصت نہیں تھی۔ اور وہ کشتی میں اپنے طور پر ایک

بیابان جگہ کو چلے گئے۔ اور انہوں نے انہیں جاتے ہوئے دیکھا، اور بہت سے لوگوں نے انہیں پہچان لیا، اور سب شہروں سے پیدل دوڑ کر وہاں اکٹھے ہوئے اور ان سے آگے نکل گئے اور اس کے پاس جمع ہو گئے۔ اور یسوع باہر نکل کر ایک بڑی بھیڑ دیکھی اور ان پر ترس کھایا، کیونکہ وہ ایسی بھیڑوں کی مانند تھے جن کا کوئی چرواہا نہیں، اور اس نے انہیں بہت سی باتیں سکھانا شروع کیں۔ اور جب بہت دیر ہو چکی تھی، اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے کہ یہ جگہ ویران ہے اور بہت دیر ہو چکی ہے انہیں بھیج دو، تاکہ وہ اُس پاس کے کھیتوں اور بستوں میں جا کر اپنے لیے روٹیاں خرید لیں، کیونکہ ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، تم اُن کو کھانے کو دو۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں، کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں خریدیں اور اُن کو کھانے کو دیں؟ لیکن وہ ان سے کہتا ہے، تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ اور دیکھو۔ اور جان کر وہ کہتے ہیں، پانچ، اور دو مچھلیاں۔ اور اس نے ان کو حکم دیا کہ سب کو دعوتوں کی صورت میں سبز گھاس پر لٹا دیں۔ اور وہ جھنڈ جھنڈ بیٹھ گئے، سو سو اور پچاس پچاس۔ اور اُس نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کر آسمان کی طرف دیکھا اور برکت دی، اور روٹیاں توڑیں اور شاگردوں کو دیتا رہا تاکہ وہ اُن کے سامنے رکھیں، اور دو مچھلیاں سب میں تقسیم کیں۔ اور سب نے کھایا اور سیر ہوئے۔ اور انہوں نے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں بھری ہوئی اٹھائیں، اور مچھلیوں میں سے بھی۔ اور وہ مرد جنہوں نے روٹیاں کھائی تھیں پانچ ہزار تھے۔

اور اُس نے فوری طور پر اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر پار بیت صیدا کی طرف آگے بڑھیں، جب تک وہ خود بھیڑ کو رخصت کرے۔ اور ان سے الوداع کہہ کر وہ پہاڑ پر دعا کرنے چلا گیا۔ اور جب شام ہوئی تو کشتی سمندر کے درمیان میں تھی، اور وہ خود اکیلا زمین پر تھا۔ اور انہیں کشتی چلانے میں تکلیف اٹھاتے دیکھ کر، کیونکہ ہوا ان کے خلاف تھی، اور رات کے تقریباً چوتھے پہر میں وہ سمندر پر چلتا ہوا ان کی طرف آتا ہے، اور وہ ان سے آگے گزر جانا چاہتا تھا۔ لیکن انہوں نے اُسے سمندر پر چلتے ہوئے دیکھ کر یہ سمجھا کہ یہ بھوت ہے، اور وہ چلا اُٹھے۔ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور پریشان ہو گئے۔ اور اُسی وقت اُس نے اُن سے بات کی اور اُن سے کہا، ہمت رکھو، میں ہوں، مت ڈرو۔ اور وہ کشتی میں ان کے پاس گیا، اور ہوا رک گئی، اور وہ اپنے دلوں میں نہایت حیران ہوئے اور تعجب کرنے لگے۔ کیونکہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہیں سمجھے، بلکہ ان کا دل سخت ہو گیا تھا۔

اور عبور کر کے وہ گنیسرت کی زمین پر چلے گئے اور لنگر ڈالا۔ اور جب وہ کشتی سے باہر نکلے تو فوراً لوگوں نے اُسے پہچان لیا انہوں نے اُس پورے گرد و نواح

کے علاقے میں دوڑ لگائی اور چارپائیوں پر بیماروں کو ادھر ادھر لے جانا شروع کیا، جہاں انہوں نے سنا کہ وہ وہاں ہے۔ اور جہاں کہیں وہ داخل ہوتا تھا، دیہاتوں میں یا شہروں میں یا کھیتوں میں، بازاروں میں لوگ بیماروں کو رکھتے تھے اور اس سے التجا کرتے تھے کہ وہ اس کے کپڑے کے کنارے کو ہی چھو لیں، اور جتنے بھی اسے چھوتے تھے، وہ شفا پاتے تھے۔

۷

اور فریسی اور علماء میں سے کچھ لوگ جو یروشلم سے آئے تھے، اُس کے پاس جمع ہوئے۔ اور انہوں نے اس کے کچھ شاگردوں کو عام باتھوں سے، یعنی دھوئے بغیر باتھوں سے، روٹیاں کھاتے ہوئے دیکھا تو عیب لگایا۔ کیونکہ فریسی اور تمام یہودی، اگر مٹھی سے ہاتھ نہ دھوئیں، تو نہیں کھاتے، بزرگوں کی روایت کو تھامے ہوئے۔ اور بازار سے اگر وہ نہ دھوئیں تو نہیں کھاتے، اور بہت سی اور باتیں ہیں جو انہوں نے پکڑنے کے لیے پائیں، یعنی پیالوں اور گھڑوں اور کانسی کے برتنوں اور پلنگوں کی دھلانیوں۔ پھر فریسی اور کاتب اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کے مطابق کیوں نہیں چلتے، بلکہ بغیر دھوئے باتھوں سے روٹی کھاتے ہیں؟ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا کہ یسعیاہ نے تمہارے بارے میں، اے ریاکارو، اچھی طرح نبوت کی، جیسا لکھا ہے: یہ لوگ ہونٹوں سے میری عزت کرتے ہیں، لیکن اُن کا دل مجھ سے دور ہے۔ لیکن وہ میری عبادت بیکار کرتے ہیں، کیونکہ انسانوں کے احکام کو تعلیمات کے طور پر سکھاتے ہیں۔

کیونکہ تم خدا کے حکم کو چھوڑ کر انسانوں کی روایت کو پکڑے رہتے ہو، برتنوں اور پیالوں کے غسل، اور ایسی ہی بہت سی مشابہ چیزیں کرتے ہو۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، تم اچھی طرح سے خدا کے حکم کو مسترد کرتے ہو تاکہ اپنی روایت کو قائم رکھو۔ موسیٰ نے کہا: اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر، اور جو اپنے باپ یا ماں کو برا کہے وہ موت کی سزا پائے۔ تم لیکن کہتے ہو، اگر کوئی آدمی اپنے باپ یا ماں سے کہے، قربان، جو تحفہ ہے، جو کچھ تم مجھ سے فائدہ اٹھاتے، اور تم اسے مزید اجازت نہیں دیتے کہ وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے لیے کچھ کرے، تم اپنی روایت سے خدا کے کلام کو باطل کرتے ہو جو تم نے سونپی ہے، اور ایسی ہی بہت سی مشابہ چیزیں کرتے ہو۔ اور تمام بھیڑ کو بلا کر وہ ان سے کہہ رہا تھا، تم سب میری سنو اور سمجھو۔ کوئی چیز نہیں جو آدمی کے باہر سے اس میں داخل ہوتی ہے، جو اسے ناپاک کر سکے، بلکہ وہ چیزیں جو نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرنے والی ہیں۔ اور جب وہ بھیڑ سے گھر میں داخل ہوا، تو اس کے شاگرد

اس سے تمثیل کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، کیا اس طرح تم بھی بے سمجھ ہو؟ کیا ابھی تک نہیں سمجھتے کہ ہر وہ چیز جو باہر سے آدمی میں داخل ہوتی ہے، اسے ناپاک نہیں کر سکتی؟ کیونکہ یہ اس کے دل میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ پیٹ میں جاتا ہے، اور پاخانے میں نکل جاتا ہے، تمام کھانوں کو صاف کرتے ہوئے۔ اُس نے کہا کہ جو آدمی سے نکلتا ہے، وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے، انسانوں کے دل سے برے خیالات نکلتے ہیں: زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل، چوریاں، لالچ، بدیاں، فریب، بے حیائی، بری آنکھ، بہتان، تکبر، حماقت، یہ تمام برائیاں اندر سے نکلتی ہیں اور انسان کو ناپاک کرتی ہیں۔

اور وہاں سے اٹھ کر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں میں چلا گیا۔ اور ایک گھر میں داخل ہو کر وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے، لیکن چھپ نہ سکا۔ کیونکہ ایک عورت نے اس کے بارے میں سنا، جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی، وہ آ کر اس کے پاؤں میں گر پڑی۔ اور وہ عورت یونانی تھی، نسل کے لحاظ سے سوروفینیقی، اور وہ اُس سے التجا کر رہی تھی کہ وہ بدروح کو اُس کی بیٹی سے نکال دے۔ لیکن یسوع نے اس سے کہا، پہلے بچوں کو سیر ہونے دو، کیونکہ بچوں کی روٹی لے کر چھوٹے کتوں کو ڈالنا اچھا نہیں ہے۔ اور اس نے جواب دیا اور اس سے کہا، ہاں، خداوند، اور کتے میز کے نیچے بچوں کے ٹکڑے کھاتے ہیں۔ اور اُس سے کہا، اِس بات کے سبب جا، شیطان تیری بیٹی سے نکل گیا ہے۔ اور جب وہ اپنے گھر گئی تو اس نے بچے کو بستر پر پڑا ہوا پایا اور بدروح نکل چکی تھی۔

اور دوبارہ صور اور صیدا کی حدود سے باہر نکل کر، گللیل کے سمندر کی طرف آیا، دکاپلس کی حدود کے درمیان سے۔ اور وہ اس کے پاس ایک بہرا اور ہکلانے والا لاتے ہیں، اور وہ اس سے التجا کرتے ہیں کہ وہ اس پر ہاتھ رکھے۔ اور اُسے بھیڑ سے الگ لے جا کر، اُس نے اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور تھوک کر اُس کی زبان کو چھوا، اور آسمان کی طرف دیکھ کر آہ بھری اور اُس سے کہا، اُفتھا، جس کا مطلب ہے کھل جا۔ اور فوری طور پر اس کے کان کھل گئے اور اس کی زبان کا بندھن کھل گیا، اور وہ صحیح طریقے سے بولنے لگا۔ اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتائیں، لیکن جتنا اُس نے اُن کو حکم دیا، اتنا ہی زیادہ وہ منادی کرتے رہے۔ اور وہ حد سے زیادہ حیران ہوئے اور کہنے لگے، اس نے سب کچھ اچھا کیا ہے، اور بہروں کو سننے کی طاقت دیتا ہے اور گونگوں کو بولنے کی۔

ان دنوں میں پھر جب بہت بھیڑ تھی اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلا کر ان سے کہا، مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے، کیونکہ تین دن ہو گئے ہیں یہ میرے ساتھ ٹھہرے ہیں اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ اور اگر میں انہیں بھوکا ان کے گھر چھوڑ دوں، تو وہ راستے میں کمزور ہو جائیں گے، کیونکہ ان میں سے کچھ دور سے آئے ہیں۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، کہاں سے کوئی یہاں بیابان میں ان کو روٹیوں سے سیر کر سکے گا؟ اور اس نے ان سے پوچھا، تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، سات۔ اور اُس نے بھیڑ کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں، اور سات روٹیاں لے کر شکر ادا کیا اور توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا رہا تاکہ وہ لوگوں کے سامنے رکھیں، اور انہوں نے بھیڑ کے سامنے رکھ دیا۔ اور ان کے پاس تھوڑی چھوٹی مچھلیاں تھیں، اور انہیں برکت دے کر کہا کہ انہیں بھی سامنے رکھ دو۔ انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے، اور ٹکڑوں کے بچے ہوئے حصے سات ٹوکریوں میں اٹھائے۔ اور وہ تقریباً چار ہزار تھے، اور اس نے انہیں رخصت کیا۔ اور وہ فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر دلمنوتھا کے علاقے میں آیا۔

اور فریسی باہر نکلے اور اس سے بحث کرنے لگے، اس سے آسمانی نشانی مانگتے ہوئے، اسے آزماتے ہوئے۔ اور اپنی روح میں گہری آہ بھر کر کہتا ہے، یہ نسل کیوں نشانی تلاش کرتی ہے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، اس نسل کو نشانی نہیں دی جائے گی۔ اور انہیں چھوڑ کر کشتی میں دوبارہ چلا گیا۔

اور وہ روٹیاں لینا بھول گئے، اور ایک روٹی کے سوا ان کے پاس کشتی میں کچھ نہیں تھا۔ اور وہ انہیں حکم دے رہا تھا کہ دیکھو، فریسیوں کے خمیر سے اور بیرو دیس کے خمیر سے خبردار رہو۔ اور وہ آپس میں سوچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہمارے پاس روٹیاں نہیں ہیں۔ اور یسوع جان کر ان سے کہتا ہے، تم کیا غور کرتے ہو کہ تمہارے پاس روٹیاں نہیں ہیں؟ کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے اور نہ سمجھتے ہو؟ کیا تمہارا دل اب تک سخت ہے؟ آنکھیں رکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور کان رکھتے ہوئے نہیں سنتے؟ اور یاد نہیں رکھتے؟

جب میں نے پانچ روٹیاں پانچ ہزار میں توڑیں، اور تم نے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے کتنے ٹوکڑے اٹھائے؟ وہ اس سے کہتے ہیں، بارہ۔ جب سات روٹیاں چار ہزار لوگوں میں تقسیم کیں، تو ٹکڑوں سے بھرے کتنے ٹوکڑے تم نے اٹھائے؟ انہوں نے کہا، سات۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے؟

اور وہ بیت صیدا میں آتا ہے۔ اور وہ اس کے پاس ایک اندھے کو لاتے ہیں اور اس سے التجا کرتے ہیں کہ وہ اسے چھوئے۔ اور اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا، اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کر، اُس پر ہاتھ رکھ کر اُس سے پوچھا کہ کیا تُو کچھ دیکھتا ہے؟ اور اوپر دیکھ کر اُس نے کہا، میں لوگوں کو درختوں کی طرح چلتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ پھر دوبارہ اس نے اپنے ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھے اور اسے اوپر دیکھنے کو کہا، اور وہ بحال ہو گیا، اور اس نے سب کو صاف طور پر دیکھا۔ اور اُس نے اُسے اُس کے گھر بھیجا اور کہا، نہ گاؤں میں داخل ہونا اور نہ گاؤں میں کسی کو کچھ کہنا۔

اور یسوع اور اس کے شاگرد قیصریہ فلپس کے دیہات میں گئے، اور راستے میں وہ اپنے شاگردوں سے پوچھتا تھا، ان سے کہتے ہوئے، لوگ مجھے کون کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، یوحنا بیٹسمہ دینے والا، اور دوسرے ایلیاہ، اور دوسرے نبیوں میں سے ایک۔ اور وہ خود ان سے کہتا ہے، لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ جواب میں پطرس اس سے کہتا ہے، تو مسیح ہے۔ اور اُس نے انہیں ڈانٹا تاکہ وہ کسی کو اُس کے بارے میں نہ بتائیں۔

اور اُس نے اُن کو سکھانا شروع کیا کہ ابنِ آدم کے لیے ضروری ہے کہ بہت دکھے اُٹھائے، اور بزرگوں اور سردار کابنوں اور فقیہوں کی طرف سے رد کیا جائے، اور مارا جائے، اور تین دن کے بعد جی اُٹھے۔ اور وہ کھلے طور پر یہ بات کہہ رہا تھا۔ اور پطرس نے اُسے ایک طرف لے جا کر اُسے ملامت کرنا شروع کیا۔ لیکن وہ پلٹا اور اپنے شاگردوں کو دیکھ کر پطرس کو ڈانٹا اور کہا، میرے پیچھے ہو جا، اے شیطان، کیونکہ تو خدا کی باتیں نہیں سوچتا، بلکہ انسانوں کی باتیں سوچتا ہے۔

اور اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں کے ساتھ بلا کر اُن سے کہا، جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہتا ہے، وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے، اور میرے پیچھے آئے۔ جو کوئی اپنی روح کو بچانا چاہے گا، وہ اسے کھو دے گا، لیکن جو کوئی اپنی روح کو میری خاطر اور خوشخبری کی خاطر کھو دے، وہ اسے بچائے گا۔ کیا فائدہ ہے آدمی کو اگر وہ پوری دنیا حاصل کر لے، اور اپنی روح کھو دے؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دے گا؟ جو کوئی مجھ سے اور میرے کلام سے اس زانیہ اور گنہگار نسل میں شرمندہ ہوگا، تو ابنِ آدم بھی اس سے شرمندہ ہوگا جب وہ اپنے باپ کے جلال میں مقدس فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔

اور وہ ان سے کہہ رہا تھا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کھڑے ہوئے لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو موت کو ہرگز نہیں چکھیں گے جب تک کہ خدا کی بادشاہی کو قوت میں آیا ہوا نہ دیکھ لیں۔

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیتا ہے اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر تنہائی میں اکیلے لے جاتا ہے، اور ان کے سامنے اس کی شکل بدل گئی، اور اس کے کپڑے چمکتے ہوئے ہو گئے، برف کی طرح بہت سفید، جیسے کہ زمین پر کوئی دھویاں اس طرح سفید کرنے کے قابل نہیں ہے۔ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ ان کو ظاہر ہوا، اور وہ یسوع سے بات کر رہے تھے۔ اور پطرس نے جواب دیتے ہوئے یسوع سے کہا، ربی، اچھا ہے کہ ہم یہاں ہوں، اور ہم تین خیمے بنائیں، ایک تیرے لیے اور ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا بولے، کیونکہ وہ خوفزدہ تھے۔ اور ایک بادل نے ان پر سایہ کیا، اور بادل میں سے ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی، یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اس کی سنو۔ اور اچانک جب انہوں نے چاروں طرف دیکھا تو اب کسی کو نہیں دیکھا، لیکن صرف یسوع کو اپنے ساتھ دیکھا۔ جب وہ پہاڑ سے نیچے اتر رہے تھے تو اُس نے اُن کو حکم دیا کہ جو کچھ اُنہوں نے دیکھا وہ کسی کو نہ بتائیں، سوائے اِس کے کہ جب ابن آدم مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ اور انہوں نے اس بات کو پکڑے رکھا، آپس میں بحث کرتے ہوئے کہ مردوں میں سے جی اُٹھنا کیا ہے۔ اور وہ اُس سے پوچھ رہے تھے کہ علماء کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضروری ہے؟ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، الیاس واقعی پہلے آ کر سب کچھ بحال کرتا ہے، اور کیسے ابن آدم کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے اور فقیر سمجھا جائے؟ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس بھی آ چکا ہے، اور انہوں نے اس کے ساتھ جو چاہا وہ کیا، جیسا کہ اس کے بارے میں لکھا ہے۔

اور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا تو اس نے ان کے گرد ایک بڑی بھیڑ دیکھی، اور فقیہوں کو ان سے بحث کرتے ہوئے دیکھا۔ اور فوراً تمام ہجوم اُسے دیکھ کر حیران ہوا، اور دوڑتے ہوئے اُس سے ملا۔ اور اُس نے کاتبوں سے پوچھا، تم آپس میں کیا بحث کر رہے ہو؟ اور بھیڑ میں سے ایک نے جواب دیتے ہوئے کہا، اُستاد، میں اپنے بیٹے کو آپ کے پاس لایا، جو گونگی روح رکھتا ہے۔ اور جہاں کہیں وہ اُسے پکڑتی ہے، اُسے پٹخ دیتی ہے، اور وہ جھاگ نکالتا ہے اور اپنے دانت پیستا ہے، اور سوکھ جاتا ہے، اور میں نے تیرے شاگردوں سے کہا کہ اُسے نکال دیں، لیکن وہ قادر نہ ہوئے۔ اور لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، اے بے اعتبار نسل، میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ میں کب تک تمہیں برداشت کروں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ۔ اور وہ اُسے اُس کے پاس لائے۔

اور اُسے دیکھ کر فوراً روح نے اُسے کھینچا، اور وہ زمین پر گر کر جھاگ بہاتے ہوئے لڑھکنے لگا۔ اور اس نے اس کے باپ سے پوچھا، کتنا عرصہ ہوا ہے جب سے یہ اس کو ہوا ہے؟ اس نے کہا، بچپن سے۔ اور اکثر اُس نے اُسے آگ میں ڈالا اور پانی میں، تاکہ اُسے ہلاک کرے، لیکن اگر تُو کچھ کر سکتا ہے، تو ہم پر رحم کر کے ہماری مدد کر۔ لیکن یسوع نے اُس سے کہا، اگر تو ایمان لا سکتا ہے، تو سب کچھ ایمان لانے والے کے لیے ممکن ہے۔ اور فوراً بچے کا باپ آنسوؤں کے ساتھ چیخ کر کہنے لگا، میں یقین رکھتا ہوں، خداوند، میری بے اعتقادی میں میری مدد فرما۔ جب عیسیٰ نے دیکھا کہ بھیڑ اکتھی ہو رہی ہے، تو اس نے ناپاک روح کو ڈانٹا اور اس سے کہا، اے گونگی اور بہری روح، میں تجھے حکم دیتا ہوں، اس سے نکل جا اور پھر کبھی اس میں داخل نہ ہو۔ اور چلا کر اور بہت کھینچ تان کر وہ اُس میں سے نکل گیا، اور وہ مُردہ کی مانند ہو گیا، یہاں تک کہ بہت سے لوگ کہنے لگے کہ وہ مر گیا ہے۔ لیکن یسوع نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا، اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اور جب وہ گھر میں داخل ہوا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے تنہائی میں پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے۔ اور ان سے کہا، یہ قسم کسی طرح نکل نہیں سکتی مگر دعا اور روزے سے۔

اور وہاں سے نکل کر وہ گلیل سے گزر رہے تھے، اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے، وہ اپنے شاگردوں کو سکھا رہا تھا اور ان سے کہہ رہا تھا کہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے، اور وہ اسے مار ڈالیں گے، اور مارے جانے کے بعد تیسرے دن وہ جی اٹھے گا۔ لیکن وہ اُس بات کو نہیں سمجھے، اور اُس سے پوچھنے سے ڈرتے تھے۔

اور وہ کپرنحوم میں آیا، اور گھر میں ہو کر اُس نے اُن سے پوچھا، راستے میں تم آپس میں کیا بحث کر رہے تھے؟ وہ لیکن خاموش رہے، کیونکہ انہوں نے راستے میں ایک دوسرے سے بات کی تھی کہ کون بڑا ہے۔ اور بیٹھ کر اُس نے بارہ کو بلایا اور اُن سے کہتا ہے، اگر کوئی پہلا ہونا چاہتا ہے تو وہ سب کا آخری اور سب کا خادم ہو گا۔ اور ایک بچے کو لے کر اُس نے اُسے اُن کے درمیان کھڑا کیا، اور اُسے گالے لگا کر اُن سے کہا، جو کوئی ایسے بچوں میں سے ایک کو میرے نام پر قبول کرے، وہ مجھے قبول کرتا ہے، اور جو کوئی مجھے قبول کرے، وہ نہ صرف مجھے قبول کرتا ہے، بلکہ اُس کو بھی جس نے مجھے بھیجا۔ یوحنا نے اس کو جواب دیا کہتے ہوئے، اُستاد، ہم نے کسی کو تیرے نام میں بدرواحیں نکالتے ہوئے دیکھا، جو ہماری پیروی نہیں کرتا، اور ہم نے اُس کو منع کیا، کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا۔ لیکن یسوع نے کہا، اُسے نہ روکو، کیونکہ کوئی نہیں جو میرے نام پر معجزہ کرے گا اور جلدی سے میری بُرائی کر سکے گا۔ جو تمہارے

خلاف نہیں ہے، وہ تمہارے حق میں ہے۔ جو کوئی تمہیں میرے نام پر پانی کا پیالہ پلائے، اس لیے کہ تم مسیح کے ہو، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہیں کھوئے گا۔

اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ٹھوکر کھلائے، تو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ اس کی گردن میں چکی کا پتھر لٹکایا جائے اور اسے سمندر میں پھینک دیا جائے۔ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلانے، تو اسے کاٹ ڈال۔ تیرے لیے اچھا ہے کہ ناقص ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم میں جائے، اس نہ بجھنے والی آگ میں۔ جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلانے تو اسے کاٹ ڈال، تیرے لیے اچھا ہے کہ لنگڑے ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو پاؤں رکھتے ہوئے جہنم میں، اس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی، ڈالے جاؤ۔ جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلانے تو اسے نکال دے، تیرے لیے بہتر ہے کہ ایک آنکھ سے خدا کی بادشاہی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے آگ کی جہنم میں جائے۔ جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ کیونکہ ہر ایک آگ سے نمکین کیا جائے گا، اور ہر قربانی نمک سے نمکین کی جائے گی۔ نمک اچھا ہے، لیکن اگر نمک بے نمک ہو جائے تو تم اسے کس چیز میں مزہ دار بناؤ گے؟ اپنے اندر نمک رکھو اور ایک دوسرے سے صلح سے رہو۔

۱۰

اور وہاں سے اُٹھ کر وہ یہودیہ کی حدود میں یردن کے پار سے ہوتے ہوئے آتا ہے، اور پھر بھیڑیں اُس کی طرف اکٹھی ہوتی ہیں، اور جیسا اُس کی عادت تھی، وہ پھر اُن کو سکھاتا تھا۔ اور فریسی قریب آ کر اُس سے پوچھ رہے تھے کہ کیا مرد کے لیے بیوی کو چھوڑنا جائز ہے، اور وہ اُسے آزما رہے تھے۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، موسیٰ نے تم کو کیا حکم دیا؟ لیکن انہوں نے کہا، موسیٰ نے طلاق کی کتاب لکھنے اور چھوڑنے کی اجازت دی۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، تمہاری دل کی سختی کی وجہ سے اس نے تمہارے لیے یہ حکم لکھا۔ لیکن تخلیق کی شروعات سے خدا نے ان کو نر اور مادہ بنایا۔ اس کے سبب آدمی اپنے باپ اور ماں کو چھوڑے گا، اور اپنی بیوی سے جوڑا جائے گا، اور دونوں ایک جسم ہوں گے۔ تاکہ اب وہ دو نہیں ہیں، بلکہ ایک گوشت ہیں، جو خدا نے جوڑا ہے، انسان اسے جدا نہ کرے۔ اور گھر میں دوبارہ شاگردوں نے اس کے بارے میں اس سے پوچھا۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، جو کوئی اپنی بیوی کو

طلاق دے اور دوسری سے شادی کرے، وہ اس پر زنا کرتا ہے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کو طلاق دے کر کسی دوسرے سے شادی کرے، تو وہ زنا کرتی ہے۔

اور لوگ بچوں کو اُس کے پاس لا رہے تھے تاکہ وہ اُن کو چھوئے، لیکن شاگردوں نے لانے والوں کو ڈانٹا۔ یسوع نے دیکھ کر ناراضگی کا اظہار کیا اور ان سے کہا، بچوں کو میرے پاس آنے دو، اور انہیں نہ روکو، کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں کی ہے۔ یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ جو خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہیں کرتا، وہ ہرگز اُس میں داخل نہیں ہوگا۔ اور انہیں گلے لگا کر، ان پر ہاتھ رکھتے ہوئے، اس نے برکت دی۔

اور جب وہ راستے میں جا رہا تھا، ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا، اے نیک اُستاد، میں کیا کروں تاکہ ابدی زندگی کا وارث بنوں؟ لیکن عیسیٰ نے اُس سے کہا، تُو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ کوئی اچھا نہیں سوائے ایک خدا کے۔ تُو احکام جانتا ہے: زنا نہ کرنا، قتل نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھوٹی گواہی نہ دینا، دھوکہ نہ دینا، اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا۔ لیکن اُس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، اُستاد، یہ سب باتیں میں نے اپنی جوانی سے محفوظ رکھی ہیں۔ اور یسوع نے اُس کی طرف دیکھا اور اُس سے محبت کی اور اُس سے کہا، تجھ میں ایک کمی ہے۔ اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا، جو کچھ تیرے پاس ہے بیچ دے اور غریبوں کو دے دے، اور تجھے آسمان میں خزانہ ملے گا، اور یہاں آ اور اپنی صلیب اُٹھا کر میری پیروی کر۔ وہ لیکن اس بات پر اداس ہو کر غمگین چلا گیا، کیونکہ وہ بہت سی جائیدادیں رکھتا تھا۔

اور یسوع نے چاروں طرف دیکھ کر اپنے شاگردوں سے کہا، جو لوگ دولت رکھتے ہیں وہ کتنی مشکل سے خدا کی بادشاہی میں داخل ہوں گے۔ اور شاگرد اُس کے الفاظ پر حیران تھے۔ لیکن یسوع نے دوبارہ جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، اے بچو، دولت پر بھروسہ کرنے والوں کے لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے! اونٹ کا سوئی کے سوراخ میں سے داخل ہونا آسان ہے بہ نسبت اس کے کہ امیر خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ لیکن وہ حد سے زیادہ حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے، پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ یسوع نے ان کی طرف دیکھ کر کہا، لوگوں کے نزدیک ناممکن ہے، لیکن خدا کے نزدیک نہیں، کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ممکن ہے۔ پطرس نے اس سے کہا شروع کیا، دیکھو، ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے اور تیری پیروی کی ہے۔ جواب دیتے ہوئے یسوع نے کہا، آمین، میں تم سے کہتا ہوں، کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بچوں یا کھیتوں کو میری خاطر اور خوشخبری کی خاطر چھوڑا ہو، اگر اب اس وقت میں سو گنا گھر اور بھائی اور بہنیں اور باپ اور ماں اور بچے اور

کھبت ظلموں کے ساتھ نہ لے، اور آنے والے زمانے میں ابدی زندگی۔ لیکن بہت سے پہلے
آخری ہوں گے اور آخری پہلے ہوں گے۔

وہ راستے میں یروشلم کی طرف اوپر جا رہے تھے، اور یسوع ان کے آگے آگے چل
رہا تھا، اور وہ حیران ہو رہے تھے، اور پیچھے آتے ہوئے ڈر رہے تھے۔ اور اس نے
دوبارہ بارہ کو ساتھ لے کر ان سے وہ باتیں کہنا شروع کیں جو اس کے ساتھ ہونے والی
تھیں۔ کہ دیکھو، ہم یروشلم کو جا رہے ہیں اور ابن آدم سردار کابنوں اور کاتبوں کے
حوالے کیا جائے گا، اور وہ اسے موت کی سزا دیں گے اور اسے قوموں کے حوالے کریں
گے۔ اور وہ اس کا مذاق اڑائیں گے اور اسے کوڑے ماریں گے اور اس پر تھوکیں گے اور
اسے قتل کریں گے، اور تیسرے دن وہ جی اٹھے گا۔

اور یعقوب اور یوحنا، زبدي کے بیٹے، اس کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں، اے
استاد، ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگیں، آپ ہمارے لیے کریں۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا،
تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کروں؟ لیکن انہوں نے اس سے کہا، ہمیں عطا فرما
تاکہ ایک تیرے دائیں طرف اور ایک تیرے بائیں طرف تیری عزت میں بیٹھیں۔ لیکن عیسیٰ
نے ان سے کہا، تم نہیں جانتے کہ تم کیا مانگ رہے ہو۔ کیا تم اُس پیالے کو پی سکتے ہو
جو میں پیتا ہوں، اور اُس پیئسمہ سے پیئسمہ لے سکتے ہو جو میں لیتا ہوں؟ انہوں نے اُس
سے کہا، ہم قادر ہیں۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا، جو پیالہ میں پیتا ہوں تم ضرور پیو گے،
اور جو پیئسمہ میں لیتا ہوں تم پیئسمہ لو گے، لیکن میرے دائیں اور بائیں طرف بیٹھنا میرا
دینا نہیں ہے، بلکہ ان کے لیے ہے جن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

اور جب دسوں نے سنا تو وہ یعقوب اور یوحنا کے بارے میں ناراض ہونے لگے۔
لیکن یسوع نے انہیں بلا کر ان سے کہا، تم جانتے ہو کہ جو قوموں کے حکمران سمجھے
جاتے ہیں وہ ان پر حکمرانی کرتے ہیں اور ان کے بڑے لوگ ان پر اختیار چلاتے ہیں،
لیکن تم میں ایسا نہیں ہو گا، بلکہ جو کوئی تم میں بڑا بننا چاہے، وہ تمہارا خادم ہو گا، اور
جو تم میں سے پہلا ہونا چاہے، وہ سب کا غلام ہوگا، کیونکہ ابن آدم خدمت لینے نہیں بلکہ
خدمت کرنے آیا، اور اپنی جان بہتوں کی جگہ فدیہ میں دینے آیا۔

اور وہ یریحو میں آتے ہیں۔ اور جب وہ اپنے شاگردوں اور ایک بڑی بھیڑ کے ساتھ
یریحو سے نکل رہا تھا، تو تیمانی کا بیٹا برتیمانی، جو اندھا تھا، راستے کے کنارے بیٹھا
بھیک مانگ رہا تھا۔ اور یہ سن کر کہ یسوع نصری ہے، وہ چیخنے اور کہنے لگا، اے
یسوع، ابن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ اور بہت سے لوگ اسے ڈانٹتے تھے تاکہ وہ خاموش ہو

جائے، لیکن وہ اور زیادہ پکارتا رہا، اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ اور یسوع کھڑے ہو کر بولے، اُسے بلاؤ۔ اور وہ اندھے کو بلاتے ہوئے اُس سے کہنے لگے، حوصلہ رکھو، اُٹھو، وہ تمہیں بلا رہا ہے۔ لیکن اُس نے اپنی چادر پھینک کر اُٹھا اور یسوع کے پاس آیا۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا، اے ربّونی، کہ میں بینائی پا لوں۔ اور یسوع نے اُس سے کہا، جا، تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔ اور فوراً وہ بینا ہو گیا، اور راستے میں یسوع کی پیروی کرنے لگا۔

۱۱

اور جب وہ یروشلم کے قریب، بیت صفگے اور بیت عنیاہ میں زیتون کے پہاڑ کی طرف پہنچتے ہیں، تو وہ اپنے دو شاگردوں کو بھیجتا ہے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، جاؤ اس گاؤں میں جو تمہارے سامنے ہے، اور فوراً اس میں داخل ہوتے ہی تم ایک بچہ گدھا بندھا ہوا پاؤ گے، جس پر کوئی انسان نہیں بیٹھا، اسے کھول کر لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیا کر رہے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو اس کی ضرورت ہے، اور وہ فوراً اسے پھر یہاں بھیج دے گا۔ وہ چلے گئے اور انہوں نے گدھے کے بچے کو دروازے کی طرف باہر گلی پر بندھا ہوا پایا، اور وہ اسے کھولتے ہیں۔ اور وہاں کھڑے ہوئے لوگوں میں سے کچھ ان سے کہہ رہے تھے، تم کیا کر رہے ہو جو اس بچہ کھڑے کو کھول رہے ہو؟ لیکن انہوں نے ان سے وہی کہا جیسا عیسیٰ نے حکم دیا تھا، اور انہوں نے انہیں جانے دیا۔ اور وہ اس بچے گدھے کو یسوع کے پاس لائے اور انہوں نے اپنے کپڑے اس پر ڈالے، اور وہ اس پر بیٹھ گیا۔ بہت سے لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے، اور دوسروں نے درختوں سے پتوں کی شاخیں کاٹ کر راستے میں بچھائیں۔ اور جو آگے جا رہے تھے اور جو پیچھے آ رہے تھے، پکار رہے تھے اور کہہ رہے تھے: ہوسنا! مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام میں آ رہا ہے۔ مبارک ہے وہ آنے والی بادشاہی خداوند کے نام میں، ہمارے باپ داؤد کی۔ ہوسنا بلند ترین میں۔

اور یسوع یروشلم میں اور بیکل میں داخل ہوا، اور سب کچھ چاروں طرف دیکھنے کے بعد، جب وقت پہلے سے شام ہو چکا تھا، بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو چلا گیا۔

اور اگلے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو وہ بھوکا ہوا، اور دُور سے ایک انجیر کا درخت دیکھا جس پر پتے تھے، وہ آیا کہ شاید اس میں کچھ پائے، اور جب اس کے پاس آیا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا، کیونکہ انجیروں کا موسم نہیں تھا۔ اور جواب دیتے ہوئے

اس سے کہا، اب سے ابد تک تجھ سے کوئی پھل نہ کھائے۔ اور اس کے شاگرد سن رہے تھے۔

اور وہ پھر یروشلم میں آئے، اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کر بیچنے والوں اور خریدنے والوں کو ہیکل سے نکالنے لگا، اور صرافوں کی میزیں اور کبوتر بیچنے والوں کی کرسیاں الٹ دیں۔ اور وہ کسی کو اجازت نہیں دے رہا تھا کہ ہیکل کے درمیان سے کوئی برتن لے جائے اور وہ انہیں سکھاتے ہوئے کہہ رہا تھا، کیا یہ نہیں لکھا گیا کہ میرا گھر سب قوموں کے لیے دعا کا گھر کہلانے گا؟ لیکن تم نے اسے ڈاکوؤں کی غار بنا دیا ہے۔

اور کاتبوں، فریسیوں اور سردار کابنوں نے سنا، اور وہ ڈھونڈ رہے تھے کہ اسے کیسے ہلاک کریں، کیونکہ وہ اس سے ڈرتے تھے، اس لیے کہ تمام بھیڑ اس کی تعلیم پر حیران ہوتی تھی۔ اور جب دیر ہو گئی، وہ شہر سے باہر نکل گیا۔

اور صبح کو گزرتے ہوئے انہوں نے انجیر کے درخت کو جڑوں سے سوکھا ہوا دیکھا۔ اور پطرس نے یاد کر کے اُس سے کہا، اے ربی، دیکھیے، وہ انجیر کا درخت جس پر آپ نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، خدا پر ایمان رکھو۔ آمین، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے کہ اُٹھایا جا اور سمندر میں پھینکا جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا ہے وہ ہوتا ہے، تو جو کچھ وہ کہے گا اُس کے لیے ہو گا۔ اِس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ بھی تم دعا میں مانگو، یقین کرو کہ تم نے پا لیا ہے، اور تمہارا ہو جائے گا۔ اور جب بھی تم دعا کرتے ہوئے کھڑے ہو، اگر تمہارے دل میں کسی کے خلاف کچھ ہو تو معاف کر دو، تاکہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے تمہاری خطائیں معاف کر دے۔ لیکن اگر تم معاف نہیں کرتے، تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ معاف نہیں کرے گا۔

اور وہ پھر یروشلم میں آئے ہیں، اور جب وہ ہیکل میں چل رہا تھا تو سردار کابن اور کاتب اور بزرگ اس کے پاس آتے ہیں۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں، کس اختیار سے تُو یہ کام کرتا ہے؟ یا کس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ تُو یہ کام کرے؟ لیکن یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں گا، اور تم مجھے جواب دو، اور میں تم کو بتاؤں گا کہ میں کس اختیار سے یہ کام کرتا ہوں۔ یوحنا کا بیٹسمہ آسمان سے تھا یا انسانوں سے؟ مجھے جواب دو۔ اور وہ اپنے آپ میں غور کر رہے تھے، کہتے ہوئے: اگر ہم کہیں آسمان سے، تو وہ کہے گا، پھر کیوں تم نے اس پر یقین نہیں کیا؟ لیکن اگر ہم کہیں

انسانوں سے؟ وہ لوگوں سے ڈرتے تھے، کیونکہ سب یوحنا کو نبی سمجھتے تھے۔ اور جواب دیتے ہوئے وہ یسوع سے کہتے ہیں، ہم نہیں جانتے۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، نہ ہی میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں یہ کام کس اختیار سے کرتا ہوں۔

۱۲

اور اُس نے اُن کو تمثیلوں میں کہنا شروع کیا: ایک آدمی نے انگور کا باغ لگایا اور چاروں طرف باڑ لگائی اور حوض کھودا اور مینار تعمیر کیا، اور اُسے کاشتکاروں کو دے کر چلا گیا۔ اور اُس نے وقت پر کاشتکاروں کے پاس ایک غلام بھیجا، تاکہ وہ کاشتکاروں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے لے۔ اور اُسے پکڑ کر مارا اور خالی ہاتھ واپس بھیج دیا۔ اور پھر اُس نے اُن کے پاس ایک اور غلام بھیجا، اور اُنہوں نے اُس کو پتھراؤ کر کے سر میں زخمی کیا اور بے عزت کر کے واپس بھیج دیا۔ اور پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا، اور اُنہوں نے اُسے بھی مار ڈالا، اور بہت سے دوسروں کو بھی، بعض کو مارا پیٹا، اور بعض کو قتل کر دیا۔ ابھی تک اس کے پاس ایک محبوب بیٹا تھا، لہذا اس نے اسے آخر میں ان کی طرف بھیجا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ میرے بیٹے کی عزت کریں گے۔ لیکن وہ کسانوں نے، اُسے آتے ہوئے دیکھ کر، آپس میں کہا کہ یہ وارث ہے، اُسے مار ڈالیں، اور میراث ہماری ہوگی۔ اور انہوں نے اسے پکڑ کر قتل کیا اور اسے انگور کے باغ سے باہر پھینک دیا۔ کیا لہذا انگور کے باغ کا مالک کرے گا؟ وہ اُنے گا اور ان کسانوں کو تباہ کرے گا، اور انگور کا باغ دوسروں کو دے گا۔ کیا تم نے یہ تحریر بھی نہیں پڑھی؟ جس پتھر کو معماروں نے رد کر دیا، وہی کونے کا سرا بن گیا۔ خداوند کی طرف سے یہ ہوا، اور ہماری آنکھوں میں حیرت انگیز ہے۔

اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے، اور وہ بھیڑ سے ڈرے، کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ اُس نے یہ تمثیل اُن کے خلاف کہی تھی۔ اور اُسے چھوڑ کر وہ چلے گئے۔

اور وہ اس کے پاس فریسیوں اور پیرودیوں میں سے کچھ لوگوں کو بھیجتے ہیں تاکہ وہ اسے بات میں پھنسا دیں۔ وہ آ کر اُس سے کہتے ہیں، اے استاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ سچے ہیں اور آپ کو کسی کی پرواہ نہیں، کیونکہ آپ آدمیوں کے چہرے نہیں دیکھتے، بلکہ سچائی سے خدا کا راستہ سکھاتے ہیں۔ پس ہمیں بتائیں، کیا قیصر کو خراج دینا جائز ہے یا نہیں؟ ہم دین یا نہ دیں؟ لیکن وہ ان کی منافقت جانتے ہوئے ان سے کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ تاکہ میں دیکھوں۔ وہ لائے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، یہ تصویر اور یہ لکھائی کس کی ہے؟ انہوں نے کہا، قیصر کی۔ اور یسوع نے جواب

دیتے ہوئے ان سے کہا، قیصر کی چیزیں قیصر کو دو اور خدا کی چیزیں خدا کو۔ اور وہ اس پر تعجب کرنے لگے۔

اور صدوقی اس کے پاس آتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہے، اور وہ اس سے یہ کہتے ہوئے پوچھ رہے تھے، استاد، موسیٰ نے ہمیں لکھا کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے اور بیوی چھوڑ جائے، اور بچے نہ چھوڑے، تو اس کا بھائی اس کی بیوی کو لے اور اپنے بھائی کے لیے نسل قائم کرے۔ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی لی، اور مرتے وقت اولاد نہیں چھوڑی۔ اور دوسرے نے اس کو لیا، اور مر گیا، اور اس نے بھی کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ اور تیسرے نے بھی اسی طرح کیا۔ اور ان ساتوں نے اس کو لیا، اور کوئی بیچ نہیں چھوڑا۔ سب کے آخر میں وہ عورت بھی مر گئی۔ قیامت میں، جب وہ اٹھیں گے، تو وہ عورت ان میں سے کس کی ہوگی؟ کیونکہ ساتوں نے اس کو بیوی بنایا تھا۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، کیا تم اس لیے گمراہ نہیں ہو کہ تم نہ صحیفوں کو جانتے ہو اور نہ خدا کی قدرت کو؟ جب وہ مردوں میں سے اٹھیں گے، تو نہ شادی کریں گے اور نہ شادی میں دیے جائیں گے، بلکہ آسمانوں میں فرشتوں کی طرح ہوں گے۔ لیکن مردوں کے بارے میں کہ وہ اٹھائے جاتے ہیں، کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے واقعہ میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس سے کیسے کہا، میں ابراہام کا خدا اور اضعاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ وہ خدا مردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا ہے، لہذا تم بہت گمراہ ہو۔

اور کاتبوں میں سے ایک پاس آیا، انہیں بحث کرتے ہوئے سن کر اور یہ دیکھ کر کہ اس نے انہیں اچھی طرح جواب دیا، اس سے پوچھا، سب سے پہلا حکم کون سا ہے؟ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہ ہے: سنو اے اسرائیل، خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے، اور تو اپنے خداوند خدا سے اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری روح سے اور اپنے پورے ذہن سے اور اپنی پوری طاقت سے محبت کرے گا۔ یہ پہلا حکم ہے۔ اور دوسرا حکم اس جیسا ہے، یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے محبت کرے گا جیسے اپنے آپ سے۔ ان سے بڑا کوئی اور حکم نہیں ہے۔ اور عالم نے اس سے کہا، اچھا، اے استاد، تو نے سچائی پر کہا ہے کہ وہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے، اور اُس سے پورے دل اور پوری سمجھ اور پوری جان اور پوری طاقت سے محبت کرنا، اور اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت کرنا، تمام سوختنی قربانیوں اور قربانیوں سے بڑھ کر ہے۔ اور یسوع نے دیکھ کر کہ اس نے عقلمندی سے جواب دیا، اس سے کہا، تو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں ہے، اور کسی نے مزید اس سے پوچھنے کی ہمت نہ کی۔

اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے کہا، فقیہ کیسے کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ کیونکہ خود داؤد نے روح القدس میں کہا، خداوند میرے خداوند سے کہتا ہے، میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔ خود داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے، پھر وہ اُس کا بیٹا کیسے ہوا؟ اور بڑا ہجوم اُس کی خوشی سے سنتا تھا۔

اور وہ اپنی تعلیم میں ان سے کہہ رہا تھا، ان فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبے لباسوں میں چلنا چاہتے ہیں اور بازاروں میں سلام قبول کرنا چاہتے ہیں۔ اور جماعتوں میں خاص نشستیں اور ضیافتوں میں خاص جگہیں۔ وہ جو بیواؤں کے گھروں کو نگل جاتے ہیں اور بہانے سے لمبی دعائیں کرتے ہیں، یہ زیادہ سخت سزا پائیں گے۔

اور یسوع خزانے کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہے تھے کہ لوگ خزانے میں تانبے کے سکے کیسے ڈالتے ہیں۔ اور بہت سے امیر لوگ بہت کچھ ڈال رہے تھے، اور ایک غریب بیوہ آ کر دو چھوٹے سکے ڈالے، جو ایک کو درانتیس ہے۔ اور اپنے شاگردوں کو بلا کر ان سے کہا، آمین میں تم سے کہتا ہوں کہ اس غریب بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ان سب میں سے جو خزانے میں ڈال رہے تھے۔ کیونکہ سب نے اپنی فراوانی میں سے ڈالا، لیکن اس نے اپنی غربت میں سے سب کچھ جو اس کے پاس تھا ڈال دیا، اپنی پوری زندگی۔

۱۳

اور جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا، تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا، اُستاد، دیکھیے یہ کیسے پتھر اور کیسی عمارتیں ہیں۔ اور یسوع نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، کیا تم ان عظیم عمارتوں کو دیکھتے ہو؟ یہاں پتھر پر پتھر نہیں چھوڑا جائے گا جو گرایا نہیں جائے گا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا ہوا تھا، تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اس سے علیحدگی میں پوچھا، ہمیں بتا کہ یہ چیزیں کب ہوں گی، اور کیا نشانی ہوگی جب یہ سب چیزیں پوری ہونے والی ہوں؟ یسوع نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہنا شروع کیا، دیکھو کہ کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے۔ کیونکہ بہت سے میرے نام پر آئیں گے اور کہیں گے کہ میں ہوں، اور بہت سوں کو گمراہ کریں گے۔ جب تم جنگوں اور جنگوں کی خبریں سنو تو پریشان نہ ہو، کیونکہ ان کا ہونا ضروری ہے، لیکن ابھی اختتام نہیں۔ کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہی بادشاہی پر اُٹھ کھڑی ہو گی، اور مختلف جگہوں پر زلزلے آئیں گے، اور قحط اور افراتفری ہو گی۔ یہ درد زہ کی ابتدا ہیں۔ لیکن تم اپنے آپ کو دیکھو۔ کیونکہ وہ تم کو مجالس میں حوالہ کریں گے اور

ان کے عبادت خانوں میں تم مارے جاؤ گے، اور حکمرانوں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطر گواہی کے لیے کھڑے ہو گے۔ اور ضروری ہے کہ پہلے تمام قوموں میں خوشخبری کی منادی کی جائے۔ جب وہ تمہیں حوالے کرتے ہوئے لے جائیں، تو پہلے سے فکر نہ کرو کہ کیا بولو گے، اور نہ ہی مشق کرو، بلکہ جو کچھ اُس گھڑی میں تمہیں دیا جائے، وہی بولو، کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہو، بلکہ روح القدس ہے۔ بھائی اپنے بھائی کو موت کے حوالے کرے گا اور باپ اپنے بچے کو، اور بچے اپنے والدین کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے اور انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے۔ اور تم سب کے ذریعے میرے نام کی وجہ سے نفرت کیے جاؤ گے، لیکن جو آخر تک برداشت کرے گا، وہ بچایا جائے گا۔

جب تم اُس مکروہ چیز کو دیکھو جو ویرانی کا باعث ہے، جس کا ذکر دانی ایل نبی نے کیا تھا، وہاں کھڑی ہو جہاں اُسے نہیں ہونا چاہیے۔ پڑھنے والا سمجھ لے۔ تو جو یہودیہ میں ہیں وہ پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ جو چھت پر ہو وہ گھر میں نیچے نہ آئے اور نہ ہی اندر جائے کہ اپنے گھر سے کچھ اٹھائے اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا اٹھانے کے لیے پیچھے نہ پلٹے۔ لیکن افسوس ہے ان عورتوں کو جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور ان کو جو دودھ پلا رہی ہوں۔ لیکن دعا کرو تاکہ تمہارا فرار سردی میں نہ ہو۔ کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہوں گے، جیسی تخلیق کی ابتدا سے جو خدا نے بنائی اب تک نہ ہوئی اور نہ کبھی ہو گی۔ اور اگر خداوند ان دنوں کو مختصر نہ کرتا، تو کوئی جسم نہ بچایا جاتا، لیکن ان برگزیدوں کی وجہ سے جن کو اُس نے چُنا، اُس نے ان دنوں کو مختصر کیا۔ اور پھر اگر کوئی تم سے کہے، دیکھو، مسیح یہاں ہے یا دیکھو، وہاں ہے، تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور نشانیاں اور عجائبات دکھائیں گے تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔ لیکن تم دیکھو، دیکھو میں نے تم کو سب کچھ پہلے ہی بتا دیا ہے۔ لیکن ان دنوں میں، اس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گرتے ہوں گے، اور طاقتیں جو آسمانوں میں ہیں بلائی جائیں گی۔ اور پھر وہ ابنِ آدم کو بادلوں میں بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور پھر وہ اپنے قاصدوں کو بھیجے گا اور اپنے چنے ہوئے کو چاروں ہواؤں سے، زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک اکٹھا کرے گا۔

لیکن انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو۔ جب اس کی شاخ پہلے سے نرم ہو جائے اور پتے اگائے، تو تم جانتے ہو کہ گرمی قریب ہے۔ اسی طرح تم بھی، جب یہ چیزیں ہوتے ہوئے دیکھو، تو جان لو کہ وہ قریب ہے، دروازوں پر۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ

نسل ہرگز نہیں گزرے گی جب تک یہ سب چیزیں نہ ہو جائیں۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرے کلام ہرگز نہیں ٹلیں گے۔

لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ آسمان میں فرشتے، نہ بیٹا، سوائے باپ کے۔ دیکھو، بیدار رہو اور دعا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ہے۔ جیسے ایک آدمی سفر پر جاتے ہوئے اپنا گھر چھوڑ کر، اور اپنے غلاموں کو اختیار دے کر، اور ہر ایک کو اس کا کام دے کر، اور دربان کو حکم دیا کہ وہ جاگتا رہے۔ چوکٹے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آتا ہے، دیر سے، یا آدھی رات کو، یا مرغ کی بانگ کے وقت، یا صبح کو۔ کہیں اچانک آ کر وہ تمہیں سوتے ہوئے نہ پائے۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں، وہی سب سے کہتا ہوں: بیدار رہو۔

۱۴

اور پسخ اور بے خمیری روٹیوں کی عید دو دن کے بعد تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ ڈھونڈ رہے تھے کہ کیسے اس کو فریب سے پکڑ کر مار ڈالیں۔ لیکن وہ کہہ رہے تھے کہ عید میں نہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں فساد ہو جائے۔

اور جب وہ بیت عنباہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا، اور وہ لیٹا ہوا تھا، تو ایک عورت آئی جس کے پاس خالص اور بہت قیمتی جٹامانسی کے عطر کی شیشی تھی، اور اس نے شیشی توڑ کر اس کے سر پر انڈیل دیا۔ لیکن کچھ لوگ اپنے آپ سے ناراض ہو کر کہہ رہے تھے، یہ عطر کی بربادی کیوں ہوئی؟ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ میں بیچا جا سکتا تھا اور غریبوں کو دیا جا سکتا تھا، اور وہ اس کو ڈانٹتے تھے۔ لیکن یسوع نے کہا، اسے چھوڑ دو، تم اسے کیوں تکلیف دیتے ہو؟ اس نے میرے ساتھ اچھا کام کیا ہے۔ کیونکہ تم ہمیشہ غریبوں کو اپنے ساتھ رکھتے ہو، اور جب تم چاہو تو ان کے ساتھ بھلائی کر سکتے ہو، لیکن مجھے تم ہمیشہ نہیں رکھتے۔ جو اس کے پاس تھا اس نے کیا، اس نے پہلے سے میرے جسم کو دفن کے لیے مسح کیا۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی یہ خوشخبری تمام دنیا میں منادی کی جائے گی، اور جو کچھ اس نے کیا وہ اس کی یادگار میں کہا جائے گا۔

اور یہودہ اسکریوتی، جو بارہ میں سے ایک تھا، سردار کاہنوں کے پاس گیا تاکہ وہ اُسے اُن کے حوالے کر دے۔ انہوں نے سُن کر خوشی منائی، اور اُسے چاندی کے ٹکڑے دینے کا وعدہ کیا، اور وہ ڈھونڈتا رہا کہ کیسے موقع سے اُسے پکڑوائے۔

اور بے خمیری روٹیوں کے پہلے دن، جب فسح قربان کرتے تھے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، آپ کہاں چاہتے ہیں کہ ہم جا کر فسح تیار کریں تاکہ آپ کھائیں؟ اور وہ اپنے دو شاگردوں کو بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے، شہر میں جاؤ، اور تمہیں ایک آدمی ملے گا جو پانی کا مٹکا اٹھائے ہوئے ہوگا، اس کی پیروی کرو۔ اور جہاں کہیں وہ داخل ہو، تم گھر کے مالک سے کہنا کہ استاد کہتا ہے، میری وہ سرائے کہاں ہے جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ عید فسح کھاؤں؟ اور وہ خود تمہیں ایک بڑا اوپر کا کمرہ دکھائے گا جو فرش بچھا ہوا اور تیار ہے، وہاں ہمارے لیے تیار کرو۔ اور اُس کے شاگرد نکلے اور شہر میں آئے، اور جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا، اور عید فسح تیار کی۔ اور جب شام ہوئی تو وہ بارہ کے ساتھ آیا اور جب وہ لیٹے ہوئے تھے اور کھا رہے تھے، تو یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے دھوکہ دے گا، وہ جو میرے ساتھ کھا رہا ہے۔ وہ غمگین ہونے لگے اور ایک ایک کر کے اس سے کہنے لگے، کیا میں ہوں؟ اور دوسرا، کیا میں ہوں؟ اور اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا، ایک بارہ میں سے، جو میرے ساتھ پیالے میں ڈبو رہا ہے۔ ابن آدم جاتا ہے جیسا کہ اُس کے بارے میں لکھا گیا ہے، لیکن افسوس ہے اُس آدمی پر جس کے ذریعے ابن آدم دھوکہ دیا جاتا ہے، اُس کے لیے بہتر تھا اگر وہ آدمی پیدا ہی نہ ہوا ہوتا۔ اور جب وہ کھا رہے تھے، عیسیٰ نے روٹی لی، برکت دی، توڑی اور ان کو دی اور کہا، لو، کھاؤ، یہ میرا جسم ہے۔ اور پیالے لے کر شکر ادا کر کے اس نے ان کو دیا، اور سب نے اس میں سے پیا۔ اور اس نے ان سے کہا، یہ میرا خون ہے جو نئے عہد کا ہے، جو بہتوں کے لیے بہایا جا رہا ہے۔ آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ اب میں انگور کی پیداوار سے ہرگز نہیں پیوں گا، اُس دن تک جب اُسے خدا کی بادشاہی میں نیا پیوں۔

اور حمد گا کر وہ زیتون کے پہاڑ کو نکلے۔ اور یسوع ان سے کہتا ہے کہ تم سب اس رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے، کیونکہ لکھا ہے، میں چرواہے کو ماروں گا اور بھیڑیں منتشر ہو جائیں گی۔ لیکن میرے جی اٹھنے کے بعد میں تمہیں گلیل میں لے جاؤں گا۔ لیکن پطرس نے اُس سے کہا، اگر سب ٹھوکر کھا جائیں، لیکن میں نہیں۔ اور یسوع اس سے کہتا ہے، آمین میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات میں، مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے، تین بار میرا انکار کرے گا۔ لیکن پطرس نے بہت زور سے کہا، اگر مجھے تیرے ساتھ مرنا بھی پڑے، تو میں ہرگز تیرا انکار نہیں کروں گا۔ اسی طرح سب نے بھی کہا۔

اور وہ ایک جگہ میں آئے ہیں جس کا نام گتسمنی ہے، اور وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے، یہاں بیٹھو جب تک میں دعا کروں۔ اور وہ پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے

ساتھ لے گیا، اور وہ بہت پریشان اور بے چین ہونے لگا۔ اور ان سے کہنا، میری روح موت تک بہت غمگین ہے، یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر زمین پر منہ کے بل گرا، اور دعا کر رہا تھا کہ اگر ممکن ہو تو یہ گھڑی اس سے ٹل جائے۔ اور وہ کہہ رہا تھا، اے آبا، اے باپ، سب کچھ تیرے لیے ممکن ہے، اس پیالے کو مجھ سے ہٹا لے، لیکن جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں، بلکہ جو تو چاہتا ہے۔ اور وہ آیا اور انہیں سوتے ہوئے پایا، اور پطرس سے کہا، شمعون، کیا تو سو رہا ہے؟ کیا تم ایک گھڑی بھی جاگتے نہ رہ سکتے؟ بیدار رہو اور دعا کرو، تاکہ تم آزمائش میں داخل نہ ہو، روح تو مشتاق ہے، لیکن جسم کمزور ہے۔ اور دوبارہ جا کر دعا کی، وہی بات کہتے ہوئے۔ اور واپس لوٹ کر اس نے انہیں دوبارہ سوتے ہوئے پایا، کیونکہ ان کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں، اور وہ نہیں جانتے تھے کہ اسے کیا جواب دیں۔ اور وہ تیسری بار آتا ہے اور ان سے کہتا ہے، اب بھی سوتے ہو اور آرام کرتے ہو؟ بس، وقت آ گیا ہے، دیکھو ابن آدم گناہگاروں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے۔ اٹھو، چلیں، دیکھو وہ جو مجھے پکڑوانے والا ہے قریب آ گیا ہے۔

اور فوراً، جب وہ ابھی بول ہی رہا تھا، بہوداہ اسکر یوتی آیا، جو بارہ میں سے ایک تھا، اور اس کے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواروں اور لائٹیوں کے ساتھ تھی، جو سردار کاہنوں اور کاتبوں اور بزرگوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ لیکن اُس کو حوالہ کرنے والے نے اُن کو ایک نشان دیا تھا اور کہا تھا، جس کو میں بوسہ دوں گا، وہی ہے، اُس کو پکڑ لینا اور محفوظ طریقے سے لے جانا۔ اور آ کر فوراً اس کے قریب آیا اور کہا، خوش رہو، ربی، اور اسے بوسہ دیا۔ لیکن انہوں نے اس پر اپنے ہاتھ ڈالے اور اسے پکڑ لیا۔ لیکن کھڑے ہونے والوں میں سے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے غلام کو مارا اور اس کا کان کاٹ دیا۔ اور جواب دیتے ہوئے یسوع نے ان سے کہا، کیا تم تلواروں اور لائٹیوں کے ساتھ مجھے پکڑنے کے لیے اس طرح نکلے ہو جیسے کسی ڈاکو کے پاس جاتے ہیں؟ ہر روز میں تمہارے پاس مندر میں تعلیم دیتا تھا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لیے ہوا تاکہ صحیفے پورے ہوں۔ اور سب نے اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اور ایک جوان آدمی اس کی پیروی کر رہا تھا، جو ننگے بدن پر کتان کا کپڑا لپیٹے ہوئے تھا، اور جوان آدمیوں نے اسے پکڑ لیا۔ لیکن وہ کتان کا کپڑا چھوڑ کر ننگا ان سے بھاگ گیا۔

اور وہ یسوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے، اور اس کے پاس سردار کاہن اور بزرگ اور عالم جمع ہوئے۔ اور پطرس نے دور سے اس کی پیروی کی، یہاں تک کہ سردار کاہن کے صحن کے اندر تک، اور وہ ملازموں کے ساتھ بیٹھا تھا اور روشنی کے پاس گرم ہو رہا تھا۔ اور سردار کاہنوں اور پوری مجلس نے عیسیٰ کے خلاف گواہی تلاش کی تاکہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیں، لیکن نہیں پائی۔ بہت سے لوگ اس کے خلاف

جھوٹی گواہی دے رہے تھے، اور ان کی گواہیاں آپس میں ملتی نہیں تھیں۔ اور کچھ لوگ اٹھ کر اس کے خلاف جھوٹی گواہی دے رہے تھے، کہتے ہوئے کہ ہم نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں اس ہاتھ سے بنے ہوئے مندر کو ڈھا دوں گا اور تین دنوں میں دوسرا بغیر ہاتھ کے بنایا ہوا تعمیر کروں گا۔ اور اس طرح بھی ان کی گواہی برابر نہ تھی۔ اور سردار کابن اٹھ کر درمیان میں آیا اور یسوع سے پوچھنے لگا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دے رہے ہیں؟ لیکن وہ خاموش رہا اور کچھ جواب نہیں دیا۔ پھر سردار کابن نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح ہے، اُس مبارک کا بیٹا؟ لیکن یسوع نے کہا، میں ہوں، اور تم ابن آدم کو طاقت کے دائیں جانب بیٹھے ہوئے اور آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھو گے۔ لیکن سردار کابن نے اپنے کرتے پھاڑ کر کہا، اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ تم نے یقیناً کفر سنا، تمہیں کیا ظاہر ہوتا ہے؟ لیکن سب نے اسے موت کا مجرم قرار دیا۔ اور کچھ لوگوں نے اُس پر تھوکتا، اُس کا چہرہ ڈھانپنا، اُسے مارنا اور اُس سے کہنا شروع کیا، ہمیں پیشین گوئی کر کہ تجھے کس نے مارا۔ اور مددگاروں نے اُسے تھپڑوں سے مارا۔

اور جب پطرس نیچے صحن میں تھا، تو سردار کابن کی لونڈیوں میں سے ایک آئی۔ اور اُس نے پطرس کو تاپتے ہوئے دیکھا، اُس کی طرف دیکھ کر کہا، اور تُو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ لیکن اُس نے انکار کرتے ہوئے کہا، میں نہیں جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہہ رہا ہے۔ اور وہ باہر صحن میں نکل گیا، اور مرغ نے بانگ دی۔ اور اُس لونڈی نے اُسے دیکھ کر دوبارہ کھڑے ہوئے لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ یہ اُن میں سے ہے۔ لیکن وہ دوبارہ انکار کر رہا تھا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ وہاں کھڑے لوگ پطرس سے کہنے لگے، واقعی تو ان میں سے ہے، کیونکہ تو گالیلی ہے اور تیری بولی بھی ملتی ہے۔ لیکن وہ لعنت بھیجنے اور قسمیں کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا جس کے بارے میں تم کہہ رہے ہو۔ اور دوسری بار مرغ نے بانگ دی۔ اور پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع نے اس سے کہی تھی کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا، اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

۱۵

اور صبح ہوتے ہی سردار کابنوں نے بزرگوں اور کاتبوں کے ساتھ اور پوری مجلس نے مشورہ کر کے یسوع کو باندھا اور لے جا کر پیلاتس کے حوالے کر دیا۔ اور پیلاتس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو کہتا ہے۔ اور سردار کابنوں نے اُس پر بہت سے الزامات لگائے، لیکن اُس نے کچھ بھی جواب

نہیں دیا۔ لیکن پیلاطس نے پھر اس سے پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ، یہ تیرے خلاف کتنی باتوں کی گواہی دے رہے ہیں۔ لیکن عیسیٰ نے مزید کچھ بھی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ پیلاطس حیران ہوا۔ عید کے موقع پر وہ ان کے لیے ایک قیدی رہا کر دیتا تھا جس کی وہ درخواست کرتے تھے۔ اور وہ باراباس کہلانے والا ساتھی باغیوں کے ساتھ بندھا ہوا تھا، جنہوں نے فساد میں قتل کیا تھا۔ اور بھیڑ چلا کر مانگنے لگی جیسا وہ ہمیشہ ان کے لیے کرتا تھا۔ لیکن پیلاطس نے ان کو جواب دیتے ہوئے کہا، کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے یہودیوں کے بادشاہ کو رہا کر دوں؟ وہ جاننا تھا کیونکہ سردار کابنوں نے حسد کی وجہ سے اسے پکڑوایا تھا۔ لیکن سردار کابنوں نے بھیڑ کو ابھارا تاکہ وہ ان کے لیے براباس کو چھوڑ دے۔ لیکن پیلاطس نے جواب دیتے ہوئے پھر ان سے کہا، پس تم کیا چاہتے ہو کہ میں اس کے ساتھ کروں جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو؟ لیکن وہ دوبارہ چیخے، اُسے مصلوب کرو! پر پیلاطس ان سے کہہ رہا تھا، اس نے کیا برائی کی ہے؟ لیکن وہ اور زیادہ چلانے، اسے مصلوب کرو! اور پیلاطس نے بھیڑ کو راضی کرنے کی خواہش کرتے ہوئے، ان کے لیے براباس کو رہا کر دیا، اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالے کر دیا تاکہ وہ مصلوب کیا جائے۔

لیکن سپاہی اسے دربار کے اندر لے گئے، جو پریٹوریم ہے، اور انہوں نے پورے دستے کو بلایا۔ اور وہ اُسے ارغوانی لباس پہناتے ہیں اور بُن کر کانٹوں کا تاج اُس کے سر پر رکھتے ہیں، اور انہوں نے اس کا استقبال کرنا شروع کیا۔ خوش رہو، اے یہودیوں کے بادشاہ! اور وہ اُس کے سر پر بید سے مار رہے تھے اور اُس پر تھوک رہے تھے، اور گھٹتے ٹیک کر اُس کے آگے سجدہ کر رہے تھے۔ اور جب انہوں نے اس کا مذاق اڑایا، تو انہوں نے اس سے ارغوانی اتارا اور اس کو اس کے اپنے کپڑے پہنائے، اور اس کو باہر لے گئے تاکہ اس کو مصلوب کریں۔

اور وہ کسی گزرتے ہوئے شخص کو مجبور کرتے ہیں، شمعون قیرینی کو، جو کھیت سے آ رہا تھا، اسکندر اور روفس کا باپ، تاکہ وہ اس کی صلیب اٹھائے۔

اور وہ اُسے گلگتا نامی جگہ پر لے جاتے ہیں، جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔ اور انہوں نے اسے مر ملی شراب پینے کو دی، لیکن اس نے نہیں لی۔ اور اُسے مصلوب کر کے، وہ اُس کے کپڑے تقسیم کرتے ہیں، اُن پر قرعہ ڈالتے ہوئے کہ کون کیا اٹھائے۔ اور تیسری گھڑی تھی اور انہوں نے اسے مصلوب کیا۔ اور اس کے جرم کی تحریر لکھی ہوئی تھی: یہودیوں کا بادشاہ۔

اور اُس کے ساتھ وہ دو ڈاکوؤں کو مصلوب کرتے ہیں، ایک اُس کے دائیں طرف اور ایک اُس کے بائیں طرف۔ اور وہ لکھا ہوا پورا ہوا جو کہتا ہے، اور بے قانونوں کے ساتھ شمار کیا گیا۔ اور جو لوگ وہاں سے گزر رہے تھے وہ اُس کی توہین کر رہے تھے، اپنے سر ہلاتے ہوئے اور کہتے ہوئے، ہا! اے بیکل کو ڈھانے والے اور تین دن میں تعمیر کرنے والے اپنے آپ کو بچاؤ اور صلیب سے اتر آؤ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقہوں کے ساتھ آپس میں ٹھٹھا کرتے ہوئے کہتے تھے، اُس نے دوسروں کو بچایا، اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ مسیح، اسرائیل کا بادشاہ، اب صلیب سے نیچے اتر آئے، تاکہ ہم دیکھیں اور اس پر ایمان لائیں۔ اور جو اس کے ساتھ مصلوب کیے گئے تھے، وہ اسے طعنے دے رہے تھے۔

لیکن جب چھٹی گھڑی واقع ہوئی تو تمام زمین پر اندھیرا چھا گیا نویں گھڑی تک اور نویں گھنٹے میں یسوع نے بڑی آواز سے پکارا، ایلوئی، ایلوئی، لما سبختنی؟ جس کا ترجمہ ہے، اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

اور کچھ لوگ جو وہاں کھڑے تھے، سن کر کہنے لگے، دیکھو، یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔ ایک شخص دوڑا اور اسفنج کو سرکہ میں بھر کر نرکت پر لگا کر اسے پلا رہا تھا، کہتے ہوئے: چھوڑ دو، دیکھیں کہ آیا ایلیاہ اسے اتارنے آتا ہے۔ لیکن یسوع نے بڑی آواز نکال کر جان دے دی۔ اور بیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا۔ لیکن صوبیدار جو اس کے سامنے کھڑا تھا، یہ دیکھ کر کہ اس نے اس طرح چلا کر سانس چھوڑ دیا، کہا، سچ میں یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا۔ اور عورتیں بھی دور سے دیکھ رہی تھیں، جن میں مریم مگدلینی اور مریم جو یعقوب چھوٹے اور یوسی کی ماں تھی، اور سلومی تھیں۔ جو جب وہ گلیل میں تھا تو اُس کی پیروی کرتی تھیں اور اُس کی خدمت کرتی تھیں، اور بہت سی دوسری عورتیں جو اُس کے ساتھ یروشلم آئی تھیں۔

اور جب شام ہو چکی تھی، چونکہ تیاری کا دن تھا، جو سبت سے پہلے کا دن ہے، یوسف جو ارمتیاہ سے آیا، ایک باوقار کونسل ممبر تھا، جو خود بھی خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا، اس نے ہمت کر کے پیلاطس کے پاس جا کر یسوع کے جسم کی درخواست کی۔ لیکن پیلاطس حیران ہوا کہ کیا وہ پہلے ہی مر گیا ہے، اور صوبیدار کو بلا کر اس سے پوچھا کہ کیا وہ بہت پہلے مر گیا تھا۔ اور صوبیدار سے جان کر، اُس نے جسم یوسف کو عطا کیا۔ اور اُس نے کتان کا کپڑا خرید کر اُسے اتارا اور کتان کے کپڑے میں لپیٹا، اور اُسے ایک قبر میں رکھا جو چٹان سے کاٹی گئی تھی، اور قبر کے دروازے پر ایک پتھر لڑھکا دیا۔ اور مریم مگدلینی اور مریم یوسی دیکھ رہی تھیں کہ اُسے کہاں رکھا جا رہا ہے۔

اور جب سبت گزر گیا، تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی مریم اور سلومی نے خوشبوئیں خریدیں تاکہ آ کر اس کو مسح کریں۔ اور ہفتے کے پہلے دن بہت صبح سویرے، سورج نکلنے پر، وہ قبر پر آتی ہیں۔ اور وہ آپس میں کہہ رہی تھیں، کون ہمارے لیے مقبرے کے دروازے سے پتھر کو ہٹائے گا؟ اور اوپر دیکھ کر وہ مشاہدہ کرتی ہیں کہ وہ پتھر ہٹایا جا چکا ہے، کیونکہ وہ بہت بڑا تھا۔ اور قبر میں داخل ہو کر انہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو دائیں طرف بیٹھا ہوا تھا، سفید لباس پہنے ہوئے، اور وہ حیران ہوئیں۔ لیکن وہ ان سے کہتا ہے، گھبراؤ نہیں، تم یسوع ناصری کو تلاش کرتے ہو جو مصلوب کیا گیا تھا۔ وہ جی اٹھا ہے، وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو، یہ وہ جگہ ہے جہاں انہوں نے اسے رکھا تھا۔ لیکن جاؤ اور اس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل جا رہا ہے، وہاں تم اسے دیکھو گے، جیسا اس نے تم سے کہا تھا۔ اور باہر نکل کر وہ قبر سے بھاگیں، لیکن ان پر کپکپی اور گھبراہٹ طاری تھی، اور انہوں نے کسی کو کچھ نہیں کہا، کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔

اٹھ کر صبح سبت کے پہلے دن وہ ظاہر ہوا، سب سے پہلے مریم مگدلینی کو، جس سے اس نے سات بدروحیں نکالی تھیں۔ وہ جا کر ان لوگوں کو اطلاع دی جو اُس کے ساتھ تھے، جو ماتم کر رہے تھے اور رو رہے تھے۔ اور انہوں نے یہ سن کر کہ وہ زندہ ہے اور اس نے اسے دیکھا، یقین نہیں کیا۔ اس کے بعد ان میں سے دو کو، جو چل رہے تھے، دوسری شکل میں ظاہر ہوا، جب وہ کھیت کی طرف جا رہے تھے۔ اور وہ چلے گئے اور باقیوں کو اطلاع دی، مگر انہوں نے ان کو بھی یقین نہیں کیا۔ بعد میں جب وہ گیارہ لیٹے ہوئے تھے، وہ ان پر ظاہر ہوا، اور اس نے ان کی بے اعتقادی اور سخت دلی کی ملامت کی، کیونکہ انہوں نے ان لوگوں کا یقین نہیں کیا جنہوں نے اسے زندہ دیکھا تھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، جا کر تمام دنیا میں خوشخبری کا اعلان کرو ساری مخلوق کو۔ جو ایمان لائے اور بیٹسم لے وہ نجات پائے گا، لیکن جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ لیکن جو ایمان لائیں گے، ان کے ساتھ یہ نشانیاں ہوں گی: میرے نام سے وہ بدروحیں نکالیں گے، نئی زبانیں بولیں گے، سانپ اٹھائیں گے، اور اگر کوئی جان لیوا چیز پی لیں تو ان کو نقصان نہیں پہنچے گا، بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ تندرست ہو جائیں گے۔

پس خداوند ان سے بات کرنے کے بعد آسمان پر اٹھا لیا گیا اور خدا کے دینے ہاتھ بیٹھ گیا۔ اور وہ باہر نکل کر ہر جگہ منادی کرنے لگے، اور خداوند ان کے ساتھ تعاون کرتا رہا اور ساتھ آنے والے نشانوں کے ذریعے کلام کی تصدیق کرتا رہا۔ آمین۔

انجیل بمطابق یوحنا

۱

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ یہ ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب کچھ اُس کے ذریعے وجود میں آیا، اور اُس کے بغیر کوئی ایک چیز بھی وجود میں نہیں آئی جو وجود میں آئی ہے۔ اُس میں زندگی تھی، اور وہ زندگی انسانوں کی روشنی تھی۔ اور روشنی اندھیرے میں چمکتی ہے، اور اندھیرے نے اسے پکڑا نہیں۔

ایک آدمی خدا کی طرف سے بھیجا گیا، اس کا نام یوحنا تھا۔ یہ گواہی کے لیے آیا، تاکہ نور کے بارے میں گواہی دے، تاکہ سب اس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔ وہ نور نہیں تھا، بلکہ اس لیے آیا تاکہ نور کے بارے میں گواہی دے۔ وہ سچی روشنی تھی، جو ہر انسان کو روشن کرتی ہے جو دنیا میں آتا ہے۔ وہ دنیا میں تھا، اور دنیا اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئی، اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔ وہ اپنوں میں آیا، اور اپنوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُن کو اختیار دیا کہ خدا کی اولاد بنیں، یعنی اُن کو جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں، جو خون سے نہیں، نہ جسم کی مرضی سے، نہ مرد کی مرضی سے، بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔ اور کلمہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان سکونت اختیار کی، اور ہم نے اس کا جلال دیکھا، ایسا جلال جیسا باپ کے اکلوتے کا، جو فضل اور سچائی سے معمور تھا۔ یوحنا اُس کے بارے میں گواہی دیتا ہے اور پکار کر کہتا ہے، یہ وہی تھا جس کے بارے میں میں نے کہا تھا، جو میرے بعد آنے والا ہے وہ مجھ سے آگے ہو گیا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور اس کی بھرپوری سے ہم سب نے لیا، اور فضل کے بدلے فضل، کیونکہ شریعت موسیٰ کے ذریعے دی گئی، لیکن فضل اور سچائی یسوع مسیح کے ذریعے آئی۔ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، وہ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے، اُسی نے بیان کیا۔

اور یہ یوحنا کی گواہی ہے، جب یہودیوں نے یروشلم سے کابنوں اور لاویوں کو بھیجا تاکہ وہ اس سے پوچھیں، تم کون ہو؟ اور اس نے اقرار کیا، اور انکار نہیں کیا، اور اس نے اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ اور انہوں نے اُس سے پوچھا، پھر کیا؟ کیا تُو لیا ہے؟ اور وہ کہتا ہے، میں نہیں ہوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اور اُس نے جواب دیا، نہیں۔ میں نے اُس سے کہا، تُو کون ہے؟ تاکہ ہم اُن کو جواب دیں جنہوں نے ہم کو بھیجا ہے، تُو اپنے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا، میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں، خداوند کا راستہ سیدھا کرو، جیسا کہ یسعیاہ نبی نے کہا۔

اور جو بھیجے گئے تھے وہ فریسیوں میں سے تھے۔ اور انہوں نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا، پھر تُو کیوں ہیتمسمہ دیتا ہے، اگر تُو نہ مسیح ہے، نہ ایلیاہ، اور نہ وہ نبی؟ یوحنا نے انہیں جواب دیا، میں پانی میں ہیتمسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان وہ کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ وہ خود ہے جو میرے بعد آئے والا ہے، جو میرے آگے ہو گیا ہے، جس کے جوتے کا پٹا کھولنے کے لائق بھی میں نہیں ہوں۔ یہ باتیں بیت عنیاہ میں ہوئیں دریائے یردن کے پار، جہاں یوحنا ہیتمسمہ دے رہا تھا۔

اگلے دن یوحنا یسوع کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا ہے اور کہتا ہے، دیکھو، خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اٹھاتا ہے۔ یہ وہ ہے جس کے متعلق میں نے کہا تھا، میرے بعد ایک آدمی آتا ہے جو مجھ سے آگے ہو گیا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور میں اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر کیا جائے، اِس لیے میں پانی میں ہیتمسمہ دیتے ہوئے آیا۔ اور یوحنا نے گواہی دی کہتے ہوئے کہ میں نے روح کو دیکھا ہے جو کبوتر کی طرح آسمان سے اترتا تھا، اور وہ اس پر ٹھہرا۔ اور میں اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جس نے مجھے پانی میں ہیتمسمہ دینے کے لیے بھیجا، اُسی نے مجھ سے کہا، جس پر تُو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے، یہی وہ ہے جو پاک روح میں ہیتمسمہ دیتا ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

اگلے دن پھر یوحنا اور اس کے شاگردوں میں سے دو کھڑے تھے۔ اور یسوع کو چلتے ہوئے دیکھ کر کہتا ہے، دیکھو، خدا کا برہ۔ اور دونوں شاگردوں نے اسے بولتے ہوئے سنا، اور یسوع کی پیروی کی۔ لیکن یسوع نے مڑ کر اور انہیں پیروی کرتے ہوئے دیکھ کر ان سے کہا تم کیا تلاش کرتے ہو؟ لیکن انہوں نے اس سے کہا، ربی (جس کا ترجمہ استاد ہے)، آپ کہاں ٹھہرتے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا، آؤ اور دیکھو۔ پس وہ آئے اور دیکھا کہ وہ کہاں رہتا ہے، اور اُس دن اُس کے پاس رہے۔ گھڑی تقریباً دسویں تھی۔ انڈریاس شمعون پطرس کا بھائی تھا، ان دو میں سے ایک جنہوں نے یوحنا سے سنا اور اس کی پیروی کی۔ یہ پہلے اپنے بھائی شمعون کو ڈھونڈتا ہے اور اس سے کہتا ہے، ہم نے مسیحا کو پایا ہے، جس کا ترجمہ مسیح ہے۔ اور وہ اُسے یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا، تو شمعون ہے، یوناہ کا بیٹا، تو کیفا کہلائے گا، جس کا ترجمہ پطرس ہے۔

اگلے دن یسوع گلیل جانا چاہتا تھا، اور فلپس کو ڈھونڈ کر اس سے کہا، میری پیروی کر۔ فلپس بیت صیدا سے تھا، اندریاس اور پطرس کے شہر سے۔ فلپس نتن ایل کو پاتا ہے اور اس سے کہتا ہے، جس کے بارے میں موسیٰ نے شریعت میں اور نبیوں نے لکھا، ہم

نے اسے پا لیا ہے، یسوع کو جو یوسف کا بیٹا ہے، ناصرت سے۔ اور نتن ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز ہو سکتی ہے؟ فلپس نے اُس سے کہا، آؤ اور دیکھو۔ یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور اس کے بارے میں کہا، دیکھو، واقعی ایک اسرائیلی ہے جس میں کوئی فریب نہیں۔ نتن ایل نے اس سے کہا، تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا۔ نتن ایل نے جواب دیا اور اُس سے کہا، اے ربی، تُو خدا کا بیٹا ہے، تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا، کیا اس لیے کہ میں نے تجھ سے کہا کہ میں نے تجھے انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا، تو ایمان لایا؟ تو ان سے بڑی باتیں دیکھے گا۔ اور وہ اُس سے کہتا ہے، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، ابھی سے تم آسمان کو کھلا دیکھو گے، اور خدا کے فرشتوں کو ابن آدم پر چڑھتے اور اُترتے دیکھو گے۔

۲

اور تیسرے دن قانا گلیل میں ایک شادی ہوئی، اور عیسیٰ کی ماں وہاں تھی، اور یسوع اور اس کے شاگرد بھی شادی میں بلائے گئے۔ اور جب شراب ختم ہو گئی تو عیسیٰ کی ماں نے ان سے کہا، ان کے پاس شراب نہیں ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں، اے عورت، مجھے اور تجھے کیا؟ ابھی میری گھڑی نہیں آئی ہے۔ اُس کی ماں خادموں سے کہتی ہے: جو کچھ وہ تم سے کہے، وہ کرو۔ وہاں پتھر کے چھ پانی کے برتن رکھے ہوئے تھے یہودیوں کی پاکیزگی کے مطابق، جو دو یا تین پیمانے رکھتے تھے۔ یسوع نے ان سے کہا، مٹکوں کو پانی سے بھر دو۔ اور انہوں نے ان کو اوپر تک بھر دیا۔ اور اُن سے کہتا ہے، اب نکالو اور سرخدمت کے پاس لے جاؤ۔ اور وہ لے گئے۔ جب دولت کے سردار نے پانی کو چکھا جو شراب بن گیا تھا اور وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ کہاں سے ہے، لیکن خادم جانتے تھے جنہوں نے پانی نکالا تھا، تو دولت کے سردار نے دولہا کو بلایا۔ اور اُس سے کہتا ہے، ہر آدمی پہلے اچھی شراب پیش کرتا ہے، اور جب لوگ نشے میں ہو جائیں تو پھر کم درجے کی، لیکن تُو نے اچھی شراب ابھی تک رکھی ہے۔ یسوع نے یہ نشانیاں کی شروعات قانا گلیل میں کی اور اپنا جلال ظاہر کیا، اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

اس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اور اُس کے شاگرد کفر نوحوم میں آئے، اور وہاں زیادہ دن نہیں ٹھہرے۔

اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی، اور یسوع یروشلم گئے۔ اور اس نے مندر میں بیل، بھیڑ اور کیوتر بیچنے والوں کو، اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔ اور رسیوں سے کوڑا بنا کر سب کو بیکل سے نکال دیا، بھیڑوں اور بیلوں کو، اور صرافوں کے سکے بکھیر دیے اور میزیں الٹ دیں۔ اور کیوتر بیچنے والوں سے کہا، اٹھاؤ یہ چیزیں یہاں سے، میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ لیکن اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہوا ہے، تیرے گھر کی غیرت مجھے کہا جائے گی۔ لہذا یہودیوں نے جواب دیا اور اس سے کہا، تم ہمیں کیا نشان دکھاتے ہو کہ تم یہ کام کرتے ہو؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا، اس مندر کو ڈھا دو، اور میں تین دنوں میں اسے اٹھا کھڑا کروں گا۔ یہودیوں نے کہا، چھیالیس سال میں یہ بیکل بنایا گیا، اور تم تین دن میں اسے اٹھاؤ گے؟ لیکن وہ اپنے جسم کے مندر کے متعلق کہہ رہا تھا۔ جب وہ مردوں میں سے اٹھایا گیا، تو اس کے شاگردوں نے یاد کیا کہ اس نے یہ کہا تھا، اور انہوں نے صحیفے پر اور اس کلام پر یقین کیا جو عیسیٰ نے کہا تھا۔

جب وہ یروشلم میں فسح کی عید میں تھا، تو بہت سے لوگوں نے اس کے نام پر ایمان لایا، اس کے نشانیاں دیکھتے ہوئے جو اس نے کیے۔ لیکن خود یسوع اپنے آپ کو ان کے سپرد نہیں کرتا تھا، کیونکہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور اس لیے کہ اسے ضرورت نہیں تھی کہ کوئی انسان کے بارے میں گواہی دے، کیونکہ وہ خود جانتا تھا کہ انسان میں کیا تھا۔

۳

ایک آدمی تھا فریسیوں میں سے، جس کا نام نیکودیمس تھا، جو یہودیوں کا حاکم تھا۔ یہ رات کو اُس کے پاس آیا اور اُس سے کہا، اے استاد، ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے آیا ہوا استاد ہے، کیونکہ کوئی بھی یہ نشان نہیں کر سکتا جو تُو کرتا ہے، اگر خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، آمین آمین میں تجھ سے کہتا ہوں، اگر کوئی اوپر سے پیدا نہ ہو، تو وہ خدا کی بادشاہی دیکھنے کے قابل نہیں ہے۔ نیکودیمس نے اس سے کہا، ایک آدمی بوڑھا ہوتے ہوئے کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ اپنی ماں کے پیٹ میں دوبارہ داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا، آمین آمین میں تجھ سے کہتا ہوں، اگر کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، تو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو گوشت سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے، اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔ حیران نہ ہو کہ میں نے تم سے کہا، تم کو اوپر سے پیدا ہونا ضروری ہے۔ روح جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، اور تم اس کی آواز سنتے ہو، لیکن نہیں جانتے کہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں جاتی ہے۔ اسی طرح ہر وہ شخص ہے جو روح سے پیدا ہوا ہے۔ نیکودیمس نے

جواب دیا اور اس سے کہا، یہ چیزیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، تو اسرائیل کا استاد ہے اور یہ باتیں نہیں جانتا؟ یقیناً یقیناً میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ بولتے ہیں، اور جو ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں، اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ اگر میں نے تم سے زمینی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے، تو کیسے اگر میں تم سے آسمانی باتیں کہوں تو تم یقین کرو گے؟ اور کوئی بھی آسمان پر نہیں چڑھا، سوائے اُس کے جو آسمان سے اُترا، یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے۔ اور جیسا موسیٰ نے بیابان میں سانپ کو اٹھایا، اسی طرح ابن آدم کا اٹھایا جانا ضروری ہے۔ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اِس لیے کہ خدا نے دنیا سے اِس قدر محبت کی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا دے دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں نہیں بھجوا تاکہ دنیا کا فیصلہ کرے، بلکہ تاکہ دنیا اس کے ذریعے بچائی جائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس کا فیصلہ نہیں کیا جاتا، لیکن جو ایمان نہیں لاتا اُس کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے، کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور یہ فیصلہ ہے کہ روشنی دنیا میں آئی، اور لوگوں نے روشنی سے زیادہ اندھیرے کو محبت کیا، کیونکہ ان کے اعمال برے تھے۔ کیونکہ ہر وہ جو بے کار کام کرتا ہے روشنی سے نفرت کرتا ہے اور روشنی کی طرف نہیں آتا، تاکہ اس کے اعمال ظاہر نہ ہوں۔ لیکن جو حق پر عمل کرتا ہے وہ نور کی طرف آتا ہے، تاکہ اس کے اعمال ظاہر ہوں، کیونکہ وہ خدا میں کیے گئے ہیں۔

ان باتوں کے بعد یسوع اور اُن کے شاگرد یہودیہ کی زمین میں آئے، اور وہاں اُن کے ساتھ ٹھہرے اور ہیٹسمہ دیتے رہے۔ اور یوحنا بھی عینون میں ہیٹسمہ دے رہا تھا جو سالم کے نزدیک ہے، کیونکہ وہاں بہت پانی تھا، اور لوگ آتے تھے اور ہیٹسمہ دیے جاتے تھے۔ کیونکہ یوحنا ابھی تک قید میں ڈالا نہیں گیا تھا۔ پس یوحنا کے شاگردوں اور ایک یہودی کے درمیان پاکیزگی کے بارے میں بحث ہوئی۔ اور وہ یوحنا کے پاس آئے اور اس سے کہا، اے ربی، جو شخص دریائے اردن کے پار آپ کے ساتھ تھا، جس کی آپ نے گواہی دی تھی، دیکھیے وہ ہیٹسمہ دے رہا ہے اور سب لوگ اس کے پاس آ رہے ہیں۔ یوحنا نے جواب دیا اور کہا، آدمی کچھ بھی لینے کے قابل نہیں ہے، اگر وہ اسے آسمان سے نہ دیا گیا ہو۔ تم خود میری گواہی دیتے ہو کہ میں نے کہا تھا، میں مسیح نہیں ہوں، بلکہ میں اس سے پہلے بھجوا گیا ہوں۔ جو دلہن کو رکھتا ہے وہ دلہن ہے، لیکن دلہن کا دوست جو کھڑا ہو کر اس کی سنتا ہے، دلہن کی آواز کی وجہ سے خوشی سے خوش ہوتا ہے۔ پس یہ میری خوشی پوری ہو چکی ہے۔ اُس کا بڑھنا ضروری ہے، لیکن مجھے کم ہونا چاہیے۔ جو اوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین سے ہے اور زمین

کی باتیں کرتا ہے، جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے، اور جو اس نے دیکھا اور سنا ہے، وہ اس کی گواہی دیتا ہے، اور اس کی گواہی کو کوئی قبول نہیں کرتا۔ جس نے اس کی گواہی قبول کی، اس نے تصدیق کر دی کہ خدا سچا ہے۔ جس کو خدا نے بھیجا ہے، وہ خدا کے الفاظ بولتا ہے، کیونکہ خدا روح کو پیمانے سے نہیں دیتا۔ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے اور سب کچھ اس کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ ابدی زندگی رکھتا ہے، لیکن جو بیٹے کی نافرمانی کرتا ہے وہ زندگی نہیں دیکھے گا، بلکہ خدا کا غضب اس پر رہتا ہے۔

۴

جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد بناتا اور ہیٹسمہ دیتا ہے اگرچہ عیسیٰ خود ہیٹسمہ نہیں دیتے تھے، بلکہ ان کے شاگرد دیتے تھے۔ اُس نے یہودیہ کو چھوڑ دیا اور گلیل میں چلا گیا۔ لیکن اسے سامریہ سے گزرنا ضروری تھا۔ پس وہ سامریہ کے ایک شہر میں آتا ہے جو سُوخار کہلاتا ہے، اُس جگہ کے قریب جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی، وہاں یعقوب کا چشمہ تھا۔ پس یسوع سفر سے تھک کر اسی طرح چشمے پر بیٹھ گیا، اور وقت تقریباً چھٹی گھنٹی کا تھا۔ ایک عورت سامریہ سے پانی کھینچنے آتی ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں، مجھے پینے کو دو۔ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا خریدنے کے لیے گئے تھے۔ لہذا وہ سامری عورت اس سے کہتی ہے، تو یہودی ہوتے ہوئے مجھ سامری عورت سے پینے کو کیسے مانگتا ہے؟ کیونکہ یہودی سامریوں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتے۔ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، اگر تو خدا کے تحفے کو جانتی، اور یہ جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہہ رہا ہے، مجھے پینے کو دے، تو تو نے اس سے مانگا ہوتا، اور وہ تجھے زندہ پانی دیتا۔ عورت اُس سے کہتی ہے، اے خداوند، نہ تو آپ کے پاس بالٹی ہے، اور کنواں گہرا ہے، پھر آپ کے پاس زندہ پانی کہاں سے ہے؟ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے، جس نے ہمیں یہ کنواں دیا، اور خود اس میں سے پیا اور اس کے بیٹے اور اس کے مویشی؟ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، ہر وہ جو اس پانی میں سے پیتا ہے پھر پیاسا ہوگا، جو کوئی اُس پانی میں سے پیے گا جو میں اُسے دوں گا، وہ ابد تک پیاسا نہیں ہوگا، بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا، وہ اُس میں ابدی زندگی کے لیے اُبلتے ہوئے پانی کا چشمہ بن جائے گا۔ وہ عورت اس سے کہتی ہے، اے خداوند، مجھے یہ پانی دے دیجیے، تاکہ میں پیاسی نہ ہوں اور نہ یہاں پانی کھینچنے اؤں۔ یسوع اس سے کہتا ہے، جا، اپنے شوہر کو بلا اور یہاں آ۔ عورت نے جواب دیا اور کہا، میرے پاس کوئی مرد نہیں ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، تو نے اچھا کہا کہ میرے پاس کوئی مرد نہیں ہے، کیونکہ تو پانچ مرد رکھ چکی ہے، اور اب

جو تیرے پاس ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے، یہ سچ تو نے کہا ہے۔ عورت اس سے کہتی ہے، اے خداوند، میں دیکھتی ہوں کہ آپ نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑ پر عبادت کی، اور تم کہتے ہو کہ یروشلیم میں وہ جگہ ہے جہاں عبادت کرنا ضروری ہے۔ یسوع اس سے کہتا ہے، اے عورت، میری بات پر یقین کر کہ وہ گھڑی آ رہی ہے جب تم نہ اس پہاڑ پر اور نہ یروشلیم میں باپ کو سجدہ کرو گے۔ تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے تم نہیں جانتے، ہم اس کی عبادت کرتے ہیں جسے ہم جانتے ہیں، کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ لیکن وہ گھڑی آتی ہے، اور اب ہے، جب سچے عبادت کرنے والے باپ کی عبادت روح اور سچائی میں کریں گے، کیونکہ باپ ایسے عبادت کرنے والوں کو ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے، اور جو اُس کی عبادت کرتے ہیں اُن کو روح اور سچائی میں عبادت کرنا ضروری ہے۔ وہ عورت اس سے کہتی ہے، میں جانتی ہوں کہ مسیحا آتا ہے جو مسیح کہلاتا ہے، جب وہ آئے گا تو ہم کو سب کچھ بتائے گا۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں، میں ہوں جو تجھ سے بات کر رہا ہوں۔ اور اس پر اُس کے شاگرد آئے، اور حیران ہوئے کہ وہ ایک عورت کے ساتھ بات کر رہا تھا، تاہم کسی نے نہیں کہا، تو کیا ڈھونڈتا ہے یا تو اُس کے ساتھ کیا بات کرتا ہے؟ لہذا عورت نے اپنا پانی کا گھڑا چھوڑ دیا اور شہر میں چلی گئی، اور لوگوں سے کہنے لگی، اُو، اُس آدمی کو دیکھو جس نے مجھے وہ سب کچھ بتایا جو میں نے کیا۔ کیا یہ مسیح نہیں ہے؟ وہ شہر سے نکل گئے اور اُس کی طرف آ رہے تھے۔

اس بیچ میں شاگرد اس سے کہہ رہے تھے، اے استاد، کھانا کھائے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، میرے پاس کھانے کو کھانا ہے جو تم نہیں جانتے۔ لہذا شاگرد ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے، کیا کوئی اس کے لیے کھانا لایا ہے؟ یسوع ان سے کہتا ہے، میری خوراک یہ ہے کہ میں اپنے بھیجنے والے کی مرضی پوری کروں اور اس کا کام مکمل کروں۔ کیا تم یہ نہیں کہتے کہ ابھی چار ماہ باقی ہیں اور پھر فصل کی کٹائی آئے گی؟ دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں، اپنی آنکھیں اٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو، کہ وہ فصل کی کٹائی کے لیے پہلے سے ہی سفید ہو چکے ہیں۔ اور کاٹنے والا اجر لیتا ہے اور ابدی زندگی کے لیے پھل جمع کرتا ہے، تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوش ہوں۔ کیونکہ اس میں یہ بات سچ ہے کہ بونے والا کوئی اور ہے اور کاٹنے والا کوئی اور۔ میں نے تم کو بھیجا کہ اُس کو کاٹو جس میں تم نے محنت نہیں کی، دوسروں نے محنت کی، اور تم اُن کی محنت میں داخل ہوئے ہو۔ اور اُس شہر میں سے سامریوں میں سے بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے، اُس عورت کے کلام کے سبب جو گواہی دیتی تھی کہ اُس نے مجھے سب کچھ بتایا جو میں نے کیا۔ جب سامری اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اُن کے پاس رہے، اور وہ وہاں دو دن رہا۔ اور اس کے کلام کی وجہ سے بہت زیادہ لوگ ایمان لائے

اُس عورت سے کہہ رہے تھے کہ اب ہم تیری بات کی وجہ سے ایمان نہیں لاتے، کیونکہ ہم نے خود سن لیا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ مسیح ہے۔

لیکن دو دن کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور گلیل کو چلا گیا۔ کیونکہ خود یسوع نے گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں رکھتا۔ جب وہ گلیل میں آیا، تو گالیلیوں نے اسے قبول کیا، کیونکہ انہوں نے وہ سب کچھ دیکھا تھا جو اس نے یروشلم میں عید کے موقع پر کیا تھا، اور وہ خود بھی عید میں اُٹے تھے۔

پس یسوع دوبارہ گلیل کے قانا میں آیا، جہاں اُس نے پانی کو شراب بنایا تھا۔ اور ایک شاہی افسر تھا، جس کا بیٹا کفر نحموم میں بیمار تھا، یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آیا ہے، وہ اس کے پاس گیا اور اس سے التجا کی کہ وہ نیچے اُتے اور اس کے بیٹے کو شفا دے، کیونکہ وہ مرنے والا تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا، اگر تم نشانیاں اور عجائبات نہ دیکھو تو برگز ایمان نہیں لاؤ گے۔ وہ شاہی اُس سے کہتا ہے، اے خداوند، میرے بچے کے مرنے سے پہلے اُتر آئیں۔ یسوع نے اس سے کہا، جا، تیرا بیٹا زندہ ہے۔ اور اس آدمی نے یسوع کے کلام پر جو اس نے اس سے کہا تھا یقین کیا، اور وہ چلا گیا۔ پہلے ہی جب وہ اتر رہا تھا، اس کے غلاموں نے اس سے ملاقات کی اور یہ کہتے ہوئے خبر دی کہ تمہارا بیٹا زندہ ہے۔ اس نے ان سے پوچھا کہ کس گھڑی میں اس کی حالت بہتر ہوئی۔ اور انہوں نے اس سے کہا کہ کل ساتویں گھڑی میں بخار نے اسے چھوڑ دیا۔ باپ نے جان لیا کہ یہ وہی گھڑی تھی جس میں یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے، اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانہ ایمان لایا۔ یہ دوسرا نشان تھا جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آ کر کیا۔

۵

ان چیزوں کے بعد یہودیوں کی عید تھی، اور یسوع یروشلم گئے۔ یروشلم میں بھیڑوں کے دروازے پر ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے، اس کے پانچ برآمدے ہیں۔ ان میں بیماروں، اندھوں، لنگڑوں اور مفوجوں کی ایک بڑی تعداد لیٹی ہوئی تھی، جو پانی کی حرکت کا انتظار کر رہے تھے۔ کیونکہ ایک فرشتہ وقت کے مطابق تالاب میں اترتا تھا، اور پانی ہلایا جاتا تھا، لہذا جو پہلا شخص پانی کی ہلچل کے بعد داخل ہوتا تھا، وہ تندرست ہو جاتا تھا، چاہے اسے کوئی بھی بیماری لاحق ہوتی۔ وہاں ایک آدمی تھا جو اڑتیس سال سے اپنی بیماری میں مبتلا تھا۔ عیسیٰ نے اس کو لیٹے ہوئے دیکھا، اور جان کر کہ وہ بہت عرصے سے اس حال میں ہے، اُس سے کہا، کیا تم تندرست ہونا چاہتے ہو؟ بیمار نے اس کو جواب دیا، اے خداوند، میرے پاس کوئی آدمی نہیں ہے تاکہ جب پانی

حرکت دیا جائے تو مجھے حوض میں ڈالے، جب میں آتا ہوں تو مجھ سے پہلے کوئی دوسرا اتر جاتا ہے۔ یسوع اس سے کہتا ہے، اٹھ، اپنا بستر اٹھا اور چل۔ اور فوری طور پر وہ آدمی تندرست ہو گیا، اور اس نے اپنی چارپائی اٹھائی اور چلنے لگا۔ لیکن اُس دن سبت کا دن تھا۔ لہذا یہودی اُس شفا یافتہ شخص سے کہہ رہے تھے، آج سبت ہے، تجھے بستر اٹھانا جائز نہیں۔ اُس نے اُن کو جواب دیا، جس نے مجھے تندرست کیا، اُسی نے مجھ سے کہا، اپنی چارپائی اٹھا اور چل۔ انہوں نے اس سے پوچھا، وہ کون آدمی ہے جس نے تم سے کہا، اپنی چارپائی اٹھاؤ اور چلو؟ لیکن جو شفا پا چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے، کیونکہ یسوع اُس جگہ میں بھیڑ کے ہوتے ہوئے نکل گیا تھا۔ ان باتوں کے بعد یسوع نے اسے ہیکل میں پایا اور اس سے کہا، دیکھو تم تندرست ہو گئے ہو، اب گناہ نہ کرو، تاکہ تمہارے ساتھ کوئی بدتر چیز نہ ہو جائے۔ وہ آدمی چلا گیا اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ یسوع وہ ہے جس نے اسے تندرست کیا۔

اور اس سبب سے یہودی یسوع کو ستاتے تھے اور اس کو قتل کرنے کی کوشش کرتے تھے، کیونکہ اس نے یہ کام سبت کے دن کیا تھا۔ لیکن یسوع نے ان کو جواب دیا، میرا باپ ابھی تک کام کرتا ہے، اور میں بھی کام کرتا ہوں۔ اِس لیے یہودی اُسے مار ڈالنے کی اور زیادہ کوشش کر رہے تھے، کیونکہ وہ نہ صرف سبت کو توڑ رہا تھا، بلکہ خدا کو اپنا باپ بھی کہہ رہا تھا، اور اپنے آپ کو خدا کے برابر بنا رہا تھا۔

پس عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، سوائے اس کے جو وہ باپ کو کرتے ہوئے دیکھے، کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے، یہ بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے۔ کیونکہ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے اور جو کچھ وہ خود کرتا ہے، سب اسے دکھاتا ہے، اور ان سے بھی بڑے کام اسے دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو۔ جیسے باپ مُردوں کو اٹھاتا ہے اور زندگی دیتا ہے، اُسی طرح بیٹا بھی جن کو چاہتا ہے زندگی دیتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی کا فیصلہ نہیں کرتا، بلکہ تمام فیصلہ بیٹے کو دے دیا ہے، تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جیسے باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور اُس پر ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا، اُس کے پاس ابدی زندگی ہے، اور وہ عدالت میں نہیں آتا، بلکہ موت سے زندگی میں منتقل ہو گیا ہے۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہے، اور اب ہے، جب مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے، اور سننے والے جیئیں گے۔ جیسا کہ باپ اپنے اندر زندگی رکھتا ہے، اسی طرح اس نے بیٹے کو بھی اپنے اندر زندگی رکھنے کا اختیار دیا، اور اس کو اختیار دیا اور فیصلہ کرنے کا، کیونکہ وہ ابنِ آدم ہے۔ اس پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ

گھڑی آتی ہے جس میں وہ سب جو قبروں میں ہیں اس کی آواز سنیں گے، اور وہ لوگ جنہوں نے اچھے کام کیے ہیں زندگی کی قیامت میں نکلیں گے، لیکن وہ لوگ جنہوں نے بری چیزیں کیں فیصلے کی قیامت میں نکلیں گے۔

میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں ویسا فیصلہ کرتا ہوں، اور میرا فیصلہ عادلانہ ہے، کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے باپ کی مرضی تلاش کرتا ہوں۔ اگر میں اپنے آپ کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، تو میری گواہی سچی نہیں ہے۔ ایک دوسرا ہے جو میرے بارے میں گواہی دیتا ہے، اور میں جانتا ہوں کہ اُس کی گواہی جو وہ میرے بارے میں دیتا ہے سچی ہے۔ تم نے یوحنا کی طرف بھیجا ہے، اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے۔ لیکن میں انسان سے گواہی نہیں لیتا، بلکہ یہ باتیں اس لیے کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ۔ وہ چراغ تھا جو جلتا اور چمکتا تھا، لیکن تم نے ایک گھڑی کے لیے اس کی روشنی میں خوش ہونا چاہا۔ لیکن میرے پاس یوحنا سے بڑی گواہی ہے، کیونکہ وہ کام جو باپ نے مجھے دیے تاکہ میں انہیں مکمل کروں، وہی کام جو میں کرتا ہوں، میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جس باپ نے مجھے بھیجا، اُس نے خود میرے بارے میں گواہی دی ہے۔ نہ تم نے کبھی اُس کی آواز سنی ہے اور نہ اُس کی صورت دیکھی ہے، اور تم اس کا کلام اپنے اندر قائم نہیں رکھتے، کیونکہ جسے اس نے بھیجا، تم اس پر ایمان نہیں لاتے۔ تم صحیفوں کی تحقیق کرتے ہو، کیونکہ تم سوچتے ہو کہ ان میں ابدی زندگی ہے، اور وہی صحیفے ہیں جو میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں، اور تم میرے پاس آنا نہیں چاہتے تاکہ زندگی پاؤ۔ میں آدمیوں سے عزت نہیں لیتا۔ لیکن میں نے تم کو جان لیا ہے کہ تم اپنے اندر خدا کی محبت نہیں رکھتے۔ میں اپنے باپ کے نام میں آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے، اگر کوئی دوسرا اپنے نام میں آئے، تو اُس کو تم قبول کرو گے۔ تم کیسے یقین کر سکتے ہو، جبکہ تم ایک دوسرے سے عزت لیتے ہو، اور جو عزت واحد خدا کی طرف سے ہے اسے تلاش نہیں کرتے؟ تم یہ نہ سوچو کہ میں باپ کے پاس تم پر الزام لگاؤں گا، تم پر الزام لگانے والا موسیٰ ہے، جس پر تم نے امید رکھی ہے۔ اگر تم موسیٰ پر یقین کرتے تو مجھ پر بھی یقین کرتے، کیونکہ اُس نے میرے بارے میں لکھا۔ اگر لیکن تم اُن کی تحریروں پر یقین نہیں کرتے، تو میرے الفاظ پر کیسے یقین کرو گے؟

ان باتوں کے بعد یسوع گلیل کے سمندر یعنی طبریہ کے پار چلا گیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ اس کی پیروی کر رہی تھی، کیونکہ وہ اس کے نشانیاں دیکھتے تھے جو وہ بیماروں

پر کرتا تھا۔ لیکن عیسیٰ پہاڑ پر چڑھ گئے اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے۔ عید فصح قریب تھی، جو یہودیوں کی عید تھی۔ پس یسوع نے آنکھیں اٹھا کر اور دیکھ کر کہ بہت بڑی بھیڑ اس کی طرف آ رہی ہے، فلپس سے کہا، ہم کہاں سے روٹیاں خریدیں تاکہ یہ کھائیں؟ لیکن یہ اُس نے اُسے آزماتے ہوئے کہا، کیونکہ وہ خود جانتا تھا کہ کیا کرنے والا ہے۔ فلپس نے اُس کو جواب دیا، دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیے کافی نہیں ہیں تاکہ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا سا لے۔ اس کے شاگردوں میں سے ایک، اندریاس جو شمعون پطرس کا بھائی تھا، اس سے کہتا ہے، یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس پانچ جو کی روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں، لیکن یہ اتنے سارے لوگوں کے لیے کیا ہیں؟ یسوع نے کہا، لوگوں کو بٹھا دو، اس جگہ میں بہت گھاس تھی۔ پس وہ آدمی لیٹ گئے، تعداد میں تقریباً پانچ ہزار تھے۔ یسوع نے روٹیاں لیں اور شکر ادا کر کے شاگردوں کو تقسیم کیں، اور شاگردوں نے بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں، اسی طرح مچھلیوں میں سے بھی جتنا وہ چاہتے تھے۔ جب وہ سیر ہو گئے تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا، بچے ہوئے ٹکڑے جمع کر لو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔ اس لیے انہوں نے جمع کیا اور بارہ ٹوکریاں ان ٹکڑوں سے بھر دیں جو پانچ جو کی روٹیوں میں سے کھانے والوں کے بعد بچ گئے تھے۔ پس وہ لوگ، جنہوں نے وہ نشانی دیکھی جو عیسیٰ نے کی، کہہ رہے تھے کہ یہ واقعی وہ نبی ہے جو دنیا میں آنے والا ہے۔ یسوع نے یہ جان کر کہ وہ آنے والے ہیں اور اُسے پکڑ کر بادشاہ بنانا چاہتے ہیں، پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔

جب شام ہوئی تو اس کے شاگرد سمندر کی طرف گئے۔ اور کشتی میں سوار ہو کر وہ سمندر کے پار کفرنحوم جا رہے تھے۔ اور اندھیرا ہو چکا تھا اور عیسیٰ ابھی تک ان کے پاس نہیں آئے تھے، اور سمندر تیز ہوا کے چلنے سے جوش میں آ رہا تھا۔ پس جب وہ پچیس یا تیس اسٹیڈ چلا چکے تو انہوں نے یسوع کو سمندر پر چلتے ہوئے اور کشتی کے نزدیک آتے ہوئے دیکھا، اور وہ ڈر گئے۔ لیکن وہ ان سے کہتا ہے، میں ہوں، مت ڈرو۔ وہ چاہتے تھے کہ اُسے کشتی میں لے لیں، اور فوراً کشتی اُس زمین پر پہنچ گئی جہاں وہ جا رہے تھے۔

اگلے دن، سمندر کے پار کھڑی بھیڑ نے دیکھا کہ وہاں کوئی دوسری کشتی نہیں تھی سوائے اُس ایک کے جس میں اُس کے شاگرد سوار ہوئے تھے، اور یہ کہ عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں داخل نہیں ہوئے تھے، بلکہ صرف اُس کے شاگرد اکیلے چلے گئے تھے، لیکن کشتیاں طبریہ سے آئیں، اُس جگہ کے نزدیک جہاں انہوں نے روٹی کھائی تھی، جب خداوند نے شکر ادا کیا تھا۔ جب لہذا بھیڑ نے دیکھا کہ یسوع وہاں نہیں ہے اور نہ ہی اس کے شاگرد، تو وہ خود کشتیوں میں سوار ہوئے اور یسوع کو ڈھونڈتے ہوئے

کفرِ نوح آئے۔ اور جب انہوں نے اُسے سمندر کے پار پایا تو اُس سے کہا، اے ربی، تُو یہاں کب آیا؟ یسوع نے ان کو جواب دیا اور کہا، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، تم مجھے تلاش کرتے ہو، نہ اس لیے کہ تم نے نشانیاں دیکھیں، بلکہ اس لیے کہ تم نے روٹیوں میں سے کھایا اور سیر ہوئے۔ اُس کھانے کے لیے کام نہ کرو جو فنا ہو جاتا ہے، بلکہ اُس کھانے کے لیے کام کرو جو ابدی زندگی تک باقی رہتا ہے، جسے ابن آدم تمہیں دے گا، کیونکہ خدا باپ نے اُس پر مہر لگائی ہے۔ پس انہوں نے اُس سے کہا، ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام کریں؟ یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا، یہ خدا کا کام ہے کہ تم اس پر ایمان لاؤ جسے اس نے بھیجا ہے۔

انہوں نے اُس سے کہا، تو پھر تُو کیا نشانی دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھیں اور تجھ پر ایمان لائیں؟ تُو کیا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا، جیسا لکھا ہے، اس نے آسمان سے ان کو روٹی کھانے کے لیے دی۔ پس یسوع نے ان سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، موسیٰ نے تم کو آسمان سے روٹی نہیں دی، بلکہ میرا باپ تم کو آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اترتی ہے اور دنیا کو زندگی دیتی ہے۔ انہوں نے اس سے کہا، اے خداوند، یہ روٹی ہمیں ہمیشہ دیا کر۔ یسوع نے ان سے کہا، میں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آئے گا وہ کبھی بھوکا نہیں ہوگا، اور جو مجھ پر ایمان لائے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لیکن میں نے تم سے کہا تھا کہ تم نے مجھے دیکھا ہے اور پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ ہر وہ جو باپ مجھے دیتا ہے، میری طرف آئے گا، اور جو میری طرف آتا ہے اُسے میں ہرگز باہر نہیں نکالوں گا۔ کیونکہ میں آسمان سے اترا ہوں، نہ اس لیے کہ اپنی مرضی پوری کروں، بلکہ اس کی مرضی پوری کروں جس نے مجھے بھیجا۔ یہ میرے بھیجنے والے باپ کی مرضی ہے کہ جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے، میں اس میں سے کسی کو ہلاک نہ کروں، بلکہ آخری دن اسے اٹھاؤں۔ یہ میرے بھیجنے والے کی مرضی ہے کہ ہر وہ جو بیٹھے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے، ابدی زندگی پائے، اور میں اُسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ لہذا یہودی اس کے بارے میں بڑبڑائے کیونکہ اُس نے کہا تھا، میں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری ہے۔ اور وہ کہتے تھے، کیا یہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں ہے، جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ تو پھر یہ کیسے کہتا ہے کہ میں آسمان سے اترا ہوں؟ یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا، ایک دوسرے کے ساتھ بڑبڑاؤ نہیں۔ کوئی میرے پاس آنے کے قابل نہیں، اگر باپ جس نے مجھے بھیجا اُسے کھینچے نہیں، اور میں اُسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ نبیوں میں لکھا ہوا ہے، اور سب خدا کے سکھائے ہوئے ہوں گے۔ ہر وہ جو باپ سے سنتا ہے اور سیکھتا ہے، میری طرف آتا ہے، نہیں کہ باپ کو کسی نے دیکھا ہے،

مگر جو خدا کے پاس سے ہے، اسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ آمین، آمین، میں تم سے کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ ابدی زندگی رکھتا ہے۔ میں زندگی کی روٹی ہوں۔ تمہارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اترتی ہے، تاکہ کوئی اس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ میں وہ زندہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری ہے، اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو وہ ہمیشہ تک جیتا رہے گا۔ اور وہ روٹی جو میں دوں گا، وہ میرا گوشت ہے، جسے میں دنیا کی زندگی کے لیے دوں گا۔ یہودی لہذا ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے، کہتے ہوئے، یہ ہمیں اپنا گوشت کھانے کو کیسے دے سکتا ہے؟ پس عیسیٰ نے ان سے کہا، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا خون نہ پیو، تو تم اپنے اندر زندگی نہیں رکھتے۔ جو میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، اس کے پاس ابدی زندگی ہے، اور میں اسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ کیونکہ میرا گوشت واقعی کھانا ہے، اور میرا خون واقعی پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، وہ مجھ میں رہتا ہے اور میں اس میں۔ جیسا زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں، اسی طرح جو مجھے کھاتا ہے وہ بھی میری وجہ سے زندہ رہے گا۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اتری، جیسا تمہارے باپ دادا نے من کھایا اور مر گئے ویسا نہیں، جو اس روٹی کو کھائے گا وہ ہمیشہ تک جیتا رہے گا۔ یہ باتیں اُس نے عبادت خانے میں کفرِ نجوم میں سکھاتے ہوئے کہیں۔

بہت سے لوگوں نے اس کے شاگردوں میں سے یہ سن کر کہا، یہ کلام سخت ہے، کون اسے سن سکتا ہے؟ لیکن یسوع اپنے آپ میں جانتے ہوئے کہ اس کے شاگرد اس کے بارے میں بڑبڑاتے ہیں، ان سے کہا، کیا یہ تمہیں ٹھوکر کھلاتا ہے؟ پس اگر تم ابن آدم کو وہاں چڑھتے ہوئے دیکھو جہاں وہ پہلے تھا؟ روح ہے جو زندہ کرتی ہے، گوشت کچھ فائدہ نہیں دیتا، یہ الفاظ جو میں تم سے بولتا ہوں، روح ہیں اور زندگی ہیں۔ لیکن تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ عیسیٰ شروع سے جانتے تھے کہ کون لوگ ایمان نہیں لانے والے ہیں اور کون اسے پکڑوانے والا ہے۔ اور وہ کہہ رہا تھا، اس لیے میں نے تم سے کہا ہے کہ کوئی میری طرف آنے کے قابل نہیں، اگر اسے میرے باپ کی طرف سے دیا نہ گیا ہو۔ اِس سے اُس کے بہت سے شاگرد پیچھے ہٹ گئے اور اب اُس کے ساتھ نہیں چلتے تھے۔ پس یسوع نے بارہ سے کہا، کیا تم بھی جانا چاہتے ہو؟ شمعون پطرس نے اس کو جواب دیا، اے خداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟ ابدی زندگی کے کلمات تو تیرے پاس ہیں۔ اور ہم نے ایمان لایا ہے اور ہم نے جان لیا ہے کہ تو مسیح ہے، خدائے زندہ کا بیٹا۔ یسوع نے ان کو جواب دیا، کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چنا؟ اور تم میں سے ایک شیطان ہے۔ لیکن اُس نے یہوداہ بن شمعون اسکر یوتی کے بارے میں کہا، کیونکہ یہ اُسے پکڑوانے والا تھا، جو بارہ میں سے ایک تھا۔

اور ان باتوں کے بعد یسوع گلیل میں چل رہا تھا، کیونکہ وہ یہودیہ میں چلنا نہیں چاہتا تھا، اس لیے کہ یہودی اُسے مارنا چاہتے تھے۔ یہودیوں کا خیموں کا تہوار قریب تھا۔ پس اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا، یہاں سے چلا جا اور یہودیہ میں جا، تاکہ تیرے شاگرد بھی تیرے کاموں کو دیکھیں جو تو کرتا ہے۔ کوئی نہیں کیونکہ پوشیدہ میں کچھ کرتا ہے اور خود کھلے عام ہونا چاہتا ہے۔ اگر تو یہ کام کرتا ہے، تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ یسوع ان سے کہتا ہے، میرا وقت ابھی نہیں آیا، لیکن تمہارا وقت ہمیشہ تیار ہے۔ دنیا تم سے نفرت نہیں کر سکتی، لیکن مجھ سے نفرت کرتی ہے، کیونکہ میں اس کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے اعمال بُرے ہیں۔ تم اس عید میں جاؤ، میں ابھی اس عید میں نہیں جاتا، کیونکہ میرا وقت ابھی پورا نہیں ہوا ہے۔ یہ باتیں کہہ کر وہ گلیل میں رہا۔ جب اس کے بھائی اوپر چلے گئے، تب وہ خود بھی عید میں گیا، کھلے طور پر نہیں، بلکہ پوشیدہ طریقے سے۔ لہذا یہودی اُس عید میں اُس کو تلاش کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے، وہ کہاں ہے؟ اور اُس کے بارے میں بھیڑوں میں بہت بڑبڑاہٹ تھی۔ کچھ لوگ کہتے تھے کہ وہ اچھا ہے، دوسرے کہتے تھے، نہیں، بلکہ وہ بھیڑ کو گمراہ کرتا ہے۔ تاہم کوئی بھی اُس کے بارے میں کھلے طور پر نہیں بول رہا تھا، یہودیوں کے خوف کی وجہ سے۔

جب عید آدھی ہو چکی تھی تو یسوع ہیکل میں گیا اور تعلیم دینے لگا۔ اور یہودی تعجب کرتے ہوئے کہہ رہے تھے، یہ کیسے حروف جاننا ہے جبکہ اس نے سیکھا نہیں؟ یسوع نے ان کو جواب دیا اور کہا، میری تعلیم میری نہیں ہے، بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پوری کرنا چاہتا ہے، تو وہ اس تعلیم کے متعلق جان لے گا کہ آیا یہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے بولتا ہوں۔ جو اپنے آپ سے بولتا ہے وہ اپنی عزت کو ڈھونڈتا ہے، لیکن جو اس کی عزت کو ڈھونڈتا ہے جس نے اسے بھیجا، یہ سچا ہے، اور اس میں کوئی ناانصافی نہیں ہے۔ کیا موسیٰ نے تم کو شریعت نہیں دی؟ اور تم میں سے کوئی بھی شریعت پر عمل نہیں کرتا۔ تم مجھے کیوں قتل کرنے کی کوشش کرتے ہو؟ بھیڑ نے جواب دیا اور کہا، تم میں شیطان ہے، تمہیں کون مارنا چاہتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اس کی وجہ سے حیران ہو۔ موسیٰ نے تم کو ختنہ دیا ہے، نہ کہ یہ موسیٰ سے ہے، بلکہ باپ دادا سے ہے، اور تم سب کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ اگر آدمی سبت میں ختنہ کروانا ہے تاکہ موسیٰ کا قانون نہ توڑا جائے، تو تم مجھ پر غصہ کرتے ہو کیونکہ میں نے سبت میں پورے آدمی کو تندرست بنایا؟ ظاہر کے مطابق فیصلہ نہ کرو، بلکہ منصفانہ فیصلہ کرو۔

پس یروشلم کے کچھ لوگ کہہ رہے تھے، کیا یہ وہی نہیں ہے جسے یہ مارنا چاہتے ہیں؟ اور دیکھو، وہ کھلے عام بولتا ہے اور وہ اسے کچھ نہیں کہتے۔ کیا واقعی حکمرانوں نے جان لیا ہے کہ یہ واقعی مسیح ہے؟ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے ہے، مگر جب مسیح آئے گا تو کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ہے۔ پس یسوع نے مندر میں تعلیم دیتے ہوئے پکار کر کہا، تم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں سے ہوں، اور میں اپنی طرف سے نہیں آیا، لیکن وہ سچا ہے جس نے مجھے بھیجا، جسے تم نہیں جانتے۔ میں اُسے جانتا ہوں، کیونکہ میں اُس کی طرف سے ہوں اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اس لیے وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن کسی نے اُس پر ہاتھ نہیں ڈالا، کیونکہ اُس کی گھڑی ابھی تک نہیں آئی تھی۔ لیکن بھیڑ میں سے بہت سارے لوگ اس پر ایمان لائے اور کہنے لگے کہ جب مسیح آئے گا تو کیا وہ ان سے زیادہ نشانیاں دکھائے گا جو اس نے دکھائیں؟ فریسیوں نے بھیڑ کو اس کے بارے میں یہ باتیں بڑبڑاتے ہوئے سنا، اور فریسیوں اور سردار کابنوں نے خادم بھیجے تاکہ وہ اسے پکڑ لیں۔ پس یسوع نے کہا، میں ابھی تھوڑا سا وقت تمہارے ساتھ ہوں اور پھر اُس کی طرف جاتا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ تم مجھے تلاش کرو گے اور نہیں پاؤ گے، اور جہاں میں ہوں، تم وہاں آنے کے قابل نہیں ہو۔ لہذا یہودیوں نے آپس میں کہا، یہ کہاں جانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ ہم اُسے نہیں پائیں گے؟ کیا یہ یونانیوں کی منتشری میں جانے اور یونانیوں کو سکھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟ یہ کیا بات ہے جو اس نے کہی، تم مجھے تلاش کرو گے اور نہیں پاؤ گے، اور جہاں میں ہوں، تم نہیں آ سکتے؟

لیکن عید کے آخری عظیم دن میں یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا، اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اور پیے۔ جو مجھ پر ایمان لائے، جیسا کہ کتاب میں لکھا ہے، اس کے پیٹ سے زندہ پانی کی ندیاں بہیں گی۔ لیکن یہ اُس نے اُس روح کے بارے میں کہا جو اُن کو ملنے والا تھا جو اُس پر ایمان لاتے تھے، کیونکہ ابھی تک روح القدس نہیں تھا، اِس لیے کہ یسوع ابھی تک جلال نہیں پایا تھا۔ پس بھیڑ میں سے بہت سے لوگوں نے کلام سن کر کہا، یہ واقعی وہ نبی ہے۔ دوسرے کہہ رہے تھے، یہ مسیح ہے۔ دوسرے کہہ رہے تھے، کیا مسیح گلیل سے آتا ہے؟ کیا صحیفہ نے یہ نہیں کہا کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم گاؤں سے آتا ہے، جہاں داؤد تھا؟ لہذا اُس کے سبب بھیڑ میں تقسیم ہو گئی۔ کچھ لوگ ان میں سے اُسے پکڑنا چاہتے تھے، لیکن کسی نے بھی اُس پر ہاتھ نہیں ڈالا۔ پس وہ مددگار سردار کابنوں اور فریسیوں کے پاس آئے، اور انہوں نے ان سے کہا، تم اسے کیوں نہیں لائے؟ خادموں نے جواب دیا، کبھی کسی آدمی نے اس طرح نہیں بولا جیسے اس آدمی نے بولا۔ فریسیوں نے ان کو جواب دیا، کیا تم بھی گمراہ ہو گئے ہو؟ کیا حکمرانوں میں سے کوئی اس پر ایمان لایا یا فریسیوں میں سے؟ لیکن یہ بھیڑ جو قانون کو نہیں جانتی،

ملعون ہیں۔ نِکدیمُس اُن سے کہتا ہے، جو رات کو اُس کے پاس آیا تھا، اور اُن میں سے ایک تھا، کیا ہمارا قانون کسی آدمی کو سزا دیتا ہے، اگر پہلے اس سے نہ سنے اور یہ نہ جانے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا، کیا تُو بھی گلیل سے ہے؟ تحقیق کر اور دیکھ کہ گلیل سے کوئی نئی نہیں اُٹھایا گیا ہے۔ اور ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔

۸

لیکن یسوع زیتون کے پہاڑ میں گیا۔ صبح سویرے وہ دوبارہ بیکل میں آیا، اور تمام لوگ اس کے پاس آنے لگے، اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔ لیکن عالم اور فریسی ایک عورت کو لے آئے جو زنا میں پکڑی گئی تھی، اور اس کو درمیان میں کھڑا کر کے وہ اس سے کہتے ہیں، اے استاد، یہ عورت زنا کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئی ہے۔ اور ہماری شریعت میں موسیٰ نے ایسی عورتوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ تو پھر تُو کیا کہتا ہے؟ لیکن یہ اُنہوں نے اُس کو آزماتے ہوئے کہا، تاکہ اُس کے خلاف الزام لگانے کا موقع پائیں۔ لیکن یسوع نے نیچے جھک کر انگلی سے زمین پر لکھا۔ جب وہ اُس سے پوچھتے رہے، تو وہ سیدھا ہوا اور اُن سے کہا، تم میں سے جو بے گناہ ہے، وہ پہلے اُس پر پتھر پھینکے۔ اور پھر نیچے جھک کر وہ زمین پر لکھنے لگا۔ لیکن وہ سن کر ایک ایک کر کے نکل گئے، بزرگوں سے شروع کرتے ہوئے، اور یسوع اور وہ عورت جو درمیان میں تھی، رہ گئے۔ اُوپر دیکھ کر یسوع نے اُس سے کہا، اے عورت، کہاں ہیں؟ کیا کسی نے تجھے سزا نہیں دی؟ اُس نے کہا، کوئی نہیں، خداوند۔ یسوع نے کہا، نہ ہی میں تجھے مجرم ٹھہراتا ہوں، جا اور اب سے مزید گناہ نہ کر۔

پھر یسوع نے ان سے کہا، میں دنیا کی روشنی ہوں، جو میری پیروی کرتا ہے وہ اندھیرے میں نہیں چلے گا، بلکہ زندگی کی روشنی رکھے گا۔ پس فریسیوں نے اُس سے کہا، تُو اپنے بارے میں گواہی دیتا ہے، تیری گواہی سچی نہیں ہے۔ جواب دیا عیسیٰ اور کہا ان کو اگر بھی میں گواہی دیتا ہوں بارے میں اپنے سچی بے گواہی میری کیونکہ جانتا ہوں کہاں سے آیا اور کہاں جاتا ہوں تم لیکن نہیں جانتے کہاں سے آتا ہوں یا کہاں جات تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو، میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر میں فیصلہ کروں تو میرا فیصلہ سچا ہے، کیونکہ میں اکیلا نہیں ہوں، بلکہ میں اور میرا بھیجنے والا باپ ہیں۔ اور تمہاری شریعت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی سچی ہوتی ہے۔ میں وہ ہوں جو اپنی ذات کے بارے میں گواہی دیتا ہے، اور میرے بارے میں وہ باپ گواہی دیتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ وہ اُس سے کہہ رہے تھے، تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا، نہ تم مجھے جانتے ہو اور نہ میرے باپ کو۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی

جانتے۔ یہ باتیں عیسیٰ نے خزانے میں بولیں، جب وہ ہیکل میں تعلیم دے رہے تھے، اور کسی نے انہیں نہیں پکڑا، کیونکہ ان کی گھڑی ابھی نہیں آئی تھی۔

پس یسوع نے ان سے پھر کہا، میں جاتا ہوں اور تم مجھے تلاش کرو گے، اور تم اپنے گناہ میں مرو گے، جہاں میں جاتا ہوں، تم آنے کے قابل نہیں ہو۔ یہودی اس لیے کہے رہے تھے، کیا وہ اپنے آپ کو قتل کر لے گا، کیونکہ وہ کہتا ہے، جہاں میں جاتا ہوں، تم نہیں آ سکتے؟ اور اُس نے ان سے کہا، تم نیچے سے ہو، میں اوپر سے ہوں، تم اس دنیا سے ہو، میں اس دنیا سے نہیں ہوں۔ میں نے اس لیے تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مرو گے، کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاؤ گے کہ میں ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مرو گے۔ پس وہ اُس سے کہتے تھے، تو کون ہے؟ اور یسوع نے ان سے کہا، وہی جو شروع سے تم سے بولتا ہوں۔ میرے پاس تمہارے بارے میں بہت کچھ کہنے اور فیصلہ کرنے کو ہے، لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے، اور جو میں نے اس سے سنا، وہی باتیں میں دنیا میں کہتا ہوں۔ انہوں نے نہیں جانا کہ وہ ان سے باپ کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ پس یسوع نے ان سے کہا: جب تم ابن آدم کو اوپر اٹھاؤ گے، تب تم جان لو گے کہ میں وہی ہوں، اور میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا، بلکہ جیسا میرے باپ نے مجھے سکھایا، یہ باتیں بولتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے، باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا، کیونکہ میں ہمیشہ وہ کام کرتا ہوں جو اسے خوش کرتے ہیں۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا، تو بہت سے لوگ اس پر ایمان لائے۔

پس یسوع ان یہودیوں سے جو اس پر ایمان لائے تھے کہہ رہا تھا، اگر تم میرے کلام میں رہو، تو واقعی میرے شاگرد ہو، اور تم سچائی کو جانو گے، اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔ انہوں نے اسے جواب دیا، ہم ابراہیم کی نسل ہیں اور ہم کبھی کسی کے غلام نہیں ہوئے، تو تم کیسے کہتے ہو کہ تم آزاد ہو جاؤ گے؟ یسوع نے ان کو جواب دیا، آمین آمین میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔ لیکن غلام گھر میں ہمیشہ کے لیے نہیں رہتا، بیٹا ہمیشہ کے لیے رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تم کو آزاد کرے گا، تو تم واقعی آزاد ہو گے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل ہو، لیکن تم مجھے قتل کرنے کی کوشش کرتے ہو، کیونکہ میرا کلام تم میں جگہ نہیں پاتا۔ میں جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہ بولتا ہوں، اور تم بھی جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہ کرتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا اور اس سے کہا، ہمارا باپ ابراہیم ہے۔ عیسیٰ نے ان سے کہا، اگر تم ابراہیم کی اولاد ہوتے، تو ابراہیم کے اعمال کرتے۔ اب لیکن تم مجھے قتل کرنے کی کوشش کرتے ہو، ایک آدمی کو جس نے تم سے وہ سچائی بیان کی ہے جو میں نے خدا سے سنی، یہ ابراہیم نے نہیں کیا۔ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ پس انہوں نے اس سے

کہا، ہم زنا سے پیدا نہیں ہوئے، ہمارا ایک باپ ہے، یعنی خدا۔ یسوع نے ان سے کہا: اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت کرتے، کیونکہ میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں، اور نہ ہی میں اپنے آپ سے آیا ہوں بلکہ اسی نے مجھے بھیجا۔ تم میری بات کیوں نہیں سمجھتے؟ کیونکہ تم میرا کلام سننے کے قابل نہیں ہو۔ تم شیطان باپ سے ہو، اور تم اپنے باپ کی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع سے قائل تھا اور سچائی میں قائم نہیں رہا، کیونکہ اُس میں سچائی نہیں ہے۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ذات سے بولتا ہے، کیونکہ وہ جھوٹا ہے اور جھوٹ کا باپ ہے۔ لیکن میں چونکہ سچ کہتا ہوں، تم مجھ پر یقین نہیں کرتے۔ تم میں سے کون مجھے گناہ کے بارے میں ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ کہتا ہوں، تو تم مجھ پر کیوں یقین نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہے وہ خدا کے کلمات سنتا ہے، اس لیے تم نہیں سنتے، کیونکہ تم خدا سے نہیں ہو۔ پس یہودیوں نے جواب دیا اور اس سے کہا، کیا ہم ٹھیک نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور بدروح رکھتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا، میں دیو نہیں رکھتا، بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں، اور تم مجھے بے عزتی کرتے ہو۔ لیکن میں اپنا جلال نہیں تلاش کرتا، ایک ہے جو تلاش کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے۔ آمین، آمین، میں تم سے کہتا ہوں، اگر کوئی میرے کلام کو محفوظ رکھے، تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہیں دیکھے گا۔ یہودیوں نے اس سے کہا: اب ہم نے جان لیا ہے کہ تجھ میں شیطان ہے۔ ابراہیم مر گیا اور نبی بھی مر گئے، اور تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام کو مانے گا تو وہ ابد تک موت کو نہیں چکھے گا؟ کیا تو ہمارے باپ ابراہیم سے بڑا ہے، جو مر گیا؟ اور نبی بھی مر گئے، تو اپنے آپ کو کیا بناتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپنے آپ کو جلال دوں، تو میرا جلال کچھ نہیں ہے۔ میرا باپ ہے جو مجھے جلال دیتا ہے، جس کو تم کہتے ہو کہ وہ تمہارا خدا ہے۔ اور تم نے اُس کو نہیں جانا، لیکن میں اُس کو جانتا ہوں۔ اور اگر میں کہوں کہ میں اُس کو نہیں جانتا، تو میں تمہاری مانند جھوٹا ہوں گا، لیکن میں اُس کو جانتا ہوں اور اُس کے کلام کو مانتا ہوں۔ ابراہیم تمہارا باپ خوش ہوا تاکہ میرا دن دیکھے، اور اس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ لہذا یہودیوں نے اس سے کہا، تیری عمر ابھی پچاس سال بھی نہیں ہے اور تو نے ابراہیم کو دیکھا ہے؟ یسوع نے ان سے کہا، آمین آمین میں تم سے کہتا ہوں، ابراہیم کے ہونے سے پہلے میں ہوں۔ لہذا انہوں نے پتھر اٹھائے تاکہ اس پر پھینکیں۔ لیکن یسوع چھپ گیا، اور بیکل سے نکل گیا، ان کے درمیان سے گزر کر، اور اسی طرح چلا گیا۔

اور گزرتے ہوئے اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائش سے اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، اے ربی، کس نے گناہ کیا، اس نے یا اس کے والدین نے، کہ

یہ اندھا پیدا ہوا؟ یسوع نے جواب دیا، نہ اس نے گناہ کیا اور نہ اس کے والدین نے، بلکہ تاکہ خدا کے کام اس میں ظاہر ہوں۔ مجھے ضروری ہے کہ اُس کے کاموں کو کروں جس نے مجھے بھیجا، جب تک دن ہے، رات آتی ہے جب کوئی کام نہیں کر سکتا۔ جب میں دنیا میں ہوں، تو میں دنیا کی روشنی ہوں۔ یہ باتیں کہنے کے بعد، اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی بنائی، اور اندھے کی آنکھوں پر مٹی لگائی۔ اور اُس نے اُس سے کہا، جا، سیلوم کے تالاب میں دھو، جس کا ترجمہ ہے بھیجا ہوا۔ پس وہ گیا اور دھویا، اور دیکھتا ہوا واپس آیا۔

اس لیے پڑوسی اور وہ لوگ جو اُسے پہلے دیکھتے تھے کہ وہ اندھا تھا، کہنے لگے، کیا یہ وہی نہیں ہے جو بیٹھا اور بھیک مانگا کرتا تھا؟ دوسرے کہہ رہے تھے کہ یہ وہی ہے، لیکن دوسرے کہہ رہے تھے کہ یہ اس کے مشابہ ہے۔ وہ کہہ رہا تھا کہ میں ہوں۔ پس وہ اس سے کہنے لگے، تیری آنکھیں کیسے کھولی گئیں؟ اُس نے جواب دیا اور کہا، ایک آدمی جو عیسیٰ کہلاتا ہے نے مٹی بنائی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھ سے کہا، سلوم کے حوض میں جا اور دھو، پس میں گیا اور دھویا اور بینائی پائی۔ پس میں نے اس سے کہا، وہ کہاں ہے؟ وہ کہتا ہے، میں نہیں جانتا۔

وہ اُسے فریسیوں کے پاس لے جاتے ہیں، جو کبھی اندھا تھا۔ اور سبت کا دن تھا جب یسوع نے گارا بنایا اور اس کی آنکھیں کھولیں۔ پھر اس لیے فریسیوں نے بھی اس سے پوچھا کہ اس نے کیسے بینائی پائی۔ اس نے ان سے کہا، اس نے میری آنکھوں پر مٹی رکھی، اور میں نے دھویا، اور اب میں دیکھتا ہوں۔ لہذا فریسیوں میں سے کچھ کہہ رہے تھے، یہ آدمی اللہ کی طرف سے نہیں ہے، کیونکہ وہ سبت کو نہیں مانتا۔ دوسرے کہہ رہے تھے، ایک گنہگار آدمی ایسی نشانیاں کیسے کر سکتا ہے؟ اور ان میں تقسیم تھی۔ وہ اندھے سے پھر کہتے ہیں، تو اُس کے بارے میں کیا کہتا ہے کہ اُس نے تیری آنکھیں کھولیں؟ اُس نے کہا، وہ نبی ہے۔ لہذا یہودیوں نے اس کے بارے میں یقین نہیں کیا کہ وہ اندھا تھا اور اس نے بینائی پائی، یہاں تک کہ انہوں نے اس شخص کے والدین کو بلایا جس نے بینائی پائی تھی۔ اور انہوں نے ان سے پوچھا، کیا یہ تمہارا بیٹا ہے جس کے بارے میں تم کہتے ہو کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ پھر اب وہ کیسے دیکھتا ہے؟ اس کے والدین نے ان کو جواب دیا اور کہا، ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور یہ کہ اندھا پیدا ہوا تھا۔ لیکن اب وہ کیسے دیکھتا ہے، ہم نہیں جانتے، یا کس نے اس کی آنکھیں کھولیں، ہم نہیں جانتے۔ وہ خود بالغ ہے، اس سے پوچھو، وہ خود اپنے بارے میں بولے گا۔ یہ باتیں اُس کے والدین نے اس لیے کہیں کہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے، کیونکہ یہودی پہلے ہی اس بات پر متفق ہو چکے تھے کہ اگر کوئی اُسے مسیح تسلیم کرے تو عبادت خانے سے نکال دیا جائے۔ اس لیے اُس

کے والدین نے کہا کہ وہ بالغ ہے، اُس سے پوچھو۔ پس انہوں نے دوسری بار اُس آدمی کو بلایا جو اندھا تھا، اور اُس سے کہا، خدا کو جلال دے، ہم جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے۔ اُس نے جواب دیا اور کہا، اگر وہ گنہگار ہے تو میں نہیں جانتا، ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اور اب دیکھتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے دوبارہ کہا، اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ اُس نے تیری آنکھیں کیسے کھولیں؟ اس نے ان کو جواب دیا، میں تم کو پہلے ہی کہہ چکا ہوں، اور تم نے نہیں سنا، کیا تم پھر سننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اس کے شاگرد بننا چاہتے ہو؟ انہوں نے اسے گالی دی اور کہا، تو اس کا شاگرد ہے، لیکن ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ سے بات کی ہے، لیکن یہ کہاں سے ہے، ہم نہیں جانتے۔ اُس آدمی نے جواب دیا اور اُن سے کہا، اِس میں تو حیرت انگیز بات یہ ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے ہے، اور اُس نے میری آنکھیں کھول دیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا گناہ گاروں کی نہیں سنتا، لیکن اگر کوئی خدا ترس ہو اور اس کی مرضی پر عمل کرے تو اس کی سنتا ہے۔ زمانے سے یہ نہیں سنا گیا کہ کسی نے پیدائشی اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ اگر یہ خدا کی طرف سے نہ ہوتا، تو کچھ بھی کرنے کے قابل نہ ہوتا۔ انہوں نے جواب دیا اور اس سے کہا، تو مکمل طور پر گناہوں میں پیدا ہوا، اور تو ہمیں سکھاتا ہے؟ اور انہوں نے اسے باہر نکال دیا۔ یسوع نے سنا کہ انہوں نے اُسے باہر نکال دیا، اور اُسے پا کر اُس سے کہا، کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے؟ اُس نے جواب دیا اور کہا، اور کون ہے، اے خداوند، تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ یسوع نے اُس سے کہا، تم نے اُسے دیکھ لیا ہے، اور جو تمہارے ساتھ بات کر رہا ہے وہی ہے۔ اُس نے کہا، میں یقین رکھتا ہوں، اے خداوند، اور اُس نے اُس کو سجدہ کیا۔ اور یسوع نے کہا، میں اس دنیا میں فیصلے کے لیے آیا ہوں، تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھنے لگیں، اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں۔ اور فریسیوں میں سے جو اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سنیں، اور اُس سے کہا، کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ یسوع نے ان سے کہا، اگر تم اندھے ہوتے تو تمہارے پاس گناہ نہ ہوتا، لیکن اب تم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں، اس لیے تمہارا گناہ باقی رہتا ہے۔

۱۰

واقعی واقعی میں تم سے کہتا ہوں، جو دروازے سے بھیڑوں کے صحن میں داخل نہیں ہوتا بلکہ کسی اور جگہ سے چڑھتا ہے، وہ چور اور ڈاکو ہے۔ لیکن جو دروازے کے ذریعے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اِس کے لیے دربان دروازہ کھولتا ہے، اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں، اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لے کر بلاتا ہے اور اُنہیں باہر لے جاتا ہے۔ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر لے جائے، تو ان کے آگے چلتا ہے، اور بھیڑیں اس کی پیروی کرتی ہیں، کیونکہ وہ اس کی آواز جانتی ہیں۔ لیکن وہ اجنبی کی پیروی نہیں

کریں گے، بلکہ اس سے بھاگیں گے، کیونکہ وہ اجنبیوں کی آواز نہیں جانتے۔ یہ مثل یسوع نے ان سے کہی، لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ جو کچھ وہ ان سے کہہ رہا تھا وہ کیا تھا۔ پس یسوع نے ان سے پھر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں۔ سب جتنے میرے سے پہلے آئے، چور اور ڈاکو ہیں، لیکن بھیڑوں نے ان کی نہیں سنی۔ میں دروازہ ہوں، اگر کوئی میرے ذریعے داخل ہو تو بچایا جائے گا، اور وہ اندر آئے گا اور باہر جائے گا، اور چراگاہ پائے گا۔ چور نہیں آتا مگر اس لیے کہ چرائے اور ذبح کرے اور ہلاک کرے، میں آیا ہوں تاکہ وہ زندگی پائیں اور افزائش سے پائیں۔ میں وہ اچھا چرواہا ہوں۔ وہ اچھا چرواہا اپنی روح بھیڑوں کے لیے رکھتا ہے۔ مزدور جو چرواہا نہیں ہے اور بھیڑیں اس کی اپنی نہیں ہیں، بھیڑیے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہے اور بھاگ جاتا ہے، اور بھیڑیا انہیں پکڑ لیتا ہے اور بھیڑوں کو تتر بتر کر دیتا ہے۔ لیکن مزدور بھاگتا ہے، کیونکہ وہ مزدور ہے اور اسے بھیڑوں کی پروا نہیں ہے۔ میں اچھا چرواہا ہوں، اور میں اپنوں کو جانتا ہوں اور اپنوں کے ذریعے جانا جاتا ہوں، جیسے باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں، اور میں اپنی روح بھیڑوں کے لیے رکھتا ہوں۔ اور میرے پاس دوسری بھیڑیں بھی ہیں جو اس باڑے کی نہیں ہیں، اور ان کو بھی مجھے لانا ضروری ہے، اور وہ میری آواز سنیں گی، اور ایک ریوڑ ہو گا، ایک چرواہا۔ اس لیے باپ مجھ سے محبت کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی روح رکھتا ہوں، تاکہ دوبارہ اسے لے لوں۔ کوئی اسے مجھ سے نہیں لیتا، بلکہ میں اسے اپنی طرف سے رکھتا ہوں، مجھے اسے رکھنے کا اختیار ہے، اور مجھے اسے دوبارہ لینے کا اختیار ہے، یہ حکم میں نے اپنے باپ سے لیا۔ لہذا یہودیوں میں ان الفاظ کی وجہ سے پھر تقسیم ہو گئی۔ لیکن ان میں سے بہت سے کہہ رہے تھے، اس میں شیطان ہے اور وہ پاگل ہے، تم اس کی کیوں سنتے ہو؟ دوسرے کہہ رہے تھے، یہ الفاظ جن زدہ آدمی کے نہیں ہیں۔ کیا جن اندھوں کی آنکھیں کھول سکتا ہے؟

یروشلم میں وقف کی تقریب ہوئی، اور سردی کا موسم تھا، اور یسوع پیکل میں سلیمان کے برآمدے میں چل رہا تھا۔ یہودیوں نے اُس کو گھیر لیا اور اُس سے کہنے لگے، کب تک تُو ہماری روح کو اٹھائے رکھے گا؟ اگر تُو مسیح ہے، تو ہم سے کھلم کھلا کہہ دے۔ یسوع نے ان کو جواب دیا، میں نے تم سے کہا، اور تم یقین نہیں کرتے، جو کام میں اپنے باپ کے نام میں کرتا ہوں، یہ میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ لیکن تم یقین نہیں کرتے، کیونکہ تم میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو، جیسا کہ میں نے تم سے کہا۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور میں انہیں جانتا ہوں، اور وہ میری پیروی کرتی ہیں۔ اور میں انہیں ابدی زندگی دیتا ہوں، اور وہ ابد تک ہلاک نہیں ہوں گے، اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھین سکے گا۔ میرا باپ، جس نے مجھے دیا ہے، سب سے بڑا ہے، اور

کوئی میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے پھر پتھر اٹھائے تاکہ اس کو سنگسار کریں۔ یسوع نے ان کو جواب دیا، میں نے تم کو اپنے باپ کی طرف سے بہت سے اچھے کام دکھائے ہیں، ان میں سے کس کام کی وجہ سے تم مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم تجھے کسی اچھے کام کی وجہ سے سنگسار نہیں کرتے، بلکہ کفر کی وجہ سے، اور اِس لیے کہ تو انسان ہوئے اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے ان کو جواب دیا، کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا، تم خدا ہو؟ اگر اُس نے اُن کو خدا کہا جن کی طرف خدا کا کلام آیا، اور صحیفہ توڑا نہیں جا سکتا، جس کو باپ نے مقدس کیا اور دنیا میں بھیجا، تم کہتے ہو کہ کفر بکتا ہے، کیونکہ میں نے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا ہوں، تو مجھ پر یقین نہ کرو، اگر لیکن میں کرتا ہوں، اگرچہ تم مجھ پر یقین نہ کرو، تو کاموں پر یقین کرو، تاکہ تم جان لو اور یقین کرو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔ لہذا وہ پھر اُسے پکڑنے کی تلاش کر رہے تھے، اور وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔

اور وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیتا تھا، اور وہاں رہا۔ اور بہت سے لوگ اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ یوحنا نے تو کوئی نشان نہیں دکھایا، لیکن جو کچھ یوحنا نے اس کے بارے میں کہا تھا، وہ سب سچ تھا۔ اور وہاں بہت سے لوگ اس پر ایمان لائے۔

۱۱

ایک بیمار آدمی تھا لعزر، جو بیت عنیاہ سے تھا، مریم اور اس کی بہن مرتھا کے گاؤں سے۔ مریم وہی تھی جس نے خداوند کو خوشبو لگائی اور اس کے پاؤں اپنے بالوں سے پونچھے، جس کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ لہذا بہنوں نے اس کے پاس یہ کہلا بھیجا، اے خداوند، دیکھیے جس سے آپ محبت کرتے ہیں وہ بیمار ہے۔ لیکن یسوع نے سن کر کہا، یہ کمزوری موت کی طرف نہیں ہے، بلکہ خدا کے جلال کے لیے ہے، تاکہ خدا کا بیٹا اس کے ذریعے جلالی ہو۔ یسوع مارتھا اور اس کی بہن اور لعزر سے محبت کرتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے، تو وہ جس جگہ تھا وہاں دو دن ٹھہرا رہا، پھر اس کے بعد وہ شاگردوں سے کہتا ہے، اُو یہودیہ میں دوبارہ چلیں۔ شاگردوں نے اس سے کہا، اے استاد، ابھی تو یہودی آپ کو پتھر مارنے کی کوشش کر رہے تھے، اور آپ پھر وہاں جا رہے ہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا، کیا دن کی بارہ گھڑیاں نہیں ہیں؟ اگر کوئی دن چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا، کیونکہ وہ اس دنیا کی روشنی دیکھتا ہے، لیکن اگر کوئی رات میں چلتا ہے تو ٹھوکر کھاتا ہے، کیونکہ روشنی اس میں نہیں ہے۔ یہ باتیں کہیں، اور اس کے بعد ان سے

کہتا ہے، ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے، لیکن میں جانتا ہوں تاکہ اسے جگاؤں۔ لہذا اُس کے شاگردوں نے کہا، اے خداوند، اگر وہ سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔ لیکن یسوع نے اس کی موت کے بارے میں کہا تھا، مگر وہ سمجھے کہ وہ نیند کی آرام کے بارے میں کہہ رہا ہے۔ تب یسوع نے کھلم کھلا ان سے کہا، لعزر مر گیا ہے۔ اور میں تمہاری وجہ سے خوش ہوں، تاکہ تم یقین کرو، کہ میں وہاں نہیں تھا، لیکن اُو ہم اُس کی طرف چلیں۔ تو تو ما، جو دیدیمس کہلاتا ہے، نے ساتھی شاگردوں سے کہا، اُو ہم بھی چلیں تاکہ ہم اُس کے ساتھ مریں۔

یسوع آیا تو اس نے اسے پایا کہ وہ پہلے سے چار دن قبر میں تھا اور بیت عنیاہ یروشلم کے نزدیک تھا، تقریباً پندرہ اسٹیڈیا کے فاصلے پر۔ اور بہت سے یہودی مارتھا اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ ان کے بھائی کے بارے میں انہیں تسلی دیں۔ پس مارتھا نے جب سنا کہ یسوع آ رہا ہے، تو اُس سے ملنے گئی، لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مارتھا نے یسوع سے کہا، اے خداوند، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن اب بھی میں جانتا ہوں کہ جو کچھ بھی تو خدا سے مانگے گا، خدا تجھے دے گا۔ یسوع اس سے کہتا ہے، تیرا بھائی جی اٹھے گا۔ مرتھا اُس سے کہتی ہے، میں جانتی ہوں کہ وہ آخری دن قیامت میں جی اٹھے گا۔ یسوع نے اس سے کہا، میں جی اٹھنا اور زندگی ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، اگرچہ وہ مر جائے، جیے گا، اور ہر وہ جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے، ہمیشہ کے لیے برگز نہیں مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان لاتا ہے؟ وہ اُس سے کہتی ہے، ہاں، خداوند، میں یقین رکھتی ہوں کہ تُو مسیح ہے، خدا کا بیٹا، جو دنیا میں آنے والا ہے۔ اور یہ باتیں کہنے کے بعد وہ چلی گئی اور اپنی بہن مریم کو خفیہ طور پر بلایا اور کہا، استاد موجود ہیں اور تمہیں بلا رہے ہیں۔ وہ جیسے ہی سنا، جلدی سے اٹھی اور اس کی طرف آئی۔ ابھی تک یسوع گاؤں میں نہیں آیا تھا، بلکہ وہ اُس جگہ پر تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی تھی۔ لہذا یہودی جو اس کے ساتھ گھر میں تھے اور اسے تسلی دے رہے تھے، مریم کو دیکھ کر کہ وہ جلدی اٹھی اور نکل گئی، اس کی پیروی کی، یہ کہتے ہوئے کہ وہ قبر پر جا رہی ہے تاکہ وہاں روئے۔ مریم جب وہاں پہنچی جہاں یسوع تھا، اسے دیکھ کر اس کے قدموں میں گر پڑی اور اس سے کہنے لگی، اے خداوند، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ یسوع نے لہذا جب اُسے روتے ہوئے دیکھا اور یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے ہوئے دیکھا، تو روح میں غصہ ہوا اور اپنے آپ کو پریشان کیا۔ اور اُس نے کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، خداوند، اُٹئے اور دیکھئے۔ یسوع نے اُنسو بہائے۔ پس یہودی کہہ رہے تھے، دیکھو، وہ اس سے کیسے محبت کرتا تھا۔ لیکن ان میں سے کچھ نے کہا، کیا یہ جس نے اندھے کی آنکھیں کھولی تھیں، قادر نہیں تھا کہ یہ بھی نہ مرے؟ یسوع لہذا، اپنے آپ میں پھر گہرائی سے متاثر ہوتے ہوئے، قبر پر آیا،

لیکن وہ ایک غار تھی، اور ایک پتھر اس پر پڑا تھا۔ یسوع کہتا ہے، پتھر اٹھاؤ۔ مردہ کی بہن مارتھا اس سے کہتی ہے، خداوند، پہلے ہی بدبو آ رہی ہے، کیونکہ چوتھا دن ہو گیا ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ اگر تو ایمان لائے تو خدا کا جلال دیکھے گا؟ پس انہوں نے وہ پتھر اٹھایا جہاں مردہ لیٹا ہوا تھا۔ اور عیسیٰ نے اپنی آنکھیں اوپر اٹھائیں اور کہا، اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی۔ میں جانتا تھا کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے، لیکن ارد گرد کھڑی ہوئی بھیڑ کی وجہ سے میں نے یہ کہا، تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہنے کے بعد اُس نے بلند آواز سے پکارا، اے لعزر، باہر آ۔ اور وہ مردہ باہر نکلا جس کے پاؤں اور ہاتھ کیڑوں سے بندھے ہوئے تھے، اور اس کا چہرہ کیڑے سے لپیٹا ہوا تھا۔ یسوع نے ان سے کہا، اسے کھولو اور جانے دو۔

اس لیے یہودیوں میں سے بہت سے لوگ جو مریم کے پاس آئے تھے اور جو کچھ عیسیٰ نے کیا تھا اسے دیکھا تھا، اس پر ایمان لائے۔ لیکن ان میں سے کچھ لوگ فریسیوں کے پاس چلے گئے اور انہیں بتایا جو یسوع نے کیا تھا۔ لہذا سردار کابنوں اور فریسیوں نے کونسل جمع کی اور کہنے لگے، ہم کیا کریں، کیونکہ یہ آدمی بہت سی نشانیاں کرتا ہے؟ اگر ہم اُسے اس طرح چھوڑ دیں، تو سب اُس پر یقین کریں گے، اور رومی آئیں گے اور ہماری جگہ اور ہماری قوم کو لے جائیں گے۔ اور اُن میں سے ایک، کانفا، جو اُس سال کا سردار کابن تھا، اُن سے کہا، تم کچھ بھی نہیں جانتے، نہ تم یہ سوچتے ہو کہ ہمارے لیے فائدہ مند ہے کہ ایک آدمی لوگوں کے لیے مرے اور پوری قوم ہلاک نہ ہو۔ یہ اُس نے اپنے آپ سے نہیں کہا، بلکہ اُس سال کا سردار کابن ہوتے ہوئے پیشین گوئی کی کہ عیسیٰ قوم کے لیے مرنے والے تھے۔ اور نہ صرف قوم کے لیے، بلکہ تاکہ خدا کے بکھرے ہوئے بچوں کو ایک میں جمع کرے۔ پس اُسی دن سے انہوں نے مشورہ کیا کہ اُسے قتل کر دیں۔ یسوع لہذا یہودیوں میں مزید کھلے عام نہیں چلتا تھا، لیکن وہاں سے بیابان کے قریب کی زمین میں چلا گیا، افرائیم نامی شہر میں، اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ وقت گزارتا رہا۔ اور یہودیوں کی عید فسح قریب تھی، اور بہت سے لوگ عید فسح سے پہلے علاقے سے یروشلم گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ وہ یسوع کو تلاش کر رہے تھے، لہذا بیکل میں کھڑے ہو کر ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے، تمہیں کیا لگتا ہے، کیا وہ عید میں نہیں آئے گا؟ سردار کابنوں اور فریسیوں نے حکم دیا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے، تاکہ وہ اسے پکڑ سکیں۔

پس عیسیٰ فسح سے چھ دن پہلے بیت عنیاہ میں آیا، جہاں لعزر تھا جو مردہ تھا، جس کو اس نے مردوں میں سے اٹھایا تھا۔ لہذا انہوں نے وہاں اس کے لیے رات کا کھانا بنایا، اور مارتھا خدمت کر رہی تھی، لیکن لعزر ان میں سے ایک تھا جو اس کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے۔ پس مریم نے خالص اور قیمتی ناردوس کے عطر کا ایک پاؤنڈ لے کر یسوع کے پاؤں مسح کیے اور اپنے بالوں سے اُن کے پاؤں پونچھے، اور گھر عطر کی خوشبو سے بھر گیا۔ پس اس کے شاگردوں میں سے ایک، یہوداہ بن شمعون اسکرپوتی، جو اسے پکڑوانے والا تھا، کہتا ہے، کیوں یہ خوشبو تین سو دینار میں نہیں بیچی گئی اور غریبوں کو دی گئی؟ اُس نے یہ بات اِس لیے نہیں کہی کہ اُسے غریبوں کی فکر تھی، بلکہ اِس لیے کہ وہ چور تھا، اور صندوق اُس کے پاس تھا اور جو کچھ اُس میں ڈالا جاتا تھا وہ اُٹھا لے جاتا تھا۔ پس عیسیٰ نے کہا، اس کو چھوڑ دو، اس نے میری دفن کے دن کے لیے اس کو رکھا ہے۔ کیونکہ غریبوں کو تم ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے ہو، لیکن مجھے تم ہمیشہ نہیں رکھتے ہو۔ پس یہودیوں میں سے ایک بڑی بھیڑ نے جان لیا کہ وہ وہاں ہے، اور وہ نہ صرف یسوع کی وجہ سے آئے، بلکہ اس لیے بھی تاکہ لعزر کو دیکھیں جسے اس نے مردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ لیکن سردار کابنوں نے منصوبہ بنایا تاکہ وہ لعزر کو بھی قتل کر دیں۔ کیونکہ یہودیوں میں سے بہت سے لوگ اس کے ذریعے جا رہے تھے اور عیسیٰ پر ایمان لا رہے تھے۔

اگلے دن وہ بڑی بھیڑ جو عید میں آئی تھی، یہ سن کر کہ یسوع یروشلم آ رہا ہے، انہوں نے کھجور کے درختوں کی شاخیں لیں اور اس سے ملاقات کے لیے نکلے، اور پکار رہے تھے: ہوسنا، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام میں آتا ہے، اسرائیل کا بادشاہ۔ لیکن عیسیٰ نے ایک جوان گدھا پا کر اس پر بیٹھے، جیسا کہ لکھا ہوا ہے اے بیٹی صیون، مت ڈرو، دیکھو تمہارا بادشاہ آ رہا ہے، جو گدھے کے بچے پر سوار ہے۔

لیکن اُس کے شاگردوں نے یہ باتیں پہلے نہیں سمجھیں، لیکن جب یسوع کو جلال ملا، تب انہیں یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے بارے میں لکھی ہوئی تھیں، اور انہوں نے یہ باتیں اُس کے ساتھ کیں۔ پس وہ بھیڑ جو اس کے ساتھ تھی جب اس نے لعزر کو قبر سے پکارا اور اسے مردوں میں سے اٹھایا، گواہی دیتی رہی۔ اِس لیے بھیڑ اُس سے ملنے آئی، کیونکہ انہوں نے سنا تھا کہ اُس نے یہ نشان دکھایا تھا۔ لہذا فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ہو کہ تمہیں کچھ فائدہ نہیں ہو رہا؟ دیکھو، ساری دنیا اس کے پیچھے چلی گئی ہے۔

اور کچھ یونانی تھے ان میں سے جو اوپر جا رہے تھے تاکہ وہ عید میں عبادت کریں۔ پس یہ فلپس کے پاس آئے جو بیت صیدا گلیل سے تھا، اور اس سے یہ کہتے ہوئے

درخواست کی، اے خداوند، ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ فلپس آتا ہے اور اندریاس سے کہتا ہے، اور پھر اندریاس اور فلپس عیسیٰ سے کہتے ہیں، لیکن یسوع نے ان کو جواب دیتے ہوئے کہا، وہ گھڑی آگئی ہے تاکہ ابن آدم کو جلال دیا جائے۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، اگر گندم کا دانہ زمین میں گر کر نہ مرے، تو وہ اکیلا ہی رہتا ہے، لیکن اگر مر جائے، تو بہت پھل لاتا ہے۔ جو اپنی روح کو دوست رکھتا ہے وہ اسے کھو دے گا، اور جو اس دنیا میں اپنی روح سے نفرت کرتا ہے، وہ ابدی زندگی کے لیے اسے محفوظ رکھے گا۔

اگر کوئی میری خدمت کرتا ہے تو اسے میری پیروی کرنی چاہیے، اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا، اور اگر کوئی میری خدمت کرتا ہے تو باپ اس کی عزت کرے گا۔ اب میری جان پریشان ہو گئی ہے، اور میں کیا کہوں؟ اے باپ، مجھے اس گھڑی سے بچا۔ لیکن میں اسی لیے اس گھڑی میں آیا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے ایک آواز آئی، اور میں نے جلال دیا ہے اور دوبارہ جلال دوں گا۔ پس وہ بھیڑ جو کھڑی تھی اور سن رہی تھی، کہہ رہی تھی کہ گرج ہوئی ہے، دوسرے کہہ رہے تھے کہ فرشتے نے اس سے بات کی ہے۔ یسوع نے جواب دیا اور کہا، یہ آواز میرے لیے نہیں بلکہ تمہارے لیے ہوئی ہے۔ اب اس دنیا کا فیصلہ ہے، اب اس دنیا کا حاکم باہر پھینک دیا جائے گا، اور میں اگر زمین سے اٹھایا جاؤں، تو سب کو اپنی طرف کھینچوں گا۔ یہ اُس نے اس لیے کہا تھا کہ اشارہ کرے کہ وہ کس موت سے مرنے والا تھا۔ بھیڑ نے اس کو جواب دیا، ہم نے شریعت سے سنا ہے کہ مسیح ہمیشہ تک رہتا ہے، اور تو کیسے کہتا ہے کہ ابن آدم کا اٹھایا جانا ضروری ہے؟ یہ ابن آدم کون ہے؟ یسوع نے پس ان سے کہا، ابھی تھوڑا وقت روشنی تمہارے ساتھ ہے۔ چلو جب تک روشنی رکھتے ہو، تاکہ اندھیرا تم کو پکڑ نہ لے، اور جو اندھیرے میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے۔ جب تک تمہارے پاس روشنی ہے، روشنی پر ایمان لاؤ، تاکہ تم روشنی کے فرزند بن جاؤ۔ یہ باتیں عیسیٰ نے کہیں، اور جا کر وہ ان سے چھپ گئے۔

اتنی نشانیاں اس کے سامنے کرنے کے باوجود وہ اس پر ایمان نہیں لائے تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا، اے خداوند، کس نے ہماری خبر پر ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟ اس لیے وہ یقین نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ یسعیاہ نے دوبارہ کہا، اس نے ان کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں اور ان کا دل سخت کر دیا ہے، تاکہ وہ آنکھوں سے نہ دیکھیں اور دل سے نہ سمجھیں اور نہ پھریں، اور میں ان کو شفا دوں۔

یہ باتیں یسعیاہ نے کہیں جب اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس کے بارے میں بولا۔ بہر حال تاہم حکمرانوں میں سے بہت سے اس پر ایمان لائے، لیکن فریسیوں کی وجہ سے

انہوں نے اقرار نہیں کیا، تاکہ وہ عبادت خانے سے نکالے نہ جائیں۔ کیونکہ انہوں نے لوگوں کی عزت کو خدا کی عزت سے زیادہ محبوب رکھا۔

یسوع نے پکارا اور کہا، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتا، بلکہ اُس پر جس نے مجھے بھیجا۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ اُسے دیکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ میں روشنی بن کر دنیا میں آیا ہوں، تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے وہ اندھیرے میں نہ رہے۔ اور اگر کوئی میری باتیں سننے اور یقین نہ کرے، تو میں اس کا فیصلہ نہیں کرتا، کیونکہ میں دنیا کا فیصلہ کرنے نہیں بلکہ دنیا کو بچانے آیا ہوں۔ جو مجھے رد کرتا ہے اور میرے الفاظ کو قبول نہیں کرتا، اس کے پاس اس کا فیصلہ کرنے والا موجود ہے۔ وہ کلام جو میں نے بولا، وہی آخری دن میں اس کا فیصلہ کرے گا۔ کیونکہ میں نے اپنے آپ سے نہیں بولا، بلکہ جس باپ نے مجھے بھیجا، اُس نے خود مجھے حکم دیا کہ میں کیا کہوں اور کیا بولوں، اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ابدی زندگی ہے۔ پس جو میں بولتا ہوں، جیسا باپ نے مجھ سے کہا ہے، ویسا ہی بولتا ہوں۔

۱۳

فسح کی عید سے پہلے، عیسیٰ جانتے تھے کہ اُن کی گھڑی آگئی ہے تاکہ وہ اس دنیا سے باپ کی طرف جائیں، اور اپنوں سے جو دنیا میں تھے محبت کرتے ہوئے، انہوں نے آخر تک اُن سے محبت کی۔ اور جب رات کا کھانا ہو چکا، شیطان پہلے ہی یہوداہ شمعون اسکر یوتی کے دل میں ڈال چکا تھا تاکہ وہ اُسے پکڑوائے۔ یسوع یہ جانتے ہوئے کہ باپ نے سب کچھ اس کے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور یہ کہ وہ خدا سے نکلا اور خدا کی طرف جاتا ہے، وہ کھانے سے اُٹھتا ہے اور کپڑے اُتار دیتا ہے، اور تولیہ لے کر اپنے آپ کو باندھتا ہے۔ پھر اُس نے لگن میں پانی ڈالا، اور شاگردوں کے پاؤں دھونے اور اُس رومال سے پونچھنے لگا جو باندھا ہوا تھا۔ پس وہ شمعون پطرس کے پاس آیا، اور اُس نے اُس سے کہا، اے خداوند، کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، جو میں کرتا ہوں، تو ابھی نہیں جانتا، لیکن ان باتوں کے بعد جانے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا، آپ میرے پاؤں کبھی نہ دھوئیں۔ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تمہیں نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تمہارا کوئی حصہ نہیں۔ شمعون پطرس اُس سے کہتا ہے، اے خداوند، نہ صرف میرے پاؤں، بلکہ میرے ہاتھ اور سر بھی۔ یسوع نے اُس سے کہا، جو نہا چکا ہے اُسے ضرورت نہیں سوائے پاؤں دھونے کے، بلکہ وہ پورا صاف ہے، اور تم صاف ہو، لیکن سب نہیں۔ کیونکہ وہ اُس شخص کو جانتا تھا جو اُسے حوالے کرنے والا تھا، اس لیے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں ہو۔

جب اُس نے اُن کے پاؤں دھوئے اور اپنے کپڑے لیے، دوبارہ لیٹ کر اُن سے کہا، کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے لیے کیا کیا ہے؟ تم مجھے استاد اور مالک کہہ کر بلاتے ہو، اور ٹھیک کہتے ہو، کیونکہ میں ہوں۔ اگر میں نے تمہارے پاؤں دھوئے، خداوند اور استاد ہوتے ہوئے، تو تم کو بھی چاہیے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ۔ کیونکہ میں نے تم کو مثال دی ہے، تاکہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا، تم بھی ویسا ہی کرو۔ آمین آمین میں تم سے کہتا ہوں، کوئی غلام اپنے آقا سے بڑا نہیں ہے، اور نہ کوئی رسول اس سے بڑا ہے جس نے اسے بھیجا۔ اگر تم یہ چیزیں جانتے ہو، تو تم مبارک ہو اگر تم انہیں کرتے ہو۔ میں تمہارے سب کے بارے میں نہیں کہتا، میں جانتا ہوں کہ میں نے کن کو چُنا ہے، لیکن یہ اِس لیے ہے تاکہ صحیفہ پورا ہو: جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے، اُس نے مجھ پر اپنی ایڑی اُٹھائی۔ ابھی سے میں تم سے کہتا ہوں، اس کے ہونے سے پہلے، تاکہ جب یہ ہو جائے تو تم یقین کرو کہ میں ہوں۔ آمین، آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کسی کو قبول کرتا ہے جسے میں بھجوں، وہ مجھے قبول کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے، وہ اُسے قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

یہ باتیں کہہ کر عیسیٰ روح میں پریشان ہوا، اور گواہی دی اور کہا، آمین آمین، میں تم سے کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑو اے گا۔ لہذا شاگرد ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے، حیران ہوتے ہوئے کہ وہ کس کے بارے میں کہہ رہا ہے۔ لیکن ایک شاگرد اس کے شاگردوں میں سے یسوع کی گود میں ٹیکا ہوا تھا، جس سے یسوع محبت کرتا تھا۔ لہذا سمعون پطرس اس کی طرف جھکا تاکہ پوچھے کہ وہ کون ہو گا جس کے بارے میں وہ کہتا ہے۔ وہ عیسیٰ کی چھاتی پر گر کر اُن سے کہتا ہے، اے خداوند، وہ کون ہے؟ یسوع جواب دیتا ہے، وہ ہے جس کو میں نوالہ ڈبو کر دوں گا۔ اور نوالہ ڈبو کر سمعون اسکرپوتی کے بیٹے بہوداہ کو دیتا ہے۔ اور لقمے کے بعد پھر شیطان اُس میں داخل ہوا۔ لہذا یسوع اُس سے کہتا ہے، جو تو کرتا ہے، جلدی کر۔ لیکن لیٹے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے نہیں جانا کہ اس نے اس سے کیا کہا۔ کچھ لوگ سوچتے تھے، چونکہ یہودہ کے پاس صندوق تھا، کہ یسوع اس سے کہہ رہے ہیں کہ جن چیزوں کی ہمیں عید کے لیے ضرورت ہے وہ خرید لے، یا غریبوں کو کچھ دے۔ پس وہ نوالہ لے کر فوراً باہر چلا گیا، اور رات تھی۔

جب وہ نکل گیا، تو یسوع کہتا ہے، اب ابن آدم کو جلال دیا گیا، اور خدا کو اس میں جلال دیا گیا۔ اگر خدا کو اُس میں جلال دیا گیا، تو خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا، اور فوراً اُسے جلال دے گا۔ بچو، میں ابھی تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے تلاش کرو گے، اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا تھا کہ جہاں میں جاتا ہوں، تم وہاں آنے کے قابل نہیں ہو، اور اب میں تم سے کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے

سے محبت کرو، جیسے میں نے تم سے محبت کی، تاکہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اس سے سب جان جائیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہو۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، اے خداوند، تُو کہاں جا رہا ہے؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، جہاں میں جا رہا ہوں، تُو اب میری پیروی نہیں کر سکتا، لیکن بعد میں میری پیروی کرے گا۔ پطرس اُس سے کہتا ہے، اے خداوند، میں ابھی تیری پیروی کیوں نہیں کر سکتا؟ میں اپنی جان تیرے لیے دے دوں گا۔ یسوع نے اس کو جواب دیا، تیری روح میرے لیے رکھے گا؟ آمین آمین میں تجھ سے کہتا ہوں، مرغ ہرگز بانگ نہیں دے گا یہاں تک کہ تو مجھے تین بار انکار نہ کر لے۔

۱۴

تمہارا دل پریشان نہ ہو، خدا پر ایمان رکھو، اور مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مقام ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو میں تم سے کہہ دیتا، میں تمہارے لیے جگہ تیار کرنے جاتا ہوں۔ اور اگر میں جاؤں اور تمہارے لیے جگہ تیار کروں، تو پھر آؤں گا اور تمہیں اپنے پاس لے جاؤں گا، تاکہ جہاں میں ہوں، وہاں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو، اور راستہ بھی تم جانتے ہو۔ تھامس نے اُس سے کہا، اے خداوند، ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جا رہا ہے، تو ہم کیسے راستہ جان سکتے ہیں؟ یسوع اُس سے کہتا ہے، میں راستہ اور سچائی اور زندگی ہوں، کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آتا اگر میرے ذریعے نہ ہو۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو تم میرے باپ کو بھی جانتے ہوتے۔ اور اب سے تم اُسے جانتے ہو اور تم نے اُسے دیکھا ہے۔ فلپس اس سے کہتا ہے، اے خداوند، ہمیں باپ دکھا دیجیے اور یہ ہمارے لیے کافی ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، اتنا وقت میں تمہارے ساتھ ہوں، اور تو نے مجھے نہیں جانا، اے فلپس؟ جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے، اور تو کیسے کہتا ہے، ہمیں باپ کو دکھا؟ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ جو الفاظ میں تم سے بولتا ہوں، اپنی طرف سے نہیں بولتا، بلکہ باپ جو مجھ میں ٹھہرا ہوا ہے وہ خود یہ کام کرتا ہے۔ تم مجھ پر یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے، اگر نہیں تو ان کاموں کی وجہ سے ہی مجھ پر یقین کرو۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا، اور ان سے بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام میں مانگو گے، وہ میں کروں گا، تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر تم میرے نام میں کچھ مانگو گے، تو میں کروں گا۔

اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، تو میرے احکام کو محفوظ رکھو۔ اور میں باپ سے پوچھوں گا اور وہ تمہیں دوسرا وکیل دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ روح سچائی، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اسے دیکھتی نہیں اور نہ اسے جانتی ہے، لیکن تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے پاس ٹھہرتی ہے اور تم میں ہوگی۔ میں تمہیں بتیم نہیں چھوڑوں گا، میں تمہاری طرف آ رہا ہوں۔ ابھی تھوڑا اور دنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھتے ہو، کیونکہ میں زندہ ہوں اور تم زندہ رہو گے۔ اُس دن تم جان لو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں ہو اور میں تم میں ہوں۔ جو میرے احکام رکھتا ہے اور ان کو محفوظ رکھتا ہے، وہی مجھ سے محبت کرنے والا ہے، اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ میرے باپ کی طرف سے محبت کیا جائے گا، اور میں اس سے محبت کروں گا اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کروں گا۔ یہوداہ، جو اسکریوتی نہیں تھا، اس سے کہتا ہے، اے خداوند، اور کیا ہوا ہے کہ آپ ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے والے ہیں اور دنیا پر نہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا، اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ میرے کلام کو مانے گا، اور میرا باپ اس سے محبت کرے گا، اور ہم اس کے پاس آئیں گے اور اس کے ساتھ رہائش کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں کرتا وہ میرے الفاظ کو نہیں مانتا، اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں ہے، بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں جب تمہارے پاس رہتا تھا لیکن وہ مددگار، یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلانے گا۔ امن چھوڑتا ہوں تم کو، امن اپنا دیتا ہوں تم کو، نہیں جیسا دنیا دیتی ہے میں دیتا ہوں تم کو۔ تمہارا دل پریشان نہ ہو اور نہ ڈرے۔ تم نے سنا کہ میں نے تم سے کہا: میں جاتا ہوں اور تمہاری طرف آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبت کرتے تو خوش ہوتے کہ میں نے کہا، میں باپ کی طرف جاتا ہوں، کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ اور اب میں نے تم سے پہلے کہہ دیا ہے اس کے ہونے سے پہلے، تاکہ جب یہ ہو جائے تو تم یقین کرو۔ اب میں تمہارے ساتھ زیادہ باتیں نہیں کروں گا، کیونکہ دنیا کا حکمران آ رہا ہے، اور اُس کا مجھ پر کوئی اختیار نہیں۔ لیکن تاکہ دنیا جان لے کہ میں باپ سے محبت کرتا ہوں، اور جیسا باپ نے مجھے حکم دیا، ویسا ہی کرتا ہوں۔ اٹھو، اُو یہاں سے چلیں۔

میں سچی انگور کی بیل ہوں، اور میرا باپ کسان ہے۔ ہر شاخ جو مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی، وہ اس کو اٹھا لیتا ہے، اور ہر وہ جو پھل لاتی ہے، وہ اس کو صاف کرتا ہے، تاکہ زیادہ پھل لائے۔ تم پہلے سے ہی پاک ہو اُس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کہا ہے۔ مجھ میں رہو، اور میں تم میں رہوں گا۔ جس طرح شاخ اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اگر وہ انگور کی بیل میں نہ رہے، اسی طرح تم بھی نہیں لا سکتے اگر تم مجھ میں نہ رہو۔ میں انگور کی بیل ہوں، تم شاخیں ہو۔ جو مجھ میں رہتا ہے اور میں اس میں، یہ بہت پھل لاتا ہے، کیونکہ مجھ سے بغیر تم کچھ بھی کرنے کے قادر نہیں ہو۔ اگر کوئی مجھ میں نہیں رہتا، تو باہر پھینک دیا جاتا ہے جیسے شاخ اور سوکھ جاتا ہے، اور وہ انہیں جمع کرتے ہیں اور آگ میں ڈالتے ہیں، اور وہ جلایا جاتا ہے۔ اگر تم مجھ میں رہو اور میرے الفاظ تم میں رہیں، تو جو چاہو مانگو، اور وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔ اس میں میرے والد کو جلال دیا گیا، تاکہ تم بہت پھل لاؤ، اور تم میرے شاگرد بنو گے۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت کی، ویسے ہی میں نے تم سے محبت کی، میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے احکام پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے، جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے اور اُن کی محبت میں قائم ہوں۔ یہ باتیں میں نے تم سے اس لیے کہی ہیں تاکہ میری خوشی تم میں قائم رہے اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسے میں نے تم سے محبت کی۔ اس سے بڑی محبت کوئی نہیں رکھتا، کہ کوئی اپنی جان اپنے دوستوں کے لیے رکھ دے۔ تم میرے دوست ہو، اگر تم وہ سب کرو جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ اب میں تمہیں غلام نہیں کہتا، کیونکہ غلام نہیں جانتا کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے، لیکن میں نے تمہیں دوست کہا ہے، کیونکہ جو کچھ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ سب میں نے تم کو بتایا ہے۔ تم نے مجھے نہیں چنا، بلکہ میں نے تم کو چنا، اور میں نے تم کو مقرر کیا تاکہ تم جاؤ اور پھل لاؤ، اور تمہارا پھل باقی رہے، تاکہ جو کچھ تم باپ سے میرے نام میں مانگو، وہ تم کو دے۔ یہ چیزیں میں تم کو حکم دیتا ہوں، تاکہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو۔

اگر دنیا تم سے نفرت کرتی ہے، تو جان لو کہ اس نے تم سے پہلے مجھ سے نفرت کی ہے۔ اگر تم دنیا سے ہوتے تو دنیا اپنوں سے محبت کرتی، لیکن چونکہ تم دنیا سے نہیں ہو بلکہ میں نے تم کو دنیا سے چن لیا ہے، اس لیے دنیا تم سے نفرت کرتی ہے۔ اُس بات کو یاد رکھو جو میں نے تم سے کہی تھی، کہ غلام اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مجھے ستایا، تو تمہیں بھی ستائیں گے، اگر اُنہوں نے میری بات کو مانا، تو تمہاری بات کو بھی مانیں گے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ تم سے کریں گے میرے نام کی وجہ سے، کیونکہ وہ اُس کو نہیں جانتے جس نے مجھے بھیجا۔ اگر میں نہ آتا اور ان سے نہ بولتا، تو وہ گناہ نہیں رکھتے تھے، لیکن اب ان کے پاس اپنے گناہ کے بارے میں کوئی بہانہ نہیں ہے۔ جو

مجھ سے نفرت کرتا ہے وہ میرے باپ سے بھی نفرت کرتا ہے۔ اگر میں نے ان میں وہ کام نہ کیے ہوتے جو کسی اور نے نہیں کیے، تو انہیں گناہ نہ ہوتا، لیکن اب انہوں نے دیکھا ہے اور نفرت کی ہے، مجھ سے بھی اور میرے باپ سے بھی۔ لیکن تاکہ وہ کلام پورا ہو جو ان کی شریعت میں لکھا ہوا ہے، کہ انہوں نے مجھ سے بلاوجہ نفرت کی۔ لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تم کو باپ کی طرف سے بھیجوں گا، یعنی روح القدس جو باپ سے نکلتا ہے، وہ میرے بارے میں گواہی دے گا۔ اور تم بھی گواہی دیتے ہو، کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھ ہو۔

۱۶

یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ وہ تمہیں باہر نکالے ہوئے بنائیں گے، لیکن ایک گھڑی آتی ہے تاکہ ہر وہ جو تمہیں قتل کرے، سمجھے کہ وہ اللہ کو خدمت پیش کر رہا ہے۔ اور یہ کام وہ کریں گے، کیونکہ انہوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ ہی مجھے۔ لیکن یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تاکہ جب وہ گھڑی آئے، تم انہیں یاد کرو کہ میں نے تم سے کہا تھا۔ یہ باتیں میں نے تم سے شروع سے نہیں کہیں، کیونکہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ لیکن اب میں اُس کی طرف جا رہا ہوں جس نے مجھے بھیجا، اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ لیکن چونکہ میں نے یہ باتیں تم سے کہی ہیں، غم نے تمہارے دل کو بھر دیا ہے۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں، تمہارے لیے فائدہ مند ہے کہ میں چلا جاؤں۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو مددگار تمہارے پاس نہیں آئے گا، لیکن اگر میں جاؤں تو اسے تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ آ کر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں ملامت کرے گا۔ گناہ کے متعلق، کیونکہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے، اور عدل کے بارے میں، کیونکہ میں اپنے باپ کی طرف جاتا ہوں اور تم مجھے مزید نہیں دیکھو گے، اور فیصلے کے بارے میں، کہ اس دنیا کا حکمران فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ ابھی میرے پاس تم سے کہنے کو بہت کچھ ہے، لیکن تم ابھی اسے برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ آئے، یعنی روح سچائی، تو وہ تمہیں تمام سچائی کی طرف رہنمائی کرے گا، کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہیں بولے گا، بلکہ جو کچھ سنے گا وہی بولے گا، اور آنے والی چیزوں کا اعلان تم کو کرے گا۔ وہ میری تمجید کرے گا، کیونکہ وہ میرے میں سے لے گا اور تمہیں بتائے گا۔ سب کچھ جتنا باپ کے پاس ہے میرا ہے، اس لیے میں نے کہا کہ وہ میرے سے لے گا اور تم کو بتائے گا۔ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ پس اُس کے شاگردوں میں سے بعض نے آپس میں کہا، یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے، تھوڑی دیر اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو

گے، اور میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ وہ اس لیے کہہ رہے تھے، یہ کیا ہے جو وہ کہتا ہے تھوڑا؟ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا بول رہا ہے۔ پس یسوع جان گیا کہ وہ اُس سے پوچھنا چاہتے تھے، اور اُن سے کہا، کیا تم ایک دوسرے سے اِس بارے میں ڈھونڈتے ہو کہ میں نے کہا، تھوڑا اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑا اور تم مجھے دیکھو گے؟ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ تم روؤ گے اور ماتم کرو گے، لیکن دنیا خوش ہوگی، اور تم غمگین ہوگے، لیکن تمہارا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ عورت جب بچہ جنتی ہے تو درد رکھتی ہے، کیونکہ اس کی گھڑی آگنی ہے، لیکن جب بچہ جن لیتی ہے تو مصیبت کو مزید یاد نہیں رکھتی، خوشی کی وجہ سے کہ ایک انسان دنیا میں پیدا ہوا۔ اور تم لہذا واقعی اب غم رکھتے ہو، لیکن پھر میں تم کو دیکھوں گا اور تمہارا دل خوش ہوگا، اور تمہاری خوشی کوئی تم سے نہیں چھینے گا۔ اور اُس دن تم مجھ سے کچھ نہیں پوچھو گے، آمین آمین میں تم سے کہتا ہوں کہ جتنا بھی تم باپ سے میرے نام میں مانگو گے، وہ تم کو دے گا۔ اب تک تم نے میرے نام میں کچھ نہیں مانگا، مانگو اور تم پاؤ گے، تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ یہ باتیں میں نے تمہیلوں میں تم سے کہی ہیں، لیکن وہ گھڑی آتی ہے جب میں تم سے تمہیلوں میں نہیں بولوں گا، بلکہ کھلے طور پر باپ کے بارے میں تم کو بتاؤں گا۔ اُس دن تم میرے نام میں مانگو گے، اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے بارے میں درخواست کروں گا، خود باپ تم سے محبت کرتا ہے، کیونکہ تم نے مجھ سے محبت کی ہے، اور یقین کیا ہے کہ میں خدا کے پاس سے نکلا ہوں۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں، پھر میں دنیا کو چھوڑتا ہوں اور باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، دیکھو اب تم کھلے طور پر بول رہے ہو، اور کوئی مثل نہیں کہہ رہے ہو۔ اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور تجھے ضرورت نہیں کہ کوئی تجھ سے سوال کرے۔ اس پر ہم یقین رکھتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے آیا ہے۔ یسوع نے ان کو جواب دیا، کیا ابھی تم یقین کرتے ہو؟ دیکھو، وہ گھڑی آتی ہے، اور اب آچکی ہے، تاکہ تم ہر ایک اپنے گھر کو بکھر جاؤ اور مجھے اکیلا چھوڑ دو، لیکن میں اکیلا نہیں ہوں، کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تاکہ مجھ میں تمہیں سکون ملے۔ دنیا میں تمہیں مصیبت ہوگی، لیکن ہمت رکھو، میں نے دنیا پر غالب آگیا ہوں۔

۱۷

یہ باتیں یسوع نے کہیں، اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور کہا، اے باپ، وہ گھڑی آگئی ہے، اپنے بیٹے کو جلال دے، تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال دے، جیسا تو نے اُسے تمام جسم پر اختیار دیا، تاکہ جو کچھ تو نے اُسے دیا ہے، وہ اُن کو ابدی زندگی دے۔ اور یہ ابدی زندگی ہے کہ وہ تجھے واحد سچے خدا کو جانیں اور یسوع مسیح کو

جسے تو نے بھیجا۔ میں نے تجھے زمین پر جلال دیا، وہ کام مکمل کیا جو تو نے مجھے دیا تھا تاکہ میں کروں۔ اور اب اے باپ، تو مجھے اپنے پاس اُس جلال سے جلال دے جو میں دنیا کے ہونے سے پہلے تیرے پاس رکھتا تھا۔ میں نے تیرا نام ان لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں تو نے دنیا سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تو نے انہیں مجھے دیا، اور انہوں نے تیرے کلام کو محفوظ رکھا۔ اب انہوں نے جان لیا ہے کہ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری طرف سے ہے۔ کیونکہ جو الفاظ تو نے مجھے دیے، میں نے انہیں دیے، اور انہوں نے لیے، اور سچ میں جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا، اور یقین کیا کہ تو نے مجھے بھیجا۔ میں ان کے بارے میں پوچھتا ہوں، دنیا کے بارے میں نہیں پوچھتا، بلکہ ان کے بارے میں جو تو نے مجھے دیے ہیں، کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور میری سب چیزیں تیری ہیں اور تیری چیزیں میری ہیں، اور میں ان میں جلال دیا گیا ہوں۔ اور میں اب دنیا میں نہیں رہا، اور یہ دنیا میں ہیں، اور میں تیری طرف آتا ہوں۔ اے مقدس باپ، انہیں اپنے نام میں محفوظ رکھ جو تو نے مجھے دیا ہے، تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ہیں۔ جب میں دنیا میں ان کے ساتھ تھا، میں نے انہیں تیرے نام میں محفوظ رکھا، جنہیں تو نے مجھے دیا تھا میں نے ان کی حفاظت کی، اور ان میں سے کوئی بھی ہلاک نہیں ہوا سوائے ہلاکت کے بیٹے کے، تاکہ صحیفہ پورا ہو۔ اب لیکن میں تیری طرف آتا ہوں، اور یہ باتیں دنیا میں بولتا ہوں تاکہ وہ میری خوشی کو اپنے اندر بھرا ہوا رکھیں۔ میں نے ان کو تمہارا کلام دیا ہے، اور دنیا نے ان سے نفرت کی، کیونکہ وہ دنیا سے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا سے نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں مانگتا کہ تو انہیں دنیا سے اٹھا لے، بلکہ یہ کہ تو انہیں برائی سے محفوظ رکھے۔ وہ دنیا سے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا سے نہیں ہوں۔ انہیں اپنی سچائی میں مقدس کر، تیرا کلام سچائی ہے۔ جیسے تو نے مجھے دنیا میں بھیجا، ویسے ہی میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا۔ اور میں ان کے لیے اپنے آپ کو پاک کرتا ہوں، تاکہ وہ بھی سچائی میں پاک کیے جائیں۔ میں نہ صرف ان کے بارے میں پوچھتا ہوں، بلکہ ان کے بارے میں بھی جو ان کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ تاکہ سب ایک ہوں، جیسا کہ تو، اے باپ، مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں، تاکہ وہ بھی ہم میں ایک ہوں، تاکہ دنیا یقین کرے کہ تو نے مجھے بھیجا۔ اور میں نے وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے ان کو دیا ہے، تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں، میں ان میں اور تو مجھ میں، تاکہ وہ ایک میں کامل ہو جائیں، اور تاکہ دنیا جان لے کہ تو نے مجھے بھیجا اور تو نے ان سے محبت کی جیسے تو نے مجھ سے محبت کی۔ اے باپ، جن کو تو نے مجھے دیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، تاکہ وہ میرے جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے، کیونکہ تو نے دنیا کی بنیاد سے پہلے مجھ سے محبت کی۔ اے راستباز باپ، دنیا نے تجھے نہیں جانا، لیکن میں نے تجھے جانا، اور انہوں نے جانا کہ تو نے مجھے بھیجا، اور میں

نے ان کو تیرا نام ظاہر کیا اور ظاہر کروں گا، تاکہ وہ محبت جو تو نے مجھ سے کی، ان میں ہو، اور میں ان میں۔

۱۸

یہ باتیں کہہ کر عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ کدروں کے نالے کے پار نکلا، جہاں ایک باغ تھا، جس میں وہ اور اس کے شاگرد داخل ہوئے۔ یہوداہ جو اُسے پکڑوانے والا تھا، وہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا، کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جمع ہوا کرتا تھا۔ پس یہوداہ نے فوجی دستہ اور سردار کابنوں اور فریسیوں کے خادموں کو لے کر، مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ یسوع نے لہذا سب چیزیں جو اس پر آنے والی تھیں جانتے ہوئے، نکل کر ان سے کہا، تم کس کو ڈھونڈتے ہو؟ انہوں نے اسے جواب دیا، یسوع ناصری کو۔ یسوع نے ان سے کہا، میں ہوں۔ اور یہوداہ بھی جو اسے پکڑوا رہا تھا ان کے ساتھ کھڑا تھا۔ جب اس نے ان سے کہا کہ میں ہوں، تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور زمین پر گر پڑے۔ پھر اس نے ان سے دوبارہ پوچھا، تم کس کو تلاش کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا، یسوع ناصری کو۔ عیسیٰ نے جواب دیا، میں نے تم سے کہا کہ میں ہوں۔ پس اگر تم مجھے تلاش کرتے ہو تو انہیں جانے دو، تاکہ وہ کلام پورا ہو جو اس نے کہا تھا، کہ جنہیں تو نے مجھے دیا، میں نے ان میں سے کسی کو نہیں کھویا۔ شمعون پطرس نے، جو تلوار رکھتا تھا، اسے کھینچا اور سردار کابن کے غلام کو مارا اور اس کا دایاں کان کاٹ دیا، اور اس غلام کا نام ملخس تھا۔ پس عیسیٰ نے پطرس سے کہا، تلوار کو نیام میں ڈال دو۔ وہ پیالہ جو باپ نے مجھے دیا ہے، کیا میں اسے نہ پیوں؟

پس دستہ اور کمانڈر اور یہودیوں کے مددگار انہوں نے یسوع کو پکڑا اور اس کو باندھا۔ اور وہ اُسے پہلے حنا کے پاس لے گئے، کیونکہ وہ کانفا کا سسر تھا، جو اُس سال کا سردار کابن تھا۔ لیکن کانفا وہ تھا جس نے یہودیوں کو مشورہ دیا تھا کہ ایک آدمی کا لوگوں کے لیے ہلاک ہونا فائدہ مند ہے۔ شمعون پطرس اور ایک اور شاگرد یسوع کی پیروی کر رہے تھے۔ وہ شاگرد سردار کابن کا جاننے والا تھا، اور یسوع کے ساتھ سردار کابن کے صحن میں داخل ہوا، لیکن پطرس باہر دروازے کے پاس کھڑا تھا۔ پس وہ دوسرا شاگرد جو سردار کابن کا جاننے والا تھا، باہر نکلا اور دربان سے کہا، اور پطرس کو اندر لے آیا۔ لہذا دربان نوکرانی پطرس سے کہتی ہے، کیا تو بھی اس آدمی کے شاگردوں میں سے ہے؟ وہ کہتا ہے، نہیں ہوں۔ غلام اور مددگار کھڑے تھے، انہوں نے کوئلے کی آگ بنائی ہوئی تھی کیونکہ سردی تھی، اور وہ گرم ہو رہے تھے، اور پطرس بھی ان کے ساتھ کھڑا تھا اور گرم ہو رہا تھا۔ پس سردار کابن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں کے بارے میں اور اُس

کی تعلیم کے بارے میں پوچھا۔ یسوع نے اس کو جواب دیا، میں نے دنیا سے کھلے طور پر بات کی، میں نے ہمیشہ عبادت خانے میں اور ہیکل میں تعلیم دی، جہاں یہودی ہمیشہ جمع ہوتے ہیں، اور میں نے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا۔ تم مجھ سے کیوں پوچھتے ہو؟ ان سندنے والوں سے پوچھو کہ میں نے ان سے کیا بات کی، دیکھو یہ جانتے ہیں جو میں نے کہا۔ جب اُس نے یہ باتیں کہیں، تو خادموں میں سے ایک جو پاس کھڑا تھا، اُس نے یسوع کو تھپڑ مارا اور کہا، کیا تُو سردار کاہن کو اِس طرح جواب دیتا ہے؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں نے بُرا بولا ہے، تو بُرائی کے بارے میں گواہی دو، لیکن اگر اچھا بولا ہے، تو تُو مجھے کیوں مارتا ہے؟ حَقًّا نے اُسے بندھا ہوا کائفا سردار کاہن کی طرف بھیجا۔ سیمون پطرس کھڑا تھا اور اپنے آپ کو گرم کر رہا تھا۔ لہذا انہوں نے اس سے کہا، کیا تو بھی اس کے شاگردوں میں سے ہے؟ پس اُس نے انکار کیا اور کہا، میں نہیں ہوں۔ سردار کاہن کے غلاموں میں سے ایک نے، جو اُس شخص کا رشتہ دار تھا جس کا کان پطرس نے کاٹا تھا، کہا، کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا تھا؟ پھر پطرس نے انکار کیا، اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔

پس وہ یسوع کو کیفا سے پریٹوریم میں لے گئے، اور صبح کا وقت تھا، اور وہ خود پریٹوریم میں داخل نہیں ہوئے، تاکہ ناپاک نہ ہوں، بلکہ اس لیے کہ فسح کہا سکیں۔ پس پیلاطس باہر ان کی طرف گیا اور کہا، تم اس آدمی پر کیا الزام لاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا، اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پیلاطس نے ان سے کہا، تم اسے لے جاؤ اور اپنے قانون کے مطابق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اس سے کہا، ہمیں کسی کو قتل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ تاکہ عیسیٰ کا وہ کلام پورا ہو جو اُس نے کہا تھا، اِس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ کس طرح کی موت سے مرنے والا تھا۔ پیلاطس دوبارہ پریٹوریم میں داخل ہوا اور یسوع کو بلایا اور اس سے کہا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے اس کو جواب دیا، کیا تو یہ اپنی طرف سے کہتا ہے یا دوسروں نے تجھ سے میرے بارے میں کہا؟ پیلاطس نے جواب دیا، کیا میں یہودی ہوں؟ تیری قوم اور سردار کاہنوں نے تجھے میرے حوالے کیا ہے، تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا، میری بادشاہی اس دنیا سے نہیں ہے، اگر میری بادشاہی اس دنیا سے ہوتی، تو میرے خادم لڑتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا، لیکن اب میری بادشاہی یہاں سے نہیں ہے۔ پیلاطس نے اس سے کہا، تو پھر تم بادشاہ ہو؟ یسوع نے جواب دیا، تم کہتے ہو کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اسی لیے پیدا ہوا ہوں اور اسی لیے دنیا میں آیا ہوں، تاکہ سچائی کی گواہی دوں۔ ہر وہ جو سچائی سے ہے، میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس اس سے کہتا ہے، سچائی کیا ہے؟ اور یہ کہہ کر وہ دوبارہ یہودیوں کی طرف باہر نکلا اور ان سے کہتا ہے، میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا۔ تمہارا یہ رواج ہے کہ میں عید فسح میں تمہارے لیے

ایک کو رہا کروں، تو کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے یہودیوں کے بادشاہ کو رہا کروں؟ لہذا سب نے پھر چلا کر کہا، اس کو نہیں، بلکہ برابر ابا کو۔ اور برابر ڈاکو تھا۔

۱۹

پھر پیلطس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے۔ اور سپاہیوں نے کانتوں سے تاج بُنا کر اُس کے سر پر رکھا، اور اُس کو ارغوانی لباس پہنایا اور وہ کہہ رہے تھے، خوش رہو اے یہودیوں کے بادشاہ، اور وہ اسے تھپڑ مار رہے تھے۔ پیلطس اس لیے پھر باہر نکلا اور ان سے کہتا ہے، دیکھو، میں اسے تمہارے پاس باہر لاتا ہوں، تاکہ تم جان لو کہ میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا۔ پس یسوع باہر نکلا، کانتوں کا تاج اور ارغوانی لباس پہنے ہوئے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، دیکھو یہ آدمی۔ جب سردار کابنوں اور مددگاروں نے اسے دیکھا تو چلائے، مصلوب کرو، مصلوب کرو اسے۔ پیلطس ان سے کہتا ہے، تم خود اسے لے جاؤ اور مصلوب کرو، کیونکہ میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا۔ یہودیوں نے اُس کو جواب دیا، ہمارے پاس قانون ہے، اور ہمارے قانون کے مطابق اُسے مرنا چاہیے، کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا۔ جب پیلطس نے یہ بات سنی، تو وہ اور زیادہ ڈر گیا۔ اور وہ پھر پریٹوریم میں داخل ہوا اور یسوع سے کہتا ہے، تو کہاں سے ہے؟ لیکن یسوع نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ پیلطس نے اس سے کہا، کیا تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے تجھے مصلوب کرنے کا اختیار ہے اور مجھے تجھے رہا کرنے کا اختیار ہے؟ یسوع نے جواب دیا، تجھے میرے خلاف کوئی اختیار نہیں تھا، اگر تجھے اوپر سے دیا نہ گیا ہوتا۔ اس لیے جو مجھے تیرے حوالے کر رہا ہے، اس کا گناہ بڑا ہے۔ اس کے بعد پیلطس اُسے رہا کرنے کی کوشش کرتا رہا، لیکن یہودی چلائے یہ کہتے ہوئے، اگر تُو اِسے رہا کرے، تو قیصر کا دوست نہیں ہے۔ ہر وہ جو اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے قیصر کی مخالفت کرتا ہے۔ پس پیلطس نے یہ بات سن کر یسوع کو باہر لایا، اور ایک جگہ پر جو پتھر کا فرش کہلاتی ہے، اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے، چبوترے پر بیٹھا۔ یہ عید فصح کی تیاری تھی، اور گھڑی تقریباً چھٹی تھی، اور وہ یہودیوں سے کہتا ہے، دیکھو تمہارا بادشاہ۔ لیکن وہ چلائے، اٹھاؤ، اٹھاؤ، اُس کو مصلوب کرو۔ پیلطس نے اُن سے کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کابنوں نے جواب دیا، ہمارا کوئی بادشاہ نہیں سوائے قیصر کے۔ تب لہذا اُس نے اُسے اُن کے حوالے کر دیا تاکہ وہ مصلوب کیا جائے۔

پس انہوں نے یسوع کو وصول کیا اور لے گئے، اور وہ اپنی صلیب اٹھاتے ہوئے اُس جگہ کی طرف نکلا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے، جسے عبرانی میں گلگتا کہا جاتا ہے۔

جہاں انہوں نے اسے مصلوب کیا، اور اس کے ساتھ دو اور لوگوں کو، ایک طرف اور دوسری طرف، اور درمیان میں یسوع کو۔ پیلطس نے ایک عنوان بھی لکھا اور اسے صلیب پر رکھا، اور اس پر لکھا ہوا تھا: یسوع ناصری، یہودیوں کا بادشاہ۔ اس لیے یہودیوں میں سے بہت سے لوگوں نے یہ لقب پڑھا، کیونکہ وہ جگہ جہاں عیسیٰ مصلوب ہوئے شہر کے نزدیک تھی، اور وہ عبرانی، یونانی اور رومی میں لکھا ہوا تھا۔ لہذا یہودیوں کے سردار کابن پیلطس سے کہہ رہے تھے، یہودیوں کا بادشاہ مت لکھو، بلکہ یہ لکھو کہ اُس نے کہا، میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ پیلطس نے جواب دیا، جو میں نے لکھا ہے، سو لکھا ہے۔

پس جب سپاہیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، تو انہوں نے اس کے کپڑے لیے اور چار حصے کیے، ہر سپاہی کے لیے ایک حصہ، اور قمیض بھی۔ لیکن قمیض بغیر سلائی کی تھی، اوپر سے پورے میں بنی ہوئی تھی۔ پس انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، اس کو نہ پہاڑیں، بلکہ اس کے بارے میں قرعہ ڈالیں کہ یہ کس کا ہوگا، تاکہ وہ تحریر پوری ہو جو کہتی ہے، انہوں نے میرے کپڑے آپس میں تقسیم کیے، اور میرے لباس پر قرعہ ڈالا۔

لہذا سپاہیوں نے واقعی یہ کام کیا۔ لیکن عیسیٰ کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن، کلویا کی مریم اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ یسوع نے لہذا اپنی ماں اور اُس شاگرد کو دیکھا جو پاس کھڑا تھا جس سے وہ محبت کرتا تھا، اور اپنی ماں سے کہا، اے عورت، دیکھ تیرا بیٹا۔ پھر وہ شاگرد سے کہتا ہے، دیکھ، تیری ماں۔ اور اُسی گھڑی سے شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔ اس کے بعد یسوع یہ جانتے ہوئے کہ سب کچھ پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، تاکہ صحیفہ پورا ہو، کہتا ہے: میں پیاسا ہوں۔ لہذا سرکہ سے بھرا ہوا ایک برتن پڑا تھا، اور انہوں نے اسفنج کو سرکہ میں بھر کر اور زوفا کے ساتھ لگا کر اس کے منہ تک لایا۔ جب عیسیٰ نے سرکہ لیا تو کہا، مکمل ہو گیا ہے، اور سر جھکا کر روح سونپ دی۔

پس یہودیوں نے، تاکہ جسم صلیب پر سبت میں نہ رہیں، چونکہ تیاری کا دن تھا، کیونکہ اُس سبت کا دن عظیم تھا، پیلطس سے درخواست کی تاکہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں، اور وہ اُٹھا لیے جائیں۔ سپاہی اس لیے اُنے اور انہوں نے پہلے کی ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کی بھی جو اس کے ساتھ مصلوب کیا گیا تھا۔ لیکن جب یسوع کے پاس آ کر انہوں نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی مر چکا ہے، تو انہوں نے اُس کی ٹانگیں نہیں توڑیں لیکن سپاہیوں میں سے ایک نے نیزے سے اس کا پہلو چھیدا، اور فوراً خون اور پانی نکلا۔ اور جس نے دیکھا ہے اُس نے گواہی دی ہے، اور اُس کی گواہی سچی ہے، اور وہ جانتا ہے کہ وہ سچ

کہتا ہے، تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اس لیے ہوئیں تاکہ لکھا ہوا پورا ہو، کہ اس کی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ اور پھر ایک اور صحیفہ کہتا ہے، وہ اُس کو دیکھیں گے جس کو انہوں نے چھیدا تھا۔

ان باتوں کے بعد یوسف جو ارمینیا سے تھا، عیسیٰ کا شاگرد تھا، لیکن یہودیوں کے خوف کی وجہ سے چھپا ہوا تھا، اس نے پیلطس سے پوچھا کہ وہ عیسیٰ کا جسم اٹھا لے جائے، اور پیلطس نے اجازت دے دی۔ پس وہ آیا اور عیسیٰ کا جسم اٹھا لے گیا۔ لیکن نیکودیمس بھی آیا، جو پہلے یسوع کے پاس رات کو آیا تھا، اور مُر اور عود کا مخلوط تقریباً سو من لایا۔ انہوں نے عیسیٰ کا جسم لیا اور اسے کفن کے کپڑوں میں خوشبوؤں کے ساتھ باندھا، جیسا کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا رسم ہے۔ لیکن اُس جگہ میں جہاں اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی، جس میں ابھی تک کوئی نہیں رکھا گیا تھا۔ وہاں اس لیے یہودیوں کی تیاری کی وجہ سے، کیونکہ قبر قریب تھی، انہوں نے عیسیٰ کو رکھا۔

۲۰

لیکن سبت کے ایک دن، مریم مگدلینہ صبح سویرے، جب ابھی اندھیرا تھا، قبر پر آئی، اور دیکھا کہ پتھر قبر سے ہٹایا ہوا تھا۔ وہ دوڑتی ہے اور شمعون پطرس کے پاس اور اُس دوسرے شاگرد کے پاس آتی ہے جس سے یسوع محبت کرتا تھا، اور اُن سے کہتی ہے، وہ خداوند کو قبر سے اٹھا لے گئے ہیں، اور ہم نہیں جانتے کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔ پطرس اور دوسرا شاگرد نکل گئے اور قبر کی طرف آ رہے تھے۔ دونوں ساتھ ساتھ دوڑ رہے تھے، اور وہ دوسرا شاگرد پطرس سے تیزی سے آگے نکل گیا اور قبر پر پہلے پہنچا، اور جھک کر دیکھتا ہے کہ کتنائی کپڑے پڑے ہوئے ہیں، تاہم وہ اندر داخل نہیں ہوا۔ لہذا سیمون پطرس اس کی پیروی کرتا ہوا آیا، اور قبر میں داخل ہوا اور کفن کے کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ اور وہ رومال جو اس کے سر پر تھا، کتان کے کپڑوں کے ساتھ نہیں پڑا تھا، بلکہ الگ ایک جگہ لپیٹا ہوا تھا۔ پھر اس لیے وہ دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر میں آیا تھا، داخل ہوا، اور اُس نے دیکھا اور یقین کیا۔ کیونکہ وہ ابھی تک تحریر کو نہیں جانتے تھے کہ اُس کا مُردوں میں سے اُٹھنا ضروری ہے۔ لہذا شاگرد پھر اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔ مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی۔ جب وہ رو رہی تھی، تو وہ قبر میں جھک کر دیکھا اور دو فرشتوں کو سفید لباس میں بیٹھے ہوئے دیکھا، ایک سربانے کی طرف اور ایک پاؤں کی طرف، جہاں عیسیٰ کا جسم پڑا تھا۔ اور وہ اس سے کہتے ہیں، اے عورت، تو کیوں روتی ہے؟ وہ ان سے کہتی ہے، کیونکہ وہ میرے خداوند کو اٹھا لے گئے، اور میں

نہیں جانتی کہ انہوں نے اسے کہاں رکھا ہے۔ اور یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑی، اور یسوع کو کھڑا دیکھا، لیکن نہیں جانتی تھی کہ یہ یسوع ہے۔ یسوع نے اس سے کہا، اے عورت، تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈتی ہے؟ وہ یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ مالی ہے، اس سے کہتی ہے، اے خداوند، اگر آپ نے اسے اٹھایا ہے، تو مجھے بتائیں کہ آپ نے اسے کہاں رکھا ہے، اور میں اسے اٹھا لوں گی۔ یسوع نے اس سے کہا، مریم۔ مڑ کر اُس نے اُن سے کہا، ربونی، جس کا مطلب ہے استاد۔ یسوع اس سے کہتا ہے، مجھے مت چھو، کیونکہ میں ابھی تک اپنے باپ کے پاس نہیں چڑھا ہوں، لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا اور ان سے کہہ دے، میں اپنے باپ اور تمہارے باپ، اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس چڑھنا ہوں۔ مریم مگدلینی شاگردوں کے پاس آتی ہے اور اطلاع دیتی ہے کہ اس نے خداوند کو دیکھا ہے، اور یہ باتیں اس نے اس سے کہیں۔

لہذا اُس دن کی شام کو جو ہفتے کا پہلا دن تھا، اور دروازے بند تھے جہاں شاگرد یہودیوں کے خوف کی وجہ سے جمع تھے، یسوع آیا اور درمیان میں کھڑا ہوا، اور اُن سے کہا، تم کو سلامتی ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُن کو اپنے ہاتھ اور اپنا پہلو دکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ پس یسوع نے ان سے دوبارہ کہا، تم کو سلامتی ہو۔ جیسا باپ نے مجھے بھیجا ہے، ویسا ہی میں تم کو بھیجتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر اُس نے پھونکا اور اُن سے کہتا ہے، روخ القدس لو، اگر تم کسی کے گناہ معاف کرو تو وہ ان کے لیے معاف کیے جاتے ہیں، اگر تم کسی کے گناہ پکڑے رکھو تو وہ پکڑے گئے ہیں۔

تھامس لیکن ایک بارہ میں سے، جو جڑواں کہلایا جاتا تھا، ان کے ساتھ نہیں تھا جب یسوع آیا۔ لہذا دوسرے شاگرد اُس سے کہہ رہے تھے، ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا، اگر میں اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کا نشان نہ دیکھوں، اور اپنی انگلی کیلوں کے نشان میں نہ ڈالوں، اور اپنا ہاتھ اُس کی پہلو میں نہ ڈالوں، تو میں ہرگز یقین نہیں کروں گا۔ اور آٹھ دن کے بعد پھر اُس کے شاگرد اندر تھے اور تو ما اُن کے ساتھ تھا۔ یسوع آیا جبکہ دروازے بند تھے، اور درمیان میں کھڑا ہوا اور کہا، تم کو سلامتی ہو۔ پھر وہ تھوماس سے کہتا ہے، اپنی انگلی یہاں لاؤ اور میرے ہاتھ دیکھو، اور اپنا ہاتھ لاؤ اور میرے پہلو میں ڈالو، اور بے ایمان نہ بنو بلکہ ایماندار بنو۔ اور تھومس نے جواب دیا اور اُس سے کہا، میرے خداوند اور میرے خدا۔ یسوع نے اُس سے کہا: تُو نے مجھے دیکھا ہے، اِس لیے ایمان لایا ہے۔ مبارک ہیں وہ جنہوں نے نہیں دیکھا اور پھر بھی ایمان لائے۔

بہت سے نشانیاں یقیناً لہذا عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کے سامنے کیں، جو اس کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں۔ یہ چیزیں لکھی گئی ہیں تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح ہے،

خدا کا بیٹا، اور تاکہ ایمان لاتے ہوئے تم اس کے نام میں زندگی پاؤ۔

۲۱

ان باتوں کے بعد یسوع نے اپنے آپ کو دوبارہ شاگردوں پر طبرہ کے سمندر کے کنارے ظاہر کیا، اور اس طرح ظاہر کیا۔ شمعون پطرس، اور توما جو جڑواں کہلاتا تھا، اور نتن ایل جو گلیل کے قانا سے تھا، اور زبدی کے بیٹے، اور اس کے شاگردوں میں سے دو دوسرے ساتھ تھے۔ شمعون پطرس نے ان سے کہا، میں مچھلی پکڑنے جاتا ہوں۔ انہوں نے اس سے کہا، ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکلے اور فوراً کشتی میں سوار ہوئے، اور اس رات انہوں نے کچھ نہیں پکڑا۔ لیکن جب صبح ہو چکی تھی، یسوع ساحل پر کھڑا ہوا، تاہم شاگرد نہیں جانتے تھے کہ یہ یسوع ہے۔ یسوع نے ان سے کہا، بچو، کیا تمہارے پاس کچھ مچھلی ہے؟ انہوں نے اسے جواب دیا، نہیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا، جال کو کشتی کے دائیں طرف ڈالو، اور تم پاؤ گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا، اور مچھلیوں کی کثرت کی وجہ سے وہ اُسے کھینچنے کے قابل نہ رہے۔ لہذا وہ شاگرد جس سے یسوع محبت کرتا تھا، پطرس سے کہتا ہے، وہ خداوند ہے۔ شمعون پطرس نے یہ سن کر کہ وہ خداوند ہے، بیرونی لباس باندھا، کیونکہ وہ ننگا تھا، اور خود کو سمندر میں پھینک دیا۔ لیکن دوسرے شاگرد کشتی میں آئے، کیونکہ وہ زمین سے دور نہیں تھے، بلکہ تقریباً دو سو ہاتھ کے فاصلے پر تھے، مچھلیوں کا جال گھسیٹتے ہوئے۔ جب وہ زمین پر اترے تو انہوں نے کوئلے کی آگ پڑی ہوئی دیکھی اور اس پر مچھلی رکھی ہوئی تھی اور روٹی۔ یسوع ان سے کہتا ہے، ان مچھلیوں میں سے لاؤ جو تم نے ابھی پکڑی ہیں۔ شمعون پطرس اوپر گیا اور جال کو زمین پر کھینچا، جو بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا، ایک سو تریپن، اور اتنی زیادہ ہونے کے باوجود جال نہیں پھٹا۔ یسوع ان سے کہتا ہے، آؤ ناشتہ کھاؤ۔ لیکن شاگردوں میں سے کسی کو اس سے یہ پوچھنے کی ہمت نہیں ہوئی کہ تو کون ہے، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ خداوند ہے۔ لہذا یسوع آتا ہے اور روٹی لیتا ہے اور ان کو دیتا ہے، اور اسی طرح مچھلی بھی۔ یہ تیسری بار تھی کہ یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے، مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد۔

جب وہ ناشتہ کر چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا، شمعون یوناہ، کیا تو مجھ سے ان سے زیادہ محبت کرتا ہے؟ اس نے اسے کہا، ہاں خداوند، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے دوستی رکھتا ہوں۔ اس نے اسے کہا، میرے بچے بھیڑوں کو چرا۔ وہ اُس سے دوسری بار پھر کہتا ہے، شمعون یوناہ، کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ وہ اُس سے کہتا ہے، ہاں، خداوند، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ وہ اُس سے کہتا ہے، میری

بھیڑوں کو چرا۔ وہ اُس سے تیسری بار کہتا ہے، شمعون یوناہ، کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ پطرس غمگین ہوا کیونکہ اُس نے اُس سے تیسری بار کہا، کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا، اے خداوند، تو سب کچھ جانتا ہے، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ یسوع اُس سے کہتا ہے، میری بھیڑوں کو چرا۔ یقیناً یقیناً میں تجھ سے کہتا ہوں، جب تو جوان تھا، تو نے اپنے آپ کو باندھا اور جہاں چاہتا تھا چلتا تھا، لیکن جب تو بوڑھا ہو گا، تو اپنے ہاتھ پھیلائے گا، اور کوئی دوسرا تجھے باندھے گا، اور جہاں تو نہیں چاہتا وہاں لے جائے گا۔ یہ اُس نے کہا اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ کس موت سے خدا کو جلال دے گا۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُس سے کہا، میری پیروی کر۔ مُڑ کر پطرس اُس شاگرد کو دیکھتا ہے جس سے عیسیٰ محبت کرتا تھا، جو پیچھے آ رہا تھا، اور جس نے رات کے کھانے میں اُس کے سینے پر ٹیک لگایا تھا اور کہا تھا، خداوند، وہ کون ہے جو آپ کو پکڑوا رہا ہے؟ اِس کو دیکھ کر پطرس یسوع سے کہتا ہے، اے خداوند، لیکن یہ کیا ہے؟ یسوع اُس سے کہتا ہے، اگر میں چاہتا ہوں کہ وہ ٹھہرے یہاں تک کہ میں آؤں، تجھے کیا؟ تو میری پیروی کر۔ لہذا یہ بات بھائیوں میں پھیل گئی کہ وہ شاگرد نہیں مرے گا، اور یسوع نے اس سے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ نہیں مرے گا، بلکہ اگر میں چاہتا ہوں کہ وہ میرے آنے تک رہے، تو تجھ سے کیا؟

یہ وہ شاگرد ہے جو ان باتوں کے بارے میں گواہی دیتا ہے اور جس نے یہ لکھا، اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی گواہی سچی ہے۔ اور بہت سی دوسری باتیں بھی ہیں جو یسوع نے کیں، اگر وہ ایک ایک کر کے لکھی جائیں تو میرا خیال ہے کہ دنیا بھی ان لکھی جانے والی کتابوں کو نہیں سما سکتی۔ آمین۔

پیدائش

۱

ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ اور زمین نادیدہ اور بے ترتیب تھی، اور گہرائی کے اوپر اندھیرا تھا، اور خدا کی روح پانی کے اوپر منڈلا رہی تھی۔ اور خدا نے کہا: روشنی ہو جائے، اور روشنی ہو گئی۔ اور خدا نے روشنی کو دیکھا کہ وہ اچھی ہے، اور خدا نے روشنی کے درمیان اور اندھیرے کے درمیان جدائی کر دی۔ اور خدا نے روشنی کو دن کہا، اور اندھیرے کو رات کہا۔ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، دن ایک۔

اور خدا نے کہا، پانی کے درمیان میں فلک ہو جائے، اور یہ پانی اور پانی کے بیچ میں جدا کرنے والا ہو، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے فلک بنایا، اور خدا نے اُس پانی کو جو فلک کے نیچے تھا اور اُس پانی کو جو فلک کے اوپر تھا، جدا کیا۔ اور خدا نے فلک کو آسمان کہا، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے، اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، دوسرا دن۔

اور خدا نے کہا، آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو جائے، اور خشکی ظاہر ہو۔ اور ایسا ہی ہوا، اور آسمان کے نیچے کا پانی اپنی جگہوں میں جمع ہوا، اور خشکی ظاہر ہوئی۔ اور خدا نے خشک کو زمین کہا، اور پانیوں کے جمع کو سمندر کہا، اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور خدا نے کہا، زمین گھاس کی بوٹی اُگانے جو اپنی قسم اور مشابہت کے مطابق بیج دے، اور پھل دار درخت جو پھل لائے جس کا بیج اس میں ہو، اپنی قسم کے مطابق زمین پر، اور ایسا ہی ہوا۔ اور زمین نے گھاس کی بوٹی اُگائی جو اپنی قسم اور مشابہت کے مطابق بیج دیتی ہے، اور پھل دار درخت جو پھل لاتا ہے جس کا بیج اس میں ہے، اپنی قسم کے مطابق زمین پر، اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، تیسرا دن۔

اور خدا نے کہا، آسمان کے فلک میں روشنیاں ہو جائیں تاکہ زمین پر روشنی ہو، دن اور رات کے درمیان جدائی کریں، اور یہ نشانوں، اوقات، دنوں اور سالوں کے لیے ہوں۔ اور وہ آسمان کے فلک میں روشنیاں ہوں تاکہ زمین پر روشنی ڈالیں، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے دو بڑی روشنیاں بنائیں، بڑی روشنی کو دن کی حکومت کے لیے، اور چھوٹی روشنی کو رات کی حکومت کے لیے، اور ستاروں کو۔ اور خدا نے انہیں آسمان کے فلک میں رکھا، تاکہ وہ زمین پر روشنی دیں، اور دن اور رات پر حکومت کرنا، اور روشنی اور

اندھیرے کے درمیان تقسیم کرنا، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، چوتھا دن۔

اور خدا نے کہا: پانی زندہ جانوں کی رینگنے والی چیزیں نکالیں، اور پرندے زمین پر آسمان کے فلک کے مطابق اڑتے ہوئے ہوں، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے بڑی سمندری مخلوقات بنائیں، اور رینگنے والے جانوروں کی ہر جان جو پانیوں نے ان کی قسموں کے مطابق نکالی، اور ہر پر والے پرندے کو قسم کے مطابق بنایا، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا تھا۔ اور خدا نے انہیں برکت دی، فرماتے ہوئے: بڑھو اور کثرت کرو، اور سمندروں میں پانیوں کو بھر دو، اور پرندے زمین پر کثرت سے ہوں۔ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، پانچواں دن۔

اور خدا نے کہا، زمین زندہ روح کو قسم کے مطابق نکالے، چار پاؤں والے جانور، اور رینگنے والی مخلوق، اور زمین کے جنگلی جانور قسم کے مطابق، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے زمین کے جنگلی جانوروں کو ان کی قسم کے مطابق بنایا، اور مویشیوں کو ان کی قسم کے مطابق، اور زمین کے تمام رینگنے والے جانداروں کو ان کی قسم کے مطابق، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھے ہیں۔

اور خدا نے کہا: ہم انسان کو اپنی صورت کے مطابق اور اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں، اور وہ سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مویشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور تمام رینگنے والی مخلوقات پر جو زمین پر رینگتی ہیں حکومت کریں۔ اور خدا نے انسان کو بنایا، خدا کی صورت کے مطابق اس کو بنایا، نر اور مادہ ان کو بنایا۔ اور خدا نے انہیں برکت دی اور فرمایا: بڑھو اور کثرت کرو، اور زمین کو بھر دو، اور اس پر قابو پاؤ، اور سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور تمام مویشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور تمام رینگنے والی مخلوقات پر جو زمین پر رینگتی ہیں حکومت کرو۔ اور خدا نے کہا، دیکھو میں نے تم کو تمام گھاس دی ہے جو بیج دیتی ہے اور بیج ہوتی ہے، جو تمام زمین کے اوپر ہے، اور ہر درخت جو اپنے اندر بیج دینے والا پھل رکھتا ہے، یہ تمہارے لیے خوراک ہوگا۔ اور زمین کے سب جانوروں کو، اور آسمان کے سب پرندوں کو، اور ہر رینگنے والی چیز کو جو زمین پر رینگتی ہے، جو اپنے اندر زندگی کی روح رکھتی ہے، اور سب سبز گھاس کو خوراک میں، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے سب کچھ دیکھا جو اس نے بنایا تھا، اور دیکھو وہ بہت اچھا تھا، اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، چھٹا دن۔

اور آسمان اور زمین مکمل کیے گئے، اور ان کی ساری دنیا۔

اور خدا نے چھٹے دن میں اپنے کام مکمل کیے جو اس نے کیے تھے، اور ساتویں دن اپنے سب کاموں سے آرام کیا جو اس نے کیے تھے۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس کیا، کیونکہ اس میں اس نے اپنے سب کاموں سے آرام کیا جن کو خدا نے کرنا شروع کیا تھا۔

یہ آسمان اور زمین کی پیدائش کی کتاب ہے، جب یہ ہوا، جس دن خداوند خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور میدان کی ہر سبز چیز زمین پر ہونے سے پہلے، اور میدان کی تمام گھاس اُگنے سے پہلے، کیونکہ خدا نے زمین پر بارش نہیں برسائی تھی، اور آدمی نہیں تھا جو اُس کو کاشت کرے۔ لیکن زمین سے ایک چشمہ اوپر آ رہا تھا، اور وہ تمام زمین کی سطح کو سیراب کر رہا تھا۔ اور خدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا، اور اس کے چہرے میں زندگی کا سانس پھونکا، اور انسان زندہ روح بن گیا۔

اور خدا نے عدن میں مشرق کی طرف ایک باغ لگایا، اور اُس انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔ اور خدا نے زمین سے ہر خوبصورت درخت اُگایا جو دیکھنے میں دلکش اور کھانے میں اچھا تھا، اور زندگی کا درخت جنت کے بیچ میں، اور اچھائی اور برائی کی پہچان کا درخت۔ لیکن ایک دریا عدن سے نکلتا ہے تاکہ جنت کو پانی دے، وہاں سے یہ چار شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ایک کا نام فیسون ہے، یہ وہ ہے جو تمام زمین حویلہ کو گھیرتا ہے، وہاں جہاں سونا ہے۔ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہے، اور وہاں یاقوت ہے، اور سبز پتھر ہے۔ اور دوسرے دریا کا نام جیحون ہے، یہ تمام ایتھوپیا کی زمین کو گھیرتا ہے۔ اور تیسرا دریا دجلہ ہے، یہ آشوریوں کے سامنے بہتا ہے، اور چوتھا دریا فرات ہے۔ اور خداوند خدا نے اُس انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا لیا، اور اُسے جنتِ نعیم میں رکھا تاکہ وہ اُس میں کام کرے اور اُس کی حفاظت کرے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا، کہتے ہوئے: جنت میں جو پر درخت ہے، اس سے تو کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے تم نہیں کھاؤ گے، جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے، تم ضرور مر جاؤ گے۔

اور خداوند خدا نے کہا، آدمی کا اکیلا رہنا اچھا نہیں، ہم اس کے لیے اس کے مطابق مددگار بنائیں۔ اور خدا نے زمین سے میدان کے تمام جنگلی جانور اور آسمان کے تمام

پرندے بنائے، اور انہیں آدم کے پاس لایا تاکہ دیکھے کہ وہ انہیں کیا بلائے گا، اور جو کچھ آدم نے کسی زندہ روح کو بلایا، وہی اس کا نام ہوا۔ اور آدم نے تمام مویشیوں، اور آسمان کے تمام پرندوں، اور میدان کے تمام جانوروں کو نام دیے، لیکن آدم کے لیے اس جیسا کوئی مددگار نہیں ملا۔ اور خدا نے آدم پر بے ہوشی ڈالی، اور وہ سو گیا، اور اس نے اس کی پسلیوں میں سے ایک لی، اور اس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ اور خدا نے اُس پہلو کو جو آدم سے لیا تھا، عورت میں بنایا، اور اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا، یہ اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے، یہ عورت کہلائے گی، کیونکہ یہ مرد میں سے لی گئی۔ اس کے سبب آدمی اپنے باپ اور ماں کو چھوڑے گا، اور اپنی بیوی سے جوڑا جائے گا، اور دونوں ایک جسم ہوں گے۔ اور وہ دونوں ننگے تھے، یعنی آدم اور اس کی بیوی، اور وہ شرمندہ نہیں تھے۔

۳

اور سانپ تمام جانوروں میں سے جو زمین پر تھے سب سے زیادہ چالاک تھا، جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا، اور سانپ نے عورت سے کہا، کیا خدا نے کہا ہے کہ تم جنت کے ہر درخت سے نہیں کھاؤ گے؟ اور عورت نے سانپ سے کہا، ہم جنت کے درخت کا پھل کھائیں گے۔ لیکن جو درخت جنت کے درمیان میں ہے، اس کے پھل کے بارے میں خدا نے کہا، تم اس میں سے نہیں کھاؤ گے، اور نہ ہی اسے چھوؤ گے، تاکہ تم نہ مرو۔ اور سانپ نے عورت سے کہا، تم ہرگز نہیں مرو گے، خدا جانتا تھا کہ جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی، اور تم خداؤں کی طرح ہو جاؤ گے، اچھے اور برے کو جاننے والے۔ اور عورت نے دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے، اور یہ کہ آنکھوں کو دیکھنے میں خوشنما ہے، اور سمجھنے کے لیے خوبصورت ہے، اور اس نے اس کا پھل لے کر کھایا، اور اپنے مرد کو بھی جو اس کے ساتھ تھا دیا، اور انہوں نے کھایا۔ اور دونوں کی آنکھیں کھل گئیں، اور انہوں نے جانا کہ وہ ننگے تھے، اور انہوں نے انجیر کے پتے سیے، اور اپنے لیے لنگیاں بنائیں۔ اور انہوں نے شام کے وقت جنت میں چلتے ہوئے خداوند خدا کی آواز سنی، اور آدم اور اس کی بیوی خداوند خدا کے چہرے سے جنت کے درخت کے بیج میں چھپ گئے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو پکارا، اور اس سے کہا، اے آدم تو کہاں ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا، میں نے تیری آواز سنی جب تُو جنت میں چل رہا تھا، اور میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا ہوں، اور میں چھپ گیا۔ اور خدا نے اُس سے کہا، کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جس کے بارے میں میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ صرف اُسی سے نہ کھانا؟ اور آدم نے کہا، جو عورت تو نے میرے ساتھ دی، اسی نے مجھے درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ اور

خداوند خدا نے عورت سے کہا، تو نے یہ کیا کیا ہے؟ اور عورت نے کہا، سانپ نے مجھے دھوکا دیا، اور میں نے کھا لیا۔

اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا کہ تو نے یہ کیا ہے، اس لیے تو تمام مویشیوں اور تمام جنگلی جانوروں سے جو زمین پر ہیں لعنتی ہے، تو اپنے سینے اور پیٹ کے بل چلے گا، اور اپنی زندگی کے سب دنوں میں مٹی کھائے گا۔ اور میں دشمنی رکھوں گا تیرے اور عورت کے درمیان، اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان، وہ تیرے سر کو کچلے گا، اور تو اس کی ایڑی کو کچلے گا۔ اور اُس عورت سے کہا، میں تیرے دُکھوں اور تیری کراہ کو بہت بڑھاؤں گا، تُو دُکھوں میں بچے جنے گی، اور تیرا رُجحان تیرے شوہر کی طرف ہوگا، اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ لیکن آدم سے کہا کہ تو نے اپنی بیوی کی آواز سنی اور تو نے اس درخت سے کھایا جس کے بارے میں میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ صرف اس سے نہ کھانا، اس سے تو نے کھایا، تیرے کاموں کی وجہ سے زمین ملعون ہے، تو اپنی زندگی کے تمام دنوں میں دُکھوں میں اسے کھائے گا۔ کانٹے اور اونٹ کٹارے تیرے لیے اُگیں گے، اور تو میدان کی گھاس کھائے گا۔ تو اپنے چہرے کے پسینے میں اپنی روٹی کھائے گا، یہاں تک کہ تو اُس زمین میں لوٹ جائے جس سے تو لیا گیا تھا، کیونکہ تو مٹی ہے، اور مٹی میں لوٹ جائے گا۔ اور آدم نے اپنی بیوی کا نام زندگی رکھا، کیونکہ وہ تمام زندہ رہنے والوں کی ماں تھی۔ اور خداوند خدا نے آدم اور اس کی بیوی کے لیے چمڑے کی قمیضیں بنائیں، اور انہیں پہنایا۔

اور خدا نے کہا، دیکھو آدم ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا ہے، نیک و بد کو جاننے میں، اور اب ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور درخت حیات میں سے لے کر کھائے اور ہمیشہ کے لیے جیتا رہے۔ اور خداوند خدا نے اُسے باغ عیش سے باہر بھیج دیا، تاکہ وہ اُس زمین پر کام کرے جس سے وہ لیا گیا تھا۔ اور اُس نے آدم کو نکال دیا، اور اُسے جنتِ عیش کے سامنے بسایا، اور کروہیم کو مقرر کیا، اور گھومنے والی آتشیں تلوار کو، تاکہ درختِ زندگی کے راستے کی حفاظت کریں۔

۳

آدم نے اپنی بیوی حوا کو جانا، اور وہ حاملہ ہوئی اور قائن کو جنم دیا، اور اس نے کہا، میں نے خدا کے ذریعے ایک آدمی حاصل کیا۔ اور اس نے اس کے بھائی ہابیل کو جنا، اور ہابیل بھیڑوں کا چرواہا بنا، لیکن قائن زمین پر کام کرتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ کچھ دنوں کے بعد قائن زمین کے پھلوں میں سے خداوند کے لیے قربانی لایا اور ہابیل بھی اپنی

بھیڑوں کے پہلوٹھوں میں سے اور ان کی چربی میں سے لایا، اور خدا نے بابل پر اور اس کے تحفوں پر نظر کی۔ لیکن قائن اور اس کی قربانیوں پر توجہ نہیں دی گئی، اور قائن بہت غمگین ہوا، اور اس کا چہرہ گر گیا۔ اور خداوند خدا نے قائن سے کہا، تو کیوں بہت غمگین ہوا، اور تیرا چہرہ کیوں گرا ہوا ہے؟ کیا اگر تو درست پیش کرے، لیکن درست تقسیم نہ کرے، تو گناہ نہیں کیا؟ خاموش رہو، اس کا رجوع تیری طرف ہے، اور تو اس پر حکومت کرے گا۔

اور قائن نے اپنے بھائی بابل سے کہا، او ہم میدان میں چلیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ میدان میں تھے، تو قائن اپنے بھائی بابل پر جھپٹا اور اس نے اسے قتل کر دیا۔ اور خداوند خدا نے قائن سے کہا، تیرا بھائی بابل کہاں ہے؟ اور اس نے کہا، میں نہیں جانتا، کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ اور خداوند نے کہا، تو نے کیا کیا ہے؟ تیرے بھائی کے خون کی آواز زمین سے میری طرف پکار رہی ہے۔ اور اب تو اُس زمین سے ملعون ہے، جس نے اپنا منہ کھولا تاکہ تیرے بھائی کا خون تیرے ہاتھ سے قبول کرے۔ جب تو زمین پر کام کرے گا، تو وہ اپنی طاقت تجھے دینے میں اضافہ نہیں کرے گی، اور تو زمین پر کراہتا اور کانپتا رہے گا۔ اور قائن نے خداوند خدا سے کہا، میرا گناہ اتنا بڑا ہے کہ معاف نہیں کیا جا سکتا۔ اگر تو آج مجھے زمین کے چہرے سے نکال دیتا ہے، اور تیرے چہرے سے میں چھپا جاؤں گا، اور میں زمین پر کراہتا اور کانپتا رہوں گا، اور ہر وہ جو مجھے پائے گا، مجھے مار ڈالے گا۔ اور خداوند خدا نے اس سے کہا، نہیں، ایسا نہیں، ہر وہ جو قائن کو قتل کرے گا، سات گنا بدلہ لیا جائے گا۔ اور خداوند خدا نے قائن کے لیے ایک نشان لگایا، تاکہ جو کوئی اسے پائے وہ اسے قتل نہ کرے۔ قائن خدا کے چہرے سے باہر نکل گیا، اور نید کی زمین میں عدن کے مقابل جا بسا۔

اور قائن نے اپنی بیوی کو جانا، اور حاملہ ہو کر اس نے حنوک کو جنم دیا۔ اور وہ ایک شہر تعمیر کر رہا تھا، اور اس نے شہر کا نام اپنے بیٹے حنوک کے نام پر رکھا۔ اور حنوک کے ہاں جیداد پیدا ہوا، اور جیداد نے مہللی ایل کو جنم دیا، اور مہللی ایل نے متوشلح کو جنم دیا، اور متوشلح نے لمک کو جنم دیا۔

اور لمک نے اپنے لیے دو بیویاں لیں، ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام سلہ تھا۔ اور عدہ نے یوبیل کو جنم دیا، یہ خیموں میں رہنے والے مویشی پالنے والوں کا باپ تھا۔ اور اس کے بھائی کا نام یوبال تھا، یہ وہ تھا جس نے بریط اور ستار ایجاد کیا۔ زلہ نے بھی تھوبل کو جنم دیا، اور وہ کانسی اور لوہے کا ہتھوڑا مارنے والا لوہار تھا۔ اور تھوبل کی بہن نو عما تھی۔ لمک نے اپنی بیویوں عدہ اور سلہ سے کہا، اے لمک کی بیویو، میری آواز

سنو، میرے الفاظ پر کان لگاؤ، کیونکہ میں نے ایک آدمی کو اپنے زخم کے بدلے مارا، اور ایک جوان کو اپنی چوٹ کے بدلے۔ کہ قائن سے سات بار بدلہ لیا گیا ہے، لیکن لمک سے ستر گنا سات۔

آدم نے اپنی بیوی حوا کو جانا، اور وہ حاملہ ہو کر ایک بیٹا جنی، اور اس نے اس کا نام شیث رکھا، کہتے ہوئے کہ خدا نے میرے لیے ہابیل کی جگہ دوسری نسل عطا کی، جس کو قائن نے قتل کیا تھا۔ اور شیث کے ہاں بیٹا ہوا، اور اس نے اس کا نام انوس رکھا، اسی نے خداوند خدا کا نام پکارنے کی امید کی۔

۵

یہ کتاب انسانوں کی پیدائش کی ہے، جس دن خدا نے آدم کو بنایا، خدا کی صورت کے مطابق اُس نے اُس کو بنایا۔ نہ اور مادہ اُس نے اُن کو بنایا، اور اُن کو برکت دی، اور اُن کا نام آدم رکھا، جس دن اُس نے اُن کو بنایا۔ آدم دو سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے اپنے خیال اور اپنی صورت کے مطابق اولاد پیدا کی، اور اس کا نام شیث رکھا۔ اور آدم کے وہ دن ہوئے جو اس نے شیث کی پیدائش کے بعد جیے، سات سو سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور آدم کے سب دن جو اس نے جیے، نو سو تیس سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ سیٹھ پانچ سو پانچ سال زندہ رہا اور اس نے انوس کو پیدا کیا۔ اور سیٹھ جیا انوس کو پیدا کرنے کے بعد سات سو سات سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور شیث کے تمام دن نو سو بارہ سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور انوس نوے سو سال زندہ رہا، اور اس نے قینان کو پیدا کیا۔ اور انوس قینان کو پیدا کرنے کے بعد سات سو پندرہ سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور انوس کے تمام دن پانچ سال اور نو سو ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور قینان ستر اور سو سال زندہ رہا، اور اس نے مہلی ایل کو پیدا کیا۔ اور قینان ملیل ایل کو پیدا کرنے کے بعد سات سو چالیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور قینان کے سب دن نو سو دس سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔

اور مہلی ایل ایک سو پینسٹھ سال زندہ رہا، اور اس نے یارد کو جنم دیا۔ اور مہلی ل یارد کو پیدا کرنے کے بعد سات سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور مہلی ال کے سب دن پانچ سو پچانوے سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور یارد ایک سو باسٹھ سال زندہ رہا، اور اس نے انوخ کو پیدا کیا۔ اور یارد خنوک کو پیدا کرنے کے بعد آٹھ سو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور یارد کے سب دن دو اور ساٹھ اور نو سو سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور خنوک ایک سو پینسٹھ سال زندہ رہا، اور اس

نے متوشلح کو پیدا کیا۔ انوک نے متوشلح کو جننے کے بعد دو سو سال تک خدا کو خوش کیا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور حنوک کے تمام دن پانچ اور ساٹھ اور تین سو سال ہوئے۔ اور حنوک نے خدا کو خوش کیا، اور وہ نہیں پایا گیا، کیونکہ خدا نے اسے منتقل کر دیا تھا۔ اور متوشلح ایک سو ستر سال زندہ رہا، اور اُس نے لامک کو پیدا کیا۔ اور متوشلح لامک کو پیدا کرنے کے بعد آٹھ سو دو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور متوشلح کے سب دن جو اس نے جیے، نو سو اسیٹھ سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور لامک ایک سو اٹھاسی سال زندہ رہا، اور اس نے ایک بیٹا پیدا کیا۔ اور اس نے اس کا نام نوح رکھا اور کہا، یہ ہمیں ہمارے کاموں سے، اور ہمارے ہاتھوں کے دکھوں سے، اور اُس زمین سے آرام دے گا جس پر خداوند خدا نے لعنت کی تھی۔ اور لامک نوح کو پیدا کرنے کے بعد پانچ سو پینسٹھ سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں۔ اور لامک کے سب دن سات سو تریپن سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور نوح پانچ سو برس کا تھا، اور اس نے تین بیٹے پیدا کیے: سام، حام، یافت۔

۶

اور ایسا ہوا جب لوگ زمین پر بہت ہونے لگے، اور ان کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ لیکن خدا کے بیٹوں نے انسانوں کی بیٹیوں کو دیکھ کر کہ وہ خوبصورت ہیں، اپنے لیے عورتیں لیں ان سب میں سے جنہیں انہوں نے چنا تھا۔ اور خداوند خدا نے کہا، میری روح ان انسانوں میں ہمیشہ نہیں رہے گی، کیونکہ وہ گوشت ہیں، لیکن ان کے دن سو بیس سال ہوں گے۔ اور دیو ان دنوں میں زمین پر تھے، اور اس کے بعد بھی، جب خدا کے بیٹے انسانوں کی بیٹیوں کے پاس آتے تھے اور ان سے اولاد پیدا ہوتی تھی، وہی دیو تھے جو قدیم زمانے سے تھے، وہ نامور لوگ۔

خداوند خدا نے دیکھا کہ زمین پر انسانوں کی برائیاں بڑھ گئی تھیں، اور ہر کوئی اپنے دل میں ہر وقت توجہ سے برائیوں کے بارے میں سوچتا رہتا تھا۔ اور خدا نے غور کیا کہ اس نے انسان کو زمین پر بنایا، اور سوچا۔ اور خدا نے کہا، میں اُس انسان کو جسے میں نے بنایا ہے، زمین کی سطح سے مٹا دوں گا، انسان سے لے کر جانور تک، اور رینگنے والی چیزوں سے لے کر آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ مجھے افسوس ہوا کہ میں نے انہیں بنایا۔

لیکن نوح نے خداوند خدا کے حضور میں فضل پایا۔ یہ ہیں نوح کی نسلیں۔ نوح ایک راستباز آدمی تھا، اپنی نسل میں کامل تھا، نوح نے خدا کو خوش کیا۔ اور نوح نے تین بیٹے

پیدا کیے: سام، حام، اور یافث۔ لیکن زمین خدا کے سامنے تباہ ہو گئی، اور زمین ناانصافی سے بھر گئی۔ اور خداوند خدا نے زمین کو دیکھا، اور وہ تباہ ہو چکی تھی، کیونکہ تمام بشر نے زمین پر اپنا راستہ بگاڑ دیا تھا۔ اور خداوند اللہ نے نوح سے کہا، ہر انسان کا وقت میرے سامنے آ گیا ہے، کیونکہ زمین ان کی ناانصافی سے بھر گئی ہے، اور دیکھو، میں ان کو اور زمین کو تباہ کروں گا۔

اس لیے اپنے لیے چوکور لکڑیوں سے ایک کشتی بنا، تو کشتی میں خانے بنائے گا، اور تو اُسے اندر اور باہر سے رال سے ڈھانپے گا۔ اور اس طرح تو کشتی بنائے گا: تین سو ہاتھ کشتی کی لمبائی، اور پچاس ہاتھ چوڑائی، اور تیس ہاتھ اس کی اونچائی۔ تو کشتی کو جمع کرتے ہوئے بنائے گا، اور اسے اوپر سے ایک ہاتھ تک مکمل کرے گا، اور کشتی کا دروازہ پہلو میں بنائے گا، اور اسے نچلی منزل، دوسری منزل اور تیسری منزل بنائے گا۔ اور میں دیکھو، زمین پر طوفان لاتا ہوں، پانی کا طوفان، تاکہ آسمان کے نیچے ہر اُس گوشت کو تباہ کروں جس میں زندگی کی روح ہے، اور جو کچھ زمین پر ہے، مر جائے گا۔

اور میں تیرے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا، لیکن تو کشتی میں داخل ہوگا، اور تیرے بیٹے، اور تیری بیوی، اور تیرے بیٹوں کی بیویاں تیرے ساتھ اور تمام مویشیوں سے، اور تمام رینگنے والی چیزوں سے، اور تمام درندوں سے، اور تمام گوشت سے، سب میں سے دو دو کو تو کشتی میں لائے گا، تاکہ انہیں اپنے ساتھ زندہ رکھے، نر اور مادہ ہوں گے۔ تمام پرندوں میں سے، اڑنے والے پرندوں میں سے ان کی قسم کے مطابق، اور تمام مویشیوں میں سے ان کی قسم کے مطابق، اور تمام رینگنے والی چیزوں میں سے جو زمین پر رینگتی ہیں ان کی قسم کے مطابق، دو دو تمام میں سے تیرے پاس داخل ہوں گے تاکہ تیرے ساتھ پالی جائیں، نر اور مادہ۔ تو لیکن اپنے لیے سب کھانوں میں سے جو تم کھاؤ گے لے لینا، اور اپنے پاس جمع کر لینا، اور وہ تیرے اور اُن کے کھانے کے لیے ہو گا۔ اور نوح نے سب کچھ کیا جتنا خداوند خدا نے اس کو حکم دیا تھا، ایسے ہی اس نے کیا۔

۷

اور خداوند خدا نے نوح سے کہا، تو اور تیرا سارا گھرانہ کشتی میں داخل ہو جاؤ، کیونکہ میں نے تجھے اس نسل میں اپنے سامنے راستباز دیکھا ہے۔ لیکن صاف مویشیوں میں سے اپنے پاس سات سات نر اور مادہ لاؤ، اور ناپاک مویشیوں میں سے دو دو نر اور مادہ۔ اور آسمان کے صاف ستھرے پرندوں میں سے سات سات نر اور مادہ، اور تمام ناپاک پرندوں میں سے دو دو نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر نسل کو برقرار رکھا جائے۔ ابھی

سات دن کے بعد میں زمین پر بارش لاؤں گا، چالیس دن اور چالیس راتیں، اور ہر وجود کو جو میں نے بنایا تمام زمین کے چہرے سے مٹا دوں گا۔ اور نوح نے سب کچھ کیا جتنا خداوند خدا نے اسے حکم دیا تھا۔ نوح چھ سو سال کے تھے، اور پانی کا طوفان زمین پر آیا۔ نوح اور اس کے بیٹے اور اس کی بیوی اور اس کے بیٹوں کی بیویاں اس کے ساتھ کشتی میں داخل ہوئے، طوفان کے پانی کی وجہ سے۔ اور پاک پرندوں میں سے، اور ناپاک پرندوں میں سے، اور پاک مویشیوں میں سے، اور ناپاک مویشیوں میں سے، اور زمین پر رینگنے والی تمام مخلوقات میں سے، دو دو نر اور مادہ نوح کے پاس کشتی میں داخل ہوئے، جیسا کہ خدا نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ سات دن کے بعد، طوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔ نوح کی زندگی کے چھ سوویں سال میں، دوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو، اسی دن گہرائی کے تمام چشمے پھٹ گئے، اور آسمان کے دریچے کھول دیے گئے۔ اور زمین پر چالیس دن اور چالیس راتیں بارش ہوتی رہی۔ اس دن میں نوح، سام، حام، یافت جو نوح کے بیٹے تھے، اور نوح کی بیوی، اور اس کے بیٹوں کی تین بیویاں اس کے ساتھ کشتی میں داخل ہوئے۔ اور تمام جنگلی جانور اپنی اپنی نسل کے موافق، اور تمام مویشی اپنی اپنی نسل کے موافق، اور ہر رینگنے والی مخلوق جو زمین پر چلتی ہے اپنی اپنی نسل کے موافق، اور ہر قسم کا پرندہ اپنی اپنی نسل کے موافق، وہ نوح کے پاس کشتی میں داخل ہوئے، دو دو نر اور مادہ، تمام گوشت میں سے جن میں زندگی کی روح ہے۔ اور داخل ہونے والے نر اور مادہ تمام جانداروں میں سے داخل ہوئے، جیسا کہ خدا نے نوح کو حکم دیا تھا، اور خداوند خدا نے کشتی کو باہر سے بند کر دیا۔

اور سیلاب چالیس دن اور چالیس راتیں زمین پر رہا، اور پانی بڑھا، اور اس نے کشتی کو اٹھایا، اور وہ زمین سے اونچی کی گئی۔ اور پانی غالب آیا، اور زمین پر بہت بڑھنا گیا، اور کشتی پانی کے اوپر اٹھائی گئی۔ اور پانی زمین پر بہت زیادہ غالب آ گیا، اور اس نے تمام اونچے پہاڑوں کو ڈھانپ دیا جو آسمان کے نیچے تھے۔ پندرہ ہاتھ اوپر پانی بلند ہوا، اور اس نے تمام اونچے پہاڑوں کو ڈھانپ لیا۔ اور زمین پر حرکت کرنے والا تمام گوشت مر گیا: پرندے، مویشی، درندے، اور زمین پر رینگنے والی ہر چیز، اور ہر انسان۔ اور سب جن میں زندگی کا سانس تھا، اور ہر وہ جو خشکی پر تھا، مر گیا۔ اور ہر زندہ مخلوق جو زمین کی سطح پر تھی مٹا دی گئی، آدمی سے لے کر جانور تک، اور رینگنے والے، اور آسمان کے پرندے، اور وہ زمین سے مٹا دیے گئے، اور صرف نوح بچا رہا، اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور پانی زمین پر سو پچاس دن تک بلند رہا۔

اور خدا نے نوح کو یاد کیا، اور تمام جنگلی جانوروں کو، اور تمام مویشیوں کو، اور تمام پرندوں کو، اور تمام رینگنے والے جانداروں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے، اور خدا نے زمین پر ہوا چلائی، اور پانی رک گیا۔ اور گہرائی کے چشمے ڈھانپ دیے گئے، اور آسمان کے سیلاب کے دروازے بند ہوئے، اور آسمان سے بارش روک دی گئی۔ اور پانی زمین سے واپس جاتا ہوا کم ہو رہا تھا، اور پانی ایک سو پچاس دنوں کے بعد گھٹ گیا تھا۔ اور صندوق ساتویں مہینے میں، مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو، آرات کے پہاڑوں پر ٹھہرا۔ لیکن پانی دسویں مہینے تک گھٹتا رہا۔ اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔ اور چالیس دن کے بعد ایسا ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی کھولی جو اس نے بنائی تھی۔ اور اُس نے کوئے کو بھیجا، اور وہ باہر نکل کر نہیں لوٹا یہاں تک کہ زمین سے پانی خشک ہو گیا۔ اور اُس نے کیوتر کو اپنے پیچھے بھیجا، یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا زمین سے پانی کم ہو گیا تھا۔ اور کیوتر نے اپنے پاؤں کے لیے آرام نہ پا کر اس کی طرف کشتی میں واپس لوٹ آیا، کیونکہ زمین کی تمام سطح پر پانی تھا، اور اس نے ہاتھ پھیلا کر اسے پکڑ لیا، اور اسے اپنے پاس کشتی میں لے آیا۔ اور سات دن مزید انتظار کر کے، اس نے دوبارہ کیوتر کو کشتی سے باہر بھیجا۔ اور وہ کیوتر شام کے وقت اُس کی طرف واپس آیا، اور اُس کے منہ میں زیتون کے درخت کا پتا تھا، اور نوح نے جان لیا کہ زمین سے پانی کم ہو گیا تھا۔ اور مزید سات دن انتظار کرنے کے بعد، اس نے دوبارہ کیوتر کو بھیجا، اور وہ اس کی طرف واپس نہیں آیا۔ اور ایسا ہوا کہ نوح کی زندگی کے چھ سو ایکویں سال میں، پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو، زمین سے پانی ختم ہو گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی جو اس نے بنائی تھی، اور دیکھا کہ زمین کی سطح سے پانی ختم ہو گیا ہے۔ اور دوسرے مہینے میں زمین خشک ہو گئی، مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو۔

اور خداوند خدا نے نوح سے کہا: کشتی سے باہر نکل جاؤ تم، اور تمہاری بیوی، اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں تمہارے ساتھ، اور تمام جانور جو تمہارے ساتھ ہیں، اور ہر قسم کا گوشت پرندوں سے لے کر مویشیوں تک، اور ہر رینگنے والی مخلوق جو زمین پر چلتی ہے، انہیں اپنے ساتھ باہر نکال لاؤ۔ اور زمین پر بڑھو اور کثرت کرو۔ اور نوح باہر گیا، اور اس کی بیوی، اور اس کے بیٹے، اور اس کے بیٹوں کی بیویاں اس کے ساتھ اور تمام جنگلی جانور، اور تمام مویشی، اور ہر پرندہ، اور ہر رینگنے والی چیز جو زمین پر حرکت کرتی ہے، اپنی اپنی قسم کے مطابق کشتی سے نکلے۔

اور نوح نے خداوند کے لیے ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور تمام پاک مویشیوں میں سے اور تمام پاک پرندوں میں سے لیا، اور قربان گاہ پر سوختی قربانی چڑھائی۔ اور خداوند خدا نے خوشبو کی بو سونگھی۔ اور خداوند خدا نے سوچ کر کہا، میں پھر کبھی

زمین پر لعنت نہیں کروں گا انسانوں کے کاموں کی وجہ سے، کیونکہ انسان کا ذہن اس کی جوانی سے احتیاط کے ساتھ برائیوں پر لگا رہتا ہے، لہذا میں پھر کبھی تمام زندہ گوشت کو نہیں ماروں گا، جیسا میں نے کیا۔ زمین کے تمام دنوں میں بیج اور فصل، سردی اور گرمی، گرما اور بہار، دن اور رات ختم نہیں ہوں گے۔

۹

اور خدا نے نوح اور اس کے بیٹوں کو برکت دی، اور ان سے کہا، بڑھو اور کثرت کرو، اور زمین کو بھرو، اور اس پر حکومت کرو۔ اور تمہاری دہشت اور تمہارا خوف زمین کے سب جانوروں پر، آسمان کے سب پرندوں پر، اور زمین پر چلنے والی سب چیزوں پر، اور سمندر کی سب مچھلیوں پر ہوگا، میں نے انہیں تمہارے ہاتھوں کے نیچے دے دیا ہے۔ اور ہر رینگنے والی چیز جو زندہ ہے، تمہارے لیے خوراک ہوگی، جیسے گھاس کی سبزیاں، میں نے تم کو سب کچھ دیا ہے۔ سوائے اس کے، گوشت جس میں خون یعنی جان ہو، نہیں کھاؤ گے۔ اور کیونکہ تمہارا خون تمہاری جانوں کا، سب درندوں کے ہاتھ سے میں اس کو طلب کروں گا، اور آدمی کے ہائی کے ہاتھ سے آدمی کی جان کو طلب کروں گا۔ جو انسان کا خون بہاتا ہے، اُس کا خون بدلے میں بہایا جائے گا، کیونکہ میں نے انسان کو خدا کی صورت پر بنایا ہے۔ لیکن تم بڑھو اور کثرت کرو اور زمین کو بھرو اور اس پر قابو پاؤ۔

اور خدا نے نوح سے اور اس کے بیٹوں سے جو اس کے ساتھ تھے، کہا اور دیکھو، میں اپنا عہد تمہارے ساتھ اور تمہاری نسل کے ساتھ قائم کرتا ہوں۔ اور ہر زندہ جان جو تمہارے ساتھ ہے، پرندوں سے، مویشیوں سے، اور زمین کے تمام جانوروں سے، جتنے تمہارے ساتھ ہیں، ان سب سے جو کشتی سے نکلے ہیں۔ اور میں اپنا عہد تمہارے ساتھ قائم کروں گا، اور تمام جسم پانی کے سیلاب سے پھر نہیں مریں گے، اور پانی کا سیلاب پھر نہیں ہوگا کہ تمام زمین کو تباہ کرے۔ اور خداوند خدا نے نوح سے کہا، یہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور تمہارے درمیان، اور ہر زندہ جان کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہے، نسل در نسل ابد تک قائم کرتا ہوں۔ میری کمان میں بادل میں رکھتا ہوں، اور یہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین پر بادلوں کو جمع کروں گا، تو بادل میں کمان دیکھی جائے گی۔ اور میں اپنے عہد کو یاد رکھوں گا، جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، اور ہر زندہ جان کے درمیان جو ہر جسم میں ہے، اور پانی پھر کبھی طوفان نہیں بنے گا تاکہ تمام جسموں کو تباہ کر دے۔ اور میری کمان بادل میں ہوگی، اور میں ابدی عہد کو یاد کرنے کے لیے دیکھوں گا جو میرے اور زمین کے درمیان

ہے، اور ہر گوشت میں زندہ جان کے درمیان جو زمین پر ہے۔ اور خدا نے نوح سے کہا، یہ اُس عہد کی نشانی ہے جو میں نے اپنے اور زمین پر موجود تمام جانداروں کے درمیان قائم کیا ہے۔

نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے تھے، وہ سام، حام اور یافت تھے۔ اور حام کنعان کا باپ تھا۔ یہ تین نوح کے بیٹے ہیں، انہی سے تمام زمین پر بکھر گئے۔ اور نوح نے، جو زمین کا کاشتکار تھا، انگور کا باغ لگایا۔ اور اس نے شراب سے پیا، اور نشے میں ہو گیا، اور اپنے گھر میں ننگا ہو گیا۔ اور حام نے، جو کنعان کا باپ تھا، اپنے باپ کی ننگائی دیکھی، اور باہر نکل کر اپنے دونوں بھائیوں کو بتایا۔ اور سیم اور یافت نے کپڑا لیا، اسے اپنے دونوں کندھوں پر رکھا، اور پیچھے کی طرف چلے، اور اپنے باپ کا ننگا پن ڈھانپ دیا، اور ان کا چہرہ پیچھے کی طرف تھا، اور انہوں نے اپنے باپ کا ننگا پن نہیں دیکھا۔ نوح شراب سے ہوش میں آیا، اور جان گیا کہ اس کے چھوٹے بیٹے نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔ اور اُس نے کہا، ملعون ہے کنعان، وہ اپنے بھائیوں کا خادم ہوگا۔ اور اُس نے کہا، مبارک ہے خداوند سام کا خدا، اور کنعان اُس کا خادم ہوگا۔ خدا یافت کو وسیع کرے، اور وہ سام کے گھروں میں بسے، اور کنعان اس کا خادم ہو۔

نوح طوفان کے بعد تین سو پچاس سال زندہ رہے۔ اور نوح کے سب دن نو سو پچاس سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔

۱۰

یہ ہیں نسلیں نوح کے بیٹوں کی، سام، حام، یافت، اور ان کے بیٹے طوفان کے بعد پیدا ہوئے۔

یافت کے بیٹے: جومر، ماجوج، مادی، یوان، الیسا، توبل، مسک اور تیراس۔ اور جومر کے بیٹے: اشکناز، ریفت اور توچرمہ۔ اور یوان کے بیٹے: الیسا، تھارسیس، کتیم اور رودانیم۔ ان میں سے قوموں کے جزیرے ان کی زمین میں علیحدہ کیے گئے، ہر ایک اپنی زبان کے مطابق اپنے قبیلوں میں، اور اپنی قوموں میں۔

حام کے بیٹے: خوس، مصرائم، فود، اور کنعان۔ اور خاک کے بیٹے: سبا، حویلہ، سبتہ، رعمہ، اور سبتکا۔ اور رعمہ کے بیٹے: سبا اور ددان۔ خوس نے نبرود کو جنم دیا، اس نے زمین پر دیو بننا شروع کیا۔ یہ خداوند خدا کے سامنے ایک دیو شکاری تھا، اس لیے

وہ کہیں گے، جیسے نمرود خداوند کے سامنے دیو شکاری۔ اور اس کی بادشاہی کا آغاز بابل، اورک، ارکد اور کلنہ تھا جو زمین سنعار میں تھے۔ اُس زمین سے اشور نکلا، اور اُس نے نینوہ، اور روبات شہر، اور کالج تعمیر کیے۔ اور دسہ نینوہ اور کلج کے درمیان؛ یہ بڑا شہر ہے۔ اور مصرائیم نے لودیم، نفتالیم، انیمیتیم اور لاییم کو جنم دیا۔ اور پتروسونیم، اور خسمونیم، جہاں سے فلسٹی نکلے، اور غفتوریم۔ کنعان نے اپنے پہلوٹھے صیدون کو پیدا کیا، اور جٹی کو۔ اور بیوسی، اور اموری، اور جرجاسی کو۔ اور جوئی اور اُروکانیون اور اَسٹائیون اور آردی، اور سامری، اور عماتی۔ اور اس کے بعد کنعانوں کے قبیلے منتشر ہو گئے۔ اور کنعانوں کی حدود صیدون سے جرار اور غزہ میں آنے تک، سدوم اور عمورہ، ادمہ اور صبوئیم سے لاشع تک تھیں۔ یہ حام کے بیٹے ہیں، اپنے قبیلوں میں، اپنی زبانوں کے مطابق، اپنے علاقوں میں، اور اپنی قوموں میں۔

اور سام کے لیے بھی اولاد پیدا ہوئی، اور وہ عابر کے تمام بیٹوں کا باپ تھا، یافت بڑے کا بھائی۔ سام کے بیٹے: عیلام، اسور، ارفکساد، لود، ارام اور قینان۔ اور ارام کے بیٹے: اوز، اول، گاتیر، اور مسوک۔ اور ارفکساد نے قینان کو جنم دیا، اور قینان نے سالا کو جنم دیا، اور سالا نے عابر کو جنم دیا۔ اور عابر کے دو بیٹے پیدا ہوئے، ایک کا نام فالج تھا، کیونکہ اس کے دنوں میں زمین تقسیم ہوئی، اور اس کے بھائی کا نام یقطان تھا۔ یکتان نے الموداد، سالیٹ، سرموت، اور یارخ کو پیدا کیا۔ اور ہورام، اور ابی مائیل، اور دقلہ، اور عوبال، اور ابی مائیل، اور سبا۔ اور اوفیر، اور ابویلا، اور یویاب، یہ سب یکتان کے بیٹے تھے۔ اور ان کی رہائش ماسہ سے سفیرہ تک تھی، جو مشرق کا پہاڑ ہے۔ یہ سام کے بیٹے ہیں، ان کے قبیلوں میں، ان کی زبانوں کے مطابق، ان کے علاقوں میں، اور ان کی قوموں میں۔ یہ نوح کے بیٹوں کے قبیلے ہیں ان کی نسلوں کے مطابق، ان کی قوموں کے مطابق، ان سے قوموں کے جزیرے زمین پر طوفان کے بعد بکھر گئے۔

۱۱

اور تمام زمین کا ایک ہی لب تھا، اور سب کی ایک ہی آواز تھی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ مشرق سے چلے، تو انہوں نے سنعار کی زمین میں ایک میدان پایا، اور وہاں بس گئے۔ اور آدمی نے اپنے پڑوسی سے کہا، اُو ہم اینٹیں بنائیں اور انہیں آگ میں پکائیں، اور ان کے لیے اینٹ پتھر بن گئی، اور قیر ان کے لیے گارا تھا۔ اور انہوں نے کہا، اُو ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک برج بنائیں، جس کا سر آسمان تک پہنچے، اور ہم اپنے لیے نام بنائیں، اس سے پہلے کہ ہم تمام زمین کے چہرے پر بکھر جائیں۔ اور خداوند نیچے آیا تاکہ اُس شہر اور برج کو دیکھے جو بنی آدم نے تعمیر کیا تھا۔ اور خداوند نے کہا، دیکھو، ایک ہی

نسل ہے اور سب کی ایک ہی زبان ہے، اور انہوں نے یہ کرنا شروع کیا ہے، اور اب جو کچھ بھی وہ کرنے کی کوشش کریں گے ان سے ناکام نہیں ہوگا۔ آؤ، اور نیچے آ کر ہم وہاں ان کی زبان کو الجھادیں، تاکہ ہر ایک اپنے پڑوسی کی آواز نہ سن سکے۔ اور خداوند نے انہیں وہاں سے تمام زمین کے چہرے پر بکھیر دیا، اور وہ شہر اور برج کی تعمیر سے رک گئے۔ اس لیے اُس کا نام ابہام بُلایا گیا، کیونکہ وہاں خداوند نے تمام زمین کے ہوتوں کو الجھایا، اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام زمین کے چہرے پر بکھیر دیا۔

اور یہ سام کی نسلیں ہیں، اور سام سو سال کا بیٹا تھا، جب اس نے ارفکساد کو پیدا کیا، طوفان کے بعد دوسرے سال میں۔ اور سام ارفکساد کو پیدا کرنے کے بعد پانچ سو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور ارفکساد سو پینتیس سال جیا، اور اس نے قینان کو پیدا کیا۔ اور ارفکساد قینان کو پیدا کرنے کے بعد چار سو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور قینان سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے سالو کو پیدا کیا، اور قینان سالو کو پیدا کرنے کے بعد تین سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور سالو سو تیس سال زندہ رہا، اور اُس نے عابر کو جنم دیا۔ اور سالو ایبر کو پیدا کرنے کے بعد تین سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور عابر ایک سو چونتیس سال زندہ رہا، اور اُس نے فالج کو جنم دیا۔ اور عابر فالج کو پیدا کرنے کے بعد دو سو ستر سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور فالج ایک سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے رعو کو جنم دیا۔ اور فالج زندہ رہا، اس نے رعو کو پیدا کرنے کے بعد، دو سو نو سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور رعو ایک سو بتیس سال زندہ رہا، اور اُس نے سروج کو جنم دیا۔ اور رعو زندہ رہا، سروج کو پیدا کرنے کے بعد، دو سو سات سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور سروج سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے نحور کو جنم دیا۔ اور سروج نحور کو پیدا کرنے کے بعد دو سو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور وہ مر گیا۔ اور نحور ایک سو انہتر سال زندہ رہا، اور اس نے تھارا کو پیدا کیا۔ اور نحور تارح کو پیدا کرنے کے بعد سو پچیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں، اور مر گیا۔ اور تھارا ستر سال زندہ رہا، اور اس نے ابرام، اور ناخور، اور آران کو پیدا کیا۔

یہ تارح کی نسلیں ہیں، تارح نے ابرام، ناحور اور ہاران کو جنم دیا، اور ہاران نے لوط کو جنم دیا۔ اور ہاران اپنے باپ تارح کے سامنے اُس زمین میں مرا جہاں وہ پیدا ہوا تھا، یعنی کلدانیوں کے علاقے میں۔ اور ابرام اور ناخور نے اپنے لیے بیویاں لیں۔ ابرام کی بیوی کا نام سارا تھا، اور ناخور کی بیوی کا نام ملکہ تھا، جو ہاران کی بیٹی تھی، اور وہ

ملکہ کا باپ تھا، اور یسکہ کا باپ تھا۔ اور سارہ بانجھ تھی، اور وہ بچے پیدا نہیں کرتی تھی۔ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو، اور لوط کو جو ہاران کا بیٹا تھا یعنی اپنے پوتے کو، اور اپنی بہو سارہ کو جو اس کے بیٹے ابرام کی بیوی تھی، لیا اور ان کو کلدانیوں کے ملک سے نکالا تاکہ کنعان کی زمین میں جائیں، اور وہ حاران تک آئے اور وہاں بس گیا۔ اور تارح کے سب دن حاران کی زمین میں دو سو پانچ سال ہوئے، اور تارح حاران میں مرا۔

۱۲

اور خداوند نے ابرام سے کہا، اپنی زمین سے، اور اپنی رشتہ داری سے، اور اپنے باپ کے گھر سے نکل جا، اور اُس زمین میں آ جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا، اور میں تجھے برکت دوں گا، اور میں تیرے نام کو بڑا کروں گا، اور تو برکت والا ہوگا۔ اور میں ان کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیتے ہیں، اور ان پر لعنت کروں گا جو تجھ پر لعنت کرتے ہیں، اور تیرے وسیلے سے زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ اور ابرام چلا گیا، جیسا کہ خداوند نے اس سے کہا تھا، اور لوط اس کے ساتھ گیا۔ ابرام پچھتر سال کا تھا جب وہ حاران سے نکلا۔ اور ابرام نے اپنی بیوی سارہ کو، اور اپنے بھائی کے بیٹے لوط کو، اور اُن کا سب مال جتنا اُنہوں نے حاصل کیا تھا، اور ہر جان جو اُنہوں نے حاصل کی تھی، حاران سے لیا، اور کنعان کی زمین میں جانے کو نکلے۔ اور ابرام نے اُس زمین میں سے اُس کی لمبائی تک سگم کی جگہ تک سفر کیا، اُس بلند بلوط کے درخت تک، اور کنعانی اُس وقت اُس زمین میں رہتے تھے۔ اور خداوند ابرام پر ظاہر ہوا، اور اُس سے کہا، میں تیری نسل کو یہ زمین دوں گا، اور ابرام نے وہاں خداوند کے لیے ایک قربان گاہ بنائی جو اُس پر ظاہر ہوا تھا۔ اور وہ وہاں سے بیت ایل کے مشرق میں پہاڑ کی طرف چلا گیا، اور اس نے وہاں اپنا خیمہ نصب کیا، بیت ایل مغرب میں اور عی مشرق میں تھا، اور اس نے وہاں خداوند کے لیے قربان گاہ بنائی، اور خداوند کے نام کو پکارا۔ اور ابرام روانہ ہوا، اور جا کر بیابان میں خیمہ لگایا۔

اور زمین پر قحط پڑا، اور ابرام مصر میں اترا تاکہ وہاں بسے، کیونکہ زمین پر قحط نے زور پکڑا تھا۔ اور ایسا ہوا جب ابرام مصر میں داخل ہونے کے قریب آیا، تو ابرام نے اپنی بیوی سارہ سے کہا، میں جانتا ہوں کہ تو خوبصورت چہرے والی عورت ہے۔ لہذا جب مصری تجھے دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ اس کی بیوی ہے، اور وہ مجھے مار ڈالیں گے، لیکن تجھے بچا لیں گے۔ میں نے اس لیے کہا کہ میں اس کی بہن ہوں، تاکہ تیرے سبب سے میرے ساتھ بھلائی ہو، اور تیری خاطر میری جان بچ جائے۔ اور ایسا ہوا کہ جب

ابرام مصر میں داخل ہوا، تو مصریوں نے اس کی بیوی کو دیکھا کہ وہ بہت خوبصورت تھی۔ اور فرعون کے حکمرانوں نے اسے دیکھا، اور فرعون کے سامنے اس کی تعریف کی، اور اسے فرعون کے گھر میں لے گئے۔ اور ابرام کے ساتھ اس کی وجہ سے اچھا سلوک کیا گیا، اور اس کے پاس بھیڑیں، بچھڑے، گدھے، خادم، لونڈیاں، خچر اور اونٹ ہو گئے۔ اور خدا نے فرعون کو اور اس کے گھر والوں کو بڑی اور بری آفتوں میں مبتلا کیا، سارہ کے بارے میں جو ابرام کی بیوی تھی۔ لیکن فرعون نے ابرام کو بلایا اور کہا، یہ تو نے میرے ساتھ کیا کیا، کہ تو نے مجھے نہیں بتایا کہ وہ تیری بیوی ہے؟ تم نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے؛ اور میں نے اسے اپنی بیوی بنا لیا، اور اب دیکھو تمہاری بیوی تمہارے سامنے ہے، اسے لے کر چلے جاؤ۔ اور فرعون نے مردوں کو حکم دیا کہ ابرام کو، اور اس کی بیوی کو، اور جو کچھ اس کا تھا سب کو روانہ کریں۔

۱۳

اور ابرام مصر سے اوپر گیا، وہ خود، اور اس کی بیوی، اور اس کا سب کچھ، اور لوط اس کے ساتھ، بیابان میں۔ ابرام بہت امیر تھا مویشیوں، چاندی اور سونے میں۔ اور وہ وہاں سے گیا جہاں سے آیا تھا صحرا میں بیت ایل تک، اُس جگہ تک جہاں پہلے اُس کا خیمہ تھا، بیت ایل اور عجائی کے درمیان، اُس قربان گاہ کی جگہ میں جہاں اُس نے پہلے بنایا تھا، اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام پکارا۔ اور لوط کے پاس، جو ابرام کے ساتھ سفر کرنا تھا، بھیڑیں اور بیل اور خیمے تھے۔ اور وہ زمین ان کو ایک ساتھ بسنے کی گنجائش نہیں دیتی تھی، کیونکہ ان کی جائدادیں بہت تھیں، اور وہ زمین ان کو ایک ساتھ بسنے کی گنجائش نہیں دیتی تھی۔ اور ابرام کے مویشیوں کے چرواہوں اور لوط کے مویشیوں کے چرواہوں کے درمیان لڑائی ہوئی، اور کنعانی اور فرزی اُس وقت اُس زمین میں رہتے تھے۔ ابرام نے لوط سے کہا، میرے اور تیرے درمیان لڑائی نہ ہو، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان بھی نہیں، کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ کیا تمام زمین تمہارے سامنے نہیں ہے؟ مجھ سے الگ ہو جاؤ، اگر تم بائیں طرف جاؤ تو میں دائیں طرف جاؤں گا، اور اگر تم دائیں طرف جاؤ تو میں بائیں طرف جاؤں گا۔ اور لوط نے اپنی آنکھیں اٹھا کر اردن کے تمام گرد و نواح کے علاقے کو دیکھا کہ وہ سب سیراب تھا، خدا کے سدوم اور عمورہ کو تباہ کرنے سے پہلے، خدا کی جنت کی مانند اور مصر کی زمین کی طرح، ضغر تک پہنچنے تک۔ اور لوط نے اپنے لیے اردن کا تمام علاقہ چن لیا، اور لوط مشرق سے روانہ ہوا، اور ہر ایک اپنے بھائی سے جدا ہو گیا۔ ابرام کنعان کی زمین میں بسا، لیکن لوط گردونواح کے علاقے کے شہر میں بسا، اور اس نے سدوم میں خیمہ لگایا۔ لیکن سدوم کے لوگ خدا کے سامنے بہت شریک اور گنہگار تھے۔ اور خدا نے ابرام سے کہا لوط کے

اس سے الگ ہونے کے بعد، اپنی آنکھیں اٹھا اور اس جگہ سے جہاں تو اب ہے شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف دیکھ، کیونکہ تمام زمین جو تو دیکھتا ہے، میں اسے تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے دوں گا۔ اور میں تیری نسل کو زمین کی ریت کی مانند بناؤں گا، اگر کوئی زمین کی ریت کو گن سکتا ہے، تو تیری نسل بھی گنی جائے گی۔ اٹھ کر اس زمین کی لمبائی اور چوڑائی میں سے گزر جا، کیونکہ میں یہ تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے دوں گا۔ اور ابرام نے اپنا خیمہ اٹھا کر ممرے کے بلوط کے پاس آ کر بسایا جو حبرون میں تھا، اور اس نے وہاں خداوند کے لیے ایک قربان گاہ بنائی۔

۱۳

یہ امرافل بادشاہِ سنعار، اور اریوک بادشاہِ الاسار، اور خدر لاعومر بادشاہِ عیلام، اور تدعال بادشاہِ قوموں کی بادشاہی میں ہوا۔ انہوں نے بلہ بادشاہِ سدوم کے ساتھ، اور برسا بادشاہِ عمورہ کے ساتھ، اور سنعار بادشاہِ ادمہ کے ساتھ، اور سموبور بادشاہِ صبوئیم کے ساتھ، اور بادشاہِ بلق کے ساتھ جنگ کی، یہ صغر ہے۔ یہ سب اُس نمکین وادی پر متفق ہوئے، یہ نمک کا سمندر ہے۔ بارہ سال تک انہوں نے کدر لاعومر کی خدمت کی، لیکن تیرہویں سال میں انہوں نے بغاوت کر دی۔ چودہویں سال میں کدر لاعومر اور اس کے ساتھ بادشاہ آئے، اور انہوں نے عستاروت میں دیوں کو مارا، اور قرنیم میں، اور ان کے ساتھ ہی طاقتور قوموں کو، اور ساوے شہر میں عمائیوں کو۔ اور حوریوں کو جو سعیر کے پہاڑوں میں تھے، فاران کے بلوط تک جو بیابان میں ہے۔ اور واپس لوٹ کر وہ چشمہ فیصلہ پر آئے، یہ قادس ہے، اور انہوں نے عمالیق کے تمام حکمرانوں کو اور حصصون تمر میں بسنے والے اموریوں کو کاٹ ڈالا سدوم کا بادشاہ، عمورہ کا بادشاہ، ادمہ کا بادشاہ، صبوئیم کا بادشاہ، اور بلق کا بادشاہ جو صغر ہے، نکلے اور انہوں نے نمکین وادی میں ان کے خلاف جنگ کے لیے صف بندی کی۔ کدر لاعومر بادشاہِ عیلام، اور تدعال بادشاہِ قوموں، اور امرافل بادشاہِ سنعار، اور اریوک بادشاہِ الاسار کی طرف، یہ چار بادشاہ ان پانچ کی طرف۔ یہ نمکین وادی میں تارکول کے کنوئیں تھے، لیکن سدوم کا بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ بھاگے اور وہاں گر پڑے، اور جو بچ گئے وہ پہاڑی علاقے میں بھاگ گئے۔ انہوں نے سدوم اور عمورہ کے سب گھوڑے اور ان کی ساری خوراک لے لی، اور چلے گئے۔ لیا اور بھی لوط کو بیٹے کو بھائی کے ابرام کے اور سامان کو اس کا اور چلے گئے تھا

آ کر بچائے گئے لوگوں میں سے کسی نے ابرام عبرانی کو اطلاع دی، اور وہ ممرے اموری کے بلوط کے پاس رہتا تھا جو اسکول کا بھائی تھا، اور اونان کا بھائی تھا، جو ابرام کے اتحادی تھے۔ ابرام نے سنا کہ اس کا بھائی لوط قید کر لیا گیا ہے، تو اس نے اپنے گھر

کے تین سو اٹھارہ آدمیوں کو گنا، اور ان کا تعاقب کرتے ہوئے دان تک گیا۔ اور وہ خود اور اُس کے خادم رات کو اُن پر ٹوٹ پڑے، اور اُن کو مارا، اور اُن کا تعاقب خوبہ تک کیا جو دمشق کے بائیں جانب ہے۔ اور اس نے سدوم کے تمام گھوڑے واپس لائے، اور لوط اپنے بھتیجے کو واپس لایا، اور اس کا تمام مال، اور عورتوں کو، اور لوگوں کو۔ اور سدوم کا بادشاہ اس سے ملاقات کے لیے نکلا، جب وہ کدرلعومر اور اس کے ساتھی بادشاہوں کو شکست دے کر واپس لوٹا، ساوی کی وادی میں، یہ بادشاہوں کا میدان تھا۔

اور ملکی صدق، سالم کا بادشاہ، روٹیاں اور شراب نکال لایا، اور وہ خدائے تعالیٰ کا کابن تھا۔ اور اس نے ابرام کو برکت دی، اور کہا، ابرام کو خدائے تعالیٰ کی طرف سے برکت دی گئی، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور مبارک ہے خدائے تعالیٰ جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ماتحت کر دیا، اور ابرام نے اسے سب میں سے دسواں حصہ دیا۔ اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، مردوں کو مجھے دے دو، لیکن گھوڑا اپنے لیے لے لو۔ ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا، میں اپنا ہاتھ خداوند خدا تعالیٰ کی طرف پھیلاؤں گا، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اگر دھاگے سے لے کر جوتے کے تسمے تک، میں تیری تمام چیزوں میں سے کچھ نہیں لوں گا، تاکہ تو یہ نہ کہے کہ میں نے ابرام کو دولت مند بنایا۔ سوائے اس کے جو نوجوان مردوں نے کھایا، اور ان مردوں کے حصے کے جو میرے ساتھ گئے تھے اسکول، اونان، ممبرے، یہ اپنا حصہ لیں گے۔

۱۵

ان الفاظ کے بعد خداوند کا کلام ابرام کی طرف رویا میں آیا، یہ کہتے ہوئے، مت ڈرو ابرام، میں تیری ڈھال ہوں، تیرا اجر بہت زیادہ ہوگا۔ ابرام نے کہا، اے آقا خداوند، تو مجھے کیا دے گا؟ میں تو بے اولاد جا رہا ہوں، اور میرے گھرانے کا بیٹا، یہ دمشق الیعزر ہے۔ اور ابرام نے کہا، چونکہ تو نے مجھے اولاد نہیں دی، لیکن میرے گھر میں پیدا ہونے والا میرا وارث ہوگا۔ اور فوری طور پر خداوند کی آواز اس کی طرف آئی، کہتی ہوئی، یہ تیرا وارث نہیں ہوگا، بلکہ جو تجھ سے نکلے گا، وہی تیرا وارث ہوگا۔ اُس نے اُسے باہر لے جا کر کہا: آسمان کی طرف دیکھو اور ستاروں کو گنو، اگر تم اُنہیں گن سکتے ہو۔ پھر اُس نے کہا: تیری نسل ایسی ہی ہو گی۔ اور ابرام خدا پر ایمان لایا، اور یہ اس کے لیے راستبازی میں شمار کیا گیا۔ اُس نے اُس سے کہا، میں وہ خدا ہوں جو تجھے کلدانیوں کے ملک سے نکال لایا تاکہ تجھے یہ زمین وراثت میں دوں۔ اور اس نے کہا، اے مالک خداوند، میں کیسے جانوں گا کہ میں اسے وراثت میں پاؤں گا؟ اُس نے اُس سے کہا، میرے لیے تین سال کی بچھیا، اور تین سال کی بکری، اور تین سال کا مینڈھا، اور فاختہ، اور کبوتر لے آؤ۔ اُس

نے یہ سب لیا اور اُن کو بیچ میں سے تقسیم کیا، اور اُن کو ایک دوسرے کے سامنے رکھا، لیکن پرندوں کو تقسیم نہیں کیا۔ لیکن پرندے جسموں پر، ان کے ٹکڑوں پر اترے، اور ابرام ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ سورج کے غروب ہونے کے وقت ابرام پر بیہوشی طاری ہوئی، اور دیکھو ایک بڑا تاریک خوف اُس پر چھا گیا۔ اور ابرام سے کہا گیا، تم یقیناً جان لو گے کہ تمہاری نسل ایسی زمین میں مسافر ہوگی جو ان کی اپنی نہیں، اور وہ انہیں غلام بنائیں گے، اور ان پر ظلم کریں گے، اور انہیں پست کریں گے، چار سو سال۔ لیکن جس قوم کی وہ خدمت کریں گے، میں اس کا فیصلہ کروں گا، اور اس کے بعد وہ بہت سا مال لے کر یہاں سے نکلیں گے۔ لیکن تُو اپنے باپ دادا کی طرف امن میں جائے گا، اچھے بڑھاپے میں پالا جا کر۔ چوتھی نسل میں وہ یہاں واپس پلٹیں گے، کیونکہ ابھی تک اموریوں کے گناہ پورے نہیں ہوئے ہیں۔ جب سورج مغرب کی طرف ہوا تو ایک شعلہ نمودار ہوا، اور دیکھو ایک دھواں دیتا ہوا تندور اور آگ کی مشعلیں جو ان تقسیم شدہ ٹکڑوں کے درمیان سے گزریں۔ اُس دن خداوند نے ابرام سے عہد باندھا اور فرمایا، میں تیری نسل کو یہ زمین دوں گا، دریائے مصر سے لے کر دریائے فرات تک۔ قینیوں، قزریوں اور قدمونیوں کو۔ اور جٹیوں اور قزریوں اور رفائیوں کو اور اموریوں، کنعانیوں، حویوں، جرجاسیوں اور بیوسیوں کو۔

۱۶

سارانی، ابرام کی بیوی، اس کے لیے نہیں جنتی تھی، لیکن اس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔ اور سارہ نے ابرام سے کہا، دیکھو، خداوند نے مجھے اولاد جننے سے روک دیا ہے، لہذا تم میری لونڈی کے پاس جاؤ، تاکہ میں اس سے اولاد حاصل کر سکوں۔ اور ابرام نے سارہ کی آواز سنی۔ اور ابرام کی بیوی سارہ نے اپنی مصری لونڈی ہاجرہ کو لے کر، ابرام کے ملک کنعان میں بسنے کے دس سال بعد، اسے اپنے شوہر ابرام کو بیوی کے طور پر دے دیا۔ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ حاملہ ہوئی، اور اس نے دیکھا کہ وہ حاملہ ہے، اور مالکن اس کی نظر میں بے عزت ہوئی۔ سارہ نے ابرام سے کہا، مجھ پر تیری طرف سے ظلم ہو رہا ہے، میں نے اپنی لونڈی تیری گود میں دی تھی، لیکن جب اس نے دیکھا کہ وہ حاملہ ہے، تو میں اس کی نظر میں بے عزت ہو گئی۔ خدا میرے اور تیرے درمیان فیصلہ کرے۔ ابرام نے سارہ سے کہا، دیکھو، تمہاری لونڈی تمہارے اختیار میں ہے، جو تمہیں اچھا لگے وہ کرو۔ اور سارہ نے اس کے ساتھ برا سلوک کیا، اور وہ اس کے سامنے سے بھاگ گئی۔

خداوند کے فرشتے نے اسے بیابان میں پانی کے چشمے پر، شور کے راستے میں چشمے پر پایا۔ اور خداوند کے فرشتے نے اس سے کہا، اے ہاجرہ، سارہ کی لونڈی، تو کہاں سے آئی ہے؟ اور کہاں جاتی ہے؟ اور اس نے کہا، میں اپنی مالکن سارہ کے چہرے سے بھاگ رہی ہوں۔ خداوند کے فرشتے نے اس سے کہا، اپنی مالکن کی طرف لوٹ جا، اور اس کے ہاتھوں تلے عاجز ہو جا۔ اور خداوند کے فرشتے نے اس سے کہا، میں تیری نسل کو بہت زیادہ بڑھاؤں گا، اور وہ کثرت کی وجہ سے گنی نہیں جائے گی۔ اور خداوند کے فرشتے نے اس سے کہا، دیکھو تم حاملہ ہو، اور تم ایک بیٹا جنو گی، اور تم اس کا نام اسماعیل رکھو گی، کیونکہ خداوند نے تمہاری ذلت سنی ہے۔ یہ ایک دیہاتی آدمی ہوگا، اس کے ہاتھ سب پر ہوں گے، اور سب کے ہاتھ اس پر ہوں گے، اور وہ اپنے تمام بھائیوں کے سامنے بسے گا۔ اور اس نے خداوند کا نام جو اس سے بات کر رہا تھا یہ پکارا: تو وہ خدا ہے جو مجھے دیکھتا ہے، کیونکہ اس نے کہا، کیونکہ میں نے یہاں اُس کو دیکھا جو مجھ پر ظاہر ہوا۔ اس کے سبب اُس نے اُس کنویں کو بُلایا، وہ کنواں جو میں نے سامنے دیکھا، دیکھو قلدس اور بارد کے درمیان۔ اور ہاجرہ نے ابرام کے لیے بیٹا جنا، اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام، جو ہاجرہ نے اس کے لیے جنا، اسماعیل رکھا۔ ابرام چھیاسی سال کا تھا جب ہاجرہ نے ابرام کے لیے اسماعیل کو جنم دیا۔

۱۷

ہوا یہ کہ ابرام ننانوے برس کا تھا۔ اور خداوند ابرام کو نظر آیا، اور اس سے کہا، میں تیرا خدا ہوں، میرے سامنے خوش کر، اور بے عیب بن۔ اور میں اپنا عہد اپنے اور تیرے درمیان قائم کروں گا، اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا۔ اور ابرام اپنے چہرے پر گرا۔ اور خدا نے اُس سے کہا، اور میں دیکھو میرا عہد تیرے ساتھ ہے، اور تو بہت سی قوموں کا باپ ہوگا۔ اور تیرا نام اب ابرام نہیں کہلانے گا، بلکہ تیرا نام ابراہام ہوگا، کیونکہ میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔ اور میں تجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا، اور تجھے قوموں میں بناؤں گا، اور بادشاہ تجھ سے نکلیں گے۔ اور میں اپنا عہد تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ان کی نسلوں میں ابدی عہد کے طور پر قائم کروں گا، تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہوں۔ اور میں تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو وہ زمین دوں گا جس میں تو رہتا ہے، یعنی کنعان کی ساری زمین، ہمیشہ کے قبضے میں، اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور خدا نے ابراہام سے کہا، لیکن تو میرے عہد کو محفوظ رکھے گا، تو اور تیری نسل تیرے بعد ان کی نسلوں تک۔ اور یہ وہ عہد ہے جو تم میرے اور تمہارے درمیان، اور تمہاری نسل کے درمیان تمہارے بعد ان کی نسلوں تک محفوظ رکھو گے:

تمہارا ہر مذکر کا ختنہ کیا جائے گا۔ اور تم اپنی پیشانی کے گوشت کا ختنہ کرو گے، اور یہ

میرے اور تمہارے درمیان عہد کی نشانی ہو گا۔ اور آٹھ دن کا بچہ تمہارے ہاں ختنہ کیا جائے گا، ہر مذکر تمہاری نسلوں میں، اور گھر میں پیدا ہوا اور وہ جو چاندی سے خریدنا گیا ہو ہر اجنبی کے بیٹے میں سے، جو تمہارے بیچ سے نہیں ہے۔ ختنہ ضرور کیا جائے گا، وہ جو تیرے گھر میں پیدا ہوا ہے اور وہ جو چاندی سے خریدا گیا ہے، اور میرا عہد تمہارے گوشت پر ہوگا ایک ابدی عہد کے طور پر۔ اور جو نامختون مرد آٹھویں دن اپنی پیشانی کے گوشت کا ختنہ نہیں کرائے گا، وہ جان اپنی قوم سے کاٹ دی جائے گی، کیونکہ اس نے میرا عہد توڑا ہے۔ اور خدا نے ابراہام سے کہا، تیری بیوی سارا، اس کا نام سارا نہیں کہلائے گا، بلکہ اس کا نام سارہ ہو گا۔ میں اس کو برکت دوں گا، اور تم کو اس سے ایک بچہ دوں گا، اور میں اسے برکت دوں گا، اور وہ قوموں میں ہو گا، اور اس سے قوموں کے بادشاہ ہوں گے۔ اور ابراہام اپنے چہرے پر گرا، اور ہنسا، اور اپنے دل میں کہا، کیا سو سال کے بوڑھے کو بیٹا ہو گا؟ اور کیا سارہ نوے سال کی عمر میں جنے گی؟ ابراہام نے خدا سے کہا، اسماعیل تیرے حضور میں جیتا رہے۔ خدا نے ابراہام سے کہا، ہاں، دیکھو تمہاری بیوی سارہ تمہارے لیے بیٹا جنے گی، اور تم اس کا نام اسحاق رکھو گے، اور میں اس کے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا، ایک ابدی عہد، کہ میں اس کا اور اس کی اولاد کا خدا ہوں۔ لیکن اسماعیل کے متعلق، دیکھو میں نے تیری سنی ہے، اور دیکھو میں نے اسے برکت دی ہے، اور میں اسے بڑھاؤں گا، اور میں اسے نہایت کثرت دوں گا۔ وہ بارہ قومیں پیدا کرے گا، اور میں اسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ لیکن میں اپنا عہد اسحاق سے قائم کروں گا، جسے سارہ تیرے لیے اس وقت میں، اگلے سال جنے گی۔ اور جب وہ اُس سے بات کر چکا، تو خدا ابراہیم کے پاس سے اوپر چلا گیا۔

اور ابراہام نے اپنے بیٹے اسماعیل کو، اور اپنے گھر میں پیدا ہونے والے سب لوگوں کو، اور چاندی سے خریدے ہوئے سب لوگوں کو، اور ابراہام کے گھر میں موجود مردوں میں سے ہر مرد کو لیا، اور اسی دن کے وقت میں ان کا ختنہ کیا، جیسا کہ خدا نے اس سے کہا تھا۔ ابراہیم ننانوے سال کے تھے، جب انہوں نے اپنے نمو کے گوشت کا ختنہ کیا۔ لیکن اسماعیل اس کا بیٹا تیرہ سال کا تھا جب اس کی غلاف کے گوشت کا ختنہ ہوا۔ اور اُس دن کے وقت میں، ابراہام کا ختنہ کیا گیا، اور اُن کا بیٹا اسماعیل، اور اُس کے گھر کے تمام مرد، اور اُس کے گھر میں پیدا ہونے والے، اور اجنبی قوموں میں سے چاندی سے خریدے ہوئے لوگ۔

خدا اُس کو ممرے کے بلوط کے پاس نظر آیا، جب وہ دوپہر کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا، اور دیکھو تین آدمی اُس کے سامنے کھڑے تھے، اور دیکھ کر وہ اپنے خیمے کے دروازے سے اُن سے ملنے کے لیے دوڑا، اور زمین پر سجدہ کیا۔ اور اس نے کہا، اے خداوند، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو اپنے بندے کو چھوڑ کر نہ گزر جا۔ واقعی پانی لیا جائے، اور وہ تمہارے پاؤں دھوئیں، اور تم درخت کے نیچے اپنے آپ کو ٹھنڈا کرو۔ اور میں روٹی لوں گا، اور تم کھاؤ گے۔ اور اس کے بعد تم اپنے راستے پر چلے جاؤ گے، جس کی وجہ سے تم اپنے بچے کی طرف مڑے تھے۔ اور اُس نے کہا، ایسا ہی کرو، جیسا تم نے کہا ہے۔ اور ابراہام جلدی سے خیمے کی طرف سارہ کے پاس گئے اور اس سے کہا، جلدی کرو اور تین پیمانے میدہ گوندھو اور راکھ میں پکی ہوئی روٹیاں بناؤ۔ اور ابراہام بیلوں کی طرف دوڑا، اور ایک نرم اور اچھا بچھڑا لیا، اور خادم کو دیا، اور اس نے اسے تیار کرنے میں جلدی کی۔ اور اس نے مکھن، اور دودھ، اور وہ بچھڑا جو اس نے تیار کیا تھا لیا، اور ان کے سامنے رکھا، اور انہوں نے کھایا، لیکن وہ خود ان کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا۔

اُس نے اُس سے کہا، تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟ اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا، دیکھو، خیمے میں ہے۔ اُس نے کہا کہ واپس آتے ہوئے میں اس وقت کے مطابق موسموں میں تیرے پاس آؤں گا، اور تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہوگا۔ سارہ نے خیمے کے دروازے پر اُس کے پیچھے ہوتے ہوئے یہ سنا۔ ابراہیم اور سارہ بزرگ تھے، عمر میں بہت آگے بڑھ چکے تھے، اور سارہ میں عورتوں والی چیزیں ختم ہو چکی تھیں۔ سارہ اپنے دل میں ہنسی اور کہا، ابھی تک میرے ساتھ یہ نہیں ہوا ہے، اور میرا خداوند بھی بوڑھا ہے۔ اور خداوند نے ابراہام سے کہا، کیا بات ہے کہ سارہ اپنے دل میں ہنسی، یہ کہتے ہوئے، کیا واقعی میں جنوں گی؟ لیکن میں تو بوڑھی ہو چکی ہوں۔ کیا خدا کے لیے کوئی بات ناممکن ہے؟ اس وقت میں تمہارے پاس مقررہ وقت پر واپس آؤں گا، اور سارہ کے ہاں بیٹا ہوگا۔ لیکن سارہ نے انکار کیا، کہتے ہوئے، میں نہیں ہنسی، کیونکہ وہ ڈر گئی تھی۔ اور اس نے اس سے کہا، نہیں، بلکہ تو ہنسی تھی۔

اٹھ کر وہاں سے وہ آدمیوں نے سدوم اور عمورہ کی طرف دیکھا۔ لیکن ابراہیم ان کے ساتھ چلتے ہوئے انہیں رخصت کر رہے تھے۔ لیکن رب نے کہا، میں اپنے بندے ابراہیم سے وہ نہیں چھپاؤں گا جو میں کرتا ہوں۔ ابراہیم ایک بڑی اور کثیر قوم بنے گا، اور اس میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ میں جانتا تھا کیونکہ کہ وہ حکم دے گا کو بیٹوں اس کے اور کو گھر اس کے ساتھ اس کے اور وہ رکھیں گے طریقوں خداوند کو کرنا راستبازی اور انصاف تاکہ لائے خداوند پر اب خداوند نے کہا، سدوم اور عمورہ کی چیخ

میری طرف بڑھ گئی ہے، اور ان کے گناہ بہت بڑے ہیں۔ لہذا نیچے اتر کر دیکھوں گا کہ آیا اُن کی چیخ جو میری طرف آرہی ہے، اُس کے مطابق وہ مکمل ہو رہے ہیں، اور اگر نہیں، تاکہ میں جان سکوں۔ اور وہ آدمی وہاں سے مڑ کر سدوم میں آئے، لیکن ابراہیم اب تک خداوند کے سامنے کھڑا تھا۔ اور ابراہام قریب آ کر بولا، کیا تو راستباز کو بے دین کے ساتھ ہلاک کرے گا، اور راستباز بے دین کی طرح ہو جائے گا؟ اگر شہر میں پچاس راستباز ہوں، تو کیا تم انہیں تباہ کر دو گے؟ کیا تم پچاس راستبازوں کی خاطر تمام جگہ کو نہیں چھوڑو گے، اگر وہ اس میں ہوں؟ ہرگز نہیں! تو ایسا نہیں کرے گا جیسا کہ یہ بات ہے، کہ راستباز کو بے دین کے ساتھ مار ڈالے، اور راستباز بے دین جیسا ہو جائے۔ ہرگز نہیں! کیا تمام زمین کا فیصلہ کرنے والا انصاف نہیں کرے گا؟ اور خداوند نے کہا، اگر سدوم میں شہر میں پچاس راستباز ہوں، تو میں پورے شہر کو اور سارے علاقے کو ان کی خاطر چھوڑ دوں گا۔ اور ابراہیم نے جواب دیتے ہوئے کہا، اب میں نے اپنے خداوند سے بات کرنا شروع کیا ہے، حالانکہ میں مٹی اور راکھ ہوں۔ اگر لیکن وہ پچاس راستباز پینتالیس میں کم ہو جائیں، تو کیا تو ان پانچ کی وجہ سے سارے شہر کو تباہ کر دے گا؟ اور اُس نے کہا، نہیں، میں تباہ نہیں کروں گا، اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں۔ اور اس نے پھر بھی اس سے بات کرنا جاری رکھا، اور کہا، اگر وہاں چالیس پائے جائیں، اور اس نے کہا، میں چالیس کی خاطر تباہ نہیں کروں گا۔ اور اُس نے کہا، اے خداوند، اگر میں بولوں تو کیا حرج ہے؟ اگر وہاں تیس مل جائیں؟ اور اُس نے کہا، میں تیس کی خاطر تباہ نہیں کروں گا۔ اور اس نے کہا، چونکہ میں خداوند سے بات کرنے کی جرأت رکھتا ہوں، اگر وہاں بیس پائے جائیں؟ اور اس نے کہا، میں تباہ نہیں کروں گا، اگر میں وہاں بیس پاؤں۔ اور اُس نے کہا، اے خداوند، اگر میں ایک بار پھر بولوں تو کچھ نہ ہو؟ اگر وہاں دس پائے جائیں؟ اور اُس نے کہا، میں دس کی خاطر تباہ نہیں کروں گا۔ خداوند چلا گیا جب اس نے ابراہیم سے بات کرنا بند کیا، اور ابراہیم اپنی جگہ کو لوٹ گیا۔

دو فرشتے شام کے وقت سدوم میں آئے۔ لوط سدوم کے دروازے کے پاس بیٹھا تھا، لوط نے دیکھا تو ان کی ملاقات کے لیے اٹھا، اور زمین پر منہ کے بل جھک گیا۔ اور اُس نے کہا، دیکھو، اے آقاؤ، اپنے خادم کے گھر میں آ جاؤ، اور ٹھہرو، اور اپنے پاؤں دھوؤ، اور صبح سویرے اٹھ کر اپنے راستے چلے جاؤ گے۔ اور اُنہوں نے کہا، نہیں، بلکہ ہم چوک میں ٹھہریں گے۔ اور اس نے ان پر اصرار کیا، اور وہ اس کی طرف مڑے، اور اس کے گھر میں داخل ہوئے، اور اس نے ان کے لیے پینے کو بنایا، اور ان کے لیے بے خمیری روٹی پکائی، اور انہوں نے کھایا۔ سونے سے پہلے، شہر کے مرد، یعنی سدومی،

گھر کو گھیر لیا، جوان سے لے کر بوڑھے تک، تمام لوگ اکٹھے تھے۔ اور انہوں نے لوط کو پکارا اور اس سے کہا، کہاں ہیں وہ مرد جو آج رات تیرے پاس آئے؟ انہیں ہمارے پاس باہر لاؤ، تاکہ ہم ان سے تعلق رکھیں۔ لوط باہر نکلا ان کی طرف دہلیز پر، اور دروازہ اپنے پیچھے بند کر دیا۔ اور اس نے ان سے کہا، برگز نہیں بھائیو، برائی نہ کرو۔ میری دو بیٹیاں ہیں جنہوں نے کسی مرد کو نہیں جانا۔ میں انہیں تمہارے پاس باہر لاؤں گا، اور تم انہیں استعمال کرو جیسا تمہیں خوش کرے، صرف ان مردوں پر ظلم نہ کرو، کیونکہ وہ میری چہت کی پناہ میں داخل ہوئے ہیں۔ انہوں نے اُس سے کہا، وہاں سے بٹ جا، تو ٹھہرنے کے لیے آیا تھا، نہ کہ فیصلہ کرنے کے لیے؟ اب ہم تجھ کے ساتھ اُن سے بھی زیادہ بُرا سلوک کریں گے۔ اور وہ لوط پر بہت زور ڈالتے رہے، اور دروازہ توڑنے کے لیے قریب آئے۔ لیکن مردوں نے ہاتھ پھیلا کر لوط کو اپنی طرف گھر میں کھینچ لیا، اور گھر کا دروازہ بند کر دیا۔ اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، چھوٹے سے لے کر بڑے تک، اندھے پن سے مارا گیا، اور وہ دروازہ تلاش کرتے ہوئے پریشان رہ گئے۔ آدمیوں نے لوط سے کہا، کیا تیرے یہاں داماد ہیں، یا بیٹے، یا بیٹیاں؟ یا کوئی اور تیرا شہر میں ہے؟ اس جگہ سے نکال لے، کیونکہ ہم اس جگہ کو تباہ کر رہے ہیں، کیونکہ ان کی چیخ خداوند کے سامنے بلند ہو گئی، اور خداوند نے ہمیں اسے تباہ کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ لوط باہر نکلا اور اپنے داماد سے بات کی جنہوں نے اس کی بیٹیاں لی تھیں، اور کہا، اٹھو اور اس جگہ سے نکل جاؤ، کیونکہ خداوند اس شہر کو تباہ کر رہا ہے۔ لیکن وہ اپنے داماد کے سامنے مذاق کرتا ہوا لگا۔ جب صبح ہوئی تو فرشتے لوط سے بے تاب ہو کر کہنے لگے، اٹھ کر اپنی بیوی اور اپنی دو بیٹیوں کو جو تیرے پاس ہیں لے اور نکل جا، تاکہ تو بھی شہر کی بے شریعتیوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو۔ اور وہ پریشان ہوئے، اور فرشتوں نے اس کا ہاتھ، اور اس کی بیوی کا ہاتھ، اور اس کی دو بیٹیوں کے ہاتھ پکڑے، کیونکہ خداوند نے اس پر رحم کیا۔

اور ایسا ہوا جب انہوں نے ان کو باہر نکالا، تو انہوں نے کہا، اپنی جان بچاتے ہوئے بچا، پیچھے کی طرف نہ دیکھ، اور نہ تمام گرد و نواح کے علاقے میں کھڑا ہو، پہاڑ کی طرف اپنے آپ کو بچا، کہیں تو بہا نہ لیا جائے۔ اور لوط نے ان سے کہا، میں التجا کرتا ہوں خداوند، چونکہ آپ کے بندے نے آپ کے سامنے رحم پایا، اور آپ نے اپنی راستبازی کو بڑا کیا جو آپ مجھ پر کرتے ہیں میری جان کو زندہ رکھنے کے لیے، لیکن میں پہاڑ میں بچ نہیں سکوں گا، کہیں ایسا نہ ہو کہ برائیاں مجھے پکڑ لیں اور میں مر جاؤں۔ دیکھو، یہ شہر میرے پناہ لینے کے لیے قریب ہے، جو چھوٹا ہے، اور میں وہاں بچ جاؤں گا۔ کیا یہ چھوٹا نہیں ہے؟ اور میری جان تیری خاطر زندہ رہے گی۔ اور اُس سے کہا: دیکھ، میں نے تیرے چہرے کی عزت کی ہے اور اس بات میں بھی کہ اُس شہر کو تباہ نہ کرو جس کے

بارے میں تو نے کہا تھا۔ اس لیے وہاں بچ جانے کے لیے جلدی کرو، کیونکہ میں کوئی کام نہیں کر سکوں گا جب تک تم وہاں نہ پہنچ جاؤ۔ اسی وجہ سے اُس نے اُس شہر کا نام صغر رکھا۔ سورج زمین پر نکل آیا، اور لوط صوغر میں داخل ہوا۔ اور خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ برسائی، خداوند کی طرف سے آسمان سے۔ اور اُس نے ان شہروں کو تباہ کر دیا، اور تمام ارد گرد کے علاقے کو، اور تمام رہنے والوں کو جو شہروں میں تھے، اور زمین سے اُگنے والی چیزوں کو۔ اور اس کی بیوی نے پیچھے دیکھا، اور نمک کا ستون بن گئی۔ ابراہام صبح سویرے اٹھا اور اُس جگہ پر گیا جہاں وہ خداوند کے سامنے کھڑا تھا۔ اور اس نے سدوم اور عمورہ کی طرف اور اردگرد کے علاقے کی طرف نظر کی، اور دیکھا، اور دیکھو، زمین سے شعلہ اوپر اٹھ رہا تھا، جیسے بھٹی کا دھواں۔ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے گرد و نواح کے علاقے کے تمام شہروں کو تباہ کیا، تو خدا نے ابراہیم کو یاد کیا، اور لوط کو تباہی کے بیچ سے نکال بھیجا، جب خداوند نے ان شہروں کو تباہ کیا جن میں لوط رہتا تھا۔

لوط صغر سے اوپر گیا، اور وہ خود اور اس کی دو بیٹیاں اس کے ساتھ پہاڑ میں بیٹھے، کیونکہ وہ صغر میں رہنے سے ڈرا، اور وہ خود اور اس کی دو بیٹیاں اس کے ساتھ غار میں رہے۔ بڑی نے چھوٹی سے کہا، ہمارا باپ بوڑھا ہے، اور زمین پر کوئی نہیں ہے جو ہمارے پاس آئے، جیسا کہ تمام زمین میں مناسب ہے۔ او اور ہم اپنے باپ کو شراب پلائیں اور اس کے ساتھ لیٹیں، اور اپنے باپ سے نسل اٹھائیں۔ انہوں نے اپنے باپ کو اُس رات شراب پلائی، اور بڑی بیٹی داخل ہو کر اُس رات اپنے باپ کے ساتھ سوئی، اور اُس کے سوتے وقت اور اُٹھتے وقت اُسے علم نہ ہوا۔ اگلے دن ایسا ہوا کہ بڑی نے چھوٹی سے کہا، دیکھو میں کل ہمارے باپ کے ساتھ سوئی، آج رات ہم اسے شراب پلائیں، اور تو اندر جا کر اس کے ساتھ سو، اور ہم اپنے باپ سے نسل قائم کریں۔ اور انہوں نے اُس رات بھی اپنے باپ کو شراب پلائی، اور چھوٹی بیٹی داخل ہو کر اپنے باپ کے ساتھ سوئی، اور اُسے معلوم نہ ہوا جب وہ سویا اور جب اُٹھا۔ اور لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔ اور بڑی بیٹی نے ایک بیٹا جنا، اور اس کا نام موآب رکھا، کہتے ہوئے، میرے باپ سے، یہ موآبیوں کا باپ ہے آج کے دن تک۔ چھوٹی نے بھی ایک بیٹا جنا اور اس کا نام عمون رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ میری نسل کا بیٹا ہے، یہ عمونیوں کا باپ ہے آج کے دن تک۔

اور ابراہام وہاں سے جنوب کی سرزمین کی طرف روانہ ہوا، اور قادس اور سور کے درمیان رہا، اور جرار میں مقیم ہوا۔ ابراہیم نے اپنی بیوی سارہ کے بارے میں کہا کہ وہ میری بہن ہے، کیونکہ وہ یہ کہنے سے ڈرا کہ وہ میری بیوی ہے، کہیں شہر کے مرد اس کی وجہ سے اسے قتل نہ کر دیں۔ پھر جرار کے بادشاہ ابی مَلِک نے بھیج کر سارہ کو لے لیا۔ اور خدا رات کو خواب میں ابی مَلِک کے پاس آیا اور کہا، دیکھو، تم اُس عورت کے بارے میں مر جاؤ گے جسے تم نے لیا ہے، کیونکہ وہ ایک مرد کے ساتھ رہ چکی ہے۔ ابی مَلِک نے لیکن اُسے نہیں چھوا، اور کہا، اے خداوند، کیا تُو نادان اور راست باز قوم کو ہلاک کرے گا؟ کیا اس نے خود مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اور اس نے بھی مجھے کہا کہ وہ میرا بھائی ہے؟ میں نے یہ صاف دل سے اور راستبازی کے ساتھ کیا۔ خدا نے اُس سے نیند میں کہا، اور میں جانتا تھا کہ تو نے یہ صاف دل سے کیا، اور میں نے تجھے بچایا تاکہ تو میرے خلاف گناہ نہ کرے، اسی لیے میں نے تجھے اُس کو چھونے نہیں دیا۔ اب عورت کو اُس آدمی کو واپس کر دو، کیونکہ وہ نبی ہے، اور وہ تیرے لیے دعا کرے گا، اور تو جیتا رہے گا، لیکن اگر تو واپس نہیں کرتا، تو جان لے کہ تو مرے گا اور تیرے سب لوگ بھی۔ اور ابی مَلِک صبح سویرے اٹھا، اور اس نے اپنے سب خداموں کو بلایا، اور یہ سب باتیں ان کے کانوں میں بولا، اور سب لوگ بہت ڈر گئے۔ اور ابی مَلِک نے ابراہام کو بلایا اور اُس سے کہا، تُو نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا؟ کیا ہم نے تیرے خلاف گناہ کیا تھا، کہ تُو میرے اوپر اور میری بادشاہی پر بڑا گناہ لایا؟ جو کام کوئی نہیں کرے گا، وہ تُو نے مجھ سے کیا۔ ابی مَلِک نے ابراہام سے کہا، کیا دیکھ کر تم نے یہ کیا؟ ابراہیم نے کہا، میں نے سوچا کہ اس جگہ میں خدا ترسی نہیں ہے، اور وہ میری بیوی کی وجہ سے مجھے مار ڈالیں گے۔ اور واقعی وہ میری بہن ہے باپ کی طرف سے، لیکن ماں کی طرف سے نہیں، اور وہ میری بیوی بن گئی۔ اور ایسا ہوا جب خدا مجھے میرے باپ کے گھر سے باہر لایا، تو میں نے اس سے کہا، تو میرے لیے یہ انصاف کرے گی: ہر جگہ جہاں ہم داخل ہوں، وہاں مجھے کہنا کہ میرا بھائی ہے۔ ابی مَلِک نے ہزار دو درخم، بھیڑیں، بچھڑے، غلام اور لونڈیاں لیں اور ابراہام کو دیں، اور اس کی بیوی سارہ کو اس کے پاس واپس کر دیا۔ اور ابی مَلِک نے ابراہام سے کہا، دیکھو، میری زمین تمہارے سامنے ہے، جہاں تمہیں خوش آئے وہاں رہو۔ اُس نے سارہ سے کہا، دیکھو میں نے تمہارے بھائی کو ہزار دو درخم دیے ہیں، یہ تمہارے لیے تمہارے چہرے کی عزت ہوں گے، اور اُن سب کے لیے جو تمہارے ساتھ ہیں، اور ہر بات میں سچ بولو۔ ابراہام نے اللہ سے دعا کی، اور اللہ نے ابی مالک کو، اور اس کی بیوی کو، اور اس کی لونڈیوں کو شفا دی، اور وہ اولاد جننے لگیں۔ کیونکہ خداوند نے ابی مَلِک کے گھر میں ہر رحم کو باہر سے بالکل بند کر دیا تھا، ابراہام کی بیوی سارہ کی وجہ سے۔

اور خداوند نے سارہ کی خبر لی، جیسا اُس نے کہا تھا، اور خداوند نے سارہ کے ساتھ ویسا ہی کیا، جیسا اُس نے فرمایا تھا۔ اور حاملہ ہو کر اُس نے ابراہیم کے لیے بڑھاپے میں بیٹا جنا، اُس وقت پر جیسا خداوند نے اُس سے کہا تھا۔ اور ابراہام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اس کے لیے پیدا ہوا، جسے سارہ نے اس کے لیے جنا، اسحاق رکھا۔ اور ابراہام نے اسحاق کا ختنہ اٹھویں دن کیا، جیسا کہ خدا نے اس کو حکم دیا تھا۔ اور ابراہام سو سال کے تھے جب ان کے بیٹے اسحاق پیدا ہوئے۔ سارہ نے کہا، خداوند نے میرے لیے ہنسی پیدا کی ہے، کیونکہ جو کوئی سننے گا وہ میرے ساتھ خوش ہوگا۔ اور کہا کون اعلان کرے گا ابراہام کو کہ سارہ بچے کو دودھ پلاتی ہے؟ کہ میں نے اپنے بڑھاپے میں بیٹا جنا۔ اور وہ بچہ بڑھا، اور دودھ چھڑایا گیا، اور ابراہام نے بڑی ضیافت کی جس دن اسحاق اس کا بیٹا دودھ چھڑایا گیا۔ لیکن سارہ نے ہاجرہ مصری کے بیٹے کو دیکھا، جو ابراہیم سے ہوا تھا، اس کے بیٹے اسحاق کے ساتھ کھیلتا ہوا اور ابراہام سے کہا، اس لونڈی کو اور اُس کے بیٹے کو نکال دے، کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وراثت نہیں پائے گا۔ یہ بات ابراہیم کے سامنے اپنے بیٹے کے متعلق بہت سخت ظاہر ہوئی۔ خدا نے ابراہام سے کہا، بچے اور لونڈی کے بارے میں تیرے سامنے سخت نہ ہو، جو کچھ سارہ تجھ سے کہے، اس کی آواز سن، کیونکہ اسحاق میں تیری نسل کہلائی جائے گی۔ اور اس لونڈی کے بیٹے کو بھی ایک بڑی قوم بناؤں گا، کیونکہ وہ تیری نسل ہے۔ ابراہام صبح اٹھے، اور روٹیاں اور پانی کا مشکیزہ لیا، اور ہاجرہ کو دیا، اور بچے کو اُس کے کندھے پر رکھا، اور اُسے بھیج دیا۔ وہ جا کر قسم کے کنویں کے بیابان میں بھٹکتی رہی۔ مشکیزے سے پانی ختم ہو گیا، اور اس نے بچے کو ایک دیودار کے درخت کے نیچے ڈال دیا۔ وہ چلی گئی اور اس کے سامنے دور سے بیٹھ گئی، جیسے کمان کی مار کے فاصلے پر، کیونکہ اس نے کہا، میں اپنے بچے کی موت نہیں دیکھوں گی۔ اور وہ اس کے سامنے بیٹھ گئی، لیکن بچہ چلایا اور رویا۔ خدا نے اُس جگہ سے بچے کی آواز سنی جہاں وہ تھا، اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا، اے ہاجرہ! کیا ہوا؟ مت ڈرو، کیونکہ خدا نے اُس جگہ سے بچے کی آواز سن لی ہے جہاں وہ ہے۔ اٹھ اور بچے کو لے لو، اور اپنے ہاتھ سے اسے پکڑے رکھو، کیونکہ میں اسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور خدا نے اس کی آنکھیں کھولیں، اور اس نے زندہ پانی کا کنواں دیکھا، اور گئی، اور مشک کو پانی سے بھرا، اور بچے کو پلایا۔ اور خدا اس بچے کے ساتھ تھا، اور وہ بڑھا، اور بیابان میں بسا، اور وہ تیر انداز بن گیا۔ اور وہ بیابان میں بسا، اور اس کی ماں نے اس کے لیے فاران مصر سے ایک بیوی لی۔

اُس وقت ایسا ہوا کہ ابی مَلِک اور اُخْرَت اُس کا مشیر اور فیکل اُس کی فوج کا سپہ سالار ابراہام سے کہنے لگے کہ خدا تیرے ساتھ ہے ہر اُس کام میں جو تو کرتا ہے۔ اب اس لیے خدا کی قسم کھاؤ کہ تم مجھے نقصان نہیں پہنچاؤ گے، نہ میری اولاد کو، نہ میرے نام کو، بلکہ جس انصاف کے ساتھ میں نے تمہارے ساتھ سلوک کیا، تم بھی میرے ساتھ اور اس زمین کے ساتھ ویسا ہی کرو گے جس میں تم رہے ہو۔ اور ابراہیم نے کہا، میں قسم کھاؤں گا۔ اور ابراہام نے ابی مَلِک کو پانی کے کنوؤں کے بارے میں ملامت کی، جو ابی مَلِک کے نوکروں نے چھین لیے تھے۔ اور ابی مَلِک نے اُس سے کہا، میں نہیں جانتا کس نے تجھ سے یہ بات کی، اور نہ تُو نے مجھے بتایا، اور نہ میں نے سُننا، سوائے آج کے۔ اور ابراہام نے بھیڑیں اور بچھڑے لیے، اور ابی مَلِک کو دیے، اور دونوں نے عہد قائم کیا۔ اور ابراہیم نے سات مادہ بھیڑوں کے بچے الگ کر کے کھڑے کیے۔ اور ابی مَلِک نے ابراہام سے کہا، یہ سات مادہ بھیڑیں کیا ہیں جو تم نے ان بھیڑوں میں سے الگ کھڑی کی ہیں؟ اور ابراہام نے کہا کہ یہ سات مادہ بھیڑیں تم مجھ سے لو گے، تاکہ یہ میرے لیے گواہی ہوں کہ میں نے یہ کنواں کھودا ہے۔ اِس لیے اُس نے اُس جگہ کا نام کنواں قَسَم رکھا، کیونکہ وہاں دونوں نے قَسَم کھائی تھی۔ اور انہوں نے قَسَم کے کنویں میں عہد باندھا، پھر ابی مَلِک، اس کا مشیر اُخْرَت، اور اس کی فوج کا سپہ سالار فیکول اٹھے، اور فلسٹیوں کی زمین کو لوٹ گئے۔ اور ابراہام نے قَسَم کے کنویں پر کھیت لگایا، اور وہاں خداوند کا نام پکارا، ابدی خدا۔ ابراہام فلسٹیوں کی زمین میں بہت دن رہا۔

۲۲

اور یہ ہوا ان الفاظ کے بعد کہ خدا نے ابراہام کو آزمایا، اور اس سے کہا، ابراہام، ابراہام، اور انہوں نے کہا، دیکھو میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، اپنے بیٹے کو، اپنے پیارے کو، جس سے تُو نے محبت کی، اسحاق کو لے، اور اُس اونچی زمین میں جا، اور اُسے وہاں سوختنی قربانی کے طور پر اُن پہاڑوں میں سے ایک پر چڑھا جو میں تجھے بتاؤں۔ ابراہام صبح اُٹھا اور اُس نے اپنے گدھے کو پالان باندھا، اور اپنے ساتھ دو بچے اور اپنے بیٹے اسحاق کو لے لیا، اور سوختنی قربانی کے لیے لکڑیاں چیر کر اُٹھا اور روانہ ہوا، اور تیسرے دن اُس جگہ پر پہنچا جو خدا نے اُسے بتائی تھی۔ اور ابراہیم نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھا، اور اس نے وہ جگہ دور سے دیکھی۔ اور ابراہیم نے اپنے خادموں سے کہا، تم یہاں گدھے کے ساتھ بیٹھو، میں اور یہ لڑکا یہاں تک جائیں گے، اور سجدہ کر کے تمہارے پاس واپس آئیں گے۔ ابراہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیں اور اپنے بیٹے اسحاق پر رکھیں، اور اپنے ہاتھوں میں آگ اور تلوار لی، اور دونوں ساتھ ساتھ چلے۔ اسحاق نے اپنے والد ابراہام سے کہا، والد! انہوں نے کہا، کیا ہے، بیٹا؟ اس نے کہا، دیکھو،

آگ اور لکڑیاں تو ہیں، لیکن سوختنی قربانی کے لیے بھیڑ کہاں ہے؟ ابراہام نے کہا، خدا اپنے لیے سوختنی قربانی کے لیے بھیڑ دیکھ لے گا، میرے بیٹے۔ اور دونوں ایک ساتھ چل پڑے۔ وہ اُس جگہ پر آئے جو خدا نے اُس کو بتائی تھی، اور ابراہام نے وہاں قربان گاہ بنائی، اور لکڑیاں رکھیں، اور اپنے بیٹے اسحاق کو باندھ کر، اُس کو قربان گاہ پر لکڑیوں کے اوپر رکھا۔ اور ابراہیم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ تلوار لے کر اپنے بیٹے کو ذبح کریں۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے بلایا اور کہا، ابراہام، ابراہام، اور اُس نے کہا، دیکھو میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، اپنا ہاتھ اُس لڑکے پر نہ ڈال، اور نہ ہی اُس کے ساتھ کچھ کر، کیونکہ اب میں نے جان لیا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے، اور تو نے اپنے محبوب بیٹے کو میری خاطر نہیں بخشا۔ اور ابراہام نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھا اور دیکھا، اور دیکھو ایک مینڈھا جھاڑی میں اپنے سینگوں سے پکڑا ہوا تھا۔ اور ابراہام گیا، اور اس نے مینڈھے کو لیا، اور اسے اپنے بیٹے اسحاق کی جگہ سوختنی قربانی میں چڑھایا۔

اور ابراہام نے اُس جگہ کا نام رکھا خداوند نے دیکھا، تاکہ آج کہا جائے، پہاڑ پر خداوند ظاہر ہوا۔ اور خداوند کے فرشتے نے ابراہام کو دوسری بار آسمان سے پکارا، کہتے ہوئے، میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے، خداوند فرماتا ہے، اس لیے کہ تو نے یہ کام کیا، اور تو نے اپنے پیارے بیٹے کو میری خاطر نہیں بخشا، یقیناً میں تجھے برکت دوں گا اور تیری نسل کو بڑھاؤں گا جیسے آسمان کے ستارے اور جیسے سمندر کے کنارے کی ریت، اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے شہروں کی وارث ہوگی۔ اور تیرے بیچ میں زمین کی تمام قوموں کو برکت دی جائے گی، اس لیے کہ تو نے میری آواز کی فرمانبرداری کی۔ لیکن ابراہام اپنے بچوں کی طرف مڑے، اور اُٹھ کر وہ ساتھ قسم کے کنویں پر گئے۔ اور ابراہام قسم کے کنویں پر بسے۔

یہ واقعہ ان باتوں کے بعد ہوا، اور ابراہام کو اطلاع دی گئی، یہ کہتے ہوئے کہ دیکھو، ملکہ نے بھی تمہارے بھائی ناحور کے لیے بیٹے جنے ہیں۔ اُوڑ پہلوٹھا، اور بوز اُس کا بھائی، اور کمونیل جو سیریوں کا باپ تھا، اور حزاد، اور ازاو، اور فلڈیس، اور یلدف، اور بتونیل۔ بتونیل نے ربقہ کو پیدا کیا۔ یہ اُٹھ بیٹے تھے جن کو ملکہ نے ابراہیم کے بھائی ناحور کے لیے جنا۔ اور اُس کی لونڈی، جس کا نام ریوما تھا، اُس نے بھی طابق، جاحام، تحش اور معکہ کو جنم دیا۔

سارہ کی زندگی سو ستائیس سال ہوئی۔ اور سارہ شہر اربوک میں فوت ہوئی، جو وادی میں ہے، یہ حبرون ہے زمین کنعان میں، اور ابراہیم سارہ کا ماتم کرنے اور سوگ کرنے آیا۔ اور ابراہام اپنے مردے سے اٹھا، اور ابراہام نے حیت کے بیٹوں سے کہا، کہتے ہوئے، میں تمہارے درمیان ایک مسافر اور پردیسی ہوں، پس مجھے اپنے درمیان قبر کی ملکیت دو، تاکہ میں اپنے مردے کو اپنے سامنے سے دفن کر سکوں۔ حیت کے بیٹوں نے ابراہام کو جواب دیتے ہوئے کہا، نہیں، آقا۔ ہماری سنیے، آپ ہمارے درمیان خدا کی طرف سے بادشاہ ہیں، ہماری چنیدہ قبروں میں اپنے مردے کو دفن کیجیے، کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اپنی قبر آپ سے نہیں روکے گا، تاکہ آپ اپنے مردے کو وہاں دفن کر سکیں۔ اٹھ کر ابراہام نے زمین کے لوگوں، حیت کے بیٹوں کو سجدہ کیا۔ اور ابراہام نے ان سے کہا: اگر تمہاری جان میں یہ بات ہے کہ میرے مردے کو میرے سامنے سے دفن کیا جائے، تو میری بات سنو اور میری طرف سے صعر کے بیٹے افرون سے بات کرو۔ اور وہ مجھے دوہرا غار دے، جو اس کے پاس ہے، جو اس کے کھیت کے حصے میں ہے، مناسب چاندی کے عوض تم میرے درمیان مجھے یہ قبر کی ملکیت کے لیے دے دو۔ افرون حیت کے بیٹوں کے درمیان بیٹھا تھا، اور افرون حٹی نے ابراہام سے جواب دیا، جبکہ حیت کے بیٹے اور شہر میں داخل ہونے والے سب لوگ سن رہے تھے: میرے پاس او، اے آقا، اور میری بات سنو۔ وہ کھیت اور وہ غار جو اس میں ہے، میں تمہیں دیتا ہوں۔ اپنے تمام شہریوں کے سامنے میں نے تمہیں دے دیا ہے۔ اپنے مردے کو دفن کرو۔ اور ابراہیم نے زمین کے لوگوں کے سامنے سجدہ کیا۔ اور اس نے افرون سے زمین کے لوگوں کے سامنے کہا، چونکہ تم میری طرف ہو، میری سنو، کھیت کی چاندی مجھ سے لے لو، اور میں اپنا مردہ وہاں دفن کروں گا۔ افرون نے ابراہام کو جواب دیا، کہتے ہوئے نہیں، میرے آقا، میں نے سنا ہے، زمین چار سو درخم چاندی کی ہے، لیکن یہ میرے اور آپ کے درمیان کیا ہے؟ آپ اپنے مردے کو دفن کر دیں۔ اور ابراہام نے عفرون کی بات سنی، اور ابراہام نے عفرون کو وہ چاندی واپس کی جو اس نے بنی حیت کے کانوں میں کہی تھی، چار سو دو درخم چاندی جو تاجروں میں قبول شدہ تھی۔ اور افرون کا کھیت کھڑا ہو گیا، جو دوہرے غار میں تھا، جو ممرے کے سامنے ہے، وہ کھیت اور وہ غار جو اس میں تھا، اور ہر درخت جو کھیت میں تھا، اور ہر چیز جو اس کی حدود میں چاروں طرف ہے ابراہیم کو ملکیت میں، حیت کے بیٹوں کے سامنے، اور ان سب کے سامنے جو شہر میں داخل ہوتے تھے۔ ان باتوں کے بعد ابراہام نے اپنی بیوی سارہ کو دوہرے کھیت کے غار میں دفن کیا، جو ممرے کے سامنے ہے، یہ کنعان کی سرزمین میں حبرون ہے۔ اور وہ کھیت اور وہ غار جو اس میں تھا، ابراہام کو حیت کے بیٹوں سے قبر کی ملکیت میں دیا گیا۔

اور ابراہام بزرگ تھا، دنوں میں آگے بڑھا ہوا، اور خداوند نے ابراہام کو ہر طرح سے برکت دی۔

اور ابراہام نے اپنے گھر کے بزرگ خادم سے، جو اس کی ساری جائیداد کا حاکم تھا، کہا: اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور میں تجھے آسمان کے خداوند خدا اور زمین کے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ تو میرے بیٹے اسحاق کے لیے کنعانوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہ لے، جن کے ساتھ میں ان میں رہتا ہوں۔ لیکن تو میری زمین میں جہاں میں پیدا ہوا تھا جائے گا، اور میرے قبیلے میں، اور وہاں سے میرے بیٹے اسحاق کے لیے بیوی لے گا۔ خادم نے اس سے کہا، اگر وہ عورت میرے ساتھ اس زمین میں آنے کو راضی نہ ہو، تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں واپس لے جاؤں جہاں سے تو نکلا تھا؟ ابراہیم نے اُس سے کہا، اپنے لیے خبردار رہو کہ میرے بیٹے کو وہاں واپس نہ لے جانا۔ خداوند، آسمان کا خدا اور زمین کا خدا، جس نے مجھے میرے باپ کے گھر سے اور اُس زمین سے جہاں میں پیدا ہوا لیا، جس نے مجھ سے بات کی، اور جس نے مجھ سے قسم کھائی، یہ کہتے ہوئے کہ میں یہ زمین تجھے اور تیری نسل کو دوں گا، وہ اپنا فرشتہ تیرے آگے بھیجے گا، اور تو وہاں سے میرے بیٹے کے لیے بیوی لے گا۔ اگر وہ عورت تیرے ساتھ اس زمین میں جانا نہ چاہے، تو تو میری قسم سے پاک ہوگا، صرف میرے بیٹے کو وہاں واپس نہ لے جانا۔ اور خادم نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابراہیم کی ران کے نیچے رکھا، اور اس نے اس بات کے متعلق اس سے قسم کھائی۔ اور خادم نے اپنے آقا کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لیے، اور اپنے آقا کی تمام اچھی چیزیں اپنے ساتھ لیں، اور اٹھ کر میسوپوٹامیہ میں نخور کے شہر کو گیا۔ اور اس نے اونٹوں کو شہر کے باہر پانی کے کنویں کے پاس لٹایا، دیر کے وقت، جب پانی بھرنے والیاں نکلتی ہیں۔

اور اُس نے کہا، اے خداوند، میرے آقا ابراہیم کے خدا، آج میرے سامنے کامیابی عطا فرما، اور میرے آقا ابراہیم پر رحم کر۔ دیکھو، میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہوں، اور شہر میں رہنے والوں کی بیٹیاں پانی کھینچنے کے لیے نکلتی ہیں۔ اور وہ کنواری ہو گی جس سے میں کہوں، اپنا مشکیزہ جھکاؤ تاکہ میں پیوں، اور وہ مجھ سے کہے، تم پیو، اور میں تمہارے اونٹوں کو بھی پلاؤں گی یہاں تک کہ وہ پینا بند کر دیں، اسی کو تو نے اپنے خادم اسحاق کے لیے تیار کیا ہے، اور اسی سے میں جانوں گا کہ تو نے میرے آقا ابراہیم کے ساتھ رحم کیا ہے۔

اور ایسا ہوا کہ اس سے پہلے کہ وہ اپنے دل میں بات کرنا ختم کرتا، دیکھو ربقہ نکل رہی تھی جو بتوایل سے پیدا ہوئی، جو ملکہ کا بیٹا تھا، نحور کی بیوی، جو ابراہیم کا بھائی

تھا، اور وہ اپنے کندھوں پر مشک رکھے ہوئے تھی۔ وہ کنواری ظاہر میں بہت خوبصورت تھی، کنواری تھی، کسی مرد نے اسے نہیں جانا تھا، پھر وہ چشمے پر اتری، اس نے اپنا مٹکا بھرا، اور چڑھ گئی۔ لیکن وہ نوجوان اس کی ملاقات کو دوڑا، اور کہا، مجھے اپنے مٹکے سے تھوڑا پانی پلاؤ۔ اور اس نے کہا، بیو، آقا، اور جلدی کی اور پانی کا مٹکا اپنے بازو پر اتارا، اور اس کو پلایا، یہاں تک کہ وہ بیٹا بند کر دیا۔ اور اُس نے کہا، اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی دوں گی، یہاں تک کہ سب پی لیں۔ اور اس نے جلدی کی اور اپنا مشک حوض میں خالی کیا، اور کنویں پر دوڑی تاکہ پھر پانی نکالے، اور سب اونٹوں کو پانی پلایا۔ اور وہ آدمی اسے غور سے دیکھ رہا تھا اور خاموش رہا تاکہ جان سکے کہ آیا خداوند نے اس کا راستہ کامیاب کیا ہے یا نہیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب تمام اونٹنیاں پانی پی چکیں، تو اُس آدمی نے ایک درخم وزن کی سونے کی بالیاں، اور اُس کے ہاتھوں پر دو کنگن لیے جن کا وزن دس سونے کا تھا۔ اور اس نے اس سے پوچھا اور کہا، تو کس کی بیٹی ہے؟ مجھے بتا، کیا تیرے باپ کے پاس ہمارے ٹھہرنے کی جگہ ہے؟ اور اس نے اس سے کہا، میں بتوایں گی بیٹی یوں جو ملکہ نے ناحور سے جنی تھی۔ اور اس نے اُس سے کہا، ہمارے پاس بہت بھوسہ اور چارہ ہے، اور ٹھہرنے کی جگہ بھی ہے۔ اور خوش ہو کر اُس آدمی نے خداوند کو سجدہ کیا۔ اور اُس نے کہا، مبارک ہے خداوند، میرے آقا ابراہیم کا خدا، جس نے اپنی راستبازی اور سچائی کو میرے آقا سے نہیں چھوڑا، اور خداوند نے مجھے میرے آقا کے بھائی کے گھر میں کامیاب کیا۔ اور لڑکی دوڑتی ہوئی اپنی ماں کے گھر میں ان باتوں کے مطابق اطلاع دی۔ لیکن ربکہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا، اور لابن اُس آدمی کی طرف باہر چشمے پر دوڑا۔ اور ایسا ہوا کہ جب اس نے بالیاں اور کنگن اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے، اور جب اس نے اپنی بہن ربکہ کے الفاظ سنے جو کہہ رہی تھی کہ اس آدمی نے مجھ سے اس طرح بات کی ہے، تو وہ اس آدمی کے پاس آیا جو چشمے پر اونٹوں کے پاس کھڑا تھا۔ اور اُس نے اُس سے کہا، او، اندر آ جاؤ، اے خداوند کے مبارک! تم باہر کیوں کھڑے ہو؟ میں نے گھر تیار کر لیا ہے، اور اونٹوں کے لیے بھی جگہ ہے۔ لیکن وہ آدمی گھر میں داخل ہوا، اور اس نے اونٹوں کو اتارا، اور اونٹوں کو بھوسا اور چارہ دیا، اور اپنے پاؤں دھونے کے لیے پانی دیا، اور ان آدمیوں کے پاؤں دھونے کے لیے جو اس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے ان کے سامنے روٹیاں رکھیں کھانے کے لیے، اور کہا، میں نہیں کھاؤں گا جب تک میں اپنی بات نہ کہہ دوں۔ اور اس نے کہا، بولو۔

اور کہا، میں ابراہام کا خادم ہوں۔ خداوند نے میرے آقا کو بہت برکت دی، اور وہ سرفراز ہوئے، اور اُس نے اُن کو بھیڑیں، بچھڑے، چاندی، سونا، خادم، لونڈیاں، اُونٹ اور گدھے عطا کیے۔ اور سارہ، میرے آقا کی بیوی نے، میرے آقا کے لیے ایک بیٹا جنا اس

کے بوڑھا ہونے کے بعد، اور اس نے اسے وہ سب کچھ دیا جو اس کے پاس تھا۔ اور میرے آقا نے مجھے قسم دلانی کہتے ہوئے کہ تو میرے بیٹے کے لیے کنعانوں کی بیٹیوں میں سے عورت نہیں لے گا جن کی زمین میں میں پر دیسی ہوں لیکن تو میرے باپ کے گھر میں جائے گا، اور میرے قبیلے میں، اور وہاں سے میرے بیٹے کے لیے بیوی لے گا۔ میں نے اپنے رب سے کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ عورت میرے ساتھ نہ جائے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، خداوند وہ خدا جس کے سامنے میں نے خوشنودی حاصل کی، وہ اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجے گا، اور تیری راہ کو کامیاب کرے گا، اور تو میرے بیٹے کے لیے میرے قبیلے سے اور میرے باپ کے گھر سے بیوی لے گا۔ تب تم میری لعنتوں سے بے گناہ ہو گے، کیونکہ جب تم میرے قبیلے میں آؤ اور وہ تمہیں نہ دیں، تو تم میری قسم سے بے گناہ ہو گے۔ اور آج چشمے پر آ کر میں نے کہا، اے خداوند، میرے آقا ابراہام کے خدا، اگر تو میرے راستے کو کامیاب کرتا ہے جس میں اب میں جا رہا ہوں، دیکھو، میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہوں، اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی کھینچنے نکلتی ہیں، اور وہ کنواری ہوگی جس سے میں کہوں، اپنے مٹکے سے مجھے تھوڑا پانی پلاؤ، اور وہ مجھ سے کہے، تم بھی پیو، اور میں تمہارے اونٹوں کو بھی پانی پلاؤں گی، تو یہ وہی عورت ہے جسے خداوند نے اپنے خادم اسحاق کے لیے تیار کیا ہے، اور اس سے میں جان لوں گا کہ تو نے میرے آقا ابراہام پر رحم کیا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ میرے دل میں بولنا ختم کرنے سے پہلے، فوراً ربکا نکلی، اپنے کندھوں پر مٹکا رکھے ہوئے، اور چشمے پر اتری، اور پانی بھرا، تو میں نے اس سے کہا، مجھے پلاؤ۔ اور جلدی کرتے ہوئے اس نے پانی کا مٹکا اپنے بازو پر سے اتارا، اور کہا، تم پیو، اور میں تمہارے اونٹوں کو پلاؤں گی، اور انہوں نے پیا، اور اس نے اونٹوں کو پلایا۔ اور میں نے اس سے پوچھا اور کہا، تم کس کی بیٹی ہو، مجھے بتاؤ۔ اور اس نے کہا، میں بتوئیل کی بیٹی ہوں، جو ناحور کا بیٹا ہے، جسے ملکہ نے اس کے لیے جنا۔ اور میں نے اس کو بالیاں اور اس کے ہاتھوں میں کنگن پہنائے۔ اور خوش ہو کر میں نے خداوند کو سجدہ کیا، اور میں نے خداوند کو، اپنے آقا ابراہام کے خدا کو، برکت دی، جس نے مجھے سچائی کی راہ میں کامیاب کیا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی کو اس کے بیٹے کے لیے لے آؤں۔ اگر تم میرے مالک کے ساتھ رحم اور راستبازی کرتے ہو تو ٹھیک، لیکن اگر نہیں تو مجھے بتا دو، تاکہ میں دائیں یا بائیں طرف پھر جاؤں۔

جواب دیتے ہوئے لابن اور بتوایل نے کہا، یہ معاملہ خداوند کی طرف سے ہے، ہم تم سے اس کے خلاف برا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ دیکھو، ربقہ تمہارے سامنے ہے، اُسے لے کر چلے جاؤ، اور وہ تمہارے مالک کے بیٹے کی بیوی ہو، جیسا کہ خداوند نے فرمایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب ابراہیم کے خادم نے ان کے الفاظ سنے، تو اس نے زمین پر خداوند کو

سجدہ کیا۔ اور خادم نے چاندی اور سونے کے برتن اور لباس باہر لا کر ربقہ کو دیا، اور اس کے بھائی اور اس کی ماں کو تحفے دیے۔ اور انہوں نے کھایا اور پیا، وہ خود اور وہ مرد جو اس کے ساتھ تھے، اور وہ سونے۔ اور صبح اٹھ کر اس نے کہا، مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ اُس کے بھائیوں اور ماں نے کہا، یہ کنواری ہمارے ساتھ دس دن کے لگ بھگ رہے، اور اس کے بعد روانہ ہو جائے گی۔ اُس نے اُن سے کہا، مجھے مت روکو، کیونکہ خداوند نے میرا راستہ کامیاب کیا ہے، مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ اُنہوں نے کہا، ہم لڑکی کو بلائیں اور اُس کے منہ سے پوچھیں۔ اور انہوں نے ربقہ کو بلایا اور اس سے کہا، کیا تو اس آدمی کے ساتھ جائے گی؟ اور اس نے کہا، میں جاؤں گی۔ اور انہوں نے اپنی بہن ربقہ کو، اور اس کے مال کو، اور ابراہیم کے خادم کو، اور اس کے ساتھیوں کو روانہ کیا۔ اور انہوں نے ربقہ کو برکت دی اور اس سے کہا، تو ہماری بہن ہے، ہزاروں لاکھوں میں بن جا، اور تیری نسل دشمنوں کے شہروں کی وارث ہو۔ اٹھ کر ربقہ اور اس کی لونڈیاں اونٹوں پر سوار ہوئیں، اور اس آدمی کے ساتھ چلی گئیں، اور خادم ربقہ کو لے کر چلا گیا۔

اسحاق بیابان میں سے کنوئیں بینائی کے پاس سے گزر رہا تھا، اور وہ جنوب کی طرف کی زمین میں رہتا تھا۔ اور اسحاق شام کے وقت بات چیت کرنے کے لیے میدان میں گیا، اور اپنی آنکھیں اٹھا کر اس نے اونٹوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ اور ربقہ نے آنکھیں اٹھا کر اسحاق کو دیکھا، اور اونٹ سے کود کر اتری۔ اور اس نے خادم سے کہا، وہ کون آدمی ہے جو میدان میں ہماری ملاقات کو آ رہا ہے؟ خادم نے کہا، یہ میرے مالک ہیں۔ اور اس نے چادر لے کر اوڑھ لی۔ اور خادم نے اسحاق کو تمام باتیں بیان کیں جو اس نے کی تھیں۔ اور اسحاق اپنی ماں کے گھر میں داخل ہوا، اور اس نے ربقہ کو لیا، اور وہ اس کی بیوی ہوئی، اور اس نے اس سے محبت کی، اور اسحاق کو اپنی ماں سارہ کے بارے میں تسلی ملی۔

۲۵

اور ابراہام نے شامل ہو کر ایک بیوی لی، جس کا نام کنورہ تھا۔ اس نے اس کے لیے زومبران، ایزان، مدال، مدام، ایسبوک اور سویے کو جنم دیا۔ یزان نے سبا اور ددان کو جنم دیا، اور ددان کے بیٹے اسوریم، لطوسیم اور لاومیم تھے۔ اور مدام کے بیٹے: گیفر، افیر، حنوک، ابیدا اور الداغا۔ یہ سب قطورہ کے بیٹے تھے۔ اور ابراہام نے اپنی تمام جائیدادیں اپنے بیٹے اسحاق کو دیں۔ اور ابراہام نے اپنی لونڈیوں کے بیٹوں کو تحفے دیے، اور انہیں اپنے بیٹے اسحاق سے دور بھیج دیا، جب وہ ابھی زندہ تھا، مشرق کی طرف مشرقی زمین

میں۔ یہ ابراہام کی زندگی کے دنوں کے سال ہیں جتنے وہ جیا، ایک سو پچھتر سال۔ اور ابراہام اچھے بڑھاپے میں، بوڑھا آدمی اور عمر سے بھرا ہوا، کمزور ہو کر مر گیا، اور اپنے لوگوں میں شامل کر دیا گیا۔ اور اسحاق اور اسماعیل، اس کے بیٹوں نے، اس کو دوہرے غار میں دفن کیا، جو صعر جٹی کے بیٹے عفرون کے کھیت میں ہے، جو ممرے کے سامنے ہے۔ وہ کھیت اور وہ غار جو ابراہام نے حیت کے بیٹوں سے حاصل کیا تھا، وہاں انہوں نے ابراہام اور اس کی بیوی سارہ کو دفن کیا۔ ابراہام کے مرنے کے بعد ایسا ہوا کہ خدا نے اس کے بیٹے اسحاق کو برکت دی، اور اسحاق رویت کے کنویں کے پاس رہا۔ یہ ہیں نسلیں اسماعیل کی، جو ابراہیم کا بیٹا تھا، جسے باجرہ مصری نے جنا، جو سارہ کی لونڈی تھی۔ اور یہ اسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں ان کی نسلوں کے ناموں کے مطابق: اسماعیل کا پہلوٹھا نباوت، اور قیدار، اور نبیدیل، اور مسام۔ اور مسما، اور دوما، اور مستہ۔ اور خودان، اور تیمان، اور یتور، اور نافس، اور قدما۔ یہ اسماعیل کے بیٹے ہیں، اور یہ ان کے نام ہیں ان کے خیموں میں، اور ان کے پڑاؤں میں، بارہ حکمران ان کی قوموں کے مطابق۔ اور یہ اسماعیل کی زندگی کے برس ہیں، ایک سو سینتیس برس، اور وہ ناکام ہو کر مرا، اور اپنی قوم میں شامل ہوا۔ اُس نے حویلہ سے صور تک بسایا، جو مصر کے سامنے ہے اسیریوں کی طرف جاتے ہوئے تک، اپنے تمام بھائیوں کے سامنے اُس نے بسایا۔

اور یہ اسحاق کی نسلیں ہیں جو ابراہیم کے بیٹے تھے، ابراہیم نے اسحاق کو جنم دیا۔ اسحاق چالیس سال کا تھا جب اس نے ربقہ کو، جو بتوایل شامی کی بیٹی تھی میسوپوٹیمیا شام سے، لابن شامی کی بہن، اپنے لیے بیوی بنایا۔ اسحاق نے خداوند سے اپنی بیوی ربکہ کے بارے میں التجا کی، کیونکہ وہ بانجھ تھی، اور خدا نے اس کی سنی، اور ربکہ اس کی بیوی حاملہ ہوئی۔ لیکن بچے اس میں کودتے تھے، اور اس نے کہا، اگر میرے ساتھ ایسا ہونے والا ہے، تو میرے لیے یہ کیوں؟ پھر وہ خداوند سے دریافت کرنے گئی۔ اور خداوند نے اس سے کہا، دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں، اور دو قومیں تیرے پیٹ سے الگ ہوں گی، اور ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ جائے گی، اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔ اور اس کے جننے کے دن پورے ہو گئے، اور اس کے پیٹ میں جڑواں تھے۔ پہلوٹھا نکلا اور وہ سرخ تھا، پورا جیسے بالوں والی کھال، اور اس کا نام عیسو رکھا۔ اور اس کے بعد اس کا بھائی نکلا، اور اس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا، اور اس نے اس کا نام یعقوب رکھا۔ اور اسحاق ساٹھ برس کے تھے، جب ربقہ نے ان کو جنا۔ جوان مرد بڑھے، اور عیسو شکار کرنا جاننے والا دیہاتی آدمی تھا، لیکن یعقوب گھر میں رہنے والا سادہ آدمی تھا۔ اسحاق نے عیسو سے محبت کی، کیونکہ اس کا شکار اس کے لیے کھانا تھا، لیکن ربقہ نے یعقوب سے محبت کی۔

یعقوب نے دلیہ پکایا، اور عیسو میدان سے تھکا ہوا آیا۔ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، مجھے اس سرخ شوربے میں سے کھلاؤ، کیونکہ میں بیہوش ہو رہا ہوں۔ اسی وجہ سے اس کا نام ادوم پکارا گیا۔ یعقوب نے عیسو سے کہا، آج اپنا پہلوٹھے کا حق مجھے بیچ دو۔ اور عیسو نے کہا، دیکھو میں مرنے جا رہا ہوں، تو مجھے اس پہلوٹھے کے حق سے کیا فائدہ؟ اور یعقوب نے اس سے کہا، آج مجھ سے قسم کھاؤ، اور اس نے اس سے قسم کھائی، اور عیسو نے پہلوٹھے کا حق یعقوب کو بیچ دیا۔ یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کا شوربا دیا، اور اس نے کھایا اور پیا، اور اٹھ کر چلا گیا، اور عیسو نے پہلوٹھے پن کو حقیر جانا۔

۲۶

زمین پر قحط پڑا، اُس پہلے قحط کے علاوہ جو ابراہیم کے زمانے میں پڑا تھا، اور اسحاق فلسطیوں کے بادشاہ ابی ملک کے پاس جرار میں گیا۔ خداوند اس پر ظاہر ہوا اور فرمایا، مصر میں مت جا، بلکہ اُس زمین میں رہ جو میں تجھے بتاؤں۔ اور اس زمین میں سکونت کر، اور میں تیرے ساتھ ہوں گا، اور تجھے برکت دوں گا، کیونکہ تجھے اور تیری نسل کو یہ تمام زمین دوں گا، اور اپنی قسم قائم کروں گا، جو میں نے تیرے باپ ابراہیم سے کھائی تھی۔ اور میں تیری نسل کو آسمان کے تاروں کی طرح کثرت دوں گا، اور تیری نسل کو یہ تمام زمین دوں گا، اور تیری نسل میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ اس کے بدلے کہ تیرے باپ ابراہیم نے میری آواز کی فرمانبرداری کی، اور میرے احکام کو محفوظ رکھا، اور میرے حکموں کو، اور میرے فرائض کو، اور میرے قوانین کو۔ اسحاق جرار میں بس گیا۔ اور اُس جگہ کے آدمیوں نے اُس کی بیوی ربکا کے بارے میں پوچھا، اور اُس نے کہا، وہ میری بہن ہے، کیونکہ وہ یہ کہنے سے ڈرا کہ وہ میری بیوی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس جگہ کے آدمی اُسے ربکا کی وجہ سے مار ڈالیں، کیونکہ وہ صورت میں خوبصورت تھی۔ اور ایسا ہوا کہ وہ وہاں لمبے عرصے تک رہا، اور جرار کے بادشاہ ابی ملیک نے کھڑکی سے جھک کر دیکھا، تو اسحاق کو اپنی بیوی ربکہ کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا۔ ابی ملک نے اسحاق کو بلایا اور اس سے کہا، کیا یہ واقعی تمہاری بیوی ہے؟ تم نے کیوں کہا کہ یہ میری بہن ہے؟ اسحاق نے اس سے کہا، میں نے کہا تھا کیونکہ میں نے سوچا کہ کہیں میں اس کی وجہ سے مارا نہ جاؤں۔ ابی ملیک نے اس سے کہا، تم نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا؟ قریب تھا کہ میری قوم میں سے کوئی تمہاری بیوی کے ساتھ سو جاتا، اور تم ہم پر جہالت لے آتے۔ ابی ملیک نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے: جو کوئی اس آدمی اور اس کی بیوی کو چھوئے گا، موت کا مجرم ٹھہرے گا۔ اسحاق نے اُس زمین میں بویا اور اُس سال میں سو گنا جو پایا، اور خداوند نے اُسے برکت دی۔ اور وہ

آدمی سربلند کیا گیا، اور آگے بڑھتے ہوئے بڑا ہوتا گیا، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ اور اس کے پاس بھینٹوں کے مویشی، اور بیلوں کے مویشی، اور بہت زیادہ کھیتی باڑی ہو گئی۔ اور فلسٹیوں نے اس سے رشک کیا۔ اور وہ تمام کنوئیں جو اُن کے باپ کے خادموں نے اُن کے باپ کے زمانے میں کھودے تھے، فلسٹیوں نے اُن کو بند کر دیا اور اُن کو مٹی سے بھر دیا۔ ابی مَلک نے اسحاق سے کہا، ہم سے چلے جاؤ، کیونکہ تم ہم سے بہت زیادہ طاقتور ہو گئے ہو۔ اور اسحاق وہاں سے چلا گیا، اور جرار کی وادی میں ٹھہرا، اور وہاں بس گیا۔

اور اسحاق نے پھر پانی کے وہ کنوئیں کھودے جو اس کے باپ ابراہام کے خادموں نے کھودے تھے، اور فلسٹیوں نے اس کے باپ ابراہام کی موت کے بعد ان کو بند کر دیا تھا، اور اس نے ان کو وہی نام دیے جو نام اس کے باپ نے دیے تھے۔ اور اسحاق کے خادموں نے وادی جرار میں کھودا، اور وہاں زندہ پانی کا کنواں پایا۔ اور جرار کے چرواہے اسحاق کے چرواہوں کے ساتھ لڑے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ پانی ان کا ہے، اور انہوں نے کنوئیں کا نام ناانصافی رکھا، کیونکہ انہوں نے اُس پر ظلم کیا۔ وہاں سے روانہ ہو کر اُس نے ایک اور کنواں کھودا، لیکن اُنہوں نے اُس کے بارے میں بھی جھگڑا کیا، اور اُس نے اُس کا نام دشمنی رکھا۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر اس نے ایک اور کنواں کھودا، اور اس کے بارے میں انہوں نے نہیں لڑے، اور اس نے اس کا نام کشادہ جگہ رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ اب خداوند نے ہمارے لیے وسیع کیا ہے، اور ہم کو زمین پر بڑھایا ہے۔

اور وہ وہاں سے قسم کے کنوئیں پر چڑھ گیا۔ اور اُس رات خداوند اُس پر ظاہر ہوا، اور فرمایا، میں تیرے باپ ابراہام کا خدا ہوں، خوف نہ کر، کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور میں تجھے برکت دوں گا، اور تیرے باپ ابراہام کے سبب سے تیری نسل کو بڑھاؤں گا۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور خداوند کا نام پکارا، اور وہاں اپنا خیمہ لگایا، اور اسحاق کے خادموں نے وہاں جرار کی وادی میں ایک کنواں کھودا۔ اور ابی مَلک جرار سے اُس کے پاس گیا، اور اُس کا مشیر اوخوزات، اور اُس کی فوج کا سپہ سالار فیکول۔ اور اسحاق نے ان سے کہا، تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ تم نے تو مجھ سے نفرت کی اور مجھے اپنے پاس سے بھیج دیا۔ انہوں نے کہا، ہم نے دیکھ کر جان لیا ہے کہ خداوند تیرے ساتھ تھا، اور ہم نے کہا، اب ہمارے اور تیرے درمیان ایک عہد ہو، اور ہم تیرے ساتھ عہد باندھیں گے، ہمارے ساتھ برائی نہ کرنا، جیسا کہ ہم نے تجھ سے نفرت سے پیش نہیں آیا، اور جس طریقے سے ہم نے تجھ سے اچھا سلوک کیا، اور ہم نے تجھے امن کے ساتھ رخصت کیا، اور اب تو خداوند کی طرف سے مبارک ہے۔ اور اس نے ان کے لیے ضیافت کی، اور انہوں نے کھایا اور پیا۔ اور صبح اُٹھ کر ہر ایک نے اپنے پڑوسی سے قسم

کھائی، اور اسحاق نے اُن کو رخصت کیا، اور وہ اُس سے سلامتی کے ساتھ چلے گئے۔ اور ایسا ہوا اُس دن میں، اور اسحاق کے خادم آ کر اُس کو اُس کنوئیں کے بارے میں بتایا جو اُنہوں نے کھودا تھا، اور کہا، ہم کو پانی نہیں ملا۔ اور اس نے اسے قسم کہا، اس لیے اس نے اس شہر کا نام کنواں قسم رکھا، آج کے دن تک۔

عیسو چالیس سال کا تھا اور اس نے یہودیت کو بیوی بنایا جو بیوخ جٹی کی بیٹی تھی، اور بسمت کو جو ایلون جٹی کی بیٹی تھی۔ اور وہ اسحاق اور ربکہ سے جھگڑتی رہیں۔

۲۷

ایسا ہوا کہ اسحاق کے بوڑھا ہونے کے بعد، اور اس کی آنکھیں دیکھنے سے دھندلا دی گئیں، اور اس نے عیسو کو، اپنے بڑے بیٹے کو بلایا، اور اس سے کہا، میرے بیٹے، اور اس نے کہا، دیکھو میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، دیکھو میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اور میں اپنی موت کا دن نہیں جانتا۔ اب اس لیے اپنا برتن، تیر دان اور کمان لے، اور میدان میں نکل جا، اور میرے لیے شکار کر۔ اور میرے لیے لذیذ کھانے بنا، جیسا میں پسند کرتا ہوں، اور میرے پاس لا، تاکہ میں کھاؤں، تاکہ میری روح تجھے برکت دے میرے مرنے سے پہلے۔ ربیکا نے اسحاق کو اپنے بیٹے عیسو سے بات کرتے ہوئے سنا، اور عیسو اپنے باپ کے لیے شکار کرنے میدان میں گیا۔ لیکن ربیکا نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب سے کہا، دیکھ، میں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسو سے بات کرتے ہوئے سنا، جو کہہ رہے تھے، میرے لیے شکار لاؤ اور میرے لیے کھانے بناؤ، تاکہ کھا کر میں تمہیں خداوند کے سامنے برکت دوں، اپنی موت سے پہلے۔ اب اس لیے، اے میرے بیٹے، میری بات سن، جیسا میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ اور بھیڑوں میں جا کر، وہاں سے میرے لیے دو نرم اور اچھے بکری کے بچے لے آ، اور میں ان کو تیرے باپ کے لیے کھانے بناؤں گا، جیسا وہ پسند کرتا ہے۔ اور تو اپنے باپ کے پاس لے جائے گا، اور وہ کھائے گا، تاکہ تیرا باپ اس کے مرنے سے پہلے تجھے برکت دے۔ یعقوب نے اپنی ماں ربکہ سے کہا، عیسو میرا بھائی بالوں والا آدمی ہے، لیکن میں ہموار آدمی ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ والد مجھے چھو لیں، اور میں ان کے سامنے حقیر جاننے والے کی طرح ہو جاؤں، اور اپنے اوپر لعنت لے آؤں، برکت نہیں۔ اس کی ماں نے اس سے کہا، اے میرے بیٹے، تیری لعنت مجھ پر ہو، صرف میری بات سن، اور جا کر میرے لیے لا۔ جا کر اُس نے لیا اور اپنی ماں کے پاس لایا، اور اُس کی ماں نے کھانے بنائے جیسا اُس کا باپ پسند کرتا تھا۔

اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عيسو کا اچھا لباس ليا جو اس کے پاس گھر ميں تھا، اور اسے اپنے چھوٹے بيٹے يعقوب کو پہنايا۔ اور اس نے بکريوں کی کھالیں اس کے بازوؤں پر اور اس کی گردن کے ننگے حصوں پر ڈال ديں۔ اور اس نے وہ لذیذ کھانے اور وہ روٹياں جو اس نے بنائی تھیں، اپنے بيٹے يعقوب کے ہاتھوں ميں ديں۔ اور وہ اپنے باپ کے پاس لایا، اور کہا، اے باپ، اور اس نے کہا، دیکھو ميں یہاں ہوں، تم کون ہو، بیٹا؟ اور يعقوب نے باپ سے کہا، ميں عيسو ہوں تیرا پہلوٹھا، ميں نے کیا بے جيسا تو نے مجھ سے کہا تھا، اٹھ کر بيٹھ، اور ميرے شکار ميں سے کہا، تاکہ تیری جان مجھے برکت دے۔ اسحاق نے اپنے بيٹے سے کہا، اے ميرے بچے، یہ کیا ہے جو تم نے اتنی جلدی پا لیا؟ اس نے کہا، جو تیرے خداوند خدا نے ميرے سامنے حوالے کیا۔ اسحاق نے يعقوب سے کہا، ميرے قریب آؤ، اور ميں تمہیں چھوؤں گا، بیٹا، کہ آیا تم ميرے بيٹے عيسو ہو یا نہيں۔ يعقوب اپنے باپ اسحاق کے نزدیک آیا، اور اس نے اسے چھوا، اور کہا، آواز تو يعقوب کی آواز ہے، لیکن ہاتھ عيسو کے ہاتھ ہيں۔ اور اُس نے اُسے نہيں پہچانا، کيونکہ اُس کے ہاتھ اُس کے بھائی عيسو کے ہاتھوں کی طرح بالوں والے تھے، اور اُس نے اُسے برکت دی۔ اور اُس نے کہا، کیا تو میرا بیٹا عيسو ہے؟ اُس نے کہا، ميں ہوں۔ اور اُس نے کہا، ميرے پاس لاؤ، اور ميں تیرے شکار ميں سے کھاؤں گا، اے ميرے بيٹے، تاکہ میری روح تجھے برکت دے، اور اُس نے اُس کے پاس پيش کیا، اور اُس نے کھایا، اور اُس نے اُس کے پاس شراب لائی، اور اُس نے پيا۔ اور اسحاق نے، جو اُس کا باپ تھا، اُس سے کہا: ميرے قریب آ اور مجھے بوسہ دے، اے بیٹا۔ اور قریب آ کر اس نے اسے بوسہ دیا، اور اس کے کپڑوں کی خوشبو سونگھی، اور اسے برکت دی، اور کہا، دیکھو ميرے بيٹے کی خوشبو، جيسے بھرے ہوئے کھیت کی خوشبو، جسے خداوند نے برکت دی۔ اور اللہ تجھے آسمان کی شبنم سے، اور زمین کی فریبی سے، اور اناج اور شراب کی کثرت عطا فرمائے۔ اور قومیں تیری خدمت کریں، اور حکمران تجھے سجدہ کریں، اور تو اپنے بھائی کا مالک بن، اور تیرے باپ کے بيٹے تجھے سجدہ کریں گے، جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعون ہو، اور جو تجھے برکت دے وہ مبارک ہو۔

اور ایسا ہوا کہ اسحاق کے اپنے بيٹے يعقوب کو برکت دینا بند کرنے کے بعد، اور جيسے ہی يعقوب اپنے باپ اسحاق کے حضور سے نکلا، تو اس کا بھائی عيسو شکار سے آیا۔ اور اس نے خود کھانے بنائے، اور اپنے باپ کے پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، ميرے باپ اٹھیں، اور اپنے بيٹے کے شکار سے کھائیں، تاکہ آپ کی جان مجھے برکت دے۔ اور اسحاق، اُس کے باپ نے اُس سے کہا، تو کون ہے؟ اور اُس نے کہا، ميں تیرا بیٹا، تیرا پہلوٹھا عيسو ہوں۔ اسحاق بہت زيادہ حيران ہوا، اور کہا، پھر وہ کون تھا جس نے ميرے لیے شکار کیا اور ميرے پاس لایا، اور ميں نے تمہارے آنے سے پہلے سب ميں

سے کھایا؟ اور میں نے اُسے برکت دی، اور وہ برکت والا ہو گا۔ اور ایسا ہوا جب عیسو نے اپنے باپ اسحاق کے الفاظ سنے، تو وہ نہایت بڑی اور تلخ آواز سے پکارا، اور کہا، اے باپ، واقعی مجھے بھی برکت دے۔ اُس نے اُس سے کہا، تیرا بھائی فریب کے ساتھ آیا اور تیری برکت لے گیا۔ اور اُس نے کہا، انصاف سے اُس کا نام یعقوب رکھا گیا، کیونکہ اُس نے مجھے دھوکہ دیا، دیکھو یہ دوسری بار ہے۔ میرا پہلوٹھے کا حق اُس نے لے لیا، اور اب میری برکت لے لی۔ اور عیسو نے اپنے باپ سے کہا، اے باپ، کیا تُو نے میرے لیے کوئی برکت نہیں چھوڑی؟ جواب دیتے ہوئے اسحاق نے عیسو سے کہا: اگر میں نے اسے تیرا آقا بنا دیا ہے، اور اس کے تمام بھائیوں کو اس کے خادم بنا دیا ہے، اور اسے اناج اور شراب سے سہارا دیا ہے، تو اے میرے بیٹے، اب تیرے لیے میں کیا کروں؟ عیسو نے اپنے باپ سے کہا، اے باپ، کیا تیرے پاس صرف ایک ہی برکت ہے؟ اے باپ، مجھے بھی برکت دے۔ اسحاق کے گہرے متاثر ہونے پر، عیسو بلند آواز سے پکارا اور رو پڑا۔ جدا ہو کر اسحاق، اُس کے باپ نے اُس سے کہا: دیکھو، زمین کی فریبی سے تیری رہائش ہو گی اور آسمان کی شبنم سے جو اوپر سے ہے۔ اور تو اپنی تلوار پر زندہ رہے گا، اور اپنے بھائی کی خدمت کرے گا، لیکن جب تو اس کے جوئے کو اپنی گردن سے توڑ کر بٹا دے گا تو ایسا ہو گا۔

اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے بارے میں کینہ رکھا، جو اُس کے باپ نے اُسے دی تھی، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، میرے باپ کے ماتم کے دن قریب آئیں، تاکہ میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں۔ ربکہ کو اس کے بڑے بیٹے عیسو کے الفاظ کی اطلاع دی گئی، اور اس نے بھیج کر اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلایا، اور اس سے کہا، دیکھو، تمہارا بھائی عیسو تمہیں مار ڈالنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ اب اس لیے اے بیٹا، میری بات سن، اور اٹھ کر حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس میسوپوٹامیا کو بھاگ جا۔ اور اس کے ساتھ کچھ دن رہنا، یہاں تک کہ غصہ ٹل جائے، اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ سے دور ہو جائے، اور وہ بھول جائے جو تو نے اس کے ساتھ کیا ہے، اور میں بھیج کر تجھے وہاں سے بلا لوں گی، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں ایک ہی دن میں تم دونوں سے محروم ہو جاؤں۔ ربکہ نے اسحاق سے کہا، میں حیت کے بیٹوں کی بیٹیوں کی وجہ سے اپنی زندگی سے تنگ ہوں۔ اگر یعقوب اس زمین کی بیٹیوں میں سے بیوی لے گا، تو میرے لیے جینا کیا ہے؟

اسحاق نے یعقوب کو بلایا اور اس کو برکت دی، اور اس کو حکم دیتے ہوئے کہا، تو کنعانوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہیں لے گا۔ اٹھ کر میسوپوٹامیہ کو بھاگ جا، بیتوئیل کے

گھر جو تیری ماں کا باپ ہے، اور وہاں سے اپنے لیے لاین کی بیٹیوں میں سے بیوی لے لے، جو تیری ماں کا بھائی ہے۔ اور میرا خدا تجھے برکت دے، اور تجھے بڑھائے، اور تجھے کثرت دے، اور تو قوموں کی جماعتوں میں ہو جائے گا۔ اور وہ تجھے میرے باپ ابراہام کی برکت دے، تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو، تاکہ تو اپنی غربت کی زمین کو وراثت میں لے، جو خدا نے ابراہام کو دی تھی۔ اور اسحاق نے یعقوب کو بھيجا، اور وہ میسوپوٹامیہ میں لاین کے پاس گیا جو بتوایل شامی کا بیٹا تھا، رفقہ کا بھائی جو یعقوب اور عیسو کی ماں تھی۔

دیکھو، عیسو نے دیکھا کہ اسحاق نے یعقوب کو برکت دی، اور اسے میسوپوٹامیہ شام میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لیے بیوی لے، اور اسے برکت دیتے ہوئے حکم دیا، کہتے ہوئے، تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہیں لے گا۔ اور یعقوب نے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات سنی، اور شام کے میسوپوٹامیہ میں گیا۔ عیسو نے بھی دیکھا کہ کنعان کی بیٹیاں اُس کے باپ اسحاق کے سامنے بُری ہیں۔ عیسو اسماعیل کے پاس گیا، اور ماعت لیا، جو ابراہیم کے بیٹے اسماعیل کی بیٹی اور نباہوت کی بہن تھی، اپنی بیویوں کے علاوہ بیوی بنایا۔

اور یعقوب قسم کے کنویں سے نکلا، اور حاران کو گیا۔ اور وہ ایک جگہ ملا، اور وہاں سویا، کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا، اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے لیا، اور اپنے سر کے نیچے رکھا، اور اُس جگہ میں سویا۔ اور اس نے خواب دیکھا، اور دیکھو ایک سیڑھی زمین پر قائم تھی، جس کا سر آسمان تک پہنچتا تھا، اور خدا کے فرشتے اس پر چڑھ رہے تھے اور اتر رہے تھے۔ لیکن خداوند اس پر سہارا لیے ہوئے تھا، اور فرمایا، میں تیرے باپ ابراہام کا خدا ہوں، اور اسحاق کا خدا، مت ڈر، جس زمین پر تو سوتا ہے، وہ میں تجھ کو دوں گا، اور تیری نسل کو۔ اور تیری نسل زمین کی ریت کی مانند ہو گی، اور وہ سمندر، جنوب، شمال اور مشرق کی طرف پھیلے گی، اور زمین کی تمام قومیں تجھ میں اور تیری نسل میں برکت پائیں گی۔ اور دیکھو، میں تمہارے ساتھ ہوں، ہر راستے میں تمہاری حفاظت کرتے ہوئے جہاں کہیں بھی تم جاؤ، اور میں تمہیں اس زمین میں واپس لاؤں گا، کیونکہ میں تمہیں برگز نہیں چھوڑوں گا، یہاں تک کہ میں وہ سب کچھ پورا کر لوں جو میں نے تم سے کہا ہے۔ اور یعقوب اپنی نیند سے جاگا، اور کہا، بے شک خداوند اس جگہ میں ہے، اور میں نہیں جانتا تھا۔ اور وہ ڈر گیا اور کہا، یہ جگہ کتنی خوفناک ہے! یہ خدا کے گھر کے سوا کچھ نہیں، اور یہ آسمان کا دروازہ ہے۔ اور یعقوب صبح اٹھا، اور اس نے وہ پتھر لیا جو اس نے وہاں اپنے سر کے نیچے رکھا تھا، اور اسے ستون کے طور پر کھڑا کیا، اور اس کی چوٹی پر تیل انڈیلا۔ اور اس نے اُس جگہ کا نام خدا کا گھر رکھا،

اور اُس شہر کا نام پہلے اولمولز تھا۔ اور یعقوب نے منت مانی، کہتے ہوئے، اگر خداوند خدا میرے ساتھ ہو، اور مجھے اس راستے میں محفوظ رکھے جس پر میں جا رہا ہوں، اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دے، اور وہ مجھے نجات کے ساتھ میرے باپ کے گھر میں واپس لائے، اور خداوند میرا خدا ہوگا۔ اور یہ پتھر جو میں نے ستون کے طور پر کھڑا کیا ہے، میرے لیے خدا کا گھر ہوگا، اور جو کچھ بھی تو مجھے دے گا، میں اس کا دسواں حصہ تجھے دوں گا۔

۲۹

اور یعقوب نے پاؤں اٹھا کر مشرق کی زمین میں لابن کی طرف گیا، جو بتوایل شامی کا بیٹا اور رفقہ کا بھائی تھا، جو یعقوب اور عیسو کی ماں تھی۔ اور وہ دیکھتا ہے، اور دیکھو میدان میں ایک کنواں تھا، اور وہاں بھیڑوں کے تین ریوڑ اس پر آرام کر رہے تھے، کیونکہ اسی کنویں سے وہ ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے، لیکن کنویں کے منہ پر ایک بڑا پتھر تھا۔ اور وہاں تمام گلے جمع ہوتے تھے، اور وہ کنویں کے منہ سے پتھر کو لڑھکاتے تھے، اور بھیڑوں کو پانی پلاتے تھے، اور پتھر کو واپس کنویں کے منہ پر اس کی جگہ میں رکھ دیتے تھے۔ یعقوب نے ان سے کہا، بھائیو، تم کہاں سے ہو؟ انہوں نے جواب دیا، ہم حاران سے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا، کیا تم لابن کو جانتے ہو جو ناحور کا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا، ہم جانتے ہیں۔ اس نے ان سے کہا، کیا وہ تندرست ہے؟ انہوں نے کہا، وہ تندرست ہے، اور دیکھو، راحیل اس کی بیٹی بھیڑوں کے ساتھ آ رہی ہے۔ اور یعقوب نے کہا، ابھی دن بہت باقی ہے، ابھی مویشیوں کے جمع ہونے کا وقت نہیں ہے، بھیڑوں کو پانی پلا کر چلے جاؤ اور چراؤ۔ انہوں نے کہا، ہم قابل نہیں ہوں گے، جب تک کہ تمام چرواہے جمع نہ ہو جائیں، اور وہ کنویں کے منہ سے پتھر کو لڑھکا دیں، اور ہم بھیڑوں کو پانی پلائیں۔ ابھی وہ ان سے بات کر رہا تھا، اور دیکھو راحیل لابن کی بیٹی اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھ آ رہی تھی، کیونکہ وہ اپنے باپ کی بھیڑیں چرایا کرتی تھی۔ ایسا ہوا کہ جب یعقوب نے راحیل کو، جو لابن کی بیٹی تھی جو اس کی ماں کا بھائی تھا، اور لابن کی بھیڑوں کو، جو اس کی ماں کا بھائی تھا، دیکھا، تو یعقوب قریب آیا اور اس نے کنویں کے منہ سے پتھر کو لڑھکایا، اور لابن کی بھیڑوں کو پانی پلایا، جو اس کی ماں کا بھائی تھا۔ اور یعقوب نے راحیل کو بوسہ دیا، اور بلند آواز سے رویا۔ اور اس نے راحیل کو بتایا کہ وہ اس کے باپ کا بھائی ہے اور ربقہ کا بیٹا ہے، اور وہ دوڑ کر اپنے باپ کو ان باتوں کے مطابق بتایا۔ ایسا ہوا کہ جب لابن نے اپنی بہن کے بیٹے یعقوب کا نام سنا، تو وہ اس سے ملنے کے لیے دوڑا، اور اسے گلے لگا کر بوسہ دیا، اور اسے اپنے گھر میں لے آیا، اور

یعقوب نے لاین کو یہ سب باتیں بیان کیں۔ اور لابان نے اُس سے کہا، تُو میری بڈیوں میں سے اور میرے گوشت میں سے ہے، اور وہ اُس کے ساتھ ایک مہینہ رہا۔

لاین نے یعقوب سے کہا، کیونکہ تو میرا بھائی ہے، تو مفت میں میری خدمت نہیں کرے گا۔ مجھے بتا کہ تیرا اجر کیا ہے؟ لاین کی دو بیٹیاں تھیں، بڑی کا نام لیاہ تھا، اور چھوٹی کا نام راحیل تھا۔ لیکن لیاہ کی آنکھیں کمزور تھیں، مگر راحیل شکل میں خوبصورت تھی، اور ظاہر میں نہایت خوبصورت۔ یعقوب نے راحیل سے محبت کی اور کہا: میں تمہاری چھوٹی بیٹی راحیل کے لیے سات سال تمہاری خدمت کروں گا۔ لابان نے اس سے کہا، بہتر ہے کہ میں اسے تجھے دوں، بجائے اس کے کہ میں اسے کسی دوسرے مرد کو دوں، میرے ساتھ رہ۔ اور یعقوب نے راحیل کے لیے سات سال خدمت کی، اور وہ اس کی نظر میں تھوڑے دنوں کی طرح تھے، کیونکہ وہ اس سے محبت کرتا تھا۔ یعقوب نے لاین سے کہا، میری بیوی مجھے دے دو، کیونکہ دن پورے ہو گئے ہیں تاکہ میں اس کے پاس جاؤں۔ لاین نے اُس جگہ کے تمام مردوں کو جمع کیا اور شادی کی۔ اور شام ہوئی، اور اس نے اپنی بیٹی لیاہ کو لے کر یعقوب کے پاس لایا، اور یعقوب اس کے پاس گیا۔ اور لاین نے اپنی بیٹی لیاہ کو اپنی لونڈی زلفہ دی، اس کو لونڈی کے طور پر۔ صبح ہوئی، اور دیکھو وہ لیاہ تھی، تو یعقوب نے لابان سے کہا، تم نے میرے ساتھ یہ کیا کیا؟ کیا میں نے تمہارے پاس راحیل کے لیے خدمت نہیں کی؟ اور تم نے مجھے کیوں دھوکا دیا؟ لاین نے جواب دیا: ہماری جگہ میں ایسا نہیں ہے کہ چھوٹی کو بڑی سے پہلے دیا جائے۔ لہذا اس کا ہفتہ مکمل کر، اور میں تجھے یہ بھی دوں گا اُس کام کے بدلے میں جو تو میرے پاس مزید سات سال کرے گا۔ یعقوب نے ایسا ہی کیا، اور اس کا ہفتہ پورا کیا، اور لاین نے اس کو اپنی بیٹی راحیل بیوی کے طور پر دی۔ اور لاین نے اپنی بیٹی کو بلہا، اپنی لونڈی، اس کے لیے لونڈی دی۔ اور وہ راحیل کے پاس گیا، لیکن اس نے راحیل سے لیاہ سے زیادہ محبت کی، اور اس نے اس کی سات سال مزید خدمت کی۔

لیکن خداوند خدا نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی جاتی تھی، تو اس نے اس کا رحم کھول دیا، لیکن راحیل بانجھ تھی۔ اور لیاہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے بیٹا جنا، اور اس نے اس کا نام روبین رکھا، کہتے ہوئے، کیونکہ خداوند نے میری ذلت دیکھی، اور مجھے بیٹا دیا، اب اس لیے میرا شوہر مجھ سے محبت کرے گا۔ اور وہ دوبارہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا، اور کہا کہ خداوند نے سنا کہ میں نفرت کی جاتی ہوں، اور اس نے مجھے یہ بھی دیا، اور اس کا نام شمعون رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور اس نے ایک بیٹا جنا، اور کہا، اب اس وقت میرا شوہر میرے ساتھ ہوگا، کیونکہ میں نے اس کے لیے تین بیٹے جنے ہیں، اس لیے اس نے اس کا نام لاوی رکھا۔ اور حاملہ ہو کر اُس نے

پھر ایک بیٹا جنا، اور کہا، اب پھر میں خداوند کا شکر ادا کروں گی۔ اس لیے اُس نے اُس کا نام یہوداہ رکھا، اور وہ بچے جننے سے رُک گئی۔

۳۰

راحیل نے دیکھا کہ اس نے یعقوب کے لیے اولاد نہیں جنی تھی، اور راحیل نے اپنی بہن سے رشک کیا، اور یعقوب سے کہا، مجھے اولاد دے، ورنہ میں مر جاؤں گی۔ لیکن یعقوب راحیل پر غصے میں ہو کر اس سے کہنے لگا، کیا میں خدا کی جگہ ہوں، جس نے تجھے رحم کا پہل سے محروم کیا ہے؟ راحیل نے یعقوب سے کہا، دیکھو، میری لونڈی بلہہ ہے، اس کے پاس جاؤ، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنے گی، اور میں بھی اس سے اولاد پاؤں گی۔ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے بیوی کے طور پر دیا، اور یعقوب اُس کے پاس گیا۔ اور راحیل کی لونڈی بلہہ حاملہ ہوئی، اور اس نے یعقوب کے لیے بیٹا جنا۔ اور راحیل نے کہا، خدا نے میرے لیے فیصلہ کیا اور میری آواز سنی، اور مجھے بیٹا عطا کیا، اس لیے اس نے اس کا نام دان رکھا۔ اور راحیل کی لونڈی بلہہ پھر حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا۔ اور راحیل نے کہا، میرے خدا نے میری طرف سے لڑائی لڑی ہے، اور میں نے اپنی بہن سے کشتی لڑی ہے، اور میں غالب آئی ہوں، اور اس نے اس کا نام نفتالی رکھا۔ لیاہ نے دیکھا کہ اس کا بچے جننا رک گیا ہے، اور اس نے اپنی لونڈی زلفہ کو لے کر یعقوب کو بیوی کے طور پر دے دیا، اور وہ اس کے پاس گیا۔ اور زلفہ، لیاہ کی لونڈی، حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لیے بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، خوش قسمتی میں، اور اس نے اس کا نام جد رکھا۔ اور لیاہ کی لونڈی زلفہ پھر حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، میں مبارک ہوں، کیونکہ عورتیں مجھے مبارک کہیں گی، اور اس نے اس کا نام اشر رکھا۔ روبن گندم کی کٹائی کے دن کھیت میں گیا، اور اس نے مینڈریکوں کے سیب پائے، اور انہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا، اور راحیل نے اپنی بہن لیاہ سے کہا، مجھے تیرے بیٹے کے مینڈریکوں میں سے دے۔ لیاہ نے کہا، کیا تیرے لیے یہ کافی نہیں کہ تو نے میرا شوہر لے لیا؟ کیا میرے بیٹے کے بیخ بدیان بھی تو لے گی؟ راحیل نے کہا، ایسا نہیں، وہ تیرے ساتھ آج رات سوائے تیرے بیٹے کے بیخ بدیان کے بدلے۔ یعقوب شام کو کھیت سے داخل ہوا، اور لیاہ اس کی ملاقات کو نکلی، اور کہا، آج تو میرے پاس آئے گا، کیونکہ میں نے تجھے میرے بیٹے کی مہندی کے بدلے کرایہ پر لیا ہے، اور وہ اس رات اس کے ساتھ سویا۔ اور خدا نے لیاہ کی سنی، اور حاملہ ہو کر اس نے یعقوب کے لیے پانچواں بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، خدا نے مجھے میرا اجر دیا ہے، اس کے بدلے میں کہ میں نے اپنی لونڈی اپنے شوہر کو دی۔ اور اس نے اس کا نام اساکار رکھا، جس کا مطلب ہے اجر۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے چھٹا بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، خدا

نے مجھے اب اس وقت میں ایک اچھا تحفہ دیا ہے، میرا شوہر مجھے چنے گا، کیونکہ میں نے اس کے لیے چھ بیٹے جنے ہیں۔ اور اس نے اس کا نام زبولون رکھا۔ اور اس کے بعد اس نے ایک بیٹی کو جنم دیا، اور اس نے اس کا نام دینا رکھا۔ خدا نے راحیل کو یاد کیا، اور خدا نے اس کی سنی، اور اس کا رحم کھول دیا۔ اور حاملہ ہو کر اُس نے یعقوب کے لیے بیٹا جنا، اور راحیل نے کہا، میرے خدا نے میری رُسوائی دُور کر دی۔ اور اس نے اس کا نام یوسف رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ خدا مجھے ایک اور بیٹا عطا فرمائے۔

اور ایسا ہوا جب راحیل نے یوسف کو جنم دیا، تو یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر، تاکہ میں اپنی جگہ اور اپنی سرزمین کو جاؤں۔ میری بیویاں اور میرے بچے واپس کر دو، جن کے لیے میں نے تیری خدمت کی ہے، تاکہ میں چلا جاؤں، کیونکہ تو جانتا ہے وہ غلامی جو میں نے تیری کی ہے۔ لیکن لابان نے اُس سے کہا، اگر میں نے تیری نظر میں فضل پایا ہے، تو میں نے فال نکالی ہے، کیونکہ خدا نے تیری آمد کی وجہ سے مجھے برکت دی ہے۔ اپنی اجرت میرے سامنے بیان کرو، اور میں دوں گا۔ یعقوب نے کہا، تو جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ہے، اور تیرے مویشی میرے ساتھ کتنے تھے۔ چھوٹا تھا جتنا تجھ کو میرے سامنے، اور کثرت میں بڑھا، اور خداوند خدا نے میرے قدم پر تجھ کو برکت دی، اب پس میں کب اپنے لیے گھر بناؤں گا؟ اور لابان نے اُس سے کہا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب نے اُس سے کہا، تُو مجھے کچھ نہیں دے گا۔ اگر تُو میرے لیے یہ بات کرے، تو میں پھر تیری بھیڑوں کی چرواہی کروں گا اور اُن کی حفاظت کروں گا۔ آج تیری تمام بھیڑیں گزر جائیں، اور وہاں سے ہر سیاہ رنگ کی بھیڑ کو بھیڑ کے بچوں میں سے الگ کر دے، اور ہر دھاری دار اور چتکبرے کو بکریوں میں سے، یہ میری اجرت ہوگی۔ اور میری راستبازی کل کے دن مجھے جواب دے گی، کیونکہ میری اجرت تیرے سامنے ہے، ہر وہ جو بکریوں میں چتکبرا اور دھاری دار نہ ہو، اور بھیڑوں کے بچوں میں بھورا نہ ہو، وہ میرے پاس چرایا ہوا شمار ہو گا۔ لابن نے اس سے کہا، تیرے لفظ کے مطابق ہو۔ اور اُس نے اُس دن دھبے دار اور چتکبرے بکروں کو، اور تمام دھبے دار اور چتکبری بکریوں کو، اور ہر بھورا جو بھیڑ کے بچوں میں تھا، اور ہر سفید جو اُن میں تھا، الگ کیا اور اپنے بیٹوں کے ہاتھ میں دے دیا۔ اور اس نے تین دن کا فاصلہ رکھا ان کے اور یعقوب کے درمیان، اور یعقوب لابن کی باقی ماندہ بھیڑوں کو چراتا رہا۔ یعقوب نے اپنے لیے سٹوریکس، اخروٹ اور چنار کی تازہ چھڑیاں لیں، اور یعقوب نے انہیں سفید دھاریاں بنا کر چھیلا، اور سبز چھلکا اتارنے سے چھڑیوں پر سفید رنگ ظاہر ہوا جو اس نے چھیلا تھا، رنگا رنگ۔ اور اُس نے وہ چھڑیاں جن کو اُس نے چھیلا تھا، پانی کے حوضوں میں رکھ دیں، تاکہ جب بھیڑیں پینے کو آئیں تو چھڑیوں کے سامنے آ کر پینے کے وقت بھیڑیں چھڑیوں کی طرف حاملہ ہوں۔ اور بھیڑیں چھڑیوں کے پاس حاملہ

ہوئیں، اور بھیڑوں نے خالص سفید اور رنگ برنگ اور سرمئی دھبے دار بچے جنے۔ لیکن یعقوب نے بڑوں کو جُدا کیا، اور بھیڑوں کے سامنے دھاری دار مینڈھا اور بڑوں میں ہر رنگ برنگ کو رکھا، اور اپنے لیے الگ ریوڑ بنائے، اور اُن کو لاین کی بھیڑوں میں نہیں ملایا۔ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بھیڑیں حاملہ ہو رہی تھیں، یعقوب نے چھڑیاں بھیڑوں کے سامنے حوضوں میں رکھ دیں تاکہ وہ چھڑیوں کے مطابق حاملہ ہوں۔ جب بھیڑیں بچے جننیں تو وہ نہیں رکھتا تھا، اور بے نشان والی لاین کی ہونیں اور نشان دار والی یعقوب کی۔ اور وہ آدمی بہت زیادہ دولت مند ہو گیا، اور اس کے پاس بہت سے مویشی، گائیں، خادم، لونڈیاں، اونٹ اور گدھے ہو گئے۔

۳۱

یعقوب نے لاین کے بیٹوں کے الفاظ سنے جو کہہ رہے تھے، یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا ہے، اور ہمارے باپ کے مال سے اس نے یہ ساری دولت بنا لی ہے۔ اور یعقوب نے لاین کا چہرہ دیکھا، اور دیکھو وہ اُس کے ساتھ کل اور پرسوں کی طرح نہیں تھا۔ خداوند نے یعقوب سے کہا، اپنے باپ کی زمین میں اور اپنے خاندان میں لوٹ جا، اور میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ یعقوب نے بھیج کر لیاہ اور راحیل کو اُس میدان میں بلا لیا جہاں ریوڑ تھے۔ اور اُس نے اُن سے کہا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا چہرہ میری طرف ویسا نہیں ہے جیسا کل اور پرسوں تھا، لیکن میرے باپ کا خدا میرے ساتھ تھا۔ اور تم خود جانتے ہو کہ میں نے اپنی پوری طاقت سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے۔ لیکن تمہارے باپ نے مجھے دھوکہ دیا، اور میری اجرت دس بار بدلی، اور خدا نے اسے مجھے نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی۔ اگر وہ اس طرح کہے کہ رنگین بھیڑیں تیری اجرت ہوں گی، تو سب بھیڑیں رنگین جنیں گی، اور اگر وہ کہے کہ سفید بھیڑیں تیری اجرت ہوں گی، تو سب بھیڑیں سفید جنیں گی۔ اور خدا نے تمہارے باپ کے سب مویشی لے لیے، اور وہ مجھے دے دیے۔ اور ایسا ہوا کہ جب بھیڑیں حاملہ ہو رہی تھیں، تو میں نے اپنی آنکھوں سے نیند میں دیکھا، اور دیکھو، بکرے اور مینڈھے بھیڑوں اور بکریوں پر چڑھ رہے تھے، جو سفید، چتکبرے اور راکھ رنگ کے چھینٹے دار تھے۔ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھ سے کہا، اے یعقوب، اور میں نے کہا، کیا ہے؟ اور اُس نے کہا، اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھو اور دیکھو کہ بکرے اور مینڈھے بھیڑوں اور بکریوں پر چڑھ رہے ہیں جو دھاری دار، رنگ برنگے اور راکھ کے رنگ کے چھینٹے دار ہیں، کیونکہ میں نے دیکھا ہے جو کچھ لاین تمہارے ساتھ کر رہا ہے۔ میں وہ خدا ہوں جو تجھ پر خدا کی جگہ میں ظاہر ہوا، جہاں تو نے میرے لیے وہاں ستون کھڑا کیا، اور تو نے میرے لیے وہاں منت مانی، اب اس لیے اٹھ، اور اس زمین سے نکل جا، اور اپنی پیدائش کی زمین میں چلا

جا، اور میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور راحیل اور لیاہ نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، کیا ہمارے باپ کے گھر میں ہمارے لیے اب کوئی حصہ یا وراثت نہیں ہے؟ کیا ہم اس کے نزدیک اجنبی عورتوں کی طرح شمار نہیں کی گئیں؟ کیونکہ اس نے ہم کو بیچ دیا ہے، اور ہماری چاندی کو کھا کر نگل لیا ہے۔ تمام دولت اور عزت جو ہمارے باپ سے خدا نے چھین لی، وہ ہماری اور ہمارے بچوں کی ہوگی، اب اس لیے جتنا خدا نے تجھ سے کہا ہے، کر۔ اٹھ کر یعقوب نے اپنی بیویوں اور اپنے بچوں کو اونٹوں پر بٹھایا۔ اور وہ اپنی تمام ملکیتیں، اور اپنا تمام سامان جو اس نے میسوپوٹیمیا میں حاصل کیا تھا، اور اپنی تمام چیزیں لے کر اپنے باپ اضرحاق کے پاس کنعان کی سرزمین میں جانے کے لیے روانہ ہوا۔

لابان لیکن اپنی بھیڑیں کاٹنے گیا، اور راحیل نے اپنے باپ کے بت چرا لیے۔ یعقوب نے شامی لابن سے چھپایا تاکہ اسے نہ بتائے کہ وہ بھاگ رہا ہے۔ اور وہ خود بھاگا، اور اس کی ساری چیزیں، اور دریا عبور کیا، اور جلعاد کے پہاڑ کی طرف روانہ ہوا۔ لابن شامی کو تیسرے دن یہ اطلاع دی گئی کہ یعقوب بھاگ گیا۔ اور اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ لے کر، اس نے سات دن کا راستہ اس کا تعاقب کیا، اور اسے جلعاد کے پہاڑ میں جا پکڑا۔ لیکن خدا رات کو خواب میں شامی لابان کے پاس آیا، اور اُس سے کہا، اپنے آپ کو بچا کہ تو کبھی یعقوب سے برائی نہ بولے۔ اور لابن نے یعقوب کو جا پکڑا، لیکن یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ میں گاڑ دیا تھا، اور لابن نے اپنے بھائیوں کو جلعاد کے پہاڑ میں ٹھہرایا۔ لیکن لابان نے یعقوب سے کہا، تو نے یہ کیا کیا؟ کیوں تو خفیہ طور پر بھاگا، اور تو نے مجھے لوٹا، اور میری بیٹیوں کو لے گیا، جیسے تلوار سے قیدیوں کو؟ اور اگر تو نے مجھے اطلاع دی ہوتی، تو میں تجھے خوشی کے ساتھ، اور موسیقاروں کے ساتھ، اور ڈھولوں اور بربط کے ساتھ رخصت کرتا۔ اور مجھے اپنے بچوں اور اپنی بیٹیوں کو بوسہ دینے کے لائق نہیں سمجھا گیا، اب تو نے بے وقوفی سے کام کیا۔ اور اب میرا ہاتھ تجھے نقصان پہنچانے کے لیے مضبوط ہے، لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل مجھ سے کہا، اپنے آپ کو بچا، کبھی یعقوب سے برائی نہ بولنا۔ اب چونکہ تم اپنے باپ کے گھر جانے کی شدید خواہش رکھتے تھے، اس لیے تم چلے گئے، لیکن تم نے میرے دیوتاؤں کو کیوں چرایا؟ لیکن یعقوب نے جواب دیتے ہوئے لابان سے کہا کہ میں ڈر گیا تھا، کیونکہ میں نے سوچا کہ کہیں تم اپنی بیٹیاں مجھ سے چھین لو اور میری سب چیزیں۔ اور یعقوب نے کہا، جس کے پاس تو اپنے دیوتا پائے، وہ ہمارے بھائیوں کے سامنے زندہ نہیں رہے گا۔ پہچان لے کہ میرے پاس تیری کیا چیز ہے، اور لے لے۔ اور اس نے اس کے پاس کچھ نہیں پہچانا۔ لیکن یعقوب نہیں جانتا تھا کہ راحیل، اس کی بیوی، نے انہیں چرایا تھا۔ لابن داخل ہوا اور اُس نے لیاہ کے گھر میں تلاش کیا، اور نہیں پایا، اور لیاہ کے گھر سے نکلا، اور یعقوب کے گھر میں تلاش کیا، اور دو لونٹلیوں کے گھر میں، اور نہیں پایا، پھر وہ راحیل کے گھر میں بھی داخل ہوا۔ راحیل نے بت لیے، اور انہیں اونٹ کی زین میں ڈالا، اور ان پر بیٹھ

گئی۔ اور اس نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے آقا، برا نہ مانیں، میں آپ کے سامنے کھڑی نہیں ہو سکتی، کیونکہ مجھے عورتوں کی رسم ہے۔ لابن نے پورے گھر میں تلاش کیا، اور بت نہیں ملے۔ یعقوب غصہ ہوا اور لابن سے لڑا، اور یعقوب نے جواب دیتے ہوئے لابن سے کہا، میری کیا ناانصافی ہے؟ اور میرا کیا گناہ ہے کہ تو نے میرا تعاقب کیا؟ اور یہ کہ تم نے میرے گھر کے سب برتنوں کی تلاش لی؛ تم نے اپنے گھر کے تمام برتنوں میں سے کیا پایا؟ اسے یہاں میرے بھائیوں اور تمہارے بھائیوں کے سامنے رکھو، اور وہ ہم دونوں کے درمیان فیصلہ کریں۔ یہ بیس سال میں تیرے ساتھ رہا ہوں، تیری بھیڑیں اور تیری بکریاں بانجھ نہیں ہوئیں، تیری بھیڑوں کے مینڈھے میں نے نہیں کھائے۔ جو جنگلی جانوروں سے پہاڑا گیا، وہ میں نے تجھ کو نہیں لایا؛ میں خود چوریاں ادا کرتا تھا، دن کی اور رات کی۔ میں دن کو گرمی سے جلتا رہا اور رات کو ٹھنڈ سے، اور میری نیند میری آنکھوں سے دور ہو گئی۔ یہ بیس سال میں تیرے گھر میں رہا، میں نے تیری دو بیٹیوں کے بدلے چودہ سال تیری خدمت کی، اور چھ سال تیری بھیڑوں میں، اور تو نے دس برسوں سے میری اجرت میں دھوکہ دیا۔ اگر میرے باپ ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خوف میرے ساتھ نہ ہوتا، تو اب تو مجھے خالی ہاتھ بھیج دیتا۔ میری ذلت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو خدا نے دیکھا، اور کل تجھے ملامت کی۔

جواب دیتے ہوئے لابن نے یعقوب سے کہا، یہ بیٹیاں میری بیٹیاں ہیں، اور یہ بیٹے میرے بیٹے ہیں، اور یہ مویشی میرے مویشی ہیں، اور جتنا کچھ تو دیکھتا ہے وہ میرا ہے، اور میری بیٹیوں کے بارے میں، میں آج ان کے ساتھ کیا کروں یا ان کے بچوں کے ساتھ جن کو انہوں نے جنا؟ اب اس لیے او، میں اور تم ایک عہد باندھیں، اور یہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی ہو گا۔ لیکن اُس نے اُس سے کہا، دیکھو ہمارے ساتھ کوئی نہیں ہے، دیکھو خدا میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ لیکن یعقوب نے پتھر لے کر اسے ستون کے طور پر قائم کیا۔ یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، پتھر جمع کرو، اور انہوں نے پتھر جمع کیے، اور ایک ڈھیر بنایا، اور وہاں اس ڈھیر پر کھانا کھایا، اور لابن نے اس سے کہا، یہ ڈھیر آج میرے اور تیرے درمیان گواہی دیتا ہے۔ اور لابن نے اُسے گواہی کا ڈھیر بلایا، لیکن یعقوب نے اُسے گواہ ڈھیر بلایا۔ لابن نے یعقوب سے کہا، دیکھو یہ ڈھیر اور یہ ستون جو میں نے اپنے اور تیرے درمیان قائم کیا ہے، یہ ڈھیر گواہی دیتا ہے، اور یہ ستون گواہی دیتا ہے، اس لیے اس کا نام ڈھیر گواہی دیتا ہے رکھا گیا۔ اور وہ نظارہ جو اُس نے کہا، خدا میرے اور تیرے درمیان دیکھے، کیونکہ ہم ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ اگر تو میری بیٹیوں کو ذلیل کرے گا، اگر تو میری بیٹیوں کے ساتھ اور عورتیں لے گا، دیکھ، ہمارے ساتھ کوئی نہیں جو دیکھ رہا ہو، خدا میرے اور تیرے درمیان گواہ ہے۔ اگر میں تمہاری طرف عبور نہ کروں، تو نہ تم میری طرف اس پہاڑی اور اس ستون کو برائی کے

لیے عبور کرنا۔ خدائے ابراہام اور خدائے ناحور ہمارے درمیان فیصلہ کریں، اور یعقوب نے اپنے باپ اسحاق کے خوف کی قسم کھائی۔ اور اس نے پہاڑ میں قربانی کی، اور اس نے اپنے بھائیوں کو بلایا، اور انہوں نے کھایا اور پیا، اور وہ پہاڑ میں سوئے۔

۳۲

اُٹھ کر لابن نے صبح اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بوسہ دیا، اور اُن کو برکت دی، اور مُڑ کر لابن اپنی جگہ کو چلا گیا۔

اور یعقوب اپنے راستے میں چلا گیا، اور اوپر دیکھا تو اس نے خدا کی خیمہ گاہ خیمہ زن دیکھی، اور خدا کے فرشتے اس سے ملے۔ یعقوب نے کہا جب اس نے انہیں دیکھا، یہ خدا کی لشکرگاہ ہے، اور اس نے اس جگہ کا نام لشکرگاہیں رکھا۔

اور یعقوب نے اپنے بھائی عیسو کے پاس، جو سعیر کی زمین میں، ادوم کے علاقے میں تھا، اپنے آگے قاصد بھیجے۔ اور اس نے ان کو حکم دیا کہتے ہوئے، اس طرح تم میرے آقا عیسو سے کہو گے، تمہارا خادم یعقوب اس طرح کہتا ہے، میں لابن کے ساتھ رہا اور اب تک ٹھہرا رہا۔ اور میرے پاس بیل، گدھے، بھیڑیں، خادم اور لونڈیاں ہو گئیں، اور میں نے اپنے آقا عیسو کو اطلاع دینے کے لیے بھیجا، تاکہ تیرا خادم تیرے سامنے فضل پائے۔ اور فرشتے یعقوب کی طرف واپس لوٹے، کہتے ہوئے: ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے، اور دیکھو، وہ تیری ملاقات کے لیے آ رہا ہے، اور اس کے ساتھ چار سو آدمی ہیں۔ یعقوب بہت ڈرا اور پریشان ہوا، اور اس نے اپنے ساتھ کے لوگوں کو، بیلوں کو، اونٹوں کو، اور بھیڑوں کو دو خیموں میں تقسیم کر دیا۔ اور یعقوب نے کہا اگر عیسو ایک کیمپ میں آئے اور اسے کاٹ ڈالے تو دوسرا کیمپ بچ جائے گا۔ یعقوب نے کہا، اے میرے باپ ابراہام کے خدا، اور اے میرے باپ اسحاق کے خدا، اے خداوند تو جس نے مجھ سے کہا، اپنی پیدائش کی زمین میں واپس جا، اور میں تیرے ساتھ بھلائی کروں گا، مجھے تمام انصاف اور تمام سچائی سے کافی ہو جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ کی، کیونکہ میں نے اپنی اس لائٹھی سے اس اردن کو عبور کیا تھا، لیکن اب میں دو لشکروں میں ہو گیا ہوں۔ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے، عیسو کے ہاتھ سے نجات دے، کیونکہ میں اس سے ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آ کر مجھے اور بچوں سمیت ماں کو مار ڈالے۔ لیکن تُو نے کہا، میں تجھے بھلائی کروں گا، اور تیری نسل کو سمندر کی ریت کی مانند بناؤں گا، جو کثرت کی وجہ سے گنی نہیں جا سکے گی۔ اور وہ وہاں اُس رات سویا، اور جو تحفے وہ لایا تھا اُن میں سے لیا، اور اپنے بھائی عیسو کو بھیجا۔ بکریاں دو سو، بکرے بیس، بھیڑیں دو سو،

مینڈھے بیس، دودھ پلاتی اونٹ اور ان کے بچے تیس، گائیں چالیس، بیل دس، گدھے بیس، اور بچے دس۔ اور اُس نے اُن کو اپنے خادموں کے حوالے کیا، ہر ریوڑ الگ الگ۔ اور اُس نے اپنے خادموں سے کہا، میرے آگے آگے چلو، اور ہر ریوڑ کے درمیان فاصلہ رکھو۔ اور اُس نے پہلے کو حکم دیا، کہتے ہوئے، اگر تجھے میرا بھائی عیسو ملے، اور تجھ سے پوچھے، کہتے ہوئے، تو کس کا ہے؟ اور کہاں جا رہا ہے؟ اور یہ جو تیرے آگے جا رہی ہیں، یہ کس کی ہیں؟ تم کہو گے: تمہارے خادم یعقوب نے میرے آقا عیسو کو تحائف بھیجے ہیں، اور دیکھو، وہ خود ہمارے پیچھے آ رہا ہے۔ اور اُس نے پہلے، دوسرے، تیسرے اور اُن سب کو جو ان ریوڑوں کے پیچھے آگے جا رہے تھے، حکم دیا کہ جب عیسو تم سے ملے تو یہ بات کہنا، اور تم کہو گے، دیکھو، آپ کا خادم یعقوب ہمارے بعد آ رہا ہے۔ کیونکہ اس نے کہا، میں ان تحائف سے جو اس کے آگے جا رہے ہیں اس کا چہرہ خوش کروں گا، اور اس کے بعد میں اس کا چہرہ دیکھوں گا، شاید وہ میرا چہرہ قبول کر لے۔ اور تحائف اس کے آگے روانہ ہوئے، لیکن وہ خود اُس رات خیمہ گاہ میں سویا۔ اُس رات اُٹھ کر اُس نے اپنی دو بیویوں اور دو لونڈیوں اور اپنے گیارہ بچوں کو لیا اور بیوق کے گھاٹ سے پار کیا۔ اور اس نے ان کو لیا اور ندی کو عبور کیا اور اپنی سب چیزوں کو عبور کرایا۔

یعقوب اکیلا رہ گیا تھا، اور ایک آدمی نے اُس کے ساتھ صبح تک کشتی لڑی۔ اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر قادر نہیں ہے، اور اُس نے اُس کی ران کی ہڈی کو چھوا، اور یعقوب کی ران کی ہڈی اُس کے ساتھ کشتی لڑتے ہوئے بے حس ہو گئی۔ اور اُس نے اُس سے کہا، مجھے جانے دو، کیونکہ فجر طلوع ہو گئی ہے۔ لیکن اُس نے کہا، میں تجھے ہرگز نہیں جانے دوں گا، اگر تو مجھے برکت نہ دے۔ اُس نے اُس سے کہا، تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا، یعقوب۔ اور اُس نے اُس سے کہا، اب سے تیرا نام یعقوب نہیں کہلانے گا، بلکہ تیرا نام اسرائیل ہوگا، کیونکہ تو خدا کے ساتھ غالب آیا ہے، اور انسانوں کے ساتھ بھی طاقتور ہوگا۔ یعقوب نے پوچھا اور کہا، مجھے اپنا نام بتاؤ، اور اُس نے کہا، تم میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ اور اُس نے وہاں اُسے برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام خدا کی شکل رکھا، کیونکہ میں نے خدا کو چہرہ بہ چہرہ دیکھا، اور میری جان بچ گئی۔ اُس پر سورج طلوع ہوا جب خدا کی شکل گزر گئی، لیکن وہ خود اپنی ران پر لنگڑا رہا تھا۔ اس وجہ سے بنی اسرائیل اُس نَس کو نہیں کہاتے جو بے حس ہو گئی تھی، جو ران کی چوڑائی پر ہے، آج کے دن تک، کیونکہ اُس نے یعقوب کی ران کی چوڑائی کی نَس کو چھوا تھا جو بے حس ہو گئی تھی۔

یَعْقُوبُ نَے اِپنی اَنکھوں سَے اوپر دیکھا اور دیکھو، اس کا بھائی عیسو چار سو آدمیوں کے ساتھ آتا ہوا تھا، اور یَعْقُوبُ نَے بچوں کو لیاہ، راحیل اور دو لونڈیوں پر تقسیم کیا۔ اور اُس نے دونوں لونڈیوں اور اُن کے بیٹوں کو پہلے رکھا، اور لیاہ اور اُس کے بچوں کو پیچھے، اور راحیل اور یوسف کو سب سے آخر میں۔ لیکن وہ خود ان کے آگے بڑھا، اور زمین پر سات مرتبہ سجدہ کیا، یہاں تک کہ اپنے بھائی کے قریب پہنچ گیا۔ اور عیسو اُس سے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگا کر اُس کی گردن پر جھک گیا، اور اُسے چوما، اور دونوں روئے۔ اور عیسو نے اوپر دیکھ کر عورتوں اور بچوں کو دیکھا، اور کہا، یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا، یہ وہ بچے ہیں جو خدا نے اپنے بندے پر مہربانی کر کے عطا کیے ہیں۔ اور لونڈیاں اور ان کے بچے قریب آئے اور انہوں نے سجدہ کیا۔ اور لیاہ اور اس کے بچے قریب آئے اور انہوں نے سجدہ کیا، اور اس کے بعد راحیل اور یوسف قریب آئے اور انہوں نے سجدہ کیا۔ اور اُس نے کہا، یہ سب لشکر جو مجھے ملے ہیں، یہ تیرے لیے کیا ہیں؟ اور اُس نے کہا، تاکہ تیرا خادم تیرے سامنے فضل پائے، اے میرے آقا۔ عیسو نے کہا، میرے پاس بہت ہے، بھائی، جو تیرا ہے وہ تیرے پاس رہنے دو۔ یَعْقُوبُ نَے کہا، اگر میں نے تیری نظر میں فضل پایا ہے، تو میرے ہاتھوں سے یہ تحائف قبول کر لے، کیونکہ میں نے تیرا چہرہ ایسے دیکھا ہے جیسے کوئی خدا کا چہرہ دیکھتا ہے، اور تو مجھ سے خوش ہو جائے گا۔ میری برکتیں لے لو جو میں تمہارے لیے لایا ہوں، کیونکہ خدا نے مجھ پر رحم کیا ہے، اور میرے پاس سب کچھ ہے، اور اس نے اسے مجبور کیا، اور اس نے لے لیا۔ اور اس نے کہا، اٹھ کر سیدھے راستے پر چلیں۔ میرے آقا کو معلوم ہے کہ بچے نازک ہیں، اور بھیڑیں اور گائیں دودھ پلا رہی ہیں جو میری ذمہ داری میں ہیں۔ اگر میں ایک دن اُن کو تیزی سے ہانکوں تو سب مویشی مر جائیں گے۔ میرا آقا اپنے خادم کے آگے چلے، لیکن میں راستے میں آہستہ آہستہ سفر کی آسانی کے مطابق جو میرے سامنے ہے اور بچوں کے قدموں کے مطابق چلوں گا، یہاں تک کہ میں اپنے آقا کے پاس سعیر میں پہنچ جاؤں۔ عیسو نے کہا، میں اپنے ساتھ کے لوگوں میں سے کچھ تیرے ساتھ چھوڑ دوں گا۔ لیکن اس نے کہا، یہ کیوں؟ یہ کافی ہے کہ میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، اے میرے آقا۔ لیکن عیسو اُس دن اپنے راستے سے سعیر کو مڑ گیا۔ اور یَعْقُوبُ خیموں کو روانہ ہوا اور اس نے اپنے لیے وہاں گھر بنایا اور اپنے مویشیوں کے لیے اس نے خیمے بنائے، اس وجہ سے اس نے اس جگہ کا نام خیمے رکھا۔

اور یَعْقُوبُ سالم میں آیا، جو سکیموں کا شہر ہے اور کنعان کی زمین میں واقع ہے، جب وہ میسوپوٹامیہ شام سے واپس آیا، اور اس نے شہر کے سامنے خیمہ لگایا۔ اور اُس نے کھیت کا وہ حصہ حاصل کیا جہاں اُس نے اپنا خیمہ لگایا تھا، سبک کے باپ حمور سے، سو اَمْنون میں۔ اور اُس نے وہاں ایک قربان گاہ قائم کی، اور اسرائیل کے خدا کو پکارا۔

دینہ، لیاہ کی بیٹی جو اس نے یعقوب سے جنی تھی، مقامی لوگوں کی بیٹیوں سے ملنے کے لیے باہر گئی۔ اور سیخ بن عمور جوئی نے، جو اُس زمین کا حکمران تھا، اُسے دیکھا، اور اُسے لے کر اُس کے ساتھ سویا، اور اُسے ذلیل کیا۔ اور دینس نے یعقوب کی بیٹی کی روح پر توجہ دی، اور اُس نے کنواری سے محبت کی، اور اُس نے کنواری کے دل کے مطابق اُس سے بات کی۔ سخیم نے اپنے باپ ایمور سے کہا، میرے لیے اس لڑکی کو بیوی بنا کر لے آؤ۔ یعقوب نے سنا کہ حمور کے بیٹے نے اس کی بیٹی دینہ کو ناپاک کیا، لیکن اس کے بیٹے میدان میں اس کے مویشیوں کے ساتھ تھے، اور یعقوب ان کے آنے تک خاموش رہا۔ اور حمور جو سکم کا باپ تھا، یعقوب کے پاس اُس سے بات کرنے کے لیے نکلا۔ اور یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے۔ جب انہوں نے سنا تو وہ مرد غمزہ ہوئے اور ان کو بہت تکلیف ہوئی، کیونکہ اس نے اسرائیل میں شرمناک کام کیا تھا، یعقوب کی بیٹی کے ساتھ ہم بستر ہوا تھا، اور ایسا نہیں ہوگا۔ اور ایمور نے ان سے کہا، میرے بیٹے سکیم نے اپنی جان سے تمہاری بیٹی کو چنا ہے، لہذا اسے اس کے لیے بیوی دو۔ اور ہم سے شادی بیاہ کرو، اپنی بیٹیاں ہمیں دو، اور ہماری بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیے لو۔ اور ہمارے ساتھ بسو، اور دیکھو زمین تمہارے سامنے وسیع ہے، بسو، اور اس میں تجارت کرو، اور اس میں جائیداد حاصل کرو۔ سکیم نے اس کے باپ اور اس کے بھائیوں سے کہا، میں تمہارے سامنے فضل پاؤں، اور جو کچھ تم کہو گے، ہم دیں گے۔ مہر کو بہت زیادہ بڑھا دو، اور جو کچھ تم مجھ سے کہو گے میں دوں گا، اور تم یہ لڑکی مجھے بیوی کے طور پر دے دو۔

لیکن یعقوب کے بیٹوں نے شکیم اور اس کے باپ حمور کو فریب کے ساتھ جواب دیا، اور ان سے بولے، کیونکہ انہوں نے ان کی بہن دینہ کو ناپاک کیا تھا۔ اور شمعون اور لاوی، دینہ کے بھائیوں نے ان سے کہا، ہم یہ بات نہیں کر سکتے، اپنی بہن کو ایسے آدمی کو دینا جو نامختون ہے، کیونکہ یہ ہمارے لیے عار ہے۔ صرف اس شرط پر ہم تمہاری مانند بنیں گے اور تمہارے درمیان بسیں گے، اگر تم ہماری طرح ہو جاؤ اور تمہارا ہر مذکر ختنہ کیا جائے۔ اور ہم اپنی بیٹیاں تم کو دیں گے، اور تمہاری بیٹیوں میں سے ہم اپنے لیے بیویاں لیں گے، اور ہم تمہارے پاس بسیں گے، اور ہم ایک قوم کی طرح ہوں گے۔ لیکن اگر تم ہماری نہیں سناؤ گے کہ ختنہ کیا جائے، تو ہماری بیٹی کو لے کر ہم چلے جائیں گے۔ اور یہ باتیں حمور اور حمور کے بیٹے سخیم کو پسند آئیں۔ اور اُس نوجوان نے یہ کام کرنے میں تاخیر نہیں کی، کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی پر فریفتہ تھا، اور وہ خود اپنے باپ کے گھر میں سب سے زیادہ معزز تھا۔ لیکن ایمور اور اس کا بیٹا سخیم اپنے شہر کے

دروازے پر آئے، اور اپنے شہر کے مردوں سے کہتے ہوئے بولے، یہ لوگ پر امن ہیں، انہیں ہمارے ساتھ زمین پر رہنے دو، اور اس میں تجارت کرنے دو، یہ زمین دیکھو ان کے سامنے کشادہ ہے، ہم ان کی بیٹیوں کو بیویاں بنائیں گے، اور اپنی بیٹیاں ان کو دیں گے۔ اس میں صرف وہ لوگ ہمارے برابر ہوں گے کہ ہمارے ساتھ رہیں، تاکہ ایک قوم ہوں، جب ہمارا ہر مذکر ختنہ ہو، جیسا کہ وہ خود ختنہ شدہ ہیں۔ اور ان کے مویشی، چار پاؤں والے جانور اور ان کا مال، کیا ہمارا نہیں ہو گا؟ صرف اس میں ہم ان کی مانند بن جائیں، تو وہ ہمارے ساتھ بسیں گے۔ اور ایموں اور اس کے بیٹے سخیم کی بات سنی ان کے شہر کے دروازے پر تجارت کرنے والے سب لوگوں نے، اور ہر مرد نے اپنے غلاف کے گوشت کا ختنہ کیا۔

اور ایسا ہوا کہ تیسرے دن، جب وہ تکلیف میں تھے، یعقوب کے دو بیٹوں شمعون اور لاوی نے، جو دینہ کے بھائی تھے، ہر ایک نے اپنی تلوار لی، اور شہر میں محفوظ طریقے سے داخل ہوئے، اور ہر مذکر کو قتل کر دیا۔ اور انہوں نے حمور اور اس کے بیٹے سخیم کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور دینہ کو سخیم کے گھر سے لے لیا، اور نکل گئے۔ اور یعقوب کے بیٹے زخمیوں پر چڑھ آئے، اور اس شہر کو لوٹا جس میں انہوں نے ان کی بہن دینہ کو ناپاک کیا تھا۔ اور ان کی بھیڑیں اور ان کے بیل اور ان کے گدھے، جتنے شہر میں تھے اور جتنے میدان میں تھے، لے لیے۔ اور انہوں نے ان کے تمام لوگوں، اور ان کا تمام سامان، اور ان کی عورتوں کو قید کر لیا، اور جو کچھ شہر میں تھا اور جو کچھ گھروں میں تھا سب لوٹ لیا۔ یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا: تم نے مجھے نفرت انگیز بنا دیا ہے، تاکہ میں اس زمین میں رہنے والے سب لوگوں کے لیے برا ہوں، کنعانیوں میں اور فرزیوں میں۔ میں تعداد میں تھوڑے ہوں، اور وہ میرے خلاف جمع ہو کر مجھے کاٹ ڈالیں گے، اور میں اور میرا گھر تباہ ہو جائے گا۔ لیکن انہوں نے کہا، کیا وہ ہماری بہن کو کسبی کی طرح استعمال کریں گے؟

۳۵

خدا نے یعقوب سے کہا، اٹھ کر بیت ایل کی جگہ کو جاؤ، اور وہاں رہو، اور وہاں اُس خدا کے لیے ایک قربان گاہ بناؤ جو تجھ پر ظاہر ہوا تھا، جب تو اپنے بھائی عیسو کے چہرے سے بھاگ رہا تھا۔ اور یعقوب نے اپنے گھر والوں سے اور ان سب سے جو اس کے ساتھ تھے کہا، اپنے ساتھ کے اجنبی دیوتاؤں کو اپنے درمیان سے نکال دو، اور پاک ہو جاؤ، اور اپنے لباس بدل دو۔ اور اٹھ کر ہم بیت ایل کو چلیں، اور وہاں اُس خدا کے لیے قربان گاہ بنائیں جس نے میری مصیبت کے دن میں میری سنی، جو میرے ساتھ تھا، اور

جس راستے میں میں گیا اُس میں مجھے بچایا۔ اور انہوں نے یعقوب کو وہ اجنبی دیوتا دیے جو ان کے ہاتھوں میں تھے، اور وہ بالیاں جو ان کے کانوں میں تھیں، اور یعقوب نے انہیں سکیم میں بلوط کے درخت کے نیچے چھپا دیا، اور انہیں آج کے دن تک تباہ کر دیا۔ اور اسرائیل سکیم سے نکلا، اور خدا کا خوف ان کے گرد و نواح کے شہروں پر طاری ہوا، اور انہوں نے بنی اسرائیل کا تعاقب نہیں کیا۔ یعقوب لوز میں آیا جو کنعان کی زمین میں ہے، جو بیت ایل ہے، وہ خود اور سب لوگ جو اس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور اس جگہ کا نام بیت ایل رکھا، کیونکہ وہاں خدا اس پر ظاہر ہوا تھا، جب وہ اپنے بھائی عیسو کے چہرے سے بھاگ رہا تھا۔

دبورہ جو ربقہ کی دایہ تھی مر گئی، اور وہ بیت ایل کے نیچے بلوط کے درخت کے پاس دفن کی گئی، اور یعقوب نے اس کا نام ماتم کا بلوط رکھا۔ خدا یعقوب کو لوز میں پھر ظاہر ہوا، جب وہ شام کے میسوپوٹیمیا سے آیا، اور خدا نے اُسے برکت دی۔ اور خدا نے اُس سے کہا، تیرا نام اب یعقوب نہیں کہلائے گا، بلکہ تیرا نام اسرائیل ہوگا، اور اُس نے اُس کا نام اسرائیل رکھا۔ اور خدا نے اس سے کہا، میں تیرا خدا ہوں، بڑھ اور بہت ہو جا، قومیں اور قوموں کی جماعتیں تجھ سے ہوں گی، اور بادشاہ تیری کمر سے نکلیں گے۔ اور وہ زمین جو میں نے ابراہام اور اسحاق کو دی تھی، وہ میں نے تجھے دے دی ہے، وہ تیری ہوگی، اور تیرے بعد تیری اولاد کو میں یہ زمین دوں گا۔ اور خدا اس جگہ سے اوپر چلا گیا جہاں اس نے اس کے ساتھ بات کی تھی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ میں ایک ستون قائم کیا جہاں خدا نے اُس کے ساتھ بات کی تھی، ایک پتھر کا ستون، اور اُس نے اُس پر پینے کی قربانی انڈیلی، اور اُس پر نیل ڈالا۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا، جہاں خدا نے اُس کے ساتھ بات کی تھی۔ یعقوب بیت ایل سے روانہ ہو کر برج جدر کے آگے اپنا خیمہ نصب کیا، اور جب وہ خبراتہ میں افراتہ آنے کے لیے قریب آیا تو راحیل نے بچہ جنا، اور زچگی میں اسے مشکل پیش آئی۔ ایسا ہوا کہ جب وہ مشکل سے جن رہی تھی، تو دائی نے اس سے کہا، حوصلہ رکھو، کیونکہ یہ بھی تمہارا بیٹا ہے۔ یہ ہوا کہ جب وہ اپنی روح چھوڑ رہی تھی، کیونکہ وہ مر رہی تھی، تو اس نے اس کا نام رکھا میرے درد کا بیٹا، لیکن باپ نے اس کا نام بنیامین رکھا۔ راحیل مر گئی اور افراتہ کے میدان گھوڑ دوڑ کے راستے میں دفن کی گئی، یہ بیت اللحم ہے۔ اور یعقوب نے اس کی قبر پر ایک ستون قائم کیا، یہ راحیل کی قبر پر وہ ستون ہے جو آج کے دن تک ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اسرائیل اُس زمین میں بسا، تو روین گیا اور اپنے باپ یعقوب کی لونڈی بلہاہ کے ساتھ سویا، اور اسرائیل نے سنا، اور یہ اُس کے سامنے بُرا ظاہر ہوا۔ یعقوب کے بیٹے بارہ تھے۔

لیاہ کے بیٹے: یعقوب کا پہلوٹھا روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اشکار، زیولون۔ راحیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین تھے۔ اور راحیل کی لونڈی بلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔ لیاہ کی لونڈی زلفہ کے بیٹے جد اور اشیر تھے، یہ یعقوب کے بیٹے ہیں جو اُس کے لیے میسو پوٹیمیا شام میں پیدا ہوئے۔ اور یعقوب اپنے باپ اسحاق کے پاس ممرے میں آیا، میدان کے شہر میں، یہ حبرون ہے جو کنعان کی زمین میں ہے، جہاں ابرہام اور اسحاق رہے تھے۔ اور اسحاق کے دن جو اُس نے جیسے سو اسی سال ہوئے۔ اور اسحاق ناکام ہوتے ہوئے مر گیا، اور اپنی قوم میں شامل ہو گیا، بوڑھا اور عمر سے بھرپور، اور اس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اسے دفن کیا۔

۳۶

یہ عیسو کی نسلیں ہیں، وہ ادوم ہے۔ عیسو نے کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے اپنے لیے بیویاں لیں: عدہ، جو جٹی ایلوم کی بیٹی تھی، اور اہلیبیمہ، جو جوئی صبعون کے بیٹے انا کی بیٹی تھی۔ اور بسمت کو، جو اسماعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی۔ عدہ نے اس کے لیے الیفز کو جنا، اور بسمہ نے رعوایل کو جنا۔ اور اہلیبیمہ نے یعوس، اور یگلوم، اور قورح کو جنا، یہ عیسو کے بیٹے ہیں، جو اس کے ہاں زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ عیسو نے اپنی بیویاں، اور اپنے بیٹے، اور اپنی بیٹیاں، اور اپنے گھر کے سب لوگ، اور اپنا سب مال، اور سب مویشی، اور سب کچھ جو اس نے حاصل کیا تھا، اور سب کچھ جو اس نے زمین کنعان میں حاصل کیا تھا، لے لیا اور عیسو اپنے بھائی یعقوب کے چہرے سے زمین کنعان سے چلا گیا۔ ان کے املاک اتنے زیادہ تھے کہ وہ ساتھ نہیں رہ سکتے تھے، اور ان کے قیام کی زمین ان کے املاک کی کثرت کی وجہ سے انہیں سہارا نہیں دے سکتی تھی۔ عیسو پہاڑ سعیر میں بس گیا، عیسو ہی ادوم ہے۔ یہ عیسو کی نسلیں ہیں جو ادوم کا باپ تھا سعیر کے پہاڑ میں۔ اور یہ عیسو کے بیٹوں کے نام ہیں: الیفز جو عیسو کی بیوی عدہ کا بیٹا تھا، اور رعوایل جو عیسو کی بیوی بسمہ کا بیٹا تھا۔ الیفز کے بیٹے تیمان، عمر، صوفر، جوٹھوم اور قنز ہوئے۔ تمنہ الیفز کی لونڈی تھی جو عیسو کا بیٹا تھا، اور اس نے الیفز کے لیے عمالیق کو جنم دیا، یہ عدہ کے بیٹے تھے جو عیسو کی بیوی تھی۔ یہ رعوایل کے بیٹے تھے: ناحوٹ، زارے، سومے اور موزے۔ یہ عیسو کی بیوی بسمہ کے بیٹے تھے۔ یہ اہلیبیمہ کے بیٹے ہیں، جو انا کی بیٹی اور صبعون کی پوتی تھی، عیسو کی بیوی۔ اس نے عیسو کے لیے یعوس، یعجلوم اور قورح کو جنم دیا۔ یہ سردار عیسو کے بیٹے ہیں، الیفز کے بیٹے جو عیسو کا پہلوٹھا تھا: سردار تیمان، سردار عمر، سردار صوفر، سردار قنز، قائد قورح، قائد جوٹھم، قائد عمالیق، یہ الیفز کے فائدین ادومیہ کی زمین میں تھے، یہ عدا کے بیٹے ہیں۔ اور یہ رعوایل کے بیٹے ہیں جو عیسو کا بیٹا تھا: سردار ناحوت، سردار زارے،

سردار سومے، سردار موزے۔ یہ عوائل کے سردار ہیں ادوم کی زمین میں، یہ بسمت کے بیٹے ہیں جو عیسو کی بیوی تھی۔ یہ اہلییمہ بیوی عیسو کے بیٹے تھے: سردار یعوس، سردار یگلو، سردار قورح، یہ اہلییمہ بنت عنا بیوی عیسو کے سردار تھے۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں، اور یہ ان کے سردار ہیں، یہ ادوم کے بیٹے ہیں۔ یہ سعیر حوری کے بیٹے ہیں جو اس زمین میں رہتے تھے: لوطان، سوہال، صبعون، عنا اور دیشون، اور آسار، اور رسون، یہ حوری کے رہنما تھے، سعیر کے بیٹے، ادوم کی زمین میں۔ لوطان کے بیٹے حوری اور پیمان ہوئے، اور لوطان کی بہن تھمنا تھی۔ یہ سوہال کے بیٹے ہیں: جولام، مناحت، جبیل، صوفر اور عمر۔ اور یہ صبعون کے بیٹے ہیں: ایہ اور غنہ۔ یہ وہی غنہ ہے جس نے یمین کو بیابان میں پایا، جب وہ اپنے باپ صبعون کے جانوروں کو چرا رہا تھا۔ یہ انا کے بیٹے ہیں: دیشون، اور اہلیامہ جو انا کی بیٹی ہے۔ یہ دیسون کے بیٹے ہیں: امده، اسبان، اثران اور حران۔ یہ اسر کے بیٹے ہیں: بلعام، زوکام اور یوکام۔ یہ رسون کے بیٹے ہیں: اوس اور آران۔ یہ حوری کے رہنما ہیں: رہنما لوطان، رہنما سوہال، رہنما سبیگون، رہنما انا۔ سردار دیشون، سردار اصرا، سردار ریسون، یہ حوری کے سردار تھے جو اپنی سرداریوں میں ادوم کی زمین میں تھے۔

اور یہ وہ بادشاہ ہیں جنہوں نے ادوم میں حکومت کی، اس سے پہلے کہ اسرائیل میں کوئی بادشاہ حکومت کرے۔ اور ادوم میں بلق بن بعور نے بادشاہی کی، اور اس کے شہر کا نام دنابا تھا۔ بلق مر گیا، اور اس کی جگہ یویب بن زارح بصرہ سے بادشاہ ہوا۔ یویب مر گیا، اور اس کی جگہ اسوم نے بادشاہی کی جو تھیمانوں کی زمین سے تھا۔ اسوم مر گیا، اور اس کی جگہ ہدد بن برد نے بادشاہی کی جس نے موآب کے میدان میں مدیان کو مارا، اور اس کے شہر کا نام گتھائم تھا۔ ہدد مر گیا، اور اس کی جگہ سملہ نے بادشاہی کی جو مسریقہ سے تھا۔ سمدہ مر گیا، اور اس کی جگہ دریا کے کنارے واقع روبوتہ سے ساؤل نے بادشاہی کی۔ ساؤل مر گیا، اور اس کی جگہ بلینون بن اخبور نے بادشاہی کی۔ بلینون بن اخبور مر گیا، اور اس کی جگہ ارد بن برد نے بادشاہی کی، اور اس کے شہر کا نام فوغور تھا، اور اس کی بیوی کا نام میتیبیل تھا، جو متریث کی بیٹی تھی، جو میزوب کا بیٹا تھا۔ یہ عیسو کے رہنماؤں کے نام ہیں، ان کے قبیلوں میں، ان کی جگہوں کے مطابق، ان کے علاقوں میں، اور ان کی قوموں میں: رہنما تھمنا، رہنما جولام، رہنما یتھر، رہنما اہولیمہ، رہنما ہیلان، رہنما فینون۔ رہنما کینز، رہنما تھیمان، رہنما مضر، سردار ماجیدیل، سردار زافونن، یہ ادوم کے سردار ہیں جو ان کی ملکیت کی زمین میں تعمیر شدہ جگہوں میں تھے، یہ عیسو ادوم کا باپ ہے۔

یہ یعقوب اُس زمین میں رہا جہاں اُس کا باپ اجنبی کی طرح رہا تھا، کنعان کی زمین میں، اور یہ یعقوب کی نسلیں ہیں۔ یوسف سترہ سال کا تھا، اور اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے باپ کی بھیڑیں چراتا تھا۔ وہ جوان تھا، اور اپنے باپ کی بیویوں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ یوسف نے اپنے باپ اسرائیل کے پاس ان کے خلاف بری خبر لائی۔

یعقوب اپنے تمام بیٹوں سے زیادہ یوسف سے محبت کرتا تھا، کیونکہ وہ اس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا، اور اس نے اس کے لیے ایک رنگین قمیض بنائی۔ اس کے بھائیوں نے دیکھا کہ ان کا باپ اپنے تمام بیٹوں میں سے اس سے محبت کرتا ہے، تو انہوں نے اس سے نفرت کی، اور وہ اس سے کوئی پر امن بات کرنے کے قابل نہیں تھے۔ یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیوں کو بتایا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، اِس خواب کو سنو جو میں نے دیکھا ہے۔ میں نے سوچا کہ تم میدان کے درمیان میں پولے باندھ رہے ہو، اور میرا پولا اٹھا اور سیدھا کھڑا ہو گیا، لیکن تمہارے پولے گھوم کر میرے پولے کو سجدہ کرنے لگے۔ اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا، کیا تُو واقعی ہم پر بادشاہی کرے گا، یا کیا تُو واقعی ہم پر حکومت کرے گا؟ اور انہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں کی وجہ سے اُس سے مزید نفرت کی۔ اُس نے ایک اور خواب دیکھا، اور اُس نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اُس کا ذکر کیا، اور کہا، دیکھو میں نے ایک اور خواب دیکھا، جیسے سورج، اور چاند، اور گیارہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے تھے۔ اور اس کے باپ نے اسے ڈانٹا اور اس سے کہا، یہ کیا خواب ہے جو تو نے دیکھا؟ کیا واقعی میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی آ کر تجھے زمین پر سجدہ کریں گے؟ اور اس کے بھائیوں نے اس سے حسد کیا، لیکن اس کے باپ نے اس بات کو یاد رکھا۔ اور اس کے بھائی اپنے باپ کی بھیڑیں چرانے سکیم گئے۔

اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، کیا تیرے بھائی شکیم میں نہیں چرا رہے ہیں؟ آ، میں تجھے ان کے پاس بھیجوں گا۔ اس نے اس سے کہا، دیکھ، میں حاضر ہوں۔ اسرائیل نے اس سے کہا، جا کر دیکھ کہ آیا تیرے بھائی اور بھیڑیں تندرست ہیں، اور مجھے بتا۔ اور اس نے اسے حبرون کی وادی سے بھیجا، اور وہ سگم میں آیا۔ اور ایک آدمی نے اُسے میدان میں بھٹکتا ہوا پایا، اور اُس آدمی نے اُس سے پوچھا، تُو کیا ڈھونڈتا ہے؟ اور اس نے کہا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈ رہا ہوں، مجھے بتاؤ کہ وہ کہاں چرا رہے ہیں۔ اُس آدمی نے اُس سے کہا، وہ یہاں سے روانہ ہو گئے ہیں، کیونکہ میں نے اُن کو یہ کہتے ہوئے سنا، اُو ڈوتھائم چلیں، اور یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے گیا، اور اُس نے اُن کو ڈوتھائم میں پایا۔

لیکن انہوں نے اُسے دور سے پہلے ہی دیکھ لیا، اُن کے پاس آنے سے پہلے، اور انہوں نے اُسے قتل کرنے کی بری سازش کی۔ اور ہر ایک نے اپنے بھائی سے کہا، دیکھو، وہ خواب دیکھنے والا آ رہا ہے۔ اب لہذا اُو، ہم اُسے قتل کریں اور اُسے گڑھوں میں سے ایک میں پھینک دیں، اور ہم کہیں گے کہ ایک بُرے درندے نے اُسے نگل لیا، اور ہم

دیکھیں گے کہ اُس کے خواب کا کیا ہوگا۔ روبن نے سن کر اُسے اُن کے ہاتھوں سے نجات دی، اور کہا، ہم اُسے جان میں نہ ماریں۔ روبن نے ان سے کہا، خون نہ بہاؤ، اسے ان گڑھوں میں سے ایک میں جو بیابان میں ہیں ڈال دو، اور اس پر ہاتھ نہ ڈالو، تاکہ وہ اسے ان کے ہاتھوں سے بچائے، اور اسے اس کے باپ کو لوٹا دے۔ اور ایسا ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں کے پاس آیا، تو انہوں نے یوسف کا رنگین قمیض جو اس پر تھا اتار دیا۔ اور اُنہوں نے اُسے لے کر گڑھے میں پھینک دیا، لیکن وہ گڑھا خالی تھا، اُس میں پانی نہیں تھا۔ وہ بیٹھے اور روٹی کھانے لگے، اور انہوں نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا، اور دیکھو اسماعیلی مسافر جلعاد سے آرہے تھے، اور ان کے اونٹ خوشبو اور رال اور مر سے لے ہوئے تھے۔ اور وہ انہیں مصر لے جانے کے لیے جا رہے تھے۔

یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کیا فائدہ ہے اگر ہم اپنے بھائی کو قتل کریں اور اس کا خون چھپائیں؟ او، ہم اُسے ان اسماعیلیوں کو فروخت کر دیں، لیکن ہمارے ہاتھ اُس پر نہ ہوں، کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے۔ اور اُس کے بھائیوں نے سنا۔ اور مدیانی تاجر لوگ گزر رہے تھے، اور انہوں نے یوسف کو کنویں سے کھینچا اور اٹھایا، اور یوسف کو اسماعیلیوں کو بیس سونے کے سکوں میں بیچا۔ اور یوسف کو مصر لے گئے۔ روبن گڑھے کی طرف واپس آیا، اور اس نے یوسف کو گڑھے میں نہیں دیکھا، اور اس نے اپنے کپڑے پھاڑ دیے۔ اور وہ اپنے بھائیوں کی طرف واپس لوٹا، اور کہا، لڑکا نہیں ہے، اور میں اب کہاں جاؤں؟ اور یوسف کا کرتا لے کر، انہوں نے بکریوں کا ایک بچہ ذبح کیا، اور کرتے کو خون سے آلودہ کر دیا۔ اور انہوں نے رنگین قمیض بھیجی اور اپنے باپ کے پاس لائے، اور کہا، ہم نے یہ پایا ہے، پہچانو کہ آیا یہ تمہارے بیٹے کی قمیض ہے یا نہیں۔ اور اُس نے اُسے پہچانا اور کہا، یہ میرے بیٹے کا خلعت ہے، کسی بُرے درد نے اُسے کھا لیا ہے، درد نے یوسف کو پکڑ لیا ہے۔ یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندھا، اور اپنے بیٹے کا بہت دنوں تک ماتم کیا۔ اور اس کے سب بیٹے اور بیٹیاں جمع ہوئے، اور اسے تسلی دینے آئے، لیکن اس نے تسلی پانا نہ چاہا، کہتے ہوئے کہ میں اپنے بیٹے کے پاس ماتم کرتے ہوئے پاتال میں اتروں گا، اور اس کے باپ نے اس پر روئے۔ لیکن مدیانیوں نے یوسف کو مصر میں فرعون کے سردار باورچی پوطیفر کو بیچ دیا جو خواجہ سرا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ اُس وقت میں یہوداہ اپنے بھائیوں سے نیچے گیا، اور ایک عدلامی آدمی کے پاس پہنچا جس کا نام حیرہ تھا۔ اور یہوداہ نے وہاں ایک کنعانی آدمی کی بیٹی

دیکھی جس کا نام سوعہ تھا، اور اس نے اس کو لیا، اور اس کے پاس گیا۔ اور حاملہ ہو کر اُس نے ایک بیٹا جنا، اور اُس کا نام عیر رکھا۔ اور حاملہ ہو کر پھر ایک بیٹا جنا، اور اس کا نام اونان رکھا۔ اور اُس نے مزید ایک بیٹا جنا اور اُس کا نام شیلوم رکھا، لیکن یہ خصبی میں تھی جب اُس نے اُن کو جنا۔ اور یہوداہ نے اپنے پہلوٹھے عیر کے لیے ایک بیوی لی جس کا نام تھامر تھا۔ یہودہ کا پہلوٹھا عیر خداوند کے سامنے شریک تھا، اور خدا نے اسے مار ڈالا۔ یہوداہ نے اونان سے کہا، اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاؤ اور اس سے شادی کرو، اور اپنے بھائی کے لیے نسل قائم کرو۔ لیکن اونان نے جان لیا کہ وہ بیچ اس کا نہیں ہوگا، اس لیے جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تھا، تو وہ زمین پر انڈیل دیتا تھا، تاکہ اپنے بھائی کو بیچ نہ دے۔ لیکن یہ خدا کے سامنے برا ظاہر ہوا کہ اس نے یہ کیا، اور اس نے اس کو بھی مار ڈالا۔

یہوداہ نے اپنی بہو تھامر سے کہا، اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بن کر بیٹھی رہ، جب تک میرا بیٹا شیلوم بڑا نہ ہو جائے، کیونکہ اس نے کہا، کہیں یہ بھی نہ مر جائے، جیسے اس کے بھائی مرے تھے۔ اور تھامر چلی گئی اور اپنے باپ کے گھر میں بیٹھی رہی۔ دن کثرت ہوئے، اور یہوداہ کی بیوی سوعہ مر گئی، اور یہوداہ تسلی پا کر اپنی بھیڑوں کے کترنے والوں کے پاس گیا، وہ خود اور اس کا عدلامی چرواہا حیرہ تمنہ میں۔ اور اس نے اپنی بہو تھامر کو اطلاع دی، کہتے ہوئے، دیکھو، تمہارا سسر تمنہ جا رہا ہے اپنی بھیڑوں کو کترنے کے لیے۔ اور اپنے سے بیوگی کے کپڑے اتار کر اس نے گرمیوں کا لباس پہنا، اور خود کو سنوارا، اور عینان کے دروازوں کی طرف بیٹھی جو تمنہ کے راستے میں ہے، کیونکہ اس نے دیکھا کہ شیلوم بڑا ہو گیا تھا، لیکن اس نے اسے اس کے لیے بیوی نہیں دیا۔ اور یہوداہ نے اسے دیکھ کر سمجھا کہ وہ فاحشہ ہے، کیونکہ اس نے اپنا چہرہ ڈھانپ رکھا تھا اور اس نے اسے پہچانا نہیں۔ وہ راستے سے اس کی طرف مڑ گیا، اور اس سے کہا، مجھے تمہارے پاس آنے دو، کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ اس کی بہو ہے۔ اس نے کہا، تم مجھے کیا دو گے، اگر تم میرے پاس آؤ؟ اُس نے کہا، میں تجھے اپنی بھیڑوں میں سے بکریوں کا ایک بچہ بھیجوں گا۔ اُس نے کہا، اگر تُو مجھے گروی دے، جب تُو بھیجے۔ اُس نے کہا، میں تجھے کیا گروی دوں؟ اُس نے کہا، تیری انگوٹھی، اور تیرا ہار، اور تیری لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اور اُس نے اسے دیا، اور اُس کے پاس گیا، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔ اور وہ اُٹھ کر چلی گئی، اور اُس نے اپنا گرمیوں کا لباس اتارا، اور اپنی بیوگی کے کپڑے پہنے۔ یہوداہ نے اپنے عدلامی چرواہے کے ہاتھ بکریوں میں سے ایک بچہ بھیجا تاکہ اُس عورت سے گروی واپس لے، لیکن اُس نے اُسے نہیں پایا۔ اُس نے اُس جگہ کے مردوں سے پوچھا کہ وہ کسبی کہاں ہے جو عینان میں راستے پر تھی؟ اور انہوں نے کہا، یہاں کوئی کسبی نہیں تھی۔ اور وہ یہوداہ کی طرف

مڑا اور کہا، میں نے نہیں پایا، اور اس جگہ کے لوگ کہتے ہیں کہ یہاں کوئی کسبی نہیں ہے۔ یہوداہ نے کہا، وہ انہیں رکھ لے، لیکن کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم پر ہنسا جائے۔ میں نے تو یہ بکری کا بچہ بھیج دیا تھا، لیکن تم نے اسے نہیں پایا۔ تین مہینے بعد یہوداہ کو اطلاع دی گئی، کہتے ہوئے کہ تیری بہو تمہارے زنا کیا ہے، اور دیکھو وہ زنا سے حاملہ ہے۔ یہوداہ نے کہا، اسے باہر نکالو، اور جلا دی جائے۔ یہ لے جائی جا رہی تھی تو اس نے اپنے سسر کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ جس آدمی کی یہ چیزیں ہیں، میں اسی سے حاملہ ہوں، اور کہا: پہچانو کہ یہ انگوٹھی اور ہار اور لاٹھی کس کی ہے۔ یہوداہ نے پہچان لیا اور کہا، ٹامر راستباز ٹھہری، یا میں، کیونکہ میں نے اسے اپنے بیٹے سلوم کو نہیں دیا۔ اور اس نے پھر کبھی اسے نہیں جانا۔ ایسا ہوا کہ جب وہ جنم دے رہی تھی، تو اس کے رحم میں جڑواں بچے تھے۔ یہ ہوا کہ جب وہ جن رہی تھی، تو ایک نے اپنا ہاتھ آگے نکالا، اور دائی نے لے کر اس کے ہاتھ پر سرخ دھاگہ باندھا، کہتے ہوئے، یہ پہلے نکلے گا۔ جیسے ہی اس نے ہاتھ سمیٹا، فوراً اس کا بھائی نکل آیا، تو اس نے کہا، کیا باڑ تیری وجہ سے پھٹی؟ اور اس نے اس کا نام فارس رکھا۔ اور اس کے بعد اس کا بھائی نکلا، جس کے ہاتھ پر قرمزی تھا، اور اس نے اس کا نام زارہ رکھا۔

۳۹

یوسف کو مصر میں لایا گیا، اور بوطیفار نے، جو فرعون کا خواجہ سرا اور باورچی خانے کا سردار تھا، ایک مصری آدمی، اس کو اسماعیلیوں کے ہاتھوں سے خریدا، جنہوں نے اس کو وہاں لایا تھا۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا، اور وہ کامیاب آدمی تھا، اور وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ اُس کا آقا جانتا تھا کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا، اور جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، خداوند اُس کے ہاتھوں میں کامیاب کرتا ہے۔ اور یوسف نے اپنے آقا کے سامنے فضل پایا، اور اس کو خوش کیا۔ اور اس نے اسے اپنے گھر پر مقرر کیا، اور جو کچھ اس کے پاس تھا، سب یوسف کے ہاتھ میں دے دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس کے گھر پر اور اُن سب چیزوں پر جو اُس کے پاس تھیں مقرر ہوا، تو خداوند نے یوسف کی وجہ سے مصری کے گھر کو برکت دی، اور خداوند کی برکت اُس کی تمام جائیداد میں، گھر میں اور کھیت میں ہوئی۔ اور اس نے سب کچھ جو اس کے پاس تھا یوسف کے ہاتھوں میں سونپ دیا، اور وہ اپنے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا سوائے اس روٹی کے جو وہ خود کھاتا تھا۔ اور یوسف شکل میں خوبصورت تھا، اور صورت میں بہت خوبصورت تھا۔ اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ اس کے آقا کی بیوی نے اپنی نظریں یوسف پر ڈالیں، اور کہا، میرے ساتھ لیٹ جاؤ۔ لیکن وہ راضی نہیں تھا، اور اس نے اپنے آقا کی بیوی سے کہا، اگر میرا آقا میری وجہ سے اپنے گھر میں کسی چیز کو نہیں جانتا، اور جو کچھ بھی اس کا ہے

سب میرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور اس گھر میں کوئی چیز مجھ سے بڑھ کر نہیں ہے، اور نہ مجھ سے کوئی چیز روکی گئی ہے، سوائے تیرے، اس لیے کہ تو اس کی بیوی ہے، اور میں یہ برا کام کیسے کروں، اور خدا کے سامنے گناہ کروں؟ جب وہ یوسف سے روز بروز بات کرتی تھی، اور وہ اس کی بات نہیں مانتا تھا کہ اس کے ساتھ سوئے، تاکہ اس کے ساتھ ہم بستر ہو۔ ایسا ایک دن ہوا، اور یوسف گھر میں اپنا کام کرنے کے لیے داخل ہوا، اور گھر میں اندر کوئی نہیں تھا۔ اور اس نے اسے کپڑوں سے پکڑا، کہتی ہوئی، میرے ساتھ لیٹ، اور اس نے اپنے کپڑے اس کے ہاتھوں میں چھوڑ کر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ اور ایسا ہوا جب اس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کپڑے اس کے ہاتھوں میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا اور اُس نے اُن لوگوں کو جو گھر میں تھے بلایا، اور اُن سے کہا، دیکھو، وہ ہمارے لیے ایک عبرانی لڑکا لایا ہے تاکہ ہمارا مذاق اڑائے۔ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا، میرے ساتھ لیٹ جا، اور میں نے بلند آواز سے چلایا۔ لیکن جب اس نے سنا کہ میں نے اپنی آواز بلند کی اور چیخی، تو وہ اپنے کپڑے میرے پاس چھوڑ کر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ اور وہ کپڑے اپنے پاس چھوڑ دیتی ہے، یہاں تک کہ آقا اس کے گھر میں آیا۔ اور اس نے اس سے ان الفاظ کے مطابق کہا کہتے ہوئے کہ وہ عبرانی خادم جسے تم ہمارے پاس لائے تھے میرے پاس آیا تاکہ مجھ سے ٹھٹھا کرے، اور اس نے مجھ سے کہا کہ میں تیرے ساتھ لیٹوں گا۔ جب اس نے سنا کہ میں نے اپنی آواز بلند کی اور چلائی، تو اپنے کپڑے میرے پاس چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب آقا نے اپنی بیوی کے الفاظ سنے جو اس نے اس سے کہے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ تیرے غلام نے میرے ساتھ ایسا کیا، تو وہ غضب سے غصہ ہوا۔

اور آقا نے یوسف کو لے کر اسے قلعے میں ڈال دیا، اُس جگہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی وہاں قلعے میں رکھے جاتے ہیں۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا، اور اُس نے اُس پر رحمت نازل کی، اور اُس نے اُس کو سردار قیدخانہ کے سامنے فضل عطا کیا۔ اور سردار قیدخانہ کے نگہبان نے قیدخانہ یوسف کے ہاتھ میں دے دیا، اور تمام قیدیوں کو جو قیدخانہ میں تھے، اور جو کچھ وہاں کیا جاتا تھا، وہ خود کرتا تھا۔ قیدخانہ کا سردار اس کے ذریعے کچھ بھی نہیں جانتا تھا، کیونکہ سب کچھ یوسف کے ہاتھ کے ذریعے تھا، اس لیے کہ خداوند اس کے ساتھ تھا، اور جو کچھ بھی وہ کرتا تھا، خداوند اسے اس کے ہاتھوں میں کامیاب کرتا تھا۔

اور ایسا ہوا ان باتوں کے بعد، مصر کے بادشاہ کے سردار ساقی نے اور سردار نانباتی نے اپنے آقا مصر کے بادشاہ کے خلاف گناہ کیا۔ اور فرعون اپنے دو خواجہ سراؤں پر، سردار ساقی پر اور سردار نانباتی پر، غضبناک ہوا۔ اور اُس نے اُن کو قید میں رکھا، قید خانے میں، اُس جگہ میں جہاں یوسف قید تھا۔ اور سردار قیدخانہ نے یوسف کو ان کے لیے مقرر کیا، اور وہ ان کی خدمت کرتا رہا، اور وہ کئی دن قیدخانہ میں رہے۔ اور دونوں نے ایک ہی رات میں خواب دیکھا، اور مصر کے بادشاہ کے سردار ساقی اور سردار نانباتی کے خواب کا نظارہ، جو قیدخانے میں تھے، یہ تھا۔ یوسف صبح کو ان کے پاس داخل ہوا، اور اس نے ان کو دیکھا، اور وہ پریشان تھے۔ اور اس نے فرعون کے خواجہ سراؤں سے پوچھا جو اس کے ساتھ اس کے آقا کے پاس قید میں تھے، کہتے ہوئے، کیا بات ہے کہ تمہارے چہرے آج اداس ہیں؟ انہوں نے اس سے کہا، ہم نے ایک خواب دیکھا ہے، اور اس کی تعبیر بتانے والا کوئی نہیں ہے۔ یوسف نے ان سے کہا، کیا خدا کے ذریعے ان کی تعبیر نہیں ہے؟ پس مجھے بیان کرو۔ اور سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف کو بیان کیا، اور کہا، میری نیند میں میرے سامنے ایک انگور کی بیل تھی۔ اور انگور کی بیل میں تین شاخیں تھیں، اور یہ پھل پھول رہی تھی، کونپلیں نکال چکی تھی، انگور کے خوشے پکے ہوئے تھے۔ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا، اور میں نے انگور لیا، اور اس کو پیالے میں نچوڑا، اور پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا۔ اور یوسف نے اس سے کہا، یہ اس کی تعبیر ہے: تین شاخیں تین دن ہیں۔ ابھی تین دن ہیں، اور فرعون تیرے عہدے کو یاد کرے گا، اور تجھے تیری سردار ساقی گری پر بحال کرے گا، اور تو فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دے گا اپنے پہلے عہدے کے مطابق، جیسا تو ساقی تھا۔ لیکن جب تیرا بھلا ہو تو اپنی خاطر مجھے یاد رکھنا، اور مجھ پر رحم کرنا، اور فرعون سے میرا ذکر کرنا، اور مجھے اس قید سے نکالنا۔ کہ میں عبرانیوں کی زمین سے چوری کر کے لایا گیا، اور یہاں میں نے کچھ نہیں کیا، لیکن انہوں نے مجھے اس گڑھے میں ڈال دیا۔ اور سردار نانباتی نے دیکھا کہ اس نے درستی سے تعبیر کی، اور یوسف سے کہا، میں نے بھی ایک خواب دیکھا، اور میں نے سوچا کہ میں اپنے سر پر باریک روٹی کی تین ٹوکریاں اٹھا رہا ہوں۔ اوپر والی ٹوکری میں ہر قسم کی چیزیں تھیں جو فرعون کھاتا ہے، نانباتی کا کام، اور آسمان کے پرندے انہیں میرے سر کے اوپر والی ٹوکری سے کھا رہے تھے۔ جواب دیتے ہوئے یوسف نے اس سے کہا، یہ اس کی تعبیر ہے: تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ابھی تین دن ہیں، فرعون تیرا سر تجھ سے لے لے گا، اور تجھے درخت پر لٹکائے گا، اور آسمان کے پرندے تیرا گوشت تجھ سے کھائیں گے۔ اور ایسا ہوا کہ تیسرے دن، جو فرعون کی پیدائش کا دن تھا، اس نے اپنے تمام خادموں کے لیے ضیافت کی، اور اس نے اپنے خادموں کے درمیان ساقی کے عہدے اور نانباتی کے عہدے کو یاد کیا۔ اور اس نے سردار ساقی کو اس کے عہدے پر بحال کیا، اور فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دیا۔ لیکن سردار نانباتی کو اُس نے

پہانسی دی، جیسا کہ یوسف نے اُن کے لیے تعبیر بیان کی تھی۔ اور سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہیں کیا، بلکہ اسے بھول گیا۔

۳۱

اور ایسا ہوا دو سال دنوں کے بعد، فرعون نے ایک خواب دیکھا، اس نے سوچا کہ وہ دریا پر کھڑا ہے۔ اور دیکھو، جیسے دریا سے سات گائیں نکل رہی تھیں، شکل میں خوبصورت اور گوشت میں فرہ، اور وہ نرسل میں چر رہی تھیں۔ دوسری سات گائیں ان کے بعد دریا سے اوپر آ رہی تھیں، شکل میں بدصورت اور گوشت میں دہلی، اور وہ دریا کے کنارے پر گائیوں کے پاس چر رہی تھیں۔ اور ان سات بدصورت اور دہلی پتلی گائیوں نے ان سات خوبصورت اور فرہہ گائیوں کو نگل لیا، اور فرعون جاگ اٹھا۔ اور اس نے دوسرا خواب دیکھا، اور دیکھو ایک ڈنٹھل میں سات بالیں اوپر آ رہی تھیں جو چنیدہ اور اچھی تھیں۔ اور دیکھو، سات پتلی اور ہوا سے جھلسی ہوئی بالیں اُن کے ساتھ آگ رہی تھیں۔ اور ان سات پتلی اور ہوا سے جھلسی ہوئی بالوں نے ان سات چنیدہ اور بھری ہوئی بالوں کو نگل لیا، پھر فرعون بیدار ہوا، اور یہ خواب تھا۔ صبح ہوئی تو اس کی جان پریشان ہو گئی، اور اس نے بھیج کر مصر کے تمام تشریح کرنے والوں اور اس کے تمام دانشمندیوں کو بلایا، اور فرعون نے ان کو اپنا خواب بیان کیا، لیکن کوئی ایسا نہیں تھا جو فرعون کو اس کی تعبیر بتا سکے۔ اور سردار ساقی نے فرعون سے کہا، میں آج اپنا گناہ یاد کرتا ہوں۔ فرعون اپنے خادموں پر غصہ ہوا تھا، اور اس نے ہمیں سردار باورچی کے گھر میں قید میں رکھا، مجھے اور سردار نانباتی کو۔ اور ہم دونوں نے ایک ہی رات میں خواب دیکھا، میں اور وہ، ہر ایک نے اپنا اپنا خواب دیکھا۔ وہاں ہمارے ساتھ ایک نوجوان عبرانی خادم تھا جو سردار باورچی کا تھا، اور ہم نے اسے بیان کیا، اور اس نے ہمیں تعبیر بتائی۔ یہ ہوا کہ جیسا اُس نے ہمیں تعبیر بتائی تھی، ویسا ہی ہوا، مجھے اپنے عہدے پر بحال کیا گیا اور اُسے پہانسی دی گئی۔ فرعون نے بھیج کر یوسف کو بلایا، اور انہوں نے اس کو قید خانے سے نکالا، اور انہوں نے اس کو منڈایا، اور اس کا جبہ بدلا، اور وہ فرعون کے پاس آیا۔ فرعون نے یوسف سے کہا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے، اور کوئی نہیں ہے جو اس کی تعبیر کر سکے۔ میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو خواب سن کر ان کی تعبیر کر سکتا ہے۔ جواب دیتے ہوئے یوسف نے فرعون سے کہا، خدا کے بغیر فرعون کی نجات کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے اپنے خواب میں سوچا کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں۔ اور جیسے دریا سے سات گائیں نکل رہی تھیں جو شکل میں اچھی اور گوشت میں چنیدہ تھیں، اور وہ گھاس میں چر رہی تھیں۔ اور دیکھو، سات دوسری گائیں ان کے بعد دریا سے نکل کر آ رہی تھیں، جو صورت میں بری اور بدصورت

تھیں، اور گوشت میں دہلی تھیں، جیسی میں نے تمام مصر کی زمین میں ایسی بدصورت نہیں دیکھی تھیں۔ اور ان سات بدصورت اور دہلی گائیوں نے ان سات پہلی خوبصورت اور چنیدہ گائیوں کو نگل لیا۔ اور وہ ان کے پیٹوں میں داخل ہو گئیں، اور یہ واضح نہیں ہوا کہ وہ ان کے پیٹوں میں داخل ہو گئی تھیں، اور ان کی صورتیں بدصورت تھیں، جیسا کہ شروع میں تھیں، پھر میں بیدار ہوا اور سو گیا۔ اور میں نے اپنی نیند میں پھر دیکھا، اور جیسے سات بالیں ایک تھے میں آ رہی تھیں، بھری ہوئی اور اچھی، دوسری سات بالیں جو پتلی اور ہوا سے تباہ شدہ تھیں، ان کے ساتھ آگ رہی تھیں۔ اور ان سات پتلی اور ہوا سے تباہ شدہ بالیوں نے ان سات اچھی اور بھری ہوئی بالیوں کو نگل لیا، پس میں نے تشریح کرنے والوں سے کہا، لیکن کوئی نہیں تھا جو مجھے اس کی تشریح بتا سکے۔

اور یوسف نے فرعون سے کہا، فرعون کا خواب ایک ہی ہے؛ جو کچھ خدا کرنے والا ہے، اُس نے فرعون کو دکھایا ہے۔ وہ سات خوبصورت گائیں سات سال ہیں، اور وہ سات خوبصورت بالیں سات سال ہیں، فرعون کا خواب ایک ہی ہے۔ اور وہ سات دہلی گائیں جو ان کے بعد چڑھتی ہوئی تھیں، سات سال ہیں، اور وہ سات دہلی اور ہوا سے تباہ شدہ بالیں، سات سال ہیں، وہ قحط کے سات سال ہوں گے۔ لیکن یہ کلام جو میں نے فرعون سے کہا تھا، خدا جو کچھ کرتا ہے، اُس نے فرعون کو دکھایا۔ دیکھو، مصر کی تمام زمین میں سات سال کی بہت زیادہ خوشحالی آنے والی ہے۔ لیکن ان کے بعد سات سال قحط کے آئیں گے، اور وہ اس سیری کو بھول جائیں گے جو پورے مصر میں ہونے والی ہے، اور کال زمین کو تباہ کر دے گا۔ اور زمین پر خوشحالی پہچانی نہیں جائے گی اُس کال کی وجہ سے جو ان چیزوں کے بعد آنے والا ہے، کیونکہ وہ بہت شدید ہوگا۔ اور خواب کا فرعون کو دو بار آنے کے بارے میں، یہ اس لیے ہے کہ خدا کی طرف سے یہ کلام سچا ہوگا، اور خدا اسے پورا کرنے میں جلدی کرے گا۔ اب اس لیے ایک دانشمند اور سمجھدار آدمی پر غور کرو، اور اُسے مصر کی زمین پر مقرر کرو۔ اور فرعون یہ کرے اور زمین پر حاکم مقرر کرے، اور وہ مصر کی زمین کی خوشحالی کے سات سالوں کی ساری پیدوار جمع کریں، اور وہ ان آنے والے اچھے سات سالوں کی تمام خوراک جمع کریں، اور اناج فرعون کے ہاتھ کے تحت جمع کیا جائے، خوراک شہروں میں محفوظ کی جائے۔ اور وہ خوراک جو زمین میں محفوظ کی گئی ہے، مصر کی زمین میں آنے والے قحط کے سات سالوں کے لیے ہوگی، اور زمین قحط میں تباہ نہیں ہوگی۔ یہ بات فرعون کے سامنے اور اس کے سب خادموں کے سامنے خوش آئی۔

اور فرعون نے اپنے سب خادموں سے کہا، کیا ہم ایسا آدمی پائیں گے جس میں خدا کی روح ہو؟ فرعون نے یوسف سے کہا، چونکہ خدا نے تجھے یہ سب کچھ دکھایا ہے، اس

لیے تجھ سے زیادہ عقلمند اور سمجھدار کوئی آدمی نہیں ہے۔ تو میرے گھر پر ہو گا، اور تیرے منہ پر میری ساری قوم فرمانبرداری کرے گی، سوائے تخت کے میں تجھ سے بڑا ہوں گا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، دیکھو، میں آج تمہیں تمام سرزمین مصر پر مقرر کرتا ہوں۔ اور فرعون نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر یوسف کے ہاتھ پر پہنائی، اور اس کو کتان کا لباس پہنایا، اور اس کی گردن میں سونے کا طوق پہنایا۔ اور اُس نے اُسے اپنے دوسرے رتھ پر سوار کیا، اور اُس کے آگے منادی کرنے والے نے اعلان کیا، اور اُسے تمام مصر کی زمین پر مقرر کیا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میں فرعون ہوں، تیرے بغیر کوئی بھی اپنا ہاتھ تمام سرزمین مصر پر نہیں اٹھائے گا۔ اور فرعون نے یوسف کا نام پسونتھومفانیخ رکھا، اور اس کو پیتیفیرے کابن بیلوپولس کی بیٹی اسنتھ بیوی کے لیے دی۔ یوسف تیس سال کا تھا جب وہ فرعون بادشاہ مصر کے سامنے کھڑا ہوا، اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلا، اور تمام سرزمین مصر میں سے گزرا۔ اور زمین نے خوشحالی کے ان سات سالوں میں پورے پیدا کیے۔ اور اُس نے اُن سات سالوں کا سب کھانا جمع کیا جن میں مصر کی زمین میں فراوانی تھی، اور اُس نے شہروں میں کھانا رکھا، ہر شہر کے ارد گرد کے میدانوں کا کھانا اُس نے اُسی میں رکھا۔ اور یوسف نے غلہ جمع کیا جیسے سمندر کی ریت، بہت زیادہ، یہاں تک کہ گنا نہیں جا سکتا تھا، کیونکہ اس کا کوئی شمار نہیں تھا۔

اور یوسف کے دو بیٹے قحط کے سات سال آنے سے پہلے پیدا ہوئے، جن کو آسنت نے جنا جو پوطی فیرع کابن بیلوپولس کی بیٹی تھی۔ یوسف نے اپنے پہلوٹھے کا نام منسی رکھا، کیونکہ خدا نے مجھے میری تمام محنتوں اور میرے باپ کے گھر کی تمام باتوں کو بھلا دیا۔ اور دوسرے کا نام اس نے افرانیم رکھا، کیونکہ خدا نے مجھے میری ذلت کی زمین میں بڑھایا۔ اور وہ سات سال خوشحالی کے گزر گئے، جو مصر کی زمین میں ہوئے تھے۔ اور قحط کے سات سال شروع ہوئے جیسا کہ یوسف نے کہا تھا، اور تمام زمین میں قحط ہوا، لیکن مصر کی تمام زمین میں روٹیاں تھیں۔ اور تمام مصر کی زمین بھوکی ہو گئی، تو لوگوں نے فرعون کے پاس روٹیوں کے لیے پکارا، لیکن فرعون نے تمام مصریوں سے کہا، یوسف کے پاس جاؤ، اور جو کچھ وہ تم سے کہے، وہ کرو۔ اور کال تمام زمین کے چہرے پر تھا، لیکن یوسف نے تمام گودام کھولے اور تمام مصریوں کو بیچا۔ اور تمام علاقے مصر میں یوسف کے پاس خریدنے کے لیے آئے، کیونکہ قحط ساری زمین پر غالب آ گیا تھا۔

یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں فروخت ہے، تو اپنے بیٹوں سے کہا، تم کیوں سست نظر آتے ہو؟ دیکھو، میں نے سنا ہے کہ مصر میں اناج ہے، وہاں جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑی خوراک خریدو، تاکہ ہم زندہ رہیں اور نہ مریں۔

یوسف کے دس بھائی مصر سے اناج خریدنے کے لیے نیچے گئے۔ لیکن بنیامین کو، جو یوسف کا بھائی تھا، اس نے اپنے بھائیوں کے ساتھ نہیں بھیجا، کیونکہ اس نے کہا کہ کہیں اسے کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔ اسرائیل کے بیٹے آنے والوں کے ساتھ خریدنے آئے، کیونکہ کنعان کی زمین میں قحط تھا۔ یوسف زمین کا حاکم تھا، یہ زمین کے تمام لوگوں کو بیچتا تھا، اور یوسف کے بھائی آ کر اس کے سامنے زمین پر منہ کے بل سجدہ کیا۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھ کر پہچان لیا، اور ان سے اجنبی بن گیا، اور ان سے سختی سے بات کی، اور ان سے کہا، تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا، کنعان کی زمین سے، کھانا خریدنے۔ پہچان لیا یوسف نے اپنے بھائیوں کو، لیکن انہوں نے اسے نہیں پہچانا، اور یوسف نے اپنے خوابوں کو یاد کیا جو اس نے دیکھے تھے، اور ان سے کہا، تم جاسوس ہو، تم ملک کے نشانات کو سمجھنے آئے ہو۔ انہوں نے کہا، نہیں، آقا، ہم آپ کے بندے کھانا خریدنے آئے ہیں۔ ہم سب ایک آدمی کے بیٹے ہیں، ہم پُر امن ہیں، تیرے خادم جاسوس نہیں ہیں۔ اس نے ان سے کہا، نہیں، بلکہ تم زمین کے نشانات دیکھنے آئے ہو۔ اور انہوں نے کہا، ہم بارہ بھائی ہیں، آپ کے خادم، زمین کنعان میں، اور دیکھو سب سے چھوٹا آج ہمارے باپ کے ساتھ ہے، اور دوسرا موجود نہیں ہے۔ یوسف نے ان سے کہا، یہ وہی ہے جو میں نے تم سے کہا تھا کہ تم جاسوس ہو۔ اس سے تم ثابت ہو گے، فرعون کی صحت کی قسم، تم یہاں سے ہرگز نہیں نکلو گے، جب تک تمہارا چھوٹا بھائی یہاں نہ آ جائے۔ اپنے میں سے ایک کو بھیجو، اور اپنے بھائی کو لے آؤ، اور تم قید میں رکھے جاؤ یہاں تک کہ تمہارے الفاظ ظاہر ہو جائیں، کہ آیا تم سچ بولتے ہو یا نہیں۔ اگر نہیں، تو فرعون کی صحت کی قسم، یقیناً تم جاسوس ہو۔ اور اس نے انہیں تین دن کے لیے قید میں رکھا۔ اُس نے تیسرے دن اُن سے کہا، یہ کرو، اور تم زندہ رہو گے، کیونکہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ اگر تم پُر امن ہو، تو تمہارا ایک بھائی قیدخانے میں رکھا جائے، لیکن تم چلے جاؤ، اور اپنی اناج کی خریداری لے جاؤ۔ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لاؤ، اور تمہاری باتوں پر یقین کیا جائے گا، لیکن اگر نہیں، تو تم مر جاؤ گے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور ہر ایک نے اپنے بھائی سے کہا، ہاں، ہم اپنے بھائی کے بارے میں گناہوں میں ہیں، کیونکہ ہم نے اس کی جان کی تکلیف کو نظر انداز کیا جب وہ ہم سے التجا کر رہا تھا، اور ہم نے اس کی نہیں سنی، اور اسی وجہ سے یہ مصیبت ہم پر آئی۔ روین نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اس لڑکے کو نقصان نہ پہنچاؤ، اور تم نے میری بات نہیں سنی؟ اور دیکھو، اب اس کا خون طلب کیا جا رہا ہے۔ وہ نہیں جانتے

تھے کہ یوسف سن رہا ہے، کیونکہ ان کے درمیان ترجمان تھا۔ یوسف اُن سے مُڑ کر روئے، اور پھر اُن کے پاس آئے، اور اُن سے بات کی، اور اُن میں سے شمعون کو لیا، اور اُس کو اُن کے سامنے باندھا۔

یوسف نے حکم دیا کہ ان کے برتنوں کو اناج سے بھرا جائے، اور ہر ایک کی چاندی اس کی بوری میں واپس رکھی جائے، اور انہیں راستے کے لیے توشہ دیا جائے، اور ان کے ساتھ ایسا ہی کیا گیا۔ اور اپنے گدھوں پر اناج لاد کر، وہ وہاں سے چلے گئے۔ اور ایک نے اپنا تھیلا کھولا تاکہ اپنے گدھوں کو چارہ دے جہاں وہ ٹھہرے تھے، اور اس نے اپنی چاندی کی تھیلی دیکھی، اور وہ تھیلے کے منہ پر تھی۔ اور اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، میری چاندی واپس دے دی گئی ہے، اور دیکھو یہ میرے تھیلے میں ہے۔ اور اُن کے دل حیران ہوئے، اور وہ ایک دوسرے کی طرف پریشان ہو کر کہنے لگے، خدا نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ وہ یعقوب اپنے باپ کے پاس کنعان کی زمین میں آئے، اور انہوں نے اسے وہ سب واقعات بتائے جو ان پر گزرے تھے، کہتے ہوئے، زمین کے مالک نے ہم سے سختی سے بات کی، اور ہمیں قید میں رکھا، جیسے کہ ہم زمین کی جاسوسی کر رہے تھے۔ ہم نے اُس سے کہا، ہم پُر امن ہیں، ہم جاسوس نہیں ہیں۔ ہم بارہ بھائی ہیں، اپنے باپ کے بیٹے۔ ایک موجود نہیں ہے، اور چھوٹا آج ہمارے باپ کے ساتھ زمین کنعان میں ہے۔ اُس آدمی نے جو اُس زمین کا مالک تھا ہم سے کہا، اِس سے میں جانوں گا کہ تم پُر امن ہو، ایک بھائی کو یہاں میرے پاس چھوڑ دو، اور اپنے گھر کے لیے اناج کی خریداری لے کر چلے جاؤ۔ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لاؤ، اور میں جان لوں گا کہ تم جاسوس نہیں ہو، بلکہ پُر امن ہو، اور میں تمہارا بھائی تم کو واپس کر دوں گا، اور تم اس سرزمین میں تجارت کرو گے۔ ایسا ہوا کہ جب وہ اپنے ٹاٹ خالی کر رہے تھے، تو ہر ایک کے ٹاٹ میں چاندی کی تھیلی تھی، اور انہوں نے اور ان کے باپ نے اپنی چاندی کی تھیلیاں دیکھیں، اور وہ ڈر گئے۔ یعقوب ان کے باپ نے ان سے کہا، تم نے مجھے بے اولاد کر دیا، یوسف نہیں ہے، شمعون نہیں ہے، اور بنیامین کو لے جاؤ گے؛ یہ سب کچھ مجھ پر آیا۔ روبن نے اپنے باپ سے کہا، میرے دو بیٹوں کو مار ڈالنا اگر میں اسے تیرے پاس واپس نہ لاؤں۔ اسے میرے ہاتھ میں دے دو، اور میں اسے تیرے پاس واپس لے آؤں گا۔ لیکن اُس نے کہا، میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہیں جائے گا، کیونکہ اُس کا بھائی مر گیا ہے، اور وہ اکیلا رہ گیا ہے، اور اگر تم جس راستے میں چلو تو اُسے کمزوری ہو جائے گی، اور تم میرے بڑھاپے کو غم کے ساتھ پاتال میں لے جاؤ گے۔

لیکن قحط زمین پر شدید ہو گیا۔ اور ایسا ہوا جب وہ اناج کھا چکے جو وہ مصر سے لائے تھے، تو ان کے باپ نے ان سے کہا، پھر جا کر ہمارے لیے تھوڑا سا کھانا خرید لاؤ۔ یہوداہ نے اس سے کہا: زمین کے مالک نے ہمیں سختی سے گواہی دی ہے کہ تم میرا چہرہ نہیں دیکھو گے اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ اگر تو واقعی ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجے گا، تو ہم نیچے جائیں گے اور تیرے لیے کھانا خریدیں گے۔ اگر تم ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ نہیں بھیجتے تو ہم نہیں جائیں گے، کیونکہ اُس آدمی نے ہم سے کہا تھا، تم میرا چہرہ نہیں دیکھو گے اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ اسرائیل نے کہا، تم نے مجھے کیوں نقصان پہنچایا، اُس آدمی کو بتاتے ہوئے کہ تمہارا ایک بھائی ہے؟ انہوں نے کہا، وہ آدمی ہم سے اور ہماری نسل کے بارے میں پوچھتا رہا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا تمہارا باپ ابھی تک زندہ ہے، اور کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟ اور ہم نے اس کے اس سوال کے مطابق اسے بتایا۔ ہمیں کیا معلوم تھا کہ وہ ہم سے کہے گا، اپنے بھائی کو لے آؤ؟ یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل سے کہا، لڑکے کو میرے ساتھ بھیج دو، اور ہم اٹھ کر جائیں گے، تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں، ہم بھی، تو بھی، اور ہمارا سامان بھی۔ میں اس کا انتظار کرتا ہوں، میرے ہاتھ سے اس کو تلاش کرو، اگر میں اس کو تیرے پاس نہ لاؤں، اور اس کو تیرے سامنے قائم نہ کروں، تو میں تمام دنوں تک تیرے خلاف گناہ گار رہوں گا۔ اگر ہم نے تاخیر نہ کی ہوتی، تو ہم پہلے ہی دو بار واپس آچکے ہوتے۔ ان کے باپ اسرائیل نے ان سے کہا، اگر ایسا ہے تو یہ کرو، زمین کے پھلوں میں سے اپنے برتنوں میں لو، اور اس آدمی کے لیے تحفے لے جاؤ، رال، شہد، بخور، مُر، سنوبر اور اخروٹ۔ اور دگنی چاندی اپنے ہاتھوں میں لے لو، وہ چاندی جو تمہاری بوریوں میں واپس کی گئی تھی اسے اپنے ساتھ واپس کر دو، شاید یہ کوئی غلطی ہو۔ اور اپنے بھائی کو ساتھ لے لو، اور اٹھ کر اس آدمی کے پاس جاؤ۔ اور میرا خدا تمہیں اُس آدمی کے سامنے فضل عطا کرے اور تمہارے ایک بھائی کو اور بنیامین کو بھیج دے، کیونکہ میں تو جیسے بے اولاد ہوں، بے اولاد ہوں۔

اور ان آدمیوں نے یہ تحائف اور دوگنی چاندی لے کر اپنے ہاتھوں میں لیا، اور بنیامین کو بھی، اور اٹھ کر مصر کو گئے، اور یوسف کے سامنے کھڑے ہوئے۔ یوسف نے ان کو اور اپنے ہم ماں بھائی بنیامین کو دیکھا، اور اپنے گھر کے منتظم سے کہا، ان لوگوں کو گھر میں لے آؤ، اور قربانیاں ذبح کرو، اور تیار کرو، کیونکہ یہ لوگ دوپہر کو میرے ساتھ روٹی کھائیں گے۔ اُس آدمی نے ویسا ہی کیا جیسا یوسف نے کہا تھا، اور وہ اُن آدمیوں کو یوسف کے گھر میں لے آیا۔ لیکن جب ان آدمیوں نے دیکھا کہ انہیں یوسف کے گھر میں لے جایا گیا تھا، تو انہوں نے کہا، ہماری بوریوں میں پہلی بار واپس کی گئی چاندی کی وجہ سے ہمیں لایا جا رہا ہے، تاکہ ہم پر جھوٹا الزام لگایا جائے اور ہم پر حملہ کیا جائے،

تاکہ ہمیں غلام بنایا جائے، اور ہمارے گدھے لے لیے جائیں۔ پس وہ یوسف کے گھر کے منتظم کے پاس آئے اور گھر کے دروازے پر اس سے بات کی۔ کہتے ہوئے، اے آقا، ہم شروع میں کھانا خریدنے کے لیے نیچے آئے تھے۔ یہ ہوا کہ جب ہم ٹھہرنے کے لیے آئے اور ہم نے اپنی بوریاں کھولیں، تو ہر ایک کی چاندی اس کی بوری میں تھی، ہماری چاندی پورے وزن کے ساتھ، جسے ہم اب اپنے ہاتھوں میں واپس لائے ہیں۔ اور ہم اپنے ساتھ دوسری چاندی بھی لائے ہیں خوراک خریدنے کے لیے، ہم نہیں جانتے کہ ہماری بوریوں میں چاندی کس نے ڈالی۔ اُس نے اُن سے کہا، تم پر مہربانی ہو، نہ ڈرو، تمہارے خدا نے، اور تمہارے باپ دادا کے خدا نے، تمہاری بوریوں میں خزانے تم کو دیے، اور تمہاری چاندی مجھے مل گئی، اور اُس نے شمعون کو اُن کے پاس باہر لایا۔ اور وہ ان کے پاؤں دھونے کے لیے پانی لایا، اور ان کے گدھوں کو چارہ دیا۔ انہوں نے تحائف تیار کیے یہاں تک کہ یوسف دوپہر کو آئے، کیونکہ انہوں نے سنا تھا کہ وہ وہاں کھانا کھانے والے ہیں۔ یوسف گھر میں داخل ہوئے، اور انہوں نے وہ تحائف جو ان کے ہاتھوں میں تھے گھر میں ان کے پاس لائے، اور ان کے سامنے منہ کے بل زمین پر سجدہ کیا۔ اس نے ان سے پوچھا، تم کیسے ہو؟ اور ان سے کہا، کیا تمہارا بوڑھا باپ، جس کا تم نے ذکر کیا تھا، تندرست ہے؟ کیا وہ ابھی زندہ ہے؟ اور انہوں نے کہا، تمہارا بیٹا ہمارا باپ تندرست ہے، ابھی زندہ ہے۔ اور اس نے کہا، وہ آدمی خدا کی طرف سے مبارک ہے۔ اور انہوں نے جھک کر اس کو سجدہ کیا۔ لیکن یوسف نے اپنی آنکھیں اٹھا کر بنیامین کو، اپنے ہم ماں بھائی کو دیکھا، اور کہا، کیا یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے جسے تم میرے پاس لانے کو کہا تھا؟ اور کہا، خدا تجھ پر رحم کرے، بیٹا۔ یوسف پریشان ہوا، کیونکہ اس کے اندرونی حصے اپنے بھائی کے لیے بے چین تھے، اور وہ رونا چاہتا تھا، چنانچہ کمرے میں داخل ہو کر وہاں رویا۔

اور چہرہ دھو کر، باہر نکل کر اس نے اپنے آپ پر قابو پایا، اور کہا، روٹیاں پیش کرو۔ اور انہوں نے اس کے لیے الگ، اور ان کے لیے الگ، اور مصریوں کے لیے جو اس کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے الگ رکھا، کیونکہ مصری عبرانیوں کے ساتھ روٹی نہیں کھا سکتے تھے، کیونکہ یہ مصریوں کے لیے مکروہ ہے۔ وہ اس کے سامنے بیٹھے، پہلوٹھا اپنے اختیارات کے مطابق، اور چھوٹا اپنی جوانی کے مطابق، اور لوگ حیران ہوئے، ہر ایک اپنے بھائی کی طرف۔ انہوں نے اُس کے پاس سے اپنے لیے حصے اُٹھائے، لیکن بنیامین کا حصہ سب کے حصوں سے پانچ گنا بڑا کیا گیا اُن کے مقابلے میں، اور انہوں نے پیا اور اُس کے ساتھ خوش ہوئے۔

اور یوسف نے اُس شخص کو جو اُس کے گھر پر تھا حکم دیا، کہتے ہوئے: آدمیوں کی بوریوں کو کھانے سے بھر دو، جتنا وہ اٹھا سکیں، اور ہر ایک کی چاندی اُس کی بوری کے منہ پر ڈال دو۔ اور میرا چاندی کا پیالہ چھوٹے کے تھیلے میں ڈالو، اور اس کے اناج کی قیمت بھی۔ اور یوسف کے کلام کے مطابق ہوا، جیسا اس نے کہا تھا۔

صبح طلوع ہوئی، اور لوگ بھیجے گئے، وہ اور ان کے گدھے۔ جب وہ شہر سے باہر نکل گئے اور ابھی زیادہ دور نہیں گئے تھے، تو یوسف نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا، اٹھ کر ان آدمیوں کا تعاقب کر، اور جب تو ان کو پکڑ لے، تو ان سے کہنا، تم نے کیوں نیکی کے بدلے برائی کی؟ تم نے میرا چاندی کا پیالہ کیوں چرایا؟ کیا یہ وہی نہیں ہے جس میں میرا آقا پیتا ہے؟ وہ تو اسی سے فال گیری کرتا ہے۔ تم نے جو کیا وہ بہت برا کیا۔ پھر ان کو ڈھونڈ کر، اس نے ان سے یہ الفاظ کہے۔ انہوں نے اس سے کہا، آقا یہ باتیں کیوں کہتا ہے؟ تیرے خادموں سے یہ بات کرنا نہ ہو۔ اگر وہ چاندی جو ہم نے اپنے تھیلوں میں پائی تھی، ہم نے ملک کنعان سے تیرے پاس واپس کر دی، تو ہم تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیسے چوری کر سکتے ہیں؟ تیرے بچوں میں سے جس کے پاس تو پیالہ پائے گا، وہ مر جائے، اور ہم بھی اپنے آقا کے بندے ہوں گے۔ اُس نے کہا، اور اب، جیسا تم کہتے ہو، ویسا ہی ہوگا۔ جس کے پاس وہ پیالہ پایا جائے، وہ میرا غلام ہوگا، لیکن تم پاک ہوگے۔ اور انہوں نے جلدی کی، اور ہر ایک نے اپنی بوری زمین پر اتاری، اور ہر ایک نے اپنی بوری کھولی۔ اس نے بڑے سے شروع کرتے ہوئے تلاش کی، یہاں تک کہ چھوٹے پر آیا۔ اور اس نے بنیامین کے تھیلے میں پیالہ پایا۔ اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ دیے، اور ہر ایک نے اپنی بوری اپنے گدھے پر رکھی، اور وہ شہر کو لوٹ آئے۔

یہوداہ اور اس کے بھائی یوسف کے پاس داخل ہوئے جب وہ ابھی وہاں تھا، اور وہ اس کے سامنے زمین پر گر پڑے۔ یوسف نے ان سے کہا، یہ کیا کام تم نے کیا ہے؟ کیا تم نہیں جانتے کہ جیسا آدمی میں ہوں، فال گیری سے فال لیتا ہے؟ یہوداہ نے کہا، ہم آقا کو جواب میں کیا کہیں، یا کیا بولیں، یا کیسے راستباز ٹھہریں؟ خدا نے تیرے بندوں کی نائنصافی پالی ہے، دیکھو ہم اپنے آقا کے غلام ہیں، ہم بھی اور وہ بھی جس کے پاس پیالہ ملا۔ یوسف نے کہا، میرے لیے ایسا نہ ہو کہ میں یہ بات کروں۔ وہ آدمی جس کے پاس پیالہ ملا ہے، وہ میرا غلام ہوگا، لیکن تم سلامتی کے ساتھ اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ۔ قریب آ کر یہوداہ نے اس سے کہا، میں التجا کرتا ہوں، آقا، آپ کا خادم آپ کے سامنے بات کرے، اور آپ اپنے خادم پر غصہ نہ ہوں، کیونکہ آپ فرعون کے ساتھ ہیں۔ خداوند، آپ نے اپنے بچوں سے پوچھا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا تمہارے پاس باپ یا بھائی ہے۔ اور ہم نے آقا سے کہا، ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے، اور اس کا بڑھاپے میں پیدا ہوا ایک چھوٹا بچہ ہے،

اور اس کا بھائی مر گیا، لیکن وہ اکیلا اپنی ماں کے لیے رہ گیا، اور باپ اس سے پیار کرتا ہے، تو نے اپنے بچوں سے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ اور میں اس کی دیکھ بھال کروں گا۔ اور ہم نے آقا سے کہا، بچہ اپنے باپ کو چھوڑنے کے قابل نہیں ہو گا، لیکن اگر وہ باپ کو چھوڑے تو مر جائے گا۔ لیکن تو نے اپنے بچوں سے کہا تھا، اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نیچے نہ آیا، تو تم میرا چہرہ دوبارہ نہیں دیکھو گے۔ اور ایسا ہوا کہ جب ہم اپنے باپ، تمہارے بیٹے کے پاس گئے، تو ہم نے اپنے آقا کے الفاظ اس کو بتائے۔ ہمارے والد نے کہا، دوبارہ جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑا سا کھانا خرید لاؤ۔ ہم نے کہا، ہم نیچے جانے کے قابل نہیں ہوں گے، لیکن اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نیچے جائے، تو ہم نیچے جائیں گے، کیونکہ ہم اس آدمی کا چہرہ دیکھنے کے قابل نہیں ہوں گے، جب ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو۔ تمہارے خادم کے باپ نے ہم سے کہا، تم جانتے ہو کہ میری بیوی نے مجھے دو بیٹے جنے۔ اور ایک میرے پاس سے باہر چلا گیا، اور تم نے کہا کہ وہ درندے کا شکار ہو گیا ہے، اور میں نے اسے اب تک نہیں دیکھا۔ اگر لہذا تم اس کو میرے چہرے سے لے جاؤ، اور راستے میں اس کو کوئی کمزوری لاحق ہو جائے، تو تم میرے بڑھاپے کو غم کے ساتھ پاتال میں اتار دو گے۔ اب لہذا اگر میں اپنے باپ، تیرے بیٹے کے پاس جاؤں، اور بچہ ہمارے ساتھ نہ ہو، جبکہ اس کی جان اس کی جان سے وابستہ ہے، اور ایسا ہوگا کہ جب وہ دیکھے گا کہ بچہ ہمارے ساتھ نہیں ہے، تو وہ مر جائے گا، اور تیرے بندے تیرے بندے کے، یعنی ہمارے باپ کے، بڑھاپے کو غم کے ساتھ پاتال میں اتار دیں گے۔ کیونکہ آپ کے خادم نے باپ سے بچے کو وصول کیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ اگر میں اسے آپ کے پاس نہ لاؤں اور اسے آپ کے سامنے کھڑا نہ کروں، تو میں باپ کے سامنے تمام دنوں تک گناہگار رہوں گا۔ اب اس لیے میں تیرے پاس خادم کی حیثیت سے بچے کی جگہ رہوں گا، آقا کا خادم، لیکن بچہ اپنے بھائیوں کے ساتھ واپس جائے۔ کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس کیسے جاؤں گا جب بچہ ہمارے ساتھ نہ ہو؟ تاکہ میں وہ مصیبتیں نہ دیکھوں جو میرے باپ کو پہنچیں گی۔

۳۵

اور نہیں تھا قادر یوسف برداشت کرنے سب کے کھڑے ہوئے اس کو، لیکن کہا، بھیج دو سب کو سے مجھ، اور نہیں کھڑا تھا کوئی نہیں کو یوسف، جب پہچانا اپنے آپ کو کو بھائیوں اپنے اور اس نے رونے کے ساتھ آواز نکالی، اور سب مصریوں نے سنا، اور یہ فرعون کے گھر میں سنائی دیا۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں یوسف ہوں، کیا میرا باپ ابھی زندہ ہے؟ اور بھائی اس کو جواب نہیں دے سکے، کیونکہ وہ پریشان ہو گئے تھے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے قریب آؤ، اور وہ قریب آئے، اور اس نے

کہا، میں یوسف ہوں، تمہارا بھائی، جسے تم نے مصر میں بیچا تھا۔ اب اس لیے غمگین نہ ہو، اور نہ ہی یہ بات تمہیں سخت معلوم ہو کہ تم نے مجھے یہاں بیچ دیا، کیونکہ خدا نے مجھے تم سے پہلے زندگی کے لیے بھیجا ہے۔ یہ قحط کا دوسرا سال ہے زمین پر، اور ابھی پانچ سال باقی ہیں، جن میں نہ بل چلایا جائے گا، نہ فصل کاٹی جائے گی۔ خدا نے مجھے تم سے پہلے بھیجا کیونکہ تمہارا ایک بقیہ زمین پر باقی رہے، اور تمہاری ایک بڑی باقیات کو پالے۔ اب اس لیے تم نے مجھے یہاں نہیں بھیجا، بلکہ خدا نے، اور اس نے مجھے فرعون کا باپ کی طرح بنایا، اور اس کے سارے گھر کا مالک، اور تمام مصر کی زمین کا حاکم۔ لہذا جلدی کرتے ہوئے میرے والد کے پاس جاؤ، اور اس سے کہو، تیرا بیٹا یوسف یہ باتیں کہتا ہے، خدا نے مجھے تمام مصر کی زمین کا مالک بنایا ہے، لہذا میرے پاس آ جاؤ، اور مت ٹھہرو، اور تو زمین جسیم عربیہ میں سکونت کرے گا، اور تو میرے قریب ہوگا، تو اور تیرے بیٹے اور تیرے پوتے، تیری بھیڑیں اور تیرے نبیل، اور جو کچھ تیرا ہے۔ اور میں تجھے وہاں پالوں گا، کیونکہ ابھی پانچ سال قحط ہے، تاکہ تو تباہ نہ ہو، اور تیرے بیٹے، اور تیری تمام املاک دیکھو، تمہاری آنکھیں دیکھ رہی ہیں اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں بھی، کہ میرا منہ تم سے بات کر رہا ہے۔ لہذا میرے باپ کو میری تمام عظمت جو مصر میں ہے رپورٹ کرو، اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے، اور جلدی کر کے میرے باپ کو یہاں لے آؤ۔ اور اپنے بھائی بنیامین کی گردن پر گرتے ہوئے، اس پر روئے، اور بنیامین اس کی گردن پر روئے۔ اور اپنے تمام بھائیوں کو بوسہ دے کر، وہ ان پر رویا، اور اس کے بعد اس کے بھائی اس سے بولے۔

اور فرعون کے گھر میں یہ آواز سنی گئی کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں، اور فرعون اور اس کے خادم خوش ہوئے۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے تمہارے بھائیوں سے کہا، یہ کرو، اپنی بوریاں بھرو، اور کنعان کی زمین میں جاؤ۔ اور اپنے باپ اور اپنے مال کو لے کر میرے پاس آؤ، اور میں تمہیں مصر کی تمام اچھی چیزیں دوں گا، اور تم زمین کا گودا کھاؤ گے۔ تو حکم دے کہ یہ چیزیں لیں، ان کے لیے مصر کی زمین سے گاڑیاں، تمہارے بچوں کے لیے اور تمہاری عورتوں کے لیے، اور تمہارے باپ کو اُٹھا کر آؤ۔ اور اپنے سامان کی آنکھوں کو نہ بخشو، کیونکہ مصر کی تمام اچھی چیزیں تمہارے لیے ہوں گی۔ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور یوسف نے ان کو بادشاہ فرعون کے حکم کے مطابق گاڑیاں دیں، اور ان کو راستے کے لیے رسد دیا، اور اُس نے سب کو دوہرے لباس دیے، لیکن بنیامین کو تین سو سونے اور پانچ بدلتے ہوئے لباس دیے۔ اور اپنے باپ کو انہی کے مطابق بھیجا، اور دس گدھے جو مصر کی تمام اچھی چیزوں میں سے اٹھائے ہوئے تھے، اور دس خچر جو اپنے باپ کے لیے راستے میں روٹیاں اٹھانے ہوئی تھیں۔ اُس نے اپنے بھائیوں کو بھیجا، اور وہ گئے، اور اُس نے اُن سے کہا، راستے میں غصہ نہ کرنا۔ اور وہ

مصر سے اوپر گئے، اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس آئے۔ اور انہوں نے اسے بتایا کہ تمہارا بیٹا یوسف زندہ ہے اور وہ تمام مصر کی زمین پر حکومت کرتا ہے، اور یعقوب حیران رہ گیا، کیونکہ اس نے ان پر یقین نہیں کیا۔ انہوں نے اس سے وہ سب کچھ کہا جو یوسف نے کہا تھا، جتنا اس نے ان سے کہا تھا۔ اور جب اس نے وہ گاڑیاں دیکھیں جو یوسف نے اسے لے جانے کے لیے بھیجی تھیں، تو ان کے باپ یعقوب کی روح زندہ ہو گئی۔ اسرائیل نے کہا، میرے لیے بڑی بات ہے اگر میرا بیٹا یوسف اب بھی زندہ ہے۔ میں جا کر اُسے اپنی موت سے پہلے دیکھوں گا۔

۳۶

اسرائیل روانہ ہوا اور وہ خود اور اس کا سب کچھ لے کر قسم کے کنویں پر آیا، اور اس نے اپنے باپ اسحاق کے خدا کے لیے قربانی کی۔ خدا نے رات کی رويا میں اسرائیل سے کہا، یعقوب، یعقوب، اور اس نے کہا، کیا ہے؟ وہ لیکن اُس سے کہتا ہے، میں تیرے باپوں کا خدا ہوں، مصر میں اُترنے سے نہ ڈر، کیونکہ میں تجھے وہاں ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور میں تیرے ساتھ مصر میں جاؤں گا، اور میں تجھے آخر میں واپس لاؤں گا، اور یوسف اپنے ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھے گا۔ یعقوب قسم کے کنویں سے اُٹھا، اور اسرائیل کے بیٹوں نے اپنے باپ کو، اور سامان کو، اور اپنی عورتوں کو اُن گاڑیوں پر اُٹھایا جو یوسف نے اُس کو اُٹھانے کے لیے بھیجی تھیں۔ اور انہوں نے اپنا مال اور تمام ملکیت جو انہوں نے کنعان کی زمین سے حاصل کی تھی، اُٹھا لیا، اور یعقوب اور اس کی تمام اولاد اس کے ساتھ مصر میں داخل ہوئے۔ بیٹے، اور اُن کے بیٹوں کے بیٹے اُس کے ساتھ، بیٹیاں، اور اُن کی بیٹیوں کی بیٹیاں، اور اُس کی تمام نسل وہ مصر میں لایا۔ یہ اسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں جو مصر میں اپنے باپ یعقوب کے ساتھ داخل ہوئے۔ یعقوب اور اس کے بیٹے، یعقوب کا پہلوٹھا، روبن۔ اور رُوبین کے بیٹے: حنوک، فلو، اسرون، اور خرمی۔ شمعون کے بیٹے: یموئیل، یمن، ایبود، یاکین، ضوحر، اور ساؤل جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ لای کے بیٹے: جیرشون، قات، اور مراری۔ یہوداہ کے بیٹے: عیر، اونان، سلوم، فارس اور زارہ، لیکن عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے، اور فارس کے بیٹے حصرون اور یموئیل ہوئے۔ اور اساکار کے بیٹے: تولع، فوعہ، حشوم، اور سمرون۔ اور زبولون کے بیٹے: سرد، اور ایلون، اور اخوئیل۔ یہ لیاہ کے بیٹے ہیں جن کو اس نے یعقوب کے لیے شام کے میسوپوٹامیہ میں جنا، اور دینہ اس کی بیٹی، سب جانیں، بیٹے اور بیٹیاں، تینتیس۔ اور جاد کے بیٹے: صفون، انجیس، سنیس، تھاسوبان، ایڈیس، اروئیدیس، اور اریلیس۔ اور اشیر کے بیٹے: یمناء، یسوعا، یعول، بریا، اور ان کی بہن سارا۔ اور بریا کے بیٹے: خوہور اور ملکینیل۔ یہ زلفہ کے بیٹے ہیں، جسے لابان نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا تھا،

جس نے یعقوب کے لیے ان کو جنا، سولہ جانیں۔ لیکن راحیل بیوی یعقوب کے بیٹے یوسف اور بنیامین تھے۔ یوسف کے بیٹے مصر کی سرزمین میں پیدا ہوئے، جن کو اسنت نے جنا جو پوطی فرع کی بیٹی تھی، بیلوپولس کے کاہن کی، یعنی منسی اور افرائیم۔ منسی کے بیٹے پیدا ہوئے جن کو اُس کی شامی لونڈی نے جنا، یعنی ماکیر۔ ماکیر نے جلعاد کو جنم دیا۔ افرائیم کے بیٹے، جو منسی کا بھائی تھا، سوتلام اور تاعم تھے۔ سوتلام کے بیٹے ادوم تھے۔ بنیامین کے بیٹے بالا اور بخور اور اسبیل تھے۔ اور بالا کے بیٹے جیرا اور نعمان اور اخیس اور روس اور مفیم تھے، اور جیرا نے اراد کو پیدا کیا۔ یہ راحیل کے بیٹے ہیں، جن کو اس نے یعقوب کے لیے جنا، سب جانیں اٹھارہ۔ اور دان کے بیٹے: اسوم۔ اور نفتالی کے بیٹے: اسیل، اور گوئی، اور اسار، اور سلیم۔ یہ بلہاہ کے بیٹے ہیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی راحیل کو دیا تھا، جس نے یعقوب کے لیے ان کو جنا، سب جانیں سات۔ تمام روحوں جو یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئیں، جو اس کی صلب سے نکلے تھے، یعقوب کے بیٹوں کی بیویوں کے بغیر، تمام روحوں چھپا سٹھ تھیں۔ لیکن یوسف کے بیٹے جو اس کو مصر کی زمین میں ہوئے، نو جانیں تھیں۔ یعقوب کے گھر کی سب جانیں جو یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئیں، پچھتر جانیں تھیں۔

اور اُس نے یہوداہ کو اپنے آگے یوسف کی طرف بھیجا، تاکہ اُس سے بیروز شہر میں ملے، رعمسیس کی زمین میں۔ یوسف نے اپنے رتھ جوتے اور اپنے باپ اسرائیل سے ملنے کے لیے بیروون شہر کی طرف گیا، اور اُن کے سامنے ظاہر ہو کر اُن کی گردن پر گر پڑا اور بہت روتا رہا۔ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، اب میں مر جاؤں گا، چونکہ میں نے تیرا چہرہ دیکھ لیا ہے، کیونکہ تو ابھی تک زندہ ہے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں فرعون کے پاس جا کر اُسے بتاؤں گا اور اُس سے کہوں گا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانہ، جو کنعان کی زمین میں تھے، میرے پاس آئے ہیں۔ یہ مرد چرواہے ہیں، کیونکہ یہ مرد مویشی پالنے والے تھے، اور انہوں نے مویشی، بیل اور اپنا سب کچھ ساتھ لایا ہے۔ اگر اس لیے فرعون تم کو بلائے اور تم سے کہے، تمہارا کام کیا ہے؟ تم کہو گے: ہم مویشی پالنے والے مرد ہیں، تیرے خادم بچپن سے اب تک، ہم بھی اور ہمارے باپ بھی، تاکہ ہم زمین جشن عربیہ میں بسیں، کیونکہ ہر بھیڑوں کا چرواہا مصریوں کے لیے مکروہ ہے۔

یوسف آیا اور فرعون کو اطلاع دی، کہتے ہوئے: میرا باپ اور میرے بھائی اور مویشی اور ان کے بیل اور ان کا سب کچھ زمین کنعان سے آئے ہیں، اور دیکھو وہ زمین

جشم میں ہیں۔ اور اپنے بھائیوں میں سے اس نے پانچ آدمیوں کو لیا، اور انہیں فرعون کے سامنے کھڑا کیا۔ اور فرعون نے یوسف کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کام کیا ہے؟ انہوں نے فرعون سے کہا، آپ کے خادم بھیڑوں کے چرواہے ہیں، اور ہم بھی اور ہمارے باپ بھی۔ انہوں نے فرعون سے کہا، ہم اس زمین میں ٹھہرنے کے لیے آئے ہیں، کیونکہ آپ کے خادموں کے مویشیوں کے لیے چراگاہ نہیں ہے، کیونکہ کنعان کی زمین میں کال شدید ہو گئی ہے، اب اس لیے ہم جشن کی زمین میں رہیں گے۔ فرعون نے یوسف سے کہا، وہ جشن کی زمین میں رہیں، اور اگر تو جانتا ہے کہ ان میں طاقتور آدمی ہیں، تو انہیں میرے مویشیوں کا حاکم مقرر کر۔ یعقوب اور اس کے بیٹے مصر میں یوسف کے پاس آئے، اور مصر کے بادشاہ فرعون نے سنا۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا، تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے پاس آئے ہیں۔ دیکھو، مصر کی زمین تمہارے سامنے ہے، بہترین زمین میں اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو بساؤ۔ یوسف یعقوب کو، جو اس کا باپ تھا، اندر لایا، اور اس کو فرعون کے سامنے کھڑا کیا، اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی۔ فرعون نے یعقوب سے کہا، تیری زندگی کے دنوں کے کتنے سال ہیں؟ اور یعقوب نے فرعون سے کہا، میری زندگی کے سالوں کے دن، جن میں میں مسافر ہوں، سو تیس سال ہیں، میری زندگی کے سالوں کے دن چھوٹے اور بڑے ہو گئے ہیں، وہ میرے باپ دادا کی زندگی کے سالوں کے دنوں تک نہیں پہنچے، جن دنوں میں انہوں نے مسافری کی۔ اور یعقوب نے فرعون کو برکت دے کر، اس کے پاس سے نکل گیا۔

اور یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو بسایا، اور انہیں مصر کی زمین میں، اس بہترین زمین میں، رعمسیس کی زمین میں قبضہ دیا، جیسا کہ فرعون نے حکم دیا تھا۔ اور یوسف اپنے باپ کو اور بھائیوں کو اور اپنے باپ کے تمام گھر کو اناج ناپ کر دیتا تھا، ہر شخص کے مطابق۔

اناج تمام زمین میں نہیں تھا، کیونکہ قحط بہت شدید ہو گیا تھا، اور مصر کی زمین اور کنعان کی زمین قحط سے تباہ ہو گئیں۔ اور یوسف نے وہ تمام چاندی جمع کی جو مصر کی زمین میں اور کنعان کی زمین میں ملی، اُس اناج کے بدلے جو وہ خرید رہے تھے، اور اُس نے اُن کو اناج ناپ کر دیا، اور یوسف نے وہ تمام چاندی فرعون کے گھر میں لے آیا۔ اور مصر اور کنعان کی زمین سے تمام چاندی ختم ہو گئی، اور تمام مصری یوسف کے پاس آئے اور کہنے لگے، ہمیں روٹیاں دو، اور ہم تیرے سامنے کیوں مریں؟ کیونکہ ہماری چاندی ختم ہو گئی ہے۔ یوسف نے ان سے کہا، اپنے مویشی لاؤ، اور میں تمہیں روٹیاں دوں گا تمہارے مویشیوں کے بدلے، اگر تمہاری چاندی ختم ہو گئی ہے۔ انہوں نے اپنے جانور یوسف کے پاس لائے، اور یوسف نے انہیں گھوڑوں کے بدلے، بھیڑوں کے بدلے، بیلوں

کے بدلے، اور گدھوں کے بدلے روٹیاں دیں، اور اس سال میں ان کے تمام جانوروں کے بدلے روٹیوں سے انہیں پالا۔ وہ سال گزر گیا، اور وہ دوسرے سال میں اس کے پاس آئے اور اس سے کہا، کیا ہم اپنے آقا کے سامنے ہلاک ہو جائیں؟ کیونکہ ہماری چاندی ختم ہو گئی ہے، اور ہمارا مال اور ہمارے مویشی تیرے پاس آقا کے پاس چلے گئے ہیں، اور ہمارے آقا کے سامنے ہمارے لیے کچھ باقی نہیں رہا، سوائے ہمارے اپنے جسم اور ہماری زمین کے۔ تاکہ ہم تمہارے سامنے نہ مریں اور زمین ویران نہ ہو جائے، ہم کو اور ہماری زمین کو روٹیوں کے بدلے حاصل کر لو، اور ہم اور ہماری زمین فرعون کے خادم ہوں گے۔ ہمیں بیچ دو تاکہ ہم بوئیں اور جینیں اور نہ مریں، اور زمین ویران نہ ہو گی۔ یوسف نے مصریوں کی ساری زمین فرعون کے لیے حاصل کر لی، کیونکہ مصریوں نے اپنی زمین فرعون کو بیچ دی، کیونکہ قحط ان پر غالب آ گیا تھا، اور زمین فرعون کی ہو گئی۔ اور اس نے لوگوں کو غلام بنایا، مصر کی انتہائی سرحدوں سے لے کر انتہاؤں تک۔ صرف کابنوں کی زمین کے بغیر، یوسف نے اس کو حاصل نہیں کیا، کیونکہ فرعون نے کابنوں کو دینے میں تحفہ دیا تھا، اور وہ اس دینے کو کھاتے تھے جو فرعون نے ان کو دیا تھا، اس وجہ سے انہوں نے اپنی زمین نہیں بیچی۔ یوسف نے تمام مصریوں سے کہا، دیکھو، میں نے آج تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لیے حاصل کر لیا ہے، اپنے لیے بیچ لو، اور زمین میں بوؤ۔ اور اس کی پیداوار ہو گی، اور تم پانچواں حصہ فرعون کو دو گے، اور چار حصے تمہارے لیے ہوں گے، زمین کے بیچ کے لیے، اور تمہاری خوراک کے لیے، اور تمہارے گھروں میں سب کے لیے۔ اور انہوں نے کہا، آپ نے ہمیں بچایا ہے، ہم نے اپنے آقا کے سامنے فضل پایا ہے، اور ہم فرعون کے خادم ہوں گے۔ اور یوسف نے ان کے لیے ایک حکم مقرر کیا آج کے دن تک، مصر کی زمین پر فرعون کے لیے بھیجنا، سوائے کابنوں کی زمین کے صرف، جو فرعون کی نہیں تھی۔

اسرائیل مصر کی زمین میں چشم کے علاقے پر بس گیا، اور انہوں نے اس پر وراثت پائی، اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ کثرت سے بڑھے۔ یعقوب مصر کی زمین میں سترہ سال زندہ رہا، اور یعقوب کی زندگی کے دن سو سینتالیس سال ہوئے۔ اور اسرائیل کے مرنے کے دن نزدیک آ گئے، اور اس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلایا، اور اس سے کہا، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ، اور میرے ساتھ رحم اور سچائی کر، کہ مجھے مصر میں دفن نہ کرنا۔ لیکن میں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں گا، اور تم مجھے مصر سے اٹھا کر لے جاؤ گے، اور تم مجھے ان کی قبر میں دفن کرو گے۔ اس نے کہا، میں تیرے کلام کے مطابق کروں گا۔ اُس نے کہا لیکن میرے سامنے قسم کھاؤ، اور اُس نے اُس کے سامنے قسم کھائی، اور اسرائیل نے اپنی لاٹھی کی نوک پر سجدہ کیا۔

ان الفاظ کے بعد ایسا ہوا کہ یوسف کو بتایا گیا کہ تیرا باپ بیمار ہے، اور وہ اپنے دو بیٹوں منسیٰ اور افرائیم کو لے کر یعقوب کے پاس آیا۔ یعقوب کو یہ اطلاع دی گئی کہ دیکھو، تمہارا بیٹا یوسف تمہارے پاس آ رہا ہے، اور اسرائیل نے طاقت پا کر بستر پر بیٹھ گیا۔ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، میرا خدا مجھ پر لوز میں کنعان کی زمین میں ظاہر ہوا، اور اُس نے مجھے برکت دی، اور اُس نے مجھ سے کہا، دیکھو میں تجھے بڑھاؤں گا اور تجھے کثیر کروں گا، اور تجھے قوموں کی جماعتیں بناؤں گا، اور یہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو ہمیشہ کے قبضے میں دوں گا۔ اب اس لیے تیرے دو بیٹے جو تجھ کو مصر کی زمین میں میرے تیرے پاس مصر آنے سے پہلے پیدا ہوئے، میرے ہیں، افرائیم اور منسیٰ، جیسے روبن اور شمعون میرے ہوں گے۔ اور وہ اولاد جو تو اس کے بعد جنم دے گا، ان کے بھائیوں کے نام پر ہوں گی اور ان کی میراثوں پر بلانی جائیں گی۔ لیکن جب میں شام کے میسوپوٹیمیا سے آ رہا تھا، تیری ماں راحیل کنعان کی زمین میں فوت ہو گئی، جب میں خبر اتھا کہ میدان گھوڑ دوڑ کے قریب افراتہ پہنچنے کے لیے آ رہا تھا، اور میں نے اسے میدان گھوڑ دوڑ کے راستے میں دفن کیا، یہ بیت اللحم ہے۔

اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر کہا، یہ تمہارے کون ہیں؟ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یہ میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیے ہیں۔ اور یعقوب نے کہا، انہیں میرے پاس لاؤ تاکہ میں انہیں برکت دوں۔ اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے کی وجہ سے دھندلا گئی تھیں، اور وہ دیکھنے کے قابل نہیں تھا، اور اس نے انہیں اپنے قریب لایا، اور انہیں بوسہ دیا، اور انہیں گلے لگایا۔ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، دیکھ، میں تیرے چہرے سے محروم نہیں ہوا، اور دیکھ، خدا نے مجھے تیری اولاد بھی دکھا دی۔ اور یوسف نے انہیں اپنے گھٹنوں سے باہر نکالا، اور انہوں نے زمین پر منہ کے بل اس کو سجدہ کیا۔ یوسف نے اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر، افرائیم کو دائیں طرف جو اسرائیل کے بائیں جانب تھا، اور منسیٰ کو بائیں طرف جو اسرائیل کے دائیں جانب تھا، ان کو اس کے پاس لایا۔ لیکن اسرائیل نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلا کر افرائیم کے سر پر رکھا، حالانکہ یہ چھوٹا تھا، اور بائیں ہاتھ منسیٰ کے سر پر رکھا، اپنے ہاتھوں کو باری باری کرتے ہوئے۔

اور اُس نے اُن کو برکت دی، اور کہا، وہ خدا جس سے میرے باپ ابراہام اور اضحاق اُس کے سامنے خوش ہوئے، وہ خدا جو مجھے جوانی سے اِس دن تک پالتا رہا ہے، وہ فرشتہ جو مجھے تمام برائیوں سے چھڑاتا ہے، ان بچوں کو برکت دے، اور ان میں میرا نام اور میرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق کا نام پکارا جائے، اور وہ زمین پر بہت

کثرت میں بڑھیں۔ لیکن یوسف نے دیکھا کہ اُس کے باپ نے اپنا دایاں ہاتھ افرائیم کے سر پر رکھا، تو یہ اُس کو بہاری معلوم ہوا، اور یوسف نے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ اُسے افرائیم کے سر سے ہٹا کر منسی کے سر پر رکھے۔ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، نہیں، باپ، ایسا نہیں، کیونکہ یہ پہلوٹھا ہے، اپنا دایاں ہاتھ اس کے سر پر رکھیں۔ اور وہ راضی نہیں ہوا، لیکن کہا، میں جانتا ہوں، بچے، میں جانتا ہوں، اور یہ ایک قوم بنے گا، اور یہ بلند کیا جائے گا، لیکن اس کا چھوٹا بھائی اس سے بڑا ہوگا، اور اس کی نسل قوموں کی کثرت بنے گی۔ اور اُس نے اُس دن اُن کو برکت دی اور کہا: تمہارے نام سے اسرائیل برکت دیا جائے گا، یہ کہتے ہوئے کہ خدا تم کو افرائیم اور منسی کی مانند بنائے۔ اور اُس نے افرائیم کو منسی سے آگے رکھا۔ اسرائیل نے یوسف سے کہا، دیکھو، میں مر رہا ہوں، اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا، اور وہ تم کو تمہارے باپ دادا کی زمین میں واپس لے جائے گا۔ لیکن میں تجھے سیکم دیتا ہوں، تیرے بھائیوں سے بڑھ کر، جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لیا تھا۔

۳۹

یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور ان سے کہا، جمع ہو جاؤ، تاکہ میں تمہیں بتاؤں کہ آخری دنوں میں تم پر کیا گزرے گا۔ جمع ہو جاؤ اور میری سنو، اے یعقوب کے بیٹو، اے اسرائیل سنو، اپنے باپ کی سنو۔ اے روبن، تو میرا پہلوٹھا ہے، میری طاقت ہے، اور میری اولاد کی ابتدا ہے، لیکن سخت مزاج اور خود سر ہے۔ تُو نے پانی کی طرح تکبر کیا، ابل نہ جا، کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا، پھر تُو نے وہ بچھونا ناپاک کیا جہاں تُو چڑھا۔ شمعون اور لاوی بھائیوں نے اپنے انتخاب کی ناانصافی مکمل کی۔ ان کے مشورے میں میری روح داخل نہ ہو، اور ان کی ترکیب پر میرا جگر جھگڑا نہ کرے، کیونکہ انہوں نے اپنے غصے میں آدمیوں کو قتل کیا، اور اپنی خواہش میں بیل کی کونچیں کاٹ دیں۔ ملعون ہے ان کا غصہ، کیونکہ وہ ضدی ہے، اور ملعون ہے ان کا قبر، کیونکہ وہ سخت ہو گیا۔ میں انہیں یعقوب میں تقسیم کروں گا، اور انہیں اسرائیل میں منتشر کروں گا۔ یہوداہ، تیرے بھائی تیری ستائش کریں گے، تیرے ہاتھ تیرے دشمنوں کی پیٹھ پر ہوں گے، تیرے باپ کے بیٹے تجھے سجدہ کریں گے۔ اے میرے بیٹے، یہوداہ شیر کا بچہ ہے، تو کونیل سے اوپر گیا۔ تو لیٹ کر سویا جیسے شیر اور جیسے شیر کا بچہ، کون اسے اٹھائے گا؟ یہوداہ سے حکمران ناکام نہیں ہوگا، اور نہ اس کی رانوں سے رہنما، یہاں تک کہ وہ اُٹے جو اس کے لیے محفوظ ہے، اور وہ خود قوموں کی امید ہے۔ اپنے بچھڑے کو انگور کی بیل سے باندھتے ہوئے، اور اپنی گدھی کے بچھڑے کو بیل کی ڈالی سے، وہ اپنا جامہ شراب میں دھوئے گا، اور اپنا لباس انگور کے خون میں۔ اس کی آنکھیں شراب سے

چمکدار، اور اس کے دانت دودھ سے سفید۔ زبولوں ساحل پر سکونت کرے گا اور وہ خود جہازوں کی بندرگاہ کے پاس ہوگا، اور صیدوں تک پھیلے گا۔ پساکار نے اچھائی کی خواہش کی، حصوں کے درمیان آرام کرتے ہوئے۔ اور جب اس نے آرام کو دیکھا کہ اچھا ہے، اور زمین کو کہ زرخیز ہے، تو اس نے اپنا کندھا محنت کرنے میں لگا دیا، اور وہ کاشتکار آدمی بن گیا۔ دان اپنے لوگوں کا فیصلہ کرے گا، جیسے اسرائیل میں ایک قبیلہ۔ اور دان سانپ ہو راستے پر، پگڈنڈی پر گھات میں بیٹھا ہوا، گھوڑے کی ایڑی کاٹتا ہوا، اور سوار پیچھے کی طرف گر جائے گا۔ خداوند کی نجات کا انتظار کرتے ہوئے۔ جد، چھاپہ مار دستہ اُس پر چھاپہ مارے گا، لیکن وہ خود اُن کے پاؤں پر چھاپہ مارے گا۔ اشر، اس کی روٹی فرہ ہے، اور وہ حکمرانوں کو عیش و آرام فراہم کرے گا۔ نفتالی پھیلا ہوا تنا ہے، اولاد میں خوبصورتی دیتا ہے۔ بیٹا بڑھا ہوا یوسف، میرا بیٹا بڑھا ہوا رشک کیا گیا، میرا سب سے چھوٹا بیٹا، میری طرف لوٹ اؤ۔ جس کے بارے میں غور و فکر کرتے ہوئے انہوں نے گالیاں دیں، اور تیروں کے مالکوں نے اس سے کینہ رکھا۔ اور ان کی کمائیں طاقت کے ساتھ ٹوٹ گئیں، اور ان کے ہاتھ کی بازوؤں کے پٹھے ڈھیلے ہو گئے، یعقوب کے حکمران کے ہاتھ کے ذریعے، وہاں سے اسرائیل کا زبردست، تیرے باپ کے خدا کی طرف سے۔ اور میرے خدا نے تیری مدد کی، اور تجھے اوپر سے آسمان کی برکت دی، اور زمین کی برکت جو سب کچھ رکھتی ہے، چھاتیوں اور رحم کی برکتوں کی وجہ سے، تیرے باپ اور تیری ماں کی برکتیں مستقل پہاڑوں کی برکتوں پر اور ہمیشہ بہنے والے ٹیلوں کی برکتوں پر غالب آئیں، یہ یوسف کے سر پر اور اُن بھائیوں کی چوٹی پر ہوں گی جن کو وہ سمجھا۔ بنیامین ایک لُٹنے والا بھیڑیا ہے، صبح کو وہ کھائے گا، اور شام کو خوراک دیتا ہے۔ یہ سب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے، اور یہ باتیں ان کے باپ نے ان سے کہیں، اور اس نے ان کو برکت دی، ہر ایک کو اس کی برکت کے مطابق برکت دی۔ اور اُس نے اُن سے کہا، میں اپنی قوم میں شامل ہو رہا ہوں، مجھے میرے باپ دادا کے ساتھ اُس غار میں دفن کرنا، جو افرون جتنی کے کھیت میں ہے، دوہرے غار میں، جو ممرے کے مقابل ہے، کنعان کی زمین میں، جو غار ابراہام نے افرون جتنی سے قبر کی ملکیت میں حاصل کیا تھا۔ وہاں انہوں نے ابراہام اور ان کی بیوی سارہ کو دفن کیا، وہاں انہوں نے اسحاق اور ان کی بیوی ربقہ کو دفن کیا، وہاں انہوں نے لیاہ کو دفن کیا۔ میدان اور غار کے حصول میں جو اس میں ہے، حیت کے بیٹوں سے۔ اور یعقوب اپنے بیٹوں کو حکم دیتے ہوئے رک گیا، اور اپنے پاؤں بستر پر اٹھا کر وفات پا گیا، اور اپنے لوگوں سے جاملا۔

اور یوسف اپنے باپ کے چہرے پر گر پڑا، اس پر روئے اور اسے بوسہ دیا۔ اور یوسف نے اپنے خادموں کو جو تدفین کرنے والے تھے حکم دیا کہ اس کے باپ کو تدفین کریں، اور تدفین کرنے والوں نے اسرائیل کو تدفین کیا۔ اور انہوں نے اُن کے چالیس دن پورے کیے، کیونکہ دفن کے دن اسی طرح گئے جاتے ہیں، اور مصر نے اُن کا ستر دن تک ماتم کیا۔ چونکہ سوگ کے دن گزر گئے، تو یوسف نے فرعون کے حکمرانوں سے کہا، اگر مجھے تمہارے سامنے فضل ملا ہے، تو میرے بارے میں فرعون کے کانوں میں کہو، میرے باپ نے مجھے قسم دلائی، کہتے ہوئے کہ جو قبر میں نے اپنے لیے کنعان کی زمین میں کھودی ہے، وہاں تم مجھے دفن کرنا۔ اب لہذا میں جا کر اپنے باپ کو دفن کروں گا، اور واپس آؤں گا۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا، جاؤ اور اپنے باپ کو دفن کرو، جیسا اس نے تمہیں قسم دلائی تھی۔ اور یوسف اپنے باپ کو دفن کرنے کے لیے گیا، اور اس کے ساتھ فرعون کے سب خادم، اور اس کے گھر کے بزرگ، اور مصر کی زمین کے سب بزرگ گئے، اور یوسف کا تمام گھرانہ، اور اُس کے بھائی، اور اُس کے باپ کا تمام گھر، اور اُس کی رشتہ داری، اور بھیڑیں، اور بیل جسم کی زمین میں چھوڑ دیے۔ اور اس کے ساتھ رتھ اور سوار بھی چڑھ گئے، اور لشکرگاہ بہت بڑا ہوا۔ اور وہ اتد کے خلیان میں پہنچے، جو اردن کے پار ہے، اور انہوں نے اس کے لیے بہت بڑا اور نہایت شدید ماتم کیا، اور اس نے اپنے باپ کے لیے سات دن سوگ منایا۔ اور کنعان کی زمین کے باشندوں نے اتد کے کھلیان پر ماتم دیکھا، اور انہوں نے کہا، یہ مصریوں کے لیے بڑا ماتم ہے، اس وجہ سے اس نے اس کا نام ماتم مصر رکھا، جو بردن کے پار ہے۔ اور اس کے بیٹوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اور اس کے بیٹوں نے اس کو اٹھا کر زمین کنعان میں لے گئے، اور اس کو اُس دوبرے غار میں دفن کیا جو ابراہیم نے قبر کی ملکیت میں عفرون حتی سے ممرے کے مقابل حاصل کیا تھا۔ اور یوسف مصر واپس لوٹا، وہ اور اس کے بھائی، اور وہ لوگ جو اس کے باپ کو دفن کرنے کے لیے ساتھ گئے تھے۔

لیکن یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ان کا باپ مر گیا، تو انہوں نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ یوسف ہم سے کینہ رکھے، اور وہ تمام برائیوں کا بدلہ ہم سے لے جو ہم نے اس کے ساتھ کیں۔ اور یوسف کے پاس آ کر انہوں نے کہا، تمہارے باپ نے اپنی موت سے پہلے قسم دلائی تھی، یہ کہتے ہوئے، اس طرح یوسف سے کہو، معاف کر دو انہیں ان کی ناانصافی اور ان کا گناہ، کیونکہ انہوں نے تمہارے ساتھ برائی کی، اور اب قبول کرو تمہارے باپ کے خدا کے خادموں کی ناانصافی، اور یوسف رو پڑے جب وہ اس سے بات کر رہے تھے۔ اور اُس کے پاس آ کر اُنہوں نے کہا، ہم تیرے خادم ہیں۔ اور یوسف نے ان سے کہا، مت ڈرو، کیونکہ میں خدا کا ہوں۔ تم نے میرے خلاف برائی کا منصوبہ بنایا، لیکن خدا نے میرے بارے میں بھلائی کا منصوبہ بنایا، تاکہ ایسا ہو جائے جیسا آج ہے، اور بہت

سے لوگ پرورش پائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا، مت ڈرو، میں تمہیں اور تمہارے گھروں کو پالوں گا، اور اُس نے اُن کو تسلی دی، اور اُن کے دل میں بات کی۔ اور یوسف مصر میں بسا، وہ خود اور اس کے بھائی، اور اس کے باپ کا سارا گھرانہ، اور یوسف سو دس سال جیا۔ اور یوسف نے افرائیم کے بچوں کو تیسری نسل تک دیکھا، اور منسی کے بیٹے ماخیر کے بیٹے یوسف کی رانوں پر پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مر رہا ہوں، لیکن خدا ضرور تمہاری دیکھ بھال کرے گا، اور تمہیں اس زمین سے اس زمین میں لے جائے گا جس کی قسم خدا نے ہمارے باپ دادا ابراہیم، اضعاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل کو قسم دلائی، کہتے ہوئے کہ جب خدا تمہاری دیکھ بھال کرے گا، تو تم میری ہڈیاں یہاں سے اپنے ساتھ لے جانا۔ اور یوسف سو دس سال کی عمر میں فوت ہوا، اور انہوں نے اسے دفن کیا، اور اسے مصر میں تابوت میں رکھا۔

خروج

۱

یہ اسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں جو اپنے باپ یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئے، ہر ایک اپنے سارے گھرانے کے ساتھ داخل ہوا۔ روبین، شمعون، لاوی، یہوداہ، اساکار، زیولون، بنیامین، دان، اور نفتالی، جاد، اور آشر۔ یوسف مصر میں تھا، لیکن یعقوب سے سب جانیں پچھتر تھیں۔ یوسف فوت ہوا، اور اُس کے سب بھائی، اور وہ ساری نسل۔ اور بنی اسرائیل بڑھے اور کثیر ہوئے اور بہت زیادہ ہو گئے اور نہایت ہی طاقتور ہو گئے، اور زمین نے انہیں کثرت دی۔ اور مصر پر ایک دوسرا بادشاہ اٹھا، جو یوسف کو نہیں جانتا تھا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا، دیکھو بنی اسرائیل کی نسل بڑی کثرت ہے اور ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ آؤ، لہذا ہم ان کے ساتھ چالاکی سے پیش آئیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بڑھ جائیں، اور جب ہم پر جنگ آ پڑے تو یہ بھی دشمنوں کے ساتھ مل جائیں، اور ہم سے جنگ کر کے اس سرزمین سے نکل جائیں۔ اور اس نے ان پر کاموں کے نگران مقرر کیے تاکہ وہ انہیں کاموں میں سنائیں۔ اور انہوں نے فرعون کے لیے مضبوط شہر تعمیر کیے، فیتوم اور رعسیس اور اون جو سورج کا شہر ہے۔ جیسے جیسے وہ انہیں ذلیل کرتے تھے، اتنے ہی زیادہ وہ ہوتے جاتے تھے، اور بہت ہی زیادہ طاقتور ہوتے تھے، اور مصری بنی اسرائیل سے نفرت کرتے تھے۔ اور مصریوں نے بنی اسرائیل کو زور سے مظلوم کیا۔ اور انہوں نے ان کی زندگی کو سخت کاموں میں تکلیف دی، مٹی اور اینٹ بنانے میں، اور میدانوں میں تمام کاموں میں، تمام کاموں کے مطابق جن سے وہ ان کو زبردستی غلام بناتے تھے۔

اور مصریوں کے بادشاہ نے عبرانیوں کی دائیوں سے کہا، جن میں سے ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا نام فوعہ تھا، اور اُس نے کہا جب تم عبرانی عورتوں کی دایہ گری کرو اور وہ جننے کے وقت ہوں، اگر نہ ہو تو اُسے مار ڈالو، لیکن اگر مادہ ہو تو اُسے محفوظ رکھو۔ دائیوں خدا سے ڈرتی تھیں، اور انہوں نے ویسا نہیں کیا جیسا مصر کے بادشاہ نے ان کو حکم دیا تھا، اور وہ لڑکوں کو زندہ رکھتی تھیں۔ لیکن بادشاہ مصر نے دائیوں کو بلایا، اور ان سے کہا، یہ کیا ہے کہ تم نے یہ کام کیا، اور لڑکوں کو زندہ رکھتی ہو؟ دائیوں نے فرعون سے کہا، عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں، کیونکہ وہ دائیوں کے ان کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی جنم دے دیتی ہیں، اور انہوں نے جنم دیا۔ خدا نے دائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا، اور لوگ بڑھے، اور بہت مضبوط ہوئے۔ چونکہ دائیوں خدا سے ڈرتی تھیں، انہوں نے اپنے لیے گھر بنائے۔ فرعون نے اپنے تمام

لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے: ہر نر جو عبرانیوں میں پیدا ہو، اسے دریا میں پھینک دو، اور ہر مادہ کو زندہ رکھو۔

۲

لاوی کے قبیلے سے کوئی شخص تھا، جس نے لاوی کی بیٹیوں میں سے ایک کو لیا۔ اور اس نے بیٹ میں لیا، اور ایک لڑکا جنا، لیکن اسے خوبصورت دیکھ کر، انہوں نے اسے تین مہینے چھپایا۔ چونکہ وہ اسے مزید چھپانے کے قابل نہیں تھے، اس کی ماں نے اس کے لیے ایک ٹوکری لی، اور اسے تارکول سے لپیپ دیا، اور بچے کو اس میں ڈالا، اور اسے دریا کے کنارے دلدل میں رکھ دیا۔ اور اس کی بہن دور سے دیکھ رہی تھی، تاکہ جان سکے کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

فرعون کی بیٹی دریا پر نہانے کے لیے نیچے آئی، اور اس کی لونڈیاں دریا کے کنارے گزر رہی تھیں، اور دلدل میں ٹوکری کو دیکھ کر، لونڈی کو بھیج کر، اس نے اسے اٹھا لیا۔ کھولنے کے بعد وہ ٹوکری میں روتا ہوا بچہ دیکھتی ہے، اور فرعون کی بیٹی نے اس پر رحم کیا، اور کہا، یہ عبرانیوں کے بچوں میں سے ہے۔ اور اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا، کیا تُو چاہتی ہے کہ میں تیرے لیے عبرانیوں میں سے ایک دودھ پلانے والی عورت کو بلاؤں، اور وہ تیرے لیے اس بچے کو دودھ پلانے؟ اور فرعون کی بیٹی نے کہا، جاؤ، پھر جوان عورت آئی اور اس نے بچے کی ماں کو بلایا۔ فرعون کی بیٹی نے اس سے کہا، میرے لیے اس بچے کو محفوظ رکھ، اور میرے لیے اسے دودھ پلا، اور میں تجھے اجرت دوں گی۔ اور عورت نے بچے کو لیا، اور اسے دودھ پلایا۔ جب بچہ بڑا ہو گیا تو وہ اسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے آیا، اور وہ اس کا بیٹا ہو گیا۔ اس نے اس کا نام موسیٰ رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں نے اسے پانی سے نکالا۔

اور ایسا ہوا ان بہت سے دنوں میں، موسیٰ بڑا ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی طرف نکلا، اور ان کی محنت کو سمجھ کر، ایک مصری آدمی کو دیکھتا ہے جو کسی عبرانی کو مار رہا تھا، جو اس کے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے تھا۔ اُس نے چاروں طرف دیکھا لیکن کسی کو نہیں دیکھا، اور مصری کو مارا، اور اُسے ریت میں چھپا دیا۔ باہر نکل کر دوسرے دن، وہ دو عبرانی آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھتا ہے، اور ظالم سے کہتا ہے، تو اپنے پڑوسی کو کیوں مارتا ہے؟ وہ لیکن کہا، کس نے تجھے ہم پر حاکم اور منصف مقرر کیا؟ کیا تو مجھے بھی مارنا چاہتا ہے، جس طرح تو نے کل اُس مصری کو مارا تھا؟ موسیٰ ڈر گیا اور کہا، اگر یہ بات اِس طرح ظاہر ہو گئی ہے۔ فرعون نے یہ بات

سنی، اور موسیٰ کو مارنے کی کوشش کی۔ لیکن موسیٰ فرعون کے سامنے سے بٹ گئے، اور مدیان کی سرزمین میں رہنے لگے، اور مدیان کی سرزمین میں پہنچ کر کنوئیں پر بیٹھ گئے۔ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں جو اپنے باپ یتھرو کی بھیڑیں چراتی تھیں، اور وہ آ کر پانی کھینچتی تھیں، یہاں تک کہ انہوں نے حوض بھر دیے تاکہ اپنے باپ یتھرو کی بھیڑوں کو پلائیں۔ لیکن چرواہے آئے اور انہیں بھگا دیا، لیکن موسیٰ اٹھے اور انہیں بچایا، اور ان کے لیے پانی نکالا، اور ان کی بھیڑوں کو پلایا۔ وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس آئے، لیکن اُس نے اُن سے کہا، تم آج اتنی جلدی کیوں آ گئیں؟ انہوں نے کہا، ایک مصری آدمی نے ہمیں چرواہوں سے بچایا، اور ہمارے لیے پانی نکالا، اور ہماری بھیڑوں کو پلایا۔ اور اس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، وہ کہاں ہے؟ اور تم نے اس آدمی کو کیوں چھوڑ دیا؟ اس لیے اسے بلاؤ تاکہ وہ روٹی کھائے۔ موسیٰ اُس آدمی کے پاس آباد ہوا، اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ کو موسیٰ سے بیاہ دیا۔ رحم میں حاملہ ہو کر اُس عورت نے ایک بیٹا جنا، اور موسیٰ نے اُس کا نام جرسام رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں ایک پردیسی زمین میں مسافر ہوں۔ اور ان بہت سے دنوں کے بعد، مصر کا بادشاہ مر گیا، اور بنی اسرائیل کاموں سے کراہے، اور پکارے، اور ان کی پکار کاموں سے خدا کی طرف چڑھ گئی۔ اور سنا خدا نے آہ و زاری ان کی، اور یاد کیا خدا نے عہد اپنے کا جو تھا کی طرف ابراہیم، اور اسحاق، اور ی اور خدا نے بنی اسرائیل کو دیکھا، اور وہ ان پر ظاہر ہوا۔

۳

اور موسیٰ اپنے سسر یتھرو کی بھیڑیں چرا رہا تھا، جو مدیان کا کاہن تھا، اور وہ بھیڑوں کو بیابان میں لے گیا، اور حوریب پہاڑ پر آیا۔ اور اُس کو خداوند کا فرشتہ جھاڑی میں سے آگ کے شعلے میں نظر آیا، اور وہ دیکھتا ہے کہ جھاڑی آگ سے جل رہی ہے، لیکن جھاڑی جل کر راکھ نہیں ہوئی۔ موسیٰ نے کہا، میں آگے بڑھ کر اس عظیم رویا کو دیکھوں گا کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل رہی۔ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کے لیے قریب آ رہا ہے، تو خداوند نے اسے جھاڑی میں سے بلایا، کہتے ہوئے، موسیٰ، موسیٰ، تو اس نے کہا، کیا ہے؟ اور اُس نے کہا، یہاں قریب نہ آ، اپنے پاؤں سے جوتا اُتار دے، کیونکہ جس جگہ پر تُو کھڑا ہے، وہ زمین مقدس ہے۔ اور اُس نے کہا: میں تیرے باپ کا خدا ہوں، ابراہام کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا۔ لیکن موسیٰ نے اپنا چہرہ پھیر لیا، کیونکہ وہ خدا کے سامنے سیدھا دیکھنے سے ڈرتا تھا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں نے اپنی قوم کی تکلیف دیکھی ہے جو مصر میں ہے، اور میں نے ان کی چیخ سنی ہے جو کارکنوں کے نگرانوں کی وجہ سے ہے، کیونکہ میں ان کا درد جانتا ہوں، اور میں نیچے گیا تاکہ انہیں مصریوں کے ہاتھ سے نجات دوں، اور انہیں اُس زمین سے

نکالوں، اور انہیں ایک اچھی اور وسیع زمین میں لاؤں، ایسی زمین میں جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، کنعانیوں، حتیوں، اموریوں، فرزیوں، جرجاسیوں، حویوں، اور بیوسیوں کی جگہ میں۔ اور اب دیکھو، بنی اسرائیل کی فریاد میرے پاس پہنچی ہے، اور میں نے وہ ظلم بھی دیکھا ہے جو مصری ان پر ڈھاتے ہیں۔ اور اب آؤ، میں تجھے فرعون بادشاہ مصر کے پاس بھیجوں گا، اور تو میرے لوگوں کو، بنی اسرائیل کو، زمین مصر سے نکالے گا۔

اور موسیٰ نے خدا سے کہا، میں کون ہوں کہ فرعون بادشاہ مصر کے پاس جاؤں، اور یہ کہ بنی اسرائیل کو زمین مصر سے نکالوں؟ خدا نے موسیٰ سے کہا، میں تمہارے ساتھ ہوں گا، اور یہ تمہارے لیے نشانی ہے کہ میں نے تم کو بھیجا ہے: جب تم میرے لوگوں کو مصر سے نکال لاؤ گے، تو تم اس پہاڑ پر خدا کی عبادت کرو گے۔ اور موسیٰ نے خدا سے کہا، دیکھو، میں بنی اسرائیل کے پاس جاؤں گا اور ان سے کہوں گا کہ ہمارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ وہ مجھ سے پوچھیں گے، اس کا نام کیا ہے؟ تو میں انہیں کیا کہوں؟ اور خدا نے موسیٰ سے کہا، میں وہ ہوں جو ہے، اور فرمایا، تم بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ جو ہے نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ اور خدا نے موسیٰ سے دوبارہ کہا، تم اسرائیل کے بیٹوں سے اس طرح کہو گے: خداوند، ہمارے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ یہ میرا ابدی نام ہے، اور نسل در نسل میری یادگار ہے۔ لہذا آ کر بنی اسرائیل کی مجلس بزرگان کو جمع کرو، اور ان سے کہو، خداوند ہمارے باپ دادا کا خدا، ابراہام کا خدا، اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا مجھ پر ظاہر ہوا ہے، فرماتے ہوئے کہ میں نے تمہاری خبرگیری کی ہے، اور جو کچھ مصر میں تم پر گزرا ہے وہ دیکھا ہے۔ اور اُس نے کہا، میں تم کو مصریوں کی مصیبت سے نکال کر کنعانیوں، حتیوں، اموریوں، فرزیوں، جرجاسیوں، حویوں اور بیوسیوں کی زمین میں لے جاؤں گا، ایسی زمین میں جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ اور وہ تیری آواز سنیں گے، اور تو اور مجلس بزرگان اسرائیل، فرعون بادشاہ مصر کے پاس جاؤ گے، اور تو اُس سے کہے گا: عبرانیوں کے خدا نے ہمیں بلایا ہے، پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں تاکہ اپنے خدا کے لیے قربانی کریں۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ فرعون، مصر کا بادشاہ، تم کو جانے نہیں دے گا، اگر طاقتور ہاتھ کے ساتھ نہ ہو۔ اور ہاتھ بڑھا کر میں مصریوں کو اپنے تمام عجائبات سے ماروں گا جو میں ان میں کروں گا، اور اس کے بعد وہ تم کو بھیج دے گا۔ اور میں اس قوم کو مصریوں کے سامنے فضل عطا کروں گا، اور جب تم روانہ ہو گے تو خالی ہاتھ نہیں جاؤ گے۔ لیکن ہر عورت اپنی پڑوسن اور اپنی ہم سکونت سے چاندی اور سونے کے برتن اور لباس مانگے گی، اور تم انہیں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں پر رکھو گے، اور تم مصریوں کو لوٹو گے۔

موسیٰ نے جواب دیا اور کہا، اگر وہ مجھ پر یقین نہ کریں اور نہ ہی میری آواز سنیں، تو وہ کہیں گے کہ تجھ پر خدا ظاہر نہیں ہوا، میں ان سے کیا کہوں گا؟ خداوند نے اُس سے کہا، یہ کیا ہے جو تیرے ہاتھ میں ہے؟ اُس نے کہا، لاٹھی۔ اور اُس نے کہا، اِسے زمین پر پھینک دو، اور اُس نے اُسے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ بن گیا، اور موسیٰ اُس سے بھاگ گئے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ پھیلا اور دم کو پکڑ۔ پس اس نے ہاتھ پھیلایا اور دم کو پکڑا، اور وہ اس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گئی۔ تاکہ وہ تجھ پر یقین کریں کہ تجھ پر ان کے باپ دادا کا خدا ظاہر ہوا ہے، ابراہیم کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا۔ خداوند نے اس سے پھر کہا، اپنا ہاتھ اپنے سینے میں ڈالو، اور اس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے میں ڈالا، اور اپنا ہاتھ اپنے سینے سے نکالا، اور اس کا ہاتھ برف کی طرح ہو گیا۔ اور پھر کہا: اپنا ہاتھ اپنے سینے میں ڈالو، تو اس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے میں ڈالا، اور اسے اپنے سینے سے نکالا، اور پھر وہ اپنے گوشت کے رنگ پر واپس آ گیا۔ اگر وہ تجھ پر یقین نہ کریں اور نہ ہی پہلی نشانی کی آواز کو سنیں، تو وہ دوسری نشانی کی آواز پر تجھ پر یقین کریں گے۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھ پر ان دو نشانیوں کی وجہ سے یقین نہ کریں، اور نہ ہی تیری آواز سنیں، تو تو دریا سے پانی لے گا، اور اسے خشک زمین پر انٹیلے گا، اور وہ پانی جو تو دریا سے لے گا، خشک زمین پر خون ہو جائے گا۔ موسیٰ نے رب سے کہا، اے رب، میں التجا کرتا ہوں، میں قابل نہیں ہوں، نہ کل سے پہلے، نہ پرسوں سے پہلے، اور نہ ہی جب سے تو نے اپنے بندے سے بات کرنا شروع کی ہے۔ میں کمزور آواز والا اور سست زبان والا ہوں۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، کس نے انسان کو منہ دیا؟ اور کس نے سننے میں دشواری والا اور بہرا، دیکھنے والا اور اندھا بنایا؟ کیا میں خدا نہیں ہوں؟ اور اب جا، اور میں تیرا منہ کھولوں گا، اور تجھے سکھاؤں گا جو تو بولنے والا ہے۔ اور موسیٰ نے کہا، اے خداوند، میں التجا کرتا ہوں، کسی دوسرے قابل شخص کو مقرر کر جسے تو بھیجنا چاہتا ہے۔ اور خداوند موسیٰ پر غضب میں غضبناک ہو کر بولا، کیا ہارون تمہارا بھائی لاوی نہیں؟ میں جانتا ہوں کہ وہ ضرور تم سے بات کرے گا، اور دیکھو وہ تم سے ملنے کے لیے نکلے گا، اور تم کو دیکھ کر اپنے دل میں خوش ہوگا۔ اور اُس سے کہے گا، اور اُس سے کہے گا، اور اُس سے کہے گا، اور میں تیرا منہ اور اُس کا منہ کھولوں گا، اور تمہیں سکھاؤں گا کہ تم کیا کرو گے۔ اور وہ تیری طرف سے لوگوں سے بات کرے گا، اور وہ تیرا منہ ہوگا، لیکن تو اُس کے لیے خدا کی طرف سے ہوگا۔ اور یہ چھڑی جو سانپ میں بدل گئی تھی، تو اپنے ہاتھ میں لے گا، جس سے تو ان نشانیوں کو کرے گا۔

موسیٰ گئے اور اپنے سسر پتھرو کے پاس واپس آئے، اور کہا، میں جاؤں گا اور مصر میں اپنے بھائیوں کے پاس واپس جاؤں گا، اور دیکھوں گا کہ آیا وہ ابھی زندہ ہیں۔ اور پتھرو نے موسیٰ سے کہا، سلامتی سے جاؤ۔ اور ان بہت سے دنوں کے بعد، مصر کا بادشاہ مر گیا۔ خداوند نے مدیان میں موسیٰ سے کہا، جاؤ، مصر چلے جاؤ، کیونکہ وہ سب مر چکے ہیں جو تمہاری روح کے طالب تھے۔ موسیٰ نے اپنی بیوی اور بچوں کو لے کر انہیں سواریوں پر سوار کیا اور مصر واپس آیا، اور موسیٰ نے خدا کی طرف سے ملی ہوئی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، جب تو مصر کو واپس جا رہا ہو، تو دیکھ کہ وہ سب معجزات جو میں نے تیرے ہاتھوں میں دیے ہیں، انہیں فرعون کے سامنے کرنا، لیکن میں اس کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ لوگوں کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ لیکن تو فرعون سے کہے گا، خداوند یہ فرماتا ہے: اسرائیل میرا پہلوٹھا بیٹا ہے۔ میں نے تجھ سے کہا تھا، میرے لوگوں کو بھیج دے، تاکہ وہ میری خدمت کریں، اگر تو واقعی انہیں بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ لے، میں تیرے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔ اور ایسا ہوا کہ راستے میں سرائے میں خداوند کا فرشتہ اس سے ملا، اور وہ اسے مار ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور صفورہ نے پتھر لے کر اپنے بیٹے کی غلاف کا ختنہ کیا، اور اُس کے پاؤں کے سامنے گری، اور کہا، میرے بچے کے ختنہ کا خون ٹھہرا۔ اور وہ اُس سے چلا گیا، کیونکہ اُس نے کہا، می خداوند نے ہارون سے کہا، موسیٰ سے ملاقات کے لیے صحرا میں جاؤ، اور وہ گیا، اور اس سے خدا کے پہاڑ پر ملا، اور انہوں نے ایک دوسرے کو بوسہ دیا۔ اور موسیٰ نے ہارون کو خداوند کے وہ تمام کلام بتائے جن کے ساتھ اسے بھیجا گیا تھا، اور وہ تمام باتیں جن کا اسے حکم دیا گیا تھا۔ موسیٰ اور ہارون گئے، اور انہوں نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کی مجلس کو جمع کیا۔ اور ہارون نے وہ تمام باتیں کہیں جو خدا نے موسیٰ سے کہی تھیں، اور اس نے لوگوں کے سامنے نشانیاں دکھائیں۔ اور لوگوں نے یقین کیا اور خوش ہوئے، کیونکہ خدا نے بنی اسرائیل کو دیکھا، اور کیونکہ اس نے ان کی مصیبت دیکھی، اور لوگ جھک کر سجدے میں گر گئے۔

۵

اور ان باتوں کے بعد موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے، اور اس سے کہا، خداوند اسرائیل کا خدا یہ فرماتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دے، تاکہ وہ بیابان میں میرے لیے جشن منائیں۔ اور فرعون نے کہا، وہ کون ہے جس کی آواز میں سنوں تاکہ بنی اسرائیل کو بھیج دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور میں اسرائیل کو نہیں بھیجتا۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں، عبرانیوں کے خدا نے ہمیں بلایا ہے، پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں گے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیے قربانی کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمیں موت یا قتل

پیش آئے۔ اور مصر کے بادشاہ نے ان سے کہا، موسیٰ اور ہارون، تم لوگوں کو ان کے کاموں سے کیوں بہکاتے ہو؟ تم میں سے ہر ایک اپنے کاموں کی طرف جاؤ۔ اور فرعون نے کہا، دیکھو اب لوگ بہت زیادہ ہو گئے ہیں، تو کیا ہم انہیں کاموں سے نہ روکیں۔ اور فرعون نے لوگوں کے کام کرانے والوں اور کاتبوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، اب تم لوگوں کو اینٹ بنانے کے لیے بھوسا نہیں دو گے، جیسا کہ کل اور پرسوں دیتے تھے، بلکہ وہ خود جائیں اور اپنے لیے بھوسا جمع کریں۔ اور اینٹوں بنانے کی وہ ترتیب جو وہ خود ہر روز کرتے ہیں، تم ان پر لازم کرو گے، اس میں سے کچھ بھی کم نہیں کرو گے، کیونکہ وہ فارغ ہیں، اسی لیے وہ چیخے ہیں اور کہتے ہیں: ہم اٹھیں اور اپنے خدا کو قربانی پیش کریں۔ ان آدمیوں کے کام بوجھل ہوں، اور وہ انہی کی فکر کریں، اور خالی باتوں میں فکر مند نہ ہوں۔

لیکن نگران اور کاتب ان کو جلدی کروا رہے تھے، اور لوگوں سے کہہ رہے تھے، یہ کہتے ہوئے، فرعون یہ باتیں کہتا ہے، اب میں تم کو بھوسہ نہیں دیتا ہوں۔ تم خود جا کر اپنے لیے بھوسہ جمع کرو، جہاں سے بھی تم پاؤ، کیونکہ تمہاری مقررہ مقدار سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا۔ اور لوگ پورے ملک مصر میں بکھر گئے تاکہ بھوسے کے لیے پرال جمع کریں۔ اور نگران انہیں جلدی کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ مقررہ کام روزانہ مکمل کرو، جیسا کہ اُس وقت بھی جب تمہیں بھوسہ دیا جاتا تھا۔ اور بنی اسرائیل کی قوم کے کاتبوں کو، جو فرعون کے نگرانوں نے ان پر مقرر کیے تھے، کوڑے مارے گئے، اور کہا گیا: تم نے اپنی اینٹ بنانے کی مقررہ مقدار کل اور پرسوں کی طرح آج کیوں پوری نہیں کی؟ لیکن بنی اسرائیل کے کاتب داخل ہو کر فرعون کی طرف پکارے، کہتے ہوئے، تو اپنے خادموں کے ساتھ ایسا کیوں کرتا ہے؟ بھوسہ تیرے خادموں کو نہیں دیا جاتا، اور ہم سے کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ، اور دیکھو تیرے خادموں کو کوڑے مارے گئے ہیں، لہذا تو اپنے لوگوں پر ظلم کرے گا۔ اور اس نے ان سے کہا، تم سست ہو، تم سست لوگ ہو، اسی وجہ سے تم کہتے ہو، اُو ہم جائیں اور اپنے خدا کو قربانی پیش کریں۔ اب اس لیے جا کر کام کرو، کیونکہ تمہیں بھوسہ نہیں دیا جائے گا، اور تمہیں مقررہ اینٹیں واپس دینی ہوں گی۔ اسرائیل کے بیٹوں کے کاتب اپنے آپ کو مصیبت میں دیکھ رہے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ تم اینٹ بنانے کی روزانہ مقررہ مقدار کو نہیں چھوڑو گے۔ موسیٰ اور ہارون سے ملے جو ان کی ملاقات کے لیے آ رہے تھے، جب وہ فرعون کے پاس سے نکل رہے تھے۔ اور انہوں نے ان سے کہا، خدا تمہیں دیکھے اور فیصلہ کرے، کیونکہ تم نے ہماری بو کو فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے بدبودار بنا دیا، تاکہ اس کے ہاتھ میں تلوار دے کر ہمیں قتل کرے۔ موسیٰ خداوند کی طرف واپس ہوا اور کہا، اے خداوند، التجا کرتا ہوں، تو نے ان لوگوں کو کیوں ستایا؟ اور تو نے مجھے کیوں بھیجا؟ اور

جب سے میں فرعون کے پاس تیرے نام پر بولنے گیا ہوں، اس نے اس قوم کو ستایا ہے، اور تو نے اپنی قوم کو نہیں بچایا۔

۶

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اب تم دیکھو گے جو میں فرعون سے کروں گا، کیونکہ طاقتور ہاتھ سے وہ انہیں بھیجے گا، اور بلند بازو سے وہ انہیں اپنی زمین سے نکال دے گا۔ اور خدا نے موسیٰ سے بات کی، اور اُس سے کہا، میں خداوند ہوں۔ اور میں ابرہام، اسحاق اور یعقوب پر ظاہر ہوا، ان کا خدا ہوتے ہوئے، اور میں نے اپنا نام خداوند ان پر ظاہر نہیں کیا۔ اور میں نے ان کے ساتھ اپنا عہد قائم کیا، تاکہ انہیں کنعانیوں کی زمینوں، وہ زمین جس میں وہ ٹھہرے تھے اور جس پر وہ بسے تھے۔ اور میں نے بنی اسرائیل کی آپیں سنیں جن کو مصری غلام بناتے ہیں، اور میں نے تمہارا عہد یاد کیا۔ جاؤ، میں نے بنی اسرائیل سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ میں خداوند ہوں، اور میں تم کو مصریوں کی طاقت سے نکالوں گا، اور میں تم کو غلامی سے چھڑاؤں گا، اور میں تم کو بلند بازو اور عظیم فیصلے سے فدیہ دوں گا۔ اور میں تمہیں اپنے لیے قوم بناؤں گا، اور میں تمہارا خدا ہوں گا، اور تم جانو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جس نے تمہیں مصریوں کے ظلم سے نکالا۔ اور میں تم کو اُس زمین میں لاؤں گا جس کے لیے میں نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا تھا، تاکہ اُسے ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کو دوں، اور میں اُسے تم کو میراث میں دوں گا، میں خداوند ہوں۔ موسیٰ نے اسرائیل کے بیٹوں سے اس طرح بات کی، لیکن انہوں نے موسیٰ کی بات نہیں سنی بزدلی کی وجہ سے اور سخت کاموں کی وجہ سے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: داخل ہو، فرعون بادشاہ مصر سے بات کر، تاکہ وہ بنی اسرائیل کو اس کی زمین سے بھیج دے۔ موسیٰ نے خداوند کے سامنے کہا، دیکھو، بنی اسرائیل نے میری نہیں سنی، تو فرعون میری کیسے سنے گا؟ میں تو بے عقل ہوں۔ خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، اور انہیں مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس حکم دیا، تاکہ وہ بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے بھیج دیں۔

اور یہ ان کے آبائی گھرانوں کے سردار ہیں، روبن کے بیٹے جو اسرائیل کا پہلو تھا تھا: حنوک، اور فلو، حصرون، اور کرمی، یہ روبن کا خاندان ہے۔ اور شمعون کے بیٹے: یموئیل، یمین، ایہود، یاکین، زوحر، اور ساؤل جو کنعانی عورت سے تھا، یہ شمعون کے بیٹوں کے خاندان ہیں۔ اور یہ لاوی کے بیٹوں کے نام ہیں ان کی رشتہ داری کے مطابق: جرسون، قہات، اور مراری، اور لاوی کی زندگی کے سال ایک سو سینتیس تھے۔ اور یہ جیدسون کے بیٹے ہیں، لبنی اور سمعی، ان کے خاندانوں کے گھر۔ اور قہات کے بیٹے

عمرام، اضہار، حبرون اور عزی ایل تھے، اور قہات کی زندگی کے سال ایک سو تینتیس سال تھے۔ اور مراری کے بیٹے محلی اور موشی تھے۔ یہ لاوی کے آبائی گھرانے ان کی رشتہ داری کے مطابق تھے۔ اور عمران نے یوکابد کو، جو اس کے باپ کے بھائی کی بیٹی تھی، اپنی بیوی بنایا، اور اس سے ہارون اور موسیٰ اور ان کی بہن مریم پیدا ہوئے، اور عمران کی زندگی کے سال ایک سو بتیس سال تھے۔ اور اضہار کے بیٹے: قورح، اور نافیک، اور زکری۔ اور عزی ایل کے بیٹے: میسائیل، ایضافان، اور سگری۔ ہارون نے الیشبع کو، جو امیناداب کی بیٹی اور ناسون کی بہن تھی، اپنی بیوی بنایا، اور اس نے اس کے لیے نداب، ابیود، الیعزر اور اتھامار کو جنم دیا۔ قورح کے بیٹے: اسیر، اور القانہ، اور اییاسار، یہ قورح کی نسلیں ہیں۔ اور ہارون کے بیٹے العیزر نے فوتی ایل کی بیٹیوں میں سے ایک کو اپنی بیوی بنایا، اور اس نے اس کے لیے فینحاس کو جنم دیا۔ یہ لاویوں کے خاندانوں کے سربراہ ہیں، ان کی نسلوں کے مطابق۔ یہ ہارون اور موسیٰ ہیں، جن سے خدا نے کہا کہ بنی اسرائیل کو ان کی طاقت کے ساتھ مصر کی زمین سے نکال لائیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے فرعون بادشاہ مصر سے بات کی، اور بنی اسرائیل کو سرزمین مصر سے باہر نکالا، یعنی ہارون اور موسیٰ۔ جس دن خداوند نے موسیٰ سے زمین مصر میں بات کی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ہوں، فرعون بادشاہ مصر سے وہ سب کچھ کہو جو میں تم سے کہتا ہوں۔ اور موسیٰ نے خداوند کے سامنے کہا، دیکھو میں کمزور آواز والا ہوں، اور فرعون میری کیسے سنے گا؟

۷

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، میں نے تجھے فرعون کے لیے خدا بنایا ہے، اور تیرا بھائی ہارون تیرا نبی ہوگا۔ تو لیکن اُس سے سب کچھ کہے گا جو میں تجھے حکم دیتا ہوں، اور ہارون تیرا بھائی فرعون سے کہے گا، تاکہ وہ بنی اسرائیل کو اپنی زمین سے بھیج دے۔ میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا، اور اپنی نشانہوں اور عجائبات کو مصر کی زمین میں بڑھاؤں گا۔ اور فرعون تمہاری نہیں سنے گا، اور میں اپنا ہاتھ مصر پر ڈالوں گا، اور میں اپنی قوت کے ساتھ اپنی قوم بنی اسرائیل کو زمین مصر سے بڑے انتقام کے ساتھ نکالوں گا۔ اور تمام مصری جان لیں گے کہ میں خداوند ہوں، جب میں اپنا ہاتھ مصر پر پھیلاؤں گا، اور بنی اسرائیل کو ان کے درمیان سے نکالوں گا۔ موسیٰ اور ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا، انہوں نے ایسا ہی کیا۔ موسیٰ اسی سال کے تھے، اور ہارون ان کے بھائی تھے اسی سال کے تھے، جب انہوں نے فرعون سے بات کی۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، فرماتے ہوئے، اور اگر فرعون تم سے کہے، ہمیں کوئی نشانی یا معجزہ دکھاؤ، تو تم اپنے بھائی ہارون سے کہنا، اپنی لاٹھی لو اور اسے

فرعون اور اس کے خادموں کے سامنے زمین پر پھینک دو، اور وہ اڑدبا بن جائے گی۔ موسیٰ اور ہارون فرعون اور اس کے خادموں کے سامنے داخل ہوئے، اور انہوں نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا، اور ہارون نے لاٹھی فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے پھینکی، اور وہ اڑدبا بن گئی۔ لیکن فرعون نے مصر کے دانشمندان اور جادوگروں کو بلايا، اور مصریوں کے افسونگروں نے بھی اپنی جادوگریوں سے اسی طرح کیا۔ اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھینکی، اور وہ اڑدبے بن گئے، اور ہارون کی لاٹھی نے ان کی لاٹھیاں نکل لیں۔ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا کہ خداوند نے ان کو حکم دیا تھا۔

خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کا دل سخت ہو گیا ہے، وہ لوگوں کو جانے نہیں دے گا۔ صبح کو فرعون کے پاس جاؤ، دیکھو وہ پانی کی طرف نکلتا ہے، اور تم دریا کے کنارے پر اس سے ملو گے، اور وہ لاٹھی جو سانپ میں بدل گئی تھی اپنے ہاتھ میں لو گے۔ اور تو اس سے کہے گا، خداوند عبرانیوں کا خدا نے مجھے تیری طرف بھیجا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ میرے لوگوں کو بھیج دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں، اور دیکھ تو نے اب تک نہیں سنا۔ یہ باتیں خداوند فرماتا ہے، اس سے تو جانے گا کہ میں خداوند ہوں، دیکھو میں اس لاٹھی سے جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے پانی پر ماروں گا، اور وہ خون میں بدل جائے گا۔ اور وہ مچھلیاں جو دریا میں ہیں مر جائیں گی، اور دریا دبو دے گا، اور مصری دریا سے پانی پینے کے قابل نہیں ہوں گے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لو، اور اپنا ہاتھ مصر کے پانیوں پر، ان کے دریاؤں پر، ان کی نہروں پر، ان کے دلدلوں پر، اور ان کے ہر جمع شدہ پانی پر پھیلاؤ، اور وہ خون ہو جائے گا۔ اور تمام سرزمین مصر میں خون ہو گیا، لکڑیوں میں اور پتھروں میں بھی۔ اور موسیٰ اور ہارون نے ایسا ہی کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا، اور اس نے اپنی لاٹھی اٹھا کر دریا میں پانی کو فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے مارا، اور دریا میں تمام پانی کو خون میں بدل دیا۔ اور دریا میں مچھلیاں مر گئیں، اور دریا بدبودار ہو گیا، اور مصری لوگ دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے، اور تمام مصر کی زمین میں خون تھا۔ اور مصریوں کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا، اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہ سنی، جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔ مڑ کر فرعون اپنے گھر میں داخل ہوا، اور اس نے اس پر توجہ نہیں دی۔ اور تمام مصریوں نے دریا کے گرد کھودا تاکہ پانی پی سکیں، اور وہ دریا سے پانی پینے کے قابل نہیں تھے۔ اور سات دن پورے ہوئے، اس کے بعد کہ خداوند نے دریا کو مارا۔

خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ، اور اس سے کہو، خداوند یہ فرماتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تو نہیں چاہتا بھیجنا، تو دیکھ میں تیری تمام حدود کو مینٹکوں سے مارتا ہوں۔ اور دریا مینٹک ابل پڑے گا، اور وہ اوپر جا کر تیرے گھروں میں، اور تیرے سونے کے کمروں کے خزانوں میں، اور تیرے پلنگوں پر، اور تیرے خادموں کے گھروں پر، اور تیری قوم پر، اور تیرے گوندھنے کے برتنوں میں، اور تیرے تندوروں میں داخل ہوں گے۔ اور مینٹک تجھ پر، تیرے خادموں پر، اور تیری قوم پر چڑھیں گے۔

۸

خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ اپنی لاٹھی ہاتھ سے دریاؤں پر، نہروں پر، اور دلدلوں پر پھیلاؤ، اور مینٹکوں کو اوپر لاؤ۔ اور ہارون نے مصر کے پانیوں پر ہاتھ پھیلایا، اور مینٹکوں کو اوپر لایا، اور مینٹک اٹھایا گیا، اور اس نے مصر کی زمین کو ڈھانپ لیا۔ لیکن مصریوں کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا، اور مینٹکوں کو مصر کی زمین پر لائے۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور کہا، میرے لیے خداوند سے دعا کرو، اور وہ مینٹکوں کو مجھ سے اور میرے لوگوں سے ہٹا دے، اور میں ان کو بھیج دوں گا، اور وہ خداوند کے لیے قربانی کریں۔ موسیٰ نے فرعون سے کہا، میرے لیے مقرر کرو کہ میں کب تمہارے لیے، تمہارے خادموں کے لیے، اور تمہارے لوگوں کے لیے دعا کروں، تاکہ مینٹک تم سے، تمہارے لوگوں سے، اور تمہارے گھروں سے تباہ ہو جائیں، سوائے اس کے کہ وہ دریا میں رہ جائیں۔ اُس نے کہا، کل۔ پس اُس نے کہا، جیسا تم نے کہا ہے، تاکہ تم جان لو کہ خداوند کے سوا کوئی اور نہیں ہے، اور مینٹک تجھ سے اور تمہارے گھروں سے اور احاطوں سے اور تیرے خادموں سے اور تیرے لوگوں سے ہٹائے جائیں گے، سوائے اس کے کہ دریا میں رہ جائیں گے۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے باہر نکلے، اور موسیٰ نے خداوند سے مینٹکوں کے معاملے کے بارے میں فریاد کی، جیسا کہ فرعون نے طے کیا تھا۔ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے کہا تھا، اور مینٹک گھروں سے اور صحنوں سے اور کھیتوں سے مر گئے۔ اور انہوں نے ان کو ڈھیروں کے ڈھیر جمع کیا، اور زمین سے بدبو آنے لگی۔ لیکن جب فرعون نے دیکھا کہ آرام ہو گیا ہے، تو اس کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہو، اپنے ہاتھ سے اپنی لاٹھی پھیلاؤ، اور زمین کی مٹی کو مارو، اور ڈانس ہو جائیں گے لوگوں میں، اور چوپایوں میں، اور مصر کی تمام زمین میں۔ پس ہارون نے اپنے ہاتھ سے لاٹھی بڑھائی اور زمین کی خاک کو مارا، اور ڈانس لوگوں میں اور

چوپایوں میں ہو گئے، اور زمین کی تمام خاک میں ڈانس ہو گئے۔ لیکن جادوگروں نے بھی اسی طرح اپنی جادوگری سے ڈانس نکالنے کی کوشش کی، اور وہ قادر نہ تھے، اور ڈانس آدمیوں میں اور چوپایوں میں ہو گئے۔ جادوگروں نے فرعون سے کہا، یہ خدا کی انگلی ہے، اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اُس نے ان کی نہ سنی، جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، صبح سویرے اٹھو، اور فرعون کے سامنے کھڑے ہو جاؤ، اور دیکھو وہ پانی پر نکلے گا، اور تم اس سے کہو گے، خداوند یہ فرماتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں۔ اگر تو میری قوم کو بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ، میں تجھ پر، تیرے خادموں پر، تیری قوم پر، اور تمہارے گھروں پر مکھیوں کا غول بھیجتا ہوں، اور مصریوں کے گھر مکھیوں کے غول سے بھر جائیں گے، اور اس زمین میں بھی جس پر وہ ہیں۔ اور میں اُس دن جسم کی زمین میں جلال دکھاؤں گا، جس پر میرے لوگ موجود ہیں، جس پر کتے مکھی نہیں ہوگی، تاکہ تو جان لے کہ میں خداوند ہوں، تمام زمین کا خدا۔ اور میں اپنے لوگوں اور تیرے لوگوں کے درمیان امتیاز قائم کروں گا، اور کل یہ زمین پر ہوگا۔ خداوند نے ایسا ہی کیا، اور مکھیوں کی کثرت فرعون کے گھروں میں، اور اُس کے خادموں کے گھروں میں، اور تمام مصر کی زمین میں آئی، اور زمین مکھیوں سے تباہ ہو گئی۔

لیکن فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، کہتے ہوئے، آ کر اپنے خداوند خدا کے لیے اس زمین میں قربانی کرو۔ اور موسیٰ نے کہا: ایسا ہونا ممکن نہیں، کیونکہ ہم اپنے خداوند خدا کے لیے مصریوں کی نفرتی چیزوں کی قربانی کریں گے۔ اگر ہم مصریوں کی نفرتی چیزوں کی قربانی ان کے سامنے کریں تو ہم پتھر او کیے جائیں گے۔ تین دن کا راستہ ہم صحرا میں جائیں گے، اور اپنے خدا کے لیے قربانی کریں گے، جیسا کہ خداوند نے ہم سے کہا۔ اور فرعون نے کہا، میں تم کو بھیجتا ہوں، اور تم اپنے خدا کے لیے بیابان میں قربانی کرو، لیکن دور جانے کے لیے نہیں جاؤ گے، پس میرے بارے میں خداوند سے دعا کرو۔ موسیٰ نے کہا، میں تجھ سے نکلوں گا اور خدا سے دعا کروں گا، اور کل کتا مکھی تجھ سے اور تیرے خادموں سے اور تیری قوم سے چلی جائے گی۔ لیکن فرعون پھر دھوکہ نہ دے کہ لوگوں کو خداوند کے لیے قربانی کرنے نہ بھیجے۔ موسیٰ فرعون کے پاس سے نکلے اور خدا سے دعا کی۔ خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے کہا تھا، اور اس نے فرعون سے اور اس کے خادموں سے اور اس کے لوگوں سے مکھیوں کو دور کر دیا، اور ایک بھی باقی نہیں رہی۔ اور فرعون نے اپنا دل سخت کیا اور اس وقت بھی، اور اس نے لوگوں کو بھیجنا نہیں چاہا۔

خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو، خداوند عبرانیوں کا خدا یہ فرماتا ہے: میرے لوگوں کو بھیج دو تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تو واقعی میری قوم کو بھیجنا نہیں چاہتا، بلکہ ابھی تک اس پر قابض ہے، دیکھو، خداوند کا ہاتھ تیرے مویشیوں پر جو میدانوں میں ہیں ہوگا: گھوڑوں پر، بوجھ کے جانوروں پر، اونٹوں پر، بیلوں پر اور بھیڑوں پر۔ یہ بہت بڑی موت ہوگی۔ اور میں اُس وقت مصریوں کے مویشیوں اور بنی اسرائیل کے مویشیوں کے درمیان تعجب خیز کام کروں گا، بنی اسرائیل کے تمام مویشیوں میں سے کوئی بھی نہیں مرے گا، یہ بیان کیا گیا ہے۔ اور خدا نے حد مقرر کی، یہ کہتے ہوئے کہ کل خداوند یہ بات زمین پر پوری کرے گا۔ اور خداوند نے اگلے دن یہ بات کو پورا کیا، اور مصریوں کے سب مویشی مر گئے، لیکن بنی اسرائیل کے مویشیوں میں سے کچھ بھی نہیں مرا۔ لیکن فرعون نے دیکھا کہ بنی اسرائیل کے تمام مویشیوں میں سے کچھ بھی نہیں مرا، تو فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے لوگوں کو نہیں بھیجا۔ خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، تم اپنے ہاتھ بھٹی کی راکھ سے بھر لو، اور موسیٰ اسے فرعون اور اس کے خادموں کے سامنے آسمان کی طرف چھڑکے۔ اور تمام زمین مصر پر گرد ہو جائے، اور وہ لوگوں پر اور چوپایوں پر ہو گی، پھوڑے اور چھالے جو پھوڑتے ہوئے ہوں گے لوگوں میں اور چوپایوں میں، تمام زمین مصر میں۔ اور موسیٰ نے بھٹی کی کالک فرعون کے سامنے لی اور اسے آسمان میں بکھیرا، اور لوگوں میں اور چوپایوں میں پھوڑتے ہوئے چھالے والے پھوڑے ہو گئے۔ اور جادوگر موسیٰ کے سامنے کھڑے ہونے کے قابل نہیں تھے پھوڑوں کی وجہ سے، کیونکہ پھوڑے جادوگروں پر اور تمام سرزمین مصر میں ہو گئے تھے۔ خداوند نے فرعون کا دل سخت کیا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، صبح سویرے اٹھنا، اور فرعون کے سامنے کھڑا ہونا، اور تو اس سے کہنا، خداوند، عبرانیوں کا خدا، یہ فرماتا ہے: میرے لوگوں کو بھیج دے، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اس وقت میں اپنی تمام آفتیں تیرے دل میں اور تیرے خادموں اور تیری قوم میں بھیج رہا ہوں، تاکہ تُو جان لے کہ تمام زمین میں میرے جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اب کیونکہ میں اپنا ہاتھ بڑھا کر تجھے اور تیرے لوگوں کو مار ڈالوں گا، اور تو زمین سے تباہ ہو جائے گا۔ اور اسی لیے تو محفوظ رکھا گیا، تاکہ میں تجھ میں اپنی قوت ظاہر کروں، اور تاکہ میرا نام تمام زمین میں اعلان کیا جائے۔ کیا تو ابھی تک میرے لوگوں کو روکتا ہے اور انہیں جانے نہیں دیتا؟ دیکھو، میں کل اسی وقت نہایت شدید اولے برسائوں گا، جیسے مصر میں اُس دن سے جب وہ بنایا گیا آج تک کبھی نہیں ہوئے۔ اب اس لیے جلدی کر کہ اپنے مویشیوں کو جمع کرے اور جو کچھ تیرا میدان میں ہے، کیونکہ تمام لوگ اور مویشی جو تیرے میدان میں ہیں اور جو میدانوں میں پائے جائیں اور گھر میں داخل نہ ہوں، بلکہ ان پر اولے گریں، وہ مر جائیں گے۔ جو فرعون کے خادموں میں سے خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا، اُس نے

اپنے مویشیوں کو گھروں میں جمع کر لیا۔ لیکن جس نے خداوند کے کلام پر ذہن میں توجہ نہیں دی، اُس نے اپنے مویشی میدانوں میں چھوڑ دیے۔

خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاؤ، اور تمام مصر کی زمین پر اولے پڑیں گے، لوگوں پر، مویشیوں پر، اور زمین کی تمام نباتات پر۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلایا، اور خداوند نے آوازیں اور اولے دیے، اور آگ زمین پر دوڑی، اور خداوند نے تمام مصر کی زمین پر اولے برسائے۔ اولے تھے اور آگ اولوں میں بھڑک رہی تھی، اور اولے نہایت زیادہ تھے، جیسے مصر میں کبھی نہیں ہوئے تھے، اُس دن سے جب وہاں قوم بسی۔ اولے نے تمام سرزمین مصر میں مارا، آدمی سے لے کر مویشی تک، اور اولے نے میدان میں موجود تمام سبزہ کو مارا، اور اولے نے میدانوں میں موجود تمام درختوں کو توڑ ڈالا۔ سوائے زمین جسٹم کے، جہاں بنی اسرائیل تھے، اولے نہیں برسے۔ فرعون نے بھیج کر موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور ان سے کہا، میں نے اب گناہ کیا ہے، خداوند راستباز ہے، لیکن میں اور میری قوم بے دین ہیں۔ لہذا میرے لیے خداوند سے دعا کرو، اور خدا کی آوازیں اور اولے اور آگ بند ہو جائیں، اور میں تمہیں رخصت کر دوں گا، اور تم مزید نہیں ٹھہرو گے۔ موسیٰ نے اس سے کہا، جیسے ہی میں شہر سے باہر جاؤں گا، میں اپنے ہاتھ خداوند کی طرف پھیلاؤں گا، اور آوازیں رک جائیں گی، اور اولے اور بارش اب نہیں ہوگی، تاکہ تم جان لو کہ زمین خداوند کی ہے۔ اور تو اور تیرے خادم، میں جانتا ہوں کہ تم ابھی تک خداوند سے نہیں ڈرے۔ اور سن اور جو ماری گئی، کیونکہ جو کھڑی تھی اور سن بالوں میں تھا۔ لیکن گندم اور جو نہیں مارے گئے، کیونکہ وہ دیر سے اُگنے والے تھے۔ موسیٰ فرعون سے شہر کے باہر نکلے، اور انہوں نے خداوند کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے، اور آوازیں رک گئیں، اور اولے اور بارش زمین پر پھر نہیں ٹپکی۔ لیکن جب فرعون نے دیکھا کہ بارش اور اولے اور آوازیں رک گئی ہیں، تو اس نے پھر گناہ کیا، اور اس نے اپنا دل اور اپنے خادموں کے دل سخت کر دیے۔ اور فرعون کا دل سخت کیا گیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو نہیں بھیجا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

۱۰

مگر خداوند نے موسیٰ سے فرمایا: فرعون کے پاس جاؤ، کیونکہ میں نے اس کے دل کو اور اس کے خادموں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے، تاکہ یہ نشانیاں یکے بعد دیگرے ان پر آئیں۔ تاکہ تم اپنے بچوں کے کانوں میں بیان کرو، اور اپنے بچوں کے بچوں کو، کہ میں نے مصریوں سے کتنا مذاق اڑایا، اور میری نشانیاں جو میں نے ان میں کیں، اور تم

جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے داخل ہوئے، اور اس سے کہا، خداوند عبرانیوں کا خدا یہ فرماتا ہے: کب تک تو میرے سامنے شرمندہ ہونے سے انکار کرتا رہے گا؟ میرے لوگوں کو بھیج دے، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تُو میرے لوگوں کو بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ، میں کل اس وقت تیری تمام حدود پر بہت سی ٹڈیاں لاؤں گا۔ اور وہ زمین کی نظر کو ڈھانپ دے گا، اور تم زمین کو دیکھنے کے قابل نہیں ہو گے، اور وہ زمین کی ہر زیادتی کو جو باقی رہ گئی ہے کھا جائے گا، جو اولوں نے تمہارے لیے چھوڑ دیا تھا، اور وہ ہر درخت کو جو تمہارے لیے زمین پر اگ رہا ہے کھا جائے گا۔ اور تیرے گھر بھر جائیں گے، اور تیرے خادموں کے گھر، اور مصریوں کی تمام زمین میں سب گھر، جو تیرے باپوں نے کبھی نہیں دیکھے، اور نہ ان کے اجداد نے، اس دن سے جب وہ زمین پر ہوئے، اس دن تک، اور موسیٰ مڑ کر فرعون سے نکل گیا۔ اور فرعون کے خادموں نے اس سے کہا، یہ کب تک ہمارے لیے پھندا بنا رہے گا؟ ان لوگوں کو بھیج دو تاکہ وہ اپنے خدا کی عبادت کریں، یا کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ مصر تباہ ہو گیا ہے؟ اور انہوں نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون کی طرف واپس کیا، اور اس نے ان سے کہا: جاؤ اور اپنے خداوند خدا کی خدمت کرو، لیکن کون کون ہیں جو جا رہے ہیں؟ اور موسیٰ کہتا ہے: ہم جوانوں اور بزرگوں کے ساتھ جائیں گے، بیٹوں اور بیٹیوں کے ساتھ، اور اپنی بھیڑوں اور مویشیوں کے ساتھ، کیونکہ یہ خداوند کی عید ہے۔ اور اُس نے اُن سے کہا، خداوند تمہارے ساتھ اُسی طرح ہو جیسا کہ میں تم کو بھیجتا ہوں، کیا تمہارا سامان بھی نہیں؟ دیکھو کہ بدی تم سے لگی ہوئی ہے۔ نہیں اس طرح، لیکن مرد جانے دیں، اور خدا کی خدمت کریں، کیونکہ تم خود یہی تلاش کرتے ہو، لیکن اُنہوں نے اُن کو فرعون کے سامنے سے نکال دیا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ مصر کی زمین پر پھیلاؤ، اور ٹڈی زمین پر چڑھے، اور زمین کا تمام سبزہ اور درختوں کا تمام پھل کھا جائے، جو اولے نے چھوڑا تھا۔ اور موسیٰ نے چھڑی کو آسمان کی طرف اٹھایا، اور خداوند نے جنوبی ہوا کو زمین پر لایا، پورے اُس دن اور پوری رات، صبح ہوئی، اور جنوبی ہوا نے ٹڈی کو اٹھا لیا۔ اور وہ اسے تمام سرزمین مصر پر لایا، اور وہ مصر کی تمام حدود پر ٹھہر گئی، نہایت زیادہ، اس سے پہلے ایسی ٹڈی نہیں ہوئی تھی، اور اس کے بعد ایسی نہیں ہوگی۔ اور اس نے زمین کی صورت کو ڈھانپ دیا، اور زمین تباہ ہو گئی، اور اس نے زمین کا تمام سبزہ کھا لیا، اور درختوں کا تمام پھل جو اولوں سے بچ رہا تھا، درختوں میں اور میدان کے تمام سبزے میں کوئی سبز چیز نہیں بچی، تمام سرزمین مصر میں۔

لیکن فرعون نے جلدی سے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، کہتے ہوئے، میں نے تمہارے خداوند خدا کے سامنے گناہ کیا ہے، اور تمہارے خلاف۔ اس لیے میرا گناہ ابھی قبول کریں، اور اپنے خداوند خدا سے دعا کریں، اور وہ مجھ سے یہ موت دور کرے۔ موسیٰ فرعون

کے پاس سے نکلے اور خدا سے دعا کی۔ اور خداوند نے سمندر سے شدید ہوا بدل دی، اور ٹٹی کو اٹھا لیا، اور اسے سرخ سمندر میں پھینک دیا، اور تمام مصر کی زمین میں ایک ٹٹی بھی باقی نہ رہی۔ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو نہیں بھیجا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا، اور مصر کی زمین پر اندھیرا چھا جائے، ایسا اندھیرا جو چھو جا سکے۔ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا، اور تین دن تک تمام سرزمین مصر پر اندھیرا، تاریکی اور آندھی چھائی رہی۔ اور تین دن تک کسی نے اپنے بھائی کو نہیں دیکھا، اور تین دن تک کوئی اپنے بستر سے نہیں اٹھا، لیکن اسرائیل کے تمام بیٹوں کے لیے ان تمام جگہوں میں جہاں وہ رہتے تھے روشنی تھی۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، کہتے ہوئے: جاؤ، خداوند اپنے خدا کی خدمت کرو، لیکن بھیڑیں اور بیل چھوڑ دو، اور تمہارا سامان تمہارے ساتھ جانے دو۔ اور موسیٰ نے کہا، لیکن تو ہمیں سوختی قربانیاں اور قربانیاں دے گا، جو ہم خداوند ہمارے خدا کے لیے کریں گے۔ اور ہمارے مویشی ہمارے ساتھ جائیں گے، اور ہم ایک کھر بھی نہیں چھوڑیں گے، کیونکہ ان میں سے ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لیے لیں گے، لیکن ہم نہیں جانتے کہ ہم خداوند اپنے خدا کی کیا عبادت کریں گے، جب تک ہم وہاں نہ پہنچ جائیں۔ خداوند نے فرعون کا دل سخت کر دیا، اور اُس نے اُن کو رخصت کرنا نہ چاہا۔ اور فرعون کہتا ہے، میرے پاس سے چلا جا، اپنے لیے خبردار رہ کہ پھر میرا چہرہ دیکھنے کی کوشش نہ کرنا، جس دن بھی تو مجھے نظر آنے گا، مر جائے گا۔ موسیٰ کہتے ہیں، تو نے کہا ہے کہ میں تجھ پر دوبارہ اپنا چہرہ ظاہر نہیں کروں گا۔

۱۱

خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں ابھی ایک ضرب فرعون اور مصر پر لاؤں گا، اور اس کے بعد وہ تم کو یہاں سے بھیج دے گا۔ جب وہ تم کو سب کے ساتھ بھیجے گا، تو تم کو بالکل نکال دے گا۔ لہذا لوگوں کے کانوں میں خفیہ طور پر بول، اور ہر ایک اپنے پڑوسی سے چاندی اور سونے کے برتن اور لباس مانگے۔ خداوند نے اپنے لوگوں کو مصریوں کے سامنے فضل عطا کیا، اور انہوں نے ان کو قرض دیا، اور موسیٰ مصریوں کے سامنے، اور فرعون کے سامنے، اور اس کے خادموں کے سامنے بہت بڑا آدمی بن گیا۔ اور موسیٰ نے کہا، خداوند یہ فرماتا ہے کہ آدھی رات کے وقت میں مصر کے درمیان میں داخل ہوں گا، اور مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھا مرے گا، فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھتا ہے، اور چکی کے پاس کی لونٹی کے پہلوٹھے تک، اور ہر جانور کے پہلوٹھے تک۔ اور تمام سرزمین مصر میں ایک بڑی چیخ ہو گی، جیسی کبھی نہیں ہوئی، اور نہ ہی پھر کبھی ہو گی۔ اور اسرائیل کے تمام بیٹوں میں کوئی کتا اپنی زبان سے نہیں

بھونکے گا، نہ انسان کے خلاف نہ جانور کے خلاف، تاکہ تم جان لو کہ خداوند مصریوں اور اسرائیل کے درمیان کتنا فرق کرے گا۔ اور تیرے یہ سب خادم میرے پاس آئیں گے اور مجھے سجدہ کریں گے، یہ کہتے ہوئے کہ تو نکل جا اور تیرے سب لوگ جن کی تو رہنمائی کرتا ہے، اور اس کے بعد میں نکلوں گا۔ اور موسیٰ فرعون کے پاس سے غصے میں نکلا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون تمہاری نہیں سنے گا، تاکہ میں اپنی نشانیاں اور معجزات مصر کی زمین میں بڑھاتا جاؤں۔ موسیٰ اور ہارون نے یہ سب نشانیاں اور معجزات مصر کی زمین میں فرعون کے سامنے کیے، لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے بھیجنے کی نہیں سنی۔

۱۲

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے مصر کی زمین میں کہا: یہ مہینہ تمہارے لیے مہینوں کی شروعات ہے، یہ تمہارے لیے سال کے مہینوں میں پہلا ہے۔ بنی اسرائیل کی تمام جماعت سے بات کرو، یہ کہتے ہوئے کہ اس مہینے کی دسویں تاریخ کو ہر ایک اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق ایک بھیڑ لے، ہر ایک گھر کے لیے ایک بھیڑ۔ اگر لیکن گھر میں تھوڑے ہوں، تاکہ ایک بھیڑ کے لیے کافی نہ ہوں، تو وہ اپنے ساتھ اپنے قریبی پڑوسی کو شامل کرے گا، جانور کی تعداد کے مطابق، ہر ایک اپنی ضرورت کے مطابق بھیڑ میں شمار کیا جائے گا۔ بھیڑ کامل، نر، سال کا تمہارے لیے ہوگی، بھیڑ کے بچوں اور بکریوں میں سے تم لوگے۔ اور یہ تمہارے پاس چودھویں تاریخ تک اس مہینے کی رکھا جائے گا، اور اسرائیل کے بیٹوں کی جماعت کی ساری بھیڑ اسے شام کے وقت ذبح کرے گی۔ اور وہ خون میں سے لیں گے، اور دو چوکھٹوں پر اور چوکھٹ پر رکھیں گے، ان گھروں میں جن میں اگر وہ انہیں کھائیں ان میں۔ اور وہ اس رات میں آگ پر بھنا ہوا گوشت کھائیں گے، اور بے خمیری روٹی کڑوے ساگ کے ساتھ کھائیں گے۔ تم ان میں سے کچا نہیں کھاؤ گے، نہ پانی میں ابلا ہوا، بلکہ آگ میں بھنا ہوا، سر کے ساتھ پاؤں اور انتڑیاں۔ تم اس میں سے صبح تک کچھ نہیں چھوڑو گے، اور تم اس کی کوئی بڈی نہیں توڑو گے، لیکن جو کچھ اس میں سے صبح تک بچ جائے اسے آگ میں جلا دو گے۔ اس طرح تم اس کو کھاؤ گے: تمہاری کمریں گسی ہوئی ہوں، اور تمہارے پاؤں میں جوتے ہوں، اور تمہارے ہاتھوں میں لاٹھیاں ہوں، اور تم اس کو جلدی کے ساتھ کھاؤ، یہ خداوند کا فسخ ہے۔ اور میں اس رات مصر کی زمین میں سے گزروں گا، اور مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو انسان سے لے کر جانور تک ماروں گا، اور مصریوں کے سب دیوتاؤں سے انتقام لوں گا، میں خداوند ہوں۔ اور خون تمہارے لیے ان گھروں پر نشان ہو گا جن میں تم وہاں ہو، اور میں خون

دیکھوں گا، اور میں تمہیں ڈھانپوں گا، اور جب میں مصر کی زمین میں ماروں گا تو تمہارے درمیان تباہی کی وبا نہیں ہو گی۔

اور یہ دن تمہارے لیے یادگار ہوگا، اور تم اسے خداوند کے لیے عید کے طور پر اپنی تمام نسلوں میں منائو گے، ابدی قانون کے طور پر تم اسے منائو گے۔ سات دن تک بے خمیر روٹی کھاؤ، لیکن پہلے دن سے اپنے گھروں سے خمیر نکال دو، جو کوئی خمیر کھائے، وہ جان اسرائیل سے کاٹ دی جائے گی، پہلے دن سے ساتویں دن تک۔ اور پہلا دن مقدس کہلائے گا، اور ساتواں دن تمہارے لیے مقدس کہلائے گا۔ تم ان میں کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے، سوائے اس کے جو ہر جان کے لیے کیا جائے، صرف یہ تمہارے لیے کیا جائے گا۔ اور تم اس حکم کو مانو گے، کیونکہ اسی دن میں تمہاری قوت کو زمین مصر سے نکالوں گا، اور تم اس دن کو اپنی نسلوں میں ایک ابدی قانون بناؤ گے۔ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام سے شروع کرتے ہوئے، تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، اسی مہینے کی اکیسویں تاریخ کی شام تک۔ سات دن تک تمہارے گھروں میں خمیر نہیں پایا جائے گا، جو کوئی خمیری روٹی کھائے گا، وہ جان اسرائیل کی جماعت سے کاٹ دی جائے گی، خواہ وہ پردیسی ہو یا زمین کا دیسی۔ تم کوئی خمیری روٹی نہیں کھاؤ گے، بلکہ اپنی ہر رہائش گاہ میں بے خمیری روٹی کھاؤ گے۔

موسیٰ نے بنی اسرائیل کے تمام بزرگوں کی مجلس کو بلایا، اور ان سے کہا: جا کر اپنے لیے اپنی رشتہ داری کے مطابق بھیڑ لو، اور عید فصح کو ذبح کرو۔ تم زوفا کا ایک گچھا لو گے، اور اُسے اُس خون میں ڈبو کر جو دروازے کے پاس ہے، چوکھٹ پر اور دونوں بازوؤں پر اُس خون سے لگاؤ گے جو دروازے کے پاس ہے، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گھر کے دروازے سے صبح تک باہر نہیں نکلے گا۔ اور خداوند مصریوں کو مارنے کے لیے گزرے گا، اور چوکھٹ پر اور دونوں چوکھٹوں پر خون دیکھے گا، اور خداوند دروازے سے گزر جائے گا، اور تباہ کرنے والے کو تمہارے گھروں میں داخل ہو کر مارنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اور اس کلام کو قانون کے طور پر اپنے لیے اور اپنے بیٹوں کے لیے ہمیشہ تک محفوظ رکھو۔ اگر تم اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تم کو دے گا، جیسا اُس نے کہا، تو اس خدمت کو محفوظ رکھنا۔ اور ایسا ہوگا اگر تمہارے بیٹے تم سے کہیں، یہ عبادت کیا ہے؟ اور تم ان سے کہو گے، یہ خداوند کے لیے فصح کی قربانی ہے، جیسا کہ اُس نے مصر میں بنی اسرائیل کے گھروں کو ڈھانپا، جب اُس نے مصریوں کو مارا، لیکن ہمارے گھروں کو بچایا۔ اور لوگ جھک کر سجدہ کرنے لگے۔ اور بنی اسرائیل نے جا کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو حکم دیا تھا، انہوں نے ویسا ہی کیا۔

ایسا ہوا کہ آدھی رات کے وقت خداوند نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مارا، فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا تھا، قیدی عورت کے پہلوٹھے تک جو گڑھے میں تھی، اور ہر جانور کے پہلوٹھے تک۔ اور فرعون رات کو اٹھا، اور اس کے خادم، اور سب مصری، اور ساری سرزمین مصر میں ایک بڑی چیخ ہوئی، کیونکہ کوئی گھر نہیں تھا جس میں کوئی مردہ نہ ہو۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو رات میں بلایا، اور ان سے کہا، اٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ، تم بھی اور بنی اسرائیل بھی، جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو، جیسا تم کہتے ہو۔ اور اپنی بھیڑیں اور بیل لے کر جاؤ، اور مجھے بھی برکت دو۔ اور مصری لوگوں کو زمین سے باہر نکالنے کے لیے جوش کے ساتھ دباؤ ڈال رہے تھے، کیونکہ انہوں نے کہا کہ ہم سب مر رہے ہیں۔ لوگوں نے اپنا آٹا خمیر ہونے سے پہلے اٹھا لیا، ان کا گوندھا ہوا آٹا ان کے کپڑوں میں بندھا ہوا تھا ان کے کندھوں پر۔ اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے ان کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے مصریوں سے چاندی اور سونے کے برتن اور کپڑے مانگے۔ اور خداوند نے اپنے لوگوں کو مصریوں کے سامنے فضل عطا کیا، اور انہوں نے ان کو قرض دیا، اور انہوں نے مصریوں کو لوٹا۔

روانہ ہو کر بنی اسرائیل رعمسیس سے سکوت کو گئے، چھ لاکھ پیادہ مرد، سامان کے علاوہ۔ اور مخلوط بہت گیا اوپر ان کے ساتھ، اور بھیڑیں، اور بیل، اور مویشی بہت بہ اور انہوں نے وہ آٹا پکایا جو وہ مصر سے نکال لائے تھے، بے خمیر روٹیاں، کیونکہ وہ خمیر نہیں ہوا تھا، کیونکہ مصریوں نے انہیں نکال دیا تھا، اور وہ ٹھہرنے کے قابل نہیں ہوئے، اور نہ ہی انہوں نے اپنے لیے راستے میں توشہ بنایا تھا۔ اور بنی اسرائیل کی رہائش جو انہوں نے مصر کی زمین میں اور کنعان کی زمین میں بسائی، چار سو تیس سال تھی۔ اور ایسا ہوا کہ چار سو تیس سال کے بعد، خداوند کی تمام طاقت مصر کی زمین سے رات کو نکلی۔ یہ پہرہ خداوند کے لیے ہے، تاکہ ان کو مصر کی زمین سے نکالا جائے، وہ رات یہ ہے، خداوند کے لیے پہرہ، تاکہ اسرائیل کے سب بیٹوں کے لیے ان کی نسلوں میں ہو۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، یہ فسح کا قانون ہے، کوئی بھی اجنبی اس میں سے نہیں کھائے گا اور ہر خادم یا چاندی سے خریدے ہوئے کا تم ختنہ کرو گے، اور پھر وہ اس میں سے کھائے گا۔ مسافر یا مزدور اس میں سے نہیں کھائے گا۔ ایک گھر میں کھایا جائے گا، اور تم گھر سے گوشت باہر نہیں لے جاؤ گے، اور تم اس کی ہڈی نہیں توڑو گے۔ اسرائیل کے بیٹوں کی تمام جماعت اسے کرے گی۔ اگر کوئی اجنبی تمہارے پاس آئے تاکہ خداوند کے لیے فسح منائے، تو اس کے ہر مذکر کا ختنہ کرو، اور پھر وہ اسے منائے کے لیے آئے، اور وہ زمین کے مقامی باشندے کی طرح ہو گا۔ کوئی بھی نامختون اس میں سے نہیں کھائے گا۔ قانون ایک ہو گا مقامی کے لیے، اور اُس پر دیسی کے لیے جو تم میں آیا

ہے۔ اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو ان کے لیے حکم دیا تھا، انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور اُس دن ایسا ہوا کہ خداوند اسرائیل کے بیٹوں کو مصر کی زمین سے اُن کی طاقت کے ساتھ باہر لایا۔

۱۳

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا: میرے لیے ہر پہلوٹھے کو مقدس کرو، ہر پہلا پیدا ہونے والا جو بنی اسرائیل میں ہر رحم کو کھولتا ہے، انسان سے لے کر جانور تک، وہ میرا ہے۔ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، اس دن کو یاد رکھو جس میں تم مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکلے، کیونکہ خداوند نے طاقتور ہاتھ سے تم کو یہاں سے نکالا، اور خمیر نہیں کھایا جائے گا۔ کیونکہ آج تم نئے مہینے میں نکل رہے ہو۔ اور ایسا ہو گا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھے کنعانیوں، حتیوں، اموریوں، حویوں، یبوسیوں، جرجاسیوں اور فرزیوں کی زمین میں لے آئے، جس کے بارے میں اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تجھے وہ زمین دے گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے، تو تو اس مہینے میں یہ عبادت ادا کرنا۔ چھ دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، اور ساتویں دن خداوند کی عید ہے۔ بے خمیر روٹی تم سات دن کھاؤ گے، تمہیں خمیری روٹی نظر نہیں آئے گی، اور نہ ہی تمہاری تمام حدود میں خمیر ہوگا۔ اور تم اُس دن اپنے بیٹے کو بناؤ گے، یہ کہتے ہوئے کہ خداوند خدا نے میرے لیے یہ اس لیے کیا جب میں مصر سے نکل رہا تھا۔ اور یہ تیرے ہاتھ پر تیرے لیے ایک نشان ہو گا، اور تیری آنکھوں کے سامنے ایک یادگار، تاکہ خداوند کا قانون تیرے منہ میں ہو، کیونکہ خداوند خدا نے تجھے طاقتور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا۔ اور اس قانون کو محفوظ رکھو مقررہ اوقات اور موسموں کے مطابق، دن بہ دن۔

اور ایسا ہو گا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو کنعانیوں کی زمین میں لائے، جس طریقے سے اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، اور وہ تجھ کو وہ زمین دے گا۔ اور تو ہر پہلوٹھے کو جو رحم کھولے الگ کرے گا، نروں کو خداوند کے لیے۔ ہر پہلوٹھے کو جو رحم کھولے تیرے ریوڑوں سے یا تیرے مویشیوں میں سے، جتنے بھی تجھے ہوں، نروں کو خداوند کے لیے مقدس کرے گا۔ ہر گدھے کا پہلوٹھا جو رحم کھولے، تو اسے بھیڑ سے بدلے گا، لیکن اگر تو نہ بدلے، تو اس کو چھڑائے گا، اور اپنے بیٹوں میں سے ہر انسان کے پہلوٹھے کو چھڑائے گا۔ اگر ان باتوں کے بعد تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے؟ تو تو اُس سے کہے گا کہ خداوند ہم کو طاقتور ہاتھ سے مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔ جب فرعون نے ہمیں بھیجنے سے انکار کیا، تو اس نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مار ڈالا، انسانوں کے پہلوٹھوں سے لے

کر موبیشیوں کے پہلوٹھوں تک۔ اسی وجہ سے میں ہر رحم کھولنے والے نر کو خداوند کے لیے قربانی کرتا ہوں، اور اپنے بیٹوں میں سے ہر پہلوٹھے کو چھڑاؤں گا۔ اور یہ تیرے ہاتھ پر نشانی ہو گا، اور تیری آنکھوں کے سامنے نہ ہلنے والا، کیونکہ خداوند تجھے طاقتور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا۔

جب فرعون نے لوگوں کو بھیجا، تو خدا نے ان کو فلسٹیوں کی زمین کے راستے سے رہنمائی نہیں کی، کیونکہ وہ قریب تھا، کیونکہ خدا نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ جنگ دیکھ کر پچھتائیں، اور مصر کو لوٹ جائیں۔ اور خدا نے لوگوں کو بیابان کی طرف کے راستے سے، سرخ سمندر کی طرف گھیرا، اور پانچویں نسل میں بنی اسرائیل مصر کی زمین سے چڑھے۔ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں اپنے ساتھ لیں، کیونکہ اُس نے اسرائیل کے بیٹوں کو قسم دلائی تھی، کہتے ہوئے، خداوند ضرور تمہاری دیکھ بھال کرے گا، اور تم میری ہڈیاں یہاں سے اپنے ساتھ لے جاؤ گے۔

اُٹھ کر بنی اسرائیل سگوت سے نکلے اور ایٹام میں بیابان کے پاس خیمہ لگایا۔ اور خدا ان کی رہنمائی کرتا تھا، دن کو بادل کے ستون میں، تاکہ انہیں راستہ دکھائے، اور رات کو آگ کے ستون میں۔ بادل کا ستون دن میں اور آگ کا ستون رات میں تمام لوگوں کے سامنے سے ختم نہیں ہوا۔

۱۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے کہو، اور وہ پلٹ کر بستی کے سامنے خیمہ زن ہوں، مجدول اور سمندر کے درمیان، بعل صفوں کے مقابل؛ تم ان کے سامنے سمندر پر خیمہ زن ہو گے۔ اور فرعون اپنے لوگوں سے کہے گا، یہ بنی اسرائیل زمین میں بھٹک رہے ہیں، کیونکہ بیابان نے انہیں بند کر دیا ہے۔ میں لیکن فرعون کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ ان کے پیچھے تعاقب کرے گا، اور میں فرعون میں اور اس کی تمام فوج میں جلال پاؤں گا، اور تمام مصری جانیں گے کہ میں خداوند ہوں، اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور مصر کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ لوگ بھاگ گئے ہیں، اور فرعون اور اس کے خادموں کا دل لوگوں کے بارے میں بدل گیا، اور انہوں نے کہا، ہم نے یہ کیا کیا ہے، کہ بنی اسرائیل کو بھیج دیا، کہ وہ ہماری خدمت نہ کریں؛ پس فرعون نے اپنے رتھوں کو جوتا، اور اپنے تمام لوگوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔ اور اُس نے چھ سو چنیدہ رتھ، اور مصریوں کے سب گھوڑے، اور سب پر افسران لیے۔ اور خداوند نے فرعون بادشاہ مصر اور اُس کے خادموں کے دل سخت کر دیے، اور اُس نے بنی اسرائیل کا تعاقب کیا،

لیکن بنی اسرائیل بلند ہاتھ سے نکل رہے تھے۔ اور مصریوں نے ان کا تعاقب کیا، اور انہیں سمندر کے کنارے خیمہ زن پایا، اور فرعون کے تمام گھوڑے اور رتھ، اور سوار، اور اس کا لشکر بستی کے سامنے، بعل صفوں کے مقابل تھا۔ اور جب فرعون قریب آیا، تو بنی اسرائیل نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا کہ مصری ان کے پیچھے آ رہے ہیں، اور وہ بہت ڈر گئے، اور بنی اسرائیل نے خداوند کی طرف فریاد کی۔ اور انہوں نے موسیٰ سے کہا، کیا مصر کی زمین میں قبریں نہیں تھیں کہ تم ہمیں بیابان میں مارنے کے لیے باہر لے آئے؟ یہ تم نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے کہ ہمیں مصر سے نکال لائے؟ کیا یہ وہی بات نہیں تھی جو ہم نے مصر میں تم سے کہی تھی کہ ہمیں چھوڑ دو تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لیے مصریوں کی خدمت کرنا اس بیابان میں مرنے سے بہتر ہے۔

موسیٰ نے لوگوں سے کہا، حوصلہ رکھو، کھڑے ہو جاؤ اور خداوند کی طرف سے نجات کو دیکھو جو وہ آج ہمارے لیے کرے گا، کیونکہ جس طریقے سے تم نے آج مصریوں کو دیکھا ہے، تم انہیں ہمیشہ کے لیے دوبارہ نہیں دیکھو گے۔ خداوند تمہاری طرف سے لڑے گا، اور تم خاموش رہو گے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، تم میری طرف کیوں چیخ رہے ہو؟ بنی اسرائیل سے کہو کہ وہ کوچ کریں۔ اور تو اپنی لاٹھی اٹھا، اور اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلا، اور اسے پھاڑ دے، اور بنی اسرائیل سمندر کے درمیان خشکی پر داخل ہوں۔ اور دیکھو، میں فرعون اور تمام مصریوں کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ ان کے پیچھے داخل ہوں گے، اور میں فرعون میں اور اس کے تمام لشکر میں اور رتھوں میں اور اس کے گھوڑوں میں جلال پاؤں گا۔ اور تمام مصری جان لیں گے کہ میں خداوند ہوں، جب میں فرعون اور اس کے رتھوں اور گھوڑوں میں جلال پاؤں۔ اور خدا کا فرستہ جو بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے آگے چل رہا تھا ہٹ گیا، اور پیچھے چلا گیا، اور بادل کا ستون بھی ان کے چہرے کے سامنے سے ہٹ گیا، اور ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اور وہ مصریوں کی خیمہ گاہ کے درمیان اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کے درمیان داخل ہوا اور کھڑا ہو گیا، اور اندھیرا اور تاریکی چھا گئی، اور رات گزر گئی، اور وہ پوری رات ایک دوسرے سے نہیں ملے۔ موسیٰ نے سمندر پر اپنا ہاتھ پھیلا یا، اور خداوند نے پوری رات تیز جنوبی ہوا میں سمندر کو بٹایا، اور سمندر کو خشک کر دیا، اور پانی پھٹ گیا۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشکی پر داخل ہوئے، اور اس کا پانی دائیں طرف سے دیوار تھا، اور بائیں طرف سے دیوار۔

اور مصریوں نے تعاقب کیا، اور وہ ان کے پیچھے داخل ہوئے، اور فرعون کا ہر گھوڑا، اور رتھ، اور سوار، سمندر کے درمیان میں۔ صبح کے پہرے میں ایسا ہوا کہ خداوند نے آگ اور بادل کے ستون میں سے مصریوں کی لشکرگاہ پر نظر ڈالی، اور مصریوں کی

لشکرگاہ کو پریشانی میں ڈال دیا۔ اور اس نے ان کے رتھوں کے محوروں کو باندھا، اور انہیں زور سے لایا، اور مصریوں نے کہا، ہم اسرائیل کے چہرے سے بھاگیں، کیونکہ خداوند ان کے لیے مصریوں سے لڑتا ہے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلاؤ، اور پانی واپس آ جائے، اور مصریوں کو، رتھوں کو اور سواروں کو ڈھانپ لے۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلایا، اور پانی دن کے وقت زمین پر واپس آ گیا، اور مصری پانی کے نیچے سے بھاگے، اور خداوند نے مصریوں کو سمندر کے بیچ میں جھاڑ دیا۔ اور پانی واپس مڑا اور اس نے رتھوں کو اور سواروں کو اور فرعون کی تمام طاقت کو ڈھانپ لیا، جو ان کے پیچھے سمندر میں داخل ہوئے تھے، اور ان میں سے ایک بھی نہیں بچا۔ لیکن بنی اسرائیل سمندر کے درمیان خشک راستے سے گزرے، اور پانی ان کے لیے دائیں طرف سے دیوار تھا، اور بائیں طرف سے دیوار۔ اور خداوند نے اس دن اسرائیل کو مصریوں کے ہاتھ سے نجات دی، اور اسرائیل نے مصریوں کو سمندر کے کنارے پر مردہ دیکھا۔ اور اسرائیل نے وہ عظیم ہاتھ دیکھا جو خداوند نے مصریوں کے ساتھ کیا، اور لوگ خداوند سے ڈرے، اور انہوں نے خدا پر اور اس کے خادم موسیٰ پر یقین کیا۔

۱۵

پھر موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خدا کے لیے یہ گیت گایا، اور کہا، کہتے ہوئے، اُو ہم خداوند کی تعریف میں گائیں، کیونکہ وہ شان سے جلال پایا ہے، اُس نے گھوڑے اور سوار کو سمندر میں پھینک دیا۔ مددگار اور محافظ میری نجات کے لیے ہوا، یہ میرا خدا ہے، اور میں اس کی تعجید کروں گا، میرے باپ کا خدا، اور میں اس کو سرفراز کروں گا۔ خداوند جنگوں کو توڑنے والا ہے، خداوند اس کا نام ہے۔ فرعون کے رتھ اور اس کی قوت کو اس نے سمندر میں پھینک دیا، چنے ہوئے سوار افسران سرخ سمندر میں نکل لیے گئے۔ سمندر نے انہیں ڈھانپ دیا، وہ گہرائی میں پتھر کی طرح ڈوب گئے۔ اے خداوند، تیرا دایاں ہاتھ طاقت میں جلالی ہوا ہے، اے خداوند، تیرے دائیں ہاتھ نے دشمنوں کو چکنا چور کر دیا۔ اور اپنے جلال کی کثرت سے تو نے مخالفوں کو توڑ دیا، تو نے اپنا غضب بھیجا جس نے انہیں بھوسے کی طرح کھا لیا۔ اور تیرے غضب کی روح کے ذریعے پانی تقسیم ہو گیا، پانی دیوار کی طرح جم گیا، لہریں سمندر کے درمیان میں جم گئیں۔ دشمن نے کہا، تعاقب کر کے پکڑ لوں گا، لوٹ کا مال تقسیم کروں گا، اپنی جان کو بھر دوں گا، اپنی تلوار سے مار ڈالوں گا، میرا ہاتھ حکومت کرے گا۔ تو نے اپنی روح بھیجی، سمندر نے ان کو ڈھانپ لیا، وہ زبردست پانی میں سبسے کی طرح ڈوب گئے۔ اے خداوند! خداؤں میں تیری مانند کون ہے؟ تیری مانند کون ہے؟ تو مقدسوں میں معزز ہے، راتوں میں حیرت انگیز ہے، عجائبات کرنے والا ہے۔ تو نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلا، زمین نے انہیں نکل لیا۔ تو نے اپنی

راستبازی سے اپنی اس قوم کی رہنمائی کی جسے تو نے چھڑایا، تو نے اپنی طاقت سے انہیں اپنے مقدس ٹھکانے تک پہنچایا۔ قوموں نے سنا، اور وہ غصے ہوئے، فلسطیم کے رہنے والوں کو درد نے پکڑ لیا۔ تب انوم کے رہنماؤں نے جلدی کی، اور موآبیوں کے حکمرانوں کو کپکپی نے پکڑ لیا، کنعان میں رہنے والے سب پگھل گئے۔ ان پر لرزہ اور خوف گر پڑے، تیرے بازو کی عظمت سے وہ ہتھر ہو جائیں، یہاں تک کہ تیری قوم گزر جائے، اے خداوند، یہاں تک کہ تیری یہ قوم گزر جائے، جسے تو نے حاصل کیا۔ لے جا کر انہیں اپنی میراث کے پہاڑ میں لگا دو، اپنی تیار کی ہوئی رہائش گاہ میں، جو تو نے تیار کی، اے خداوند، مقدس جگہ، اے خداوند، جو تیرے ہاتھوں نے تیار کی۔ خداوند ہمیشہ بادشاہی کرتا ہے، ابد تک اور اس سے بھی آگے۔ کیونکہ فرعون کے گھوڑے رتھوں اور سواروں کے ساتھ سمندر میں داخل ہوئے، اور خداوند نے سمندر کا پانی ان پر لایا، لیکن بنی اسرائیل سمندر کے درمیان خشک زمین پر سے گزر گئے۔

مریم نبیہ نے، جو ہارون کی بہن تھیں، اپنے ہاتھ میں ڈھول لیا، اور تمام عورتیں ڈھولوں اور رقصوں کے ساتھ ان کے پیچھے نکلیں۔ مریم نے ان کی قیادت کرتے ہوئے کہا، اُو ہم خداوند کی تعریف میں گائیں، کیونکہ وہ شان سے سرفراز ہوا ہے، اُس نے گھوڑے اور سوار کو سمندر میں پھینک دیا۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کو بحیرہ احمر سے نکالا، اور انہیں بیابان شور میں لے گیا، اور وہ تین دن بیابان میں چلتے رہے، اور انہیں پینے کے لیے پانی نہیں ملا۔ وہ مرہ میں آئے، اور وہ مرہ سے پانی پینے کے قابل نہیں تھے، کیونکہ وہ کڑوا تھا، اِس وجہ سے اُس نے اُس جگہ کا نام کڑواہٹ رکھا۔ اور لوگ موسیٰ پر بڑبڑائے، کہتے ہوئے: ہم کیا پئیں گے؟ موسیٰ نے خداوند کی طرف پکارا، اور خداوند نے اسے لکڑی دکھائی، اور اس نے اسے پانی میں ڈالا، اور پانی میٹھا ہو گیا۔ وہاں اس نے اس کے لیے احکام اور فیصلے مقرر کیے، اور وہاں اس نے اسے آزمایا۔ اور اُس نے کہا، اگر تُو اپنے خداوند خدا کی آواز کو غور سے سنے، اور جو اُس کے سامنے پسندیدہ ہے وہ کرے، اور اُس کے احکام پر کان دھرے، اور اُس کے سب فراموش کو محفوظ رکھے، تو جو بیماری میں نے مصریوں پر لائی تھی، وہ میں تجھ پر نہیں لاؤں گا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہ ایلیم میں آئے، اور وہاں بارہ چشمے پانی کے تھے، اور ستر کھجور کے درخت تھے، اور وہ وہاں پانی کے پاس خیمہ زن ہوئے۔

اور وہ ایلیم سے روانہ ہوئے، اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت صحرائے سین میں آئی، جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہے۔ اور دوسرے مہینے کے پندرہویں دن، ان کے ملک مصر سے نکلنے کے بعد، تمام جماعت بنی اسرائیل نے موسیٰ اور ہارون پر بڑبڑایا۔ اور بنی اسرائیل نے ان سے کہا، کاش ہم مصر کی زمین میں خداوند کے ہاتھ سے مارے جا کر مر گئے ہوتے، جب ہم گوشت کی ہڈیوں پر بیٹھتے تھے اور سیر ہو کر روٹیاں کھاتے تھے، کیونکہ تم ہمیں اس بیابان میں لے آئے ہو تاکہ اس ساری جماعت کو قحط سے مار ڈالو۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو میں تم پر آسمان سے روٹیاں برساتا ہوں، اور لوگ نکلیں گے اور ہر دن کے لیے دن میں جمع کریں گے، تاکہ میں ان کو آزماؤں کہ آیا وہ میرے قانون پر چلیں گے یا نہیں۔ اور چھٹے دن میں ایسا ہوگا، اور وہ تیار کریں گے جو کچھ وہ اندر لائیں، اور وہ دگنا ہوگا جو وہ روزانہ جمع کرتے ہیں۔ اور موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کی تمام جماعت سے کہا، شام کو تم جان لو گے کہ خداوند تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھو گے جب وہ تمہاری بڑبڑاہٹ خدا کے خلاف سنے گا، لیکن ہم کیا ہیں کہ تم ہمارے خلاف بڑبڑاتے ہو؟ اور موسیٰ نے کہا، جب خداوند تم کو شام کے وقت گوشت کھانے کے لیے اور صبح کو روٹیاں سیری کے لیے دیتا ہے، اس لیے کہ خداوند نے تمہاری بڑبڑاہٹ سنی ہے جو تم ہمارے خلاف بڑبڑاتے ہو، تو ہم کیا ہیں؟ کیونکہ تمہاری بڑبڑاہٹ ہمارے خلاف نہیں ہے، بلکہ خدا کے خلاف ہے۔

موسیٰ نے ہارون سے کہا، تمام بنی اسرائیل کی جماعت سے کہو کہ خدا کے سامنے آؤ، کیونکہ اُس نے تمہاری بڑبڑاہٹ سن لی ہے۔ جب ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے بول رہا تھا، اور وہ صحرا کی طرف مڑے، اور خداوند کا جلال بادل میں ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، میں نے بنی اسرائیل کی بڑبڑاہٹ سنی ہے، ان سے کہو، یہ کہتے ہوئے کہ شام کو تم گوشت کھاؤ گے، اور صبح کو تم روٹیوں سے سیر ہو جاؤ گے، اور تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ شام ہوئی، اور ہڈیریں اوپر اٹھیں، اور انہوں نے خیمہ گاہ کو ڈھانپ لیا، صبح کو جب اوس خیمہ گاہ کے گرد سے ختم ہو رہی تھی۔ اور دیکھو، بیابان کی سطح پر باریک چیز تھی، دھنیے کی طرح سفید، زمین پر پالے کی طرح۔ بنی اسرائیل نے اسے دیکھ کر ایک دوسرے سے کہا، یہ کیا ہے؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا تھا۔ لیکن موسیٰ نے ان سے کہا، یہ وہ روٹی ہے جو خداوند نے تمہیں کھانے کے لیے دی ہے۔ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے حکم دیا: ہر ایک اس میں سے اپنے لیے مناسب مقدار گومر جمع کرے، سر کے مطابق، تمہاری جانوں کی تعداد کے مطابق، ہر ایک اپنے خیمہ نشینوں کے ساتھ جمع کرو۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور انہوں نے جمع کیا کسی نے زیادہ اور کسی نے کم۔ اور جب انہوں نے گومر

سے ناپا تو جس نے زیادہ جمع کیا تھا اس کے پاس زیادہ نہ تھا، اور جس نے کم جمع کیا تھا اس کے پاس کم نہ تھا، ہر ایک نے اپنی ضرورت کے مطابق جمع کیا تھا۔ موسیٰ نے ان سے کہا، کوئی بھی اس میں سے صبح تک کچھ نہ چھوڑے۔

اور انہوں نے موسیٰ کی بات نہیں مانی، بلکہ بعض لوگوں نے اس میں سے صبح تک چھوڑ دیا، اور اس میں کیڑے پڑ گئے اور وہ بدبودار ہو گیا، اور موسیٰ ان پر غضبناک ہوئے۔ اور انہوں نے اسے ہر صبح جمع کیا، ہر ایک نے اپنی مقرر مقدار کے مطابق، لیکن جب سورج گرم ہوتا تھا تو یہ پگھل جاتا تھا۔ اور چھٹے دن ایسا ہوا کہ انہوں نے ضروری چیزیں دوگنی جمع کیں، ایک کے لیے دو گومر، اور جماعت کے سب حکمران داخل ہوئے اور موسیٰ کو اطلاع دی۔ موسیٰ نے ان سے کہا، کیا یہ وہ بات نہیں ہے جو خداوند نے فرمائی؟ کل سبت کا دن خداوند کے لیے مقدس آرام ہے، جتنا تم پکانا چاہو پکا لو، اور جتنا تم ابالنا چاہو ابال لو، اور جو کچھ زیادہ ہو اسے صبح کے لیے ذخیرہ میں رکھ دو۔ اور انہوں نے اُس میں سے صبح تک چھوڑ دیا، جیسا موسیٰ نے اُن کو حکم دیا تھا، اور نہ بدبو آئی اور نہ اُس میں کیڑا پڑا۔ موسیٰ نے کہا، آج کھاؤ، کیونکہ آج خداوند کے لیے سبت ہے، یہ میدان میں نہیں ملے گا۔ چھ دن تم جمع کرو گے، لیکن ساتویں دن سبت ہے، کیونکہ اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ اور ایسا ہوا کہ ساتویں دن لوگوں میں سے کچھ جمع کرنے نکلے، اور انہوں نے نہیں پایا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، کب تک تم میرے احکام اور میری شریعت کو سننا نہیں چاہتے؟ دیکھو، کیونکہ خداوند نے تمہیں یہ دن سبت کے طور پر دیا ہے، اس لیے اُس نے خود تمہیں چھٹے دن دو دنوں کی روٹیاں دی ہیں، ہر ایک اپنے گھر میں ٹھہرے رہے، کوئی بھی ساتویں دن اپنی جگہ سے باہر نہ نکلے۔ اور لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔ اور بنی اسرائیل نے اس کا نام من رکھا، اور یہ سفید دھنیے کے بیج کی مانند تھا، مگر اس کا ذائقہ شہد میں بنے کیک کی طرح تھا۔ اور موسیٰ نے کہا، یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے حکم دیا، من کا ایک گومر بھرو اور اپنی نسلوں کے لیے ذخیرہ میں رکھو، تاکہ وہ اس روٹی کو دیکھیں جو تم نے بیابان میں کھائی، جب خداوند تم کو زمین مصر سے نکال لایا۔ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا، ایک سونے کا مرتبان لے، اور اس میں ایک گومر من بھر کر ڈال دے، اور تو اسے خدا کے سامنے رکھ دے، تمہاری نسلوں کے لیے حفاظت میں، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اور ہارون نے گواہی کے سامنے حفاظت کے لیے رکھا۔ اور بنی اسرائیل نے من کو چالیس سال تک کھایا، جب تک وہ آباد دنیا میں نہیں آئے۔ انہوں نے من کو کھایا جب تک کہ وہ فیئقیہ کے علاقے میں نہیں پہنچے۔ لیکن گومر تین پیمانوں کا دسواں حصہ تھا۔

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت صحرائے سین سے خداوند کے حکم کے مطابق اپنے خیموں کے ساتھ روانہ ہوئی، اور انہوں نے رفیدیم میں ڈیرے ڈالے، لیکن لوگوں کے لیے پینے کو پانی نہیں تھا۔ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہنے لگے، ہمیں پانی دو تاکہ ہم پیئیں۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو، اور تم خداوند کو کیوں آزماتے ہو؟ لوگ وہاں پانی کے لیے پیاسے ہوئے، اور لوگوں نے وہاں موسیٰ سے بڑبڑاتے ہوئے کہا، یہ کیوں؟ تم ہمیں مصر سے کیوں لانے ہو تاکہ ہمیں اور ہمارے بچوں اور ہمارے مویشیوں کو پیاس سے مار ڈالو؟ موسیٰ نے رب کی طرف چیخ کر کہا، میں ان لوگوں کے ساتھ کیا کروں؟ ابھی تھوڑی دیر اور وہ مجھے سنگسار کر دیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ان لوگوں کے آگے جاؤ، اور اپنے ساتھ لوگوں کے بزرگوں میں سے لے لو، اور وہ لاٹھی جس سے تم نے دریا کو مارا تھا، اسے اپنے ہاتھ میں لے لو، اور جاؤ۔ یہ میں وہاں حوریب میں پتھر پر تمہارے سامنے کھڑا ہوں، اور تم پتھر پر مارو گے، اور اس میں سے پانی نکلے گا، اور لوگ پیئیں گے۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے بیٹوں کے سامنے ایسا ہی کیا۔ اور اس نے اُس جگہ کا نام آزمائش اور ملامت رکھا، بنی اسرائیل کی ملامت کی وجہ سے، اور اس لیے کہ انہوں نے خداوند کو آزمایا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا خداوند ہمارے درمیان ہے یا نہیں؟

عمالیق آیا اور رفیدیم میں اسرائیل سے لڑا۔ موسیٰ نے یسوع سے کہا، اپنے لیے طاقتور آدمی چن لو، اور نکل کر کل عمالیق سے لڑائی کے لیے صف بندی کرو، اور دیکھو میں پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوں گا، اور خدا کی لاٹھی میرے ہاتھ میں ہو گی۔ اور یسوع نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے اس سے کہا تھا، اور نکل کر عمالیق کے مقابلے میں صف آرا ہوا، اور موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ گئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ نے ہاتھ اٹھائے تو اسرائیل غالب آیا، اور جب انہوں نے ہاتھ نیچے کیے تو عمالیق غالب آیا۔ موسیٰ کے ہاتھ بھاری تھے، اور انہوں نے ایک پتھر لے کر اس کے نیچے رکھا، اور وہ اس پر بیٹھ گئے، اور ہارون اور ہور نے ان کے ہاتھوں کو ایک طرف سے ایک اور دوسری طرف سے ایک نے سہارا دیا، اور موسیٰ کے ہاتھ سورج کے غروب ہونے تک مضبوط رہے۔ اور یسوع نے عمالیق کو اور اس کے تمام لوگوں کو تلوار سے قتل کر کے شکست دی۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس کو یادگار کے طور پر کتاب میں لکھ ڈال، اور یسوع کے کانوں میں ڈال دے، کہ میں عمالیق کی یادگار کو آسمان کے نیچے سے بالکل مٹا دوں گا۔ اور موسیٰ نے خداوند کے لیے ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور اس کا نام رکھا، خداوند میری پناہ ہے۔ کیونکہ خداوند خفیہ ہاتھ سے عمالیق کے خلاف لڑتا ہے، نسل در نسل۔

یتھرو نے، جو مدیان کا کابن اور موسیٰ کا سُسر تھا، سنا کہ خداوند نے اسرائیل کے لیے، جو اُس کے اپنے لوگ تھے، سب کچھ کیا، کیونکہ خداوند اسرائیل کو مصر سے نکال لایا تھا۔ یتھرو نے، جو موسیٰ کا سسر تھا، موسیٰ کی بیوی صفورہ کو اس کی رخصتی کے بعد لیا۔ اور اس کے دو بیٹوں کو، ان میں سے ایک کا نام گیرشوم تھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں اجنبی زمین میں پر دیسی تھا، اور دوسرے کا نام الیعزر تھا، یہ کہتے ہوئے کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار تھا، اور اُس نے مجھے فرعون کے ہاتھ سے نجات دی۔ اور یتھرو موسیٰ کا سسر نکلا، اور بیٹے اور بیوی موسیٰ کے پاس بیابان میں، جہاں اس نے خدا کے پہاڑ پر خیمہ لگایا تھا۔ موسیٰ کو یہ اطلاع دی گئی کہ دیکھو، تمہارا سسر یتھرو تمہاری طرف آ رہا ہے، اور تمہاری بیوی اور تمہارے دو بیٹے اس کے ساتھ ہیں۔ موسیٰ اپنے سسر سے ملاقات کے لیے نکلا، اور اس کے سامنے سجدہ کیا، اور اسے بوسہ دیا، اور انہوں نے ایک دوسرے کو سلام کیا، اور انہیں خیمے میں لے گیا۔ اور موسیٰ نے اپنے سسر کو سب کچھ بیان کیا جو خداوند نے فرعون اور تمام مصریوں کے ساتھ اسرائیل کی خاطر کیا، اور وہ تمام مشقت جو راستے میں ان پر آئی، اور یہ کہ خداوند نے انہیں فرعون کے ہاتھ سے اور مصریوں کے ہاتھ سے نجات دی۔ یتھرو ان تمام اچھی چیزوں پر حیران ہوا جو خداوند نے ان کے لیے کیں، کہ اُس نے انہیں مصریوں کے ہاتھ سے اور فرعون کے ہاتھ سے نجات دی۔ اور یتھرو نے کہا، خداوند مبارک ہے، کیونکہ اُس نے اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے اور فرعون کے ہاتھ سے نجات دی۔ اب میں نے جان لیا کہ خداوند تمام دیوتاؤں سے عظیم ہے، اس وجہ سے کہ انہوں نے ان پر حملہ کیا۔ اور یتھرو موسیٰ کے سسر نے خدا کے لیے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے لیے، اور ہارون اور اسرائیل کے تمام بزرگ آئے تاکہ موسیٰ کے سسر کے ساتھ خدا کے سامنے روٹی کھائیں۔

اور ایسا ہوا کہ اگلے دن موسیٰ لوگوں کا فیصلہ کرنے بیٹھے، لیکن تمام لوگ صبح سے شام تک موسیٰ کے پاس کھڑے رہے۔ اور یتھرو نے دیکھ کر تمام جو کچھ وہ لوگوں کے ساتھ کرتا ہے، کہا، یہ کیا ہے جو تو لوگوں کے ساتھ کرتا ہے؟ کیوں تو اکیلا بیٹھتا ہے، لیکن تمام لوگ صبح سے شام تک تیرے پاس کھڑے رہتے ہیں؟ اور موسیٰ اپنے سسر سے کہتا ہے کہ لوگ میرے پاس خدا سے فیصلہ تلاش کرنے آتے ہیں۔ جب بھی ان میں کوئی جھگڑا ہو جاتا ہے اور وہ میرے پاس آتے ہیں، تو میں ہر ایک کا فیصلہ کرتا ہوں اور انہیں خدا کے احکام اور اس کا قانون سمجھاتا ہوں۔ موسیٰ کے سسر نے اس سے کہا، تو یہ بات ٹھیک نہیں کرتا۔ تم بے صبری سے تباہی میں تباہ ہو جاؤ گے، اور یہ سب لوگ جو تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ بات تم پر بھاری ہے، تم اکیلے یہ کرنے کے قادر نہیں ہو گے۔ اب اس

لیے میری سن، اور میں تجھے مشورہ دوں گا، اور خدا تیرے ساتھ ہو گا۔ تو لوگوں کے لیے خدا کی طرف ہو، اور تو ان کے الفاظ خدا کی طرف پیش کرے گا۔ اور تُو اُن کو خدا کے احکام اور اُس کے قانون کی گواہی دے گا، اور تُو اُن کو وہ راستے دکھائے گا جن میں وہ چلیں گے، اور وہ کام جو وہ کریں گے۔ اور تو اپنے لیے تمام لوگوں میں سے طاقتور مردوں کو، خدا ترس، راستباز مردوں کو، تکبر سے نفرت کرنے والوں کو غور سے چن، اور تو ان پر ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاسوں کے سردار اور دہائیوں کے سردار مقرر کرے گا۔ اور وہ لوگوں کا ہر وقت فیصلہ کریں گے، لیکن مشکل بات تیرے سامنے پیش کریں گے، اور چھوٹے فیصلے وہ خود کریں گے، اور تجھ سے بوجھ ہلکا کریں گے، اور تیری مدد کریں گے۔ اگر تو یہ بات کرے گا، تو خدا تجھے تقویت دے گا، اور تو کھڑا ہو سکے گا، اور یہ سب لوگ اپنی اپنی جگہ امن کے ساتھ آئیں گے۔

موسیٰ نے اپنے سسر کی آواز سنی، اور جو کچھ اس نے اس سے کہا تھا وہ کیا۔ اور موسیٰ نے تمام اسرائیل میں سے طاقتور مردوں کو چنا، اور ان کو ان پر ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاسوں کے سردار اور دہائیوں کے سردار مقرر کیا۔ اور انہوں نے ہر وقت لوگوں کا فیصلہ کیا، لیکن ہر بھاری بات موسیٰ کے پاس لائے، اور ہر ہلکی بات کا فیصلہ خود کیا۔ موسیٰ نے اپنے داماد کو رخصت کیا، اور وہ اپنی زمین کو چلا گیا۔

۱۹

تیسرے مہینے میں بنی اسرائیل کے مصر کی زمین سے خروج کے، اسی دن وہ سینا کے بیابان میں آئے۔ اور وہ رفیدین سے روانہ ہوئے، اور سینا کے بیابان میں آئے، اور اسرائیل نے وہاں پہاڑ کے سامنے ڈیرہ ڈالا۔ اور موسیٰ خدا کے پہاڑ پر گیا، اور خدا نے اسے پہاڑ سے بلایا، کہتے ہوئے، یہ باتیں تو یعقوب کے گھر سے کہے گا، اور اسرائیل کے بیٹوں کو اعلان کرے گا۔ تم نے خود دیکھا ہے کہ میں نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا، اور میں نے تم کو عقابوں کے پروں پر اٹھایا، اور تم کو اپنی طرف لایا۔ اور اب اگر تم میری آواز سنو اور میرے عہد کو نبھاؤ، تو تم میرے لیے تمام قوموں میں سے خاص لوگ ہو گے، کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ لیکن تم میرے لیے شاہی کابنیت اور مقدس قوم ہو گے، یہ الفاظ تم اسرائیل کے بیٹوں سے کہو گے۔ موسیٰ آیا اور اس نے لوگوں کے بزرگوں کو بلایا، اور ان کے سامنے وہ سب باتیں رکھیں جن کا خدا نے ان کو حکم دیا تھا۔ تمام لوگوں نے ایک دل ہو کر جواب دیا اور کہا: جو کچھ خدا نے کہا ہے، ہم سب کریں گے اور سنیں گے۔ اور موسیٰ نے یہ الفاظ خدا کے حضور پیش کیے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، میں بادل کے ستون میں تمہارے پاس آ رہا ہوں، تاکہ لوگ میری بات سنیں جو میں تم سے کر رہا ہوں، اور وہ ہمیشہ کے لیے تم پر ایمان لائیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں

خداوند کو بتائیں۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، نیچے جا کر لوگوں کو تنبیہ کر، اور انہیں آج اور کل پاک کر، اور وہ اپنے کپڑے دھوئیں۔ اور وہ تیسرے دن کے لیے تیار رہیں، کیونکہ تیسرے دن خداوند کو سینا پر تمام لوگوں کے سامنے اُترے گا۔ اور تو لوگوں کو چاروں طرف الگ کر دے گا، یہ کہتے ہوئے کہ اپنے آپ کو پہاڑ پر چڑھنے سے اور اس کی کسی چیز کو چھونے سے بچاؤ، ہر وہ جس نے پہاڑ کو چھوا، موت سے مر جائے گا۔ اُس کا ہاتھ نہیں چھوئے گا، کیونکہ وہ پتھروں سے سنگسار کیا جائے گا، یا تیر سے نشانہ لگایا جائے گا، خواہ جانور ہو یا آدمی، وہ زندہ نہیں رہے گا۔ جب آوازیں اور نرسنگے اور بادل پہاڑ سے چلے جائیں، تو وہ لوگ پہاڑ پر چڑھیں گے۔

موسیٰ پہاڑ سے لوگوں کی طرف اُترا، اور اس نے انہیں مقدس کیا، اور انہوں نے اپنے کپڑے دھوئے۔ اور اُس نے لوگوں سے کہا، تیار ہو جاؤ، تین دن تک عورت کے قریب نہ جانا۔ اور تیسرے دن صبح کے وقت ایسا ہوا کہ آوازیں اور بجلیاں ہوئیں اور کوہ سینا پر ایک تاریک بادل چھا گیا، نرسنگے کی آواز بہت زور سے گونجی، اور وہ تمام لوگ جو خیمہ گاہ میں تھے ڈر گئے۔ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے خدا کی ملاقات کے لیے لے گیا، اور وہ پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے۔ کوہ سینا پورا دھواں دے رہا تھا، کیونکہ خدا آگ میں اس پر اُترا تھا، اور دھواں اوپر چڑھ رہا تھا، جیسے بھٹی کا دھواں، اور تمام لوگ بہت حیران ہوئے۔ نرسنگے کی آوازیں بڑھتی ہوئی بہت زیادہ طاقتور ہوتی گئیں۔ موسیٰ بولے، اور خدا نے انہیں آواز سے جواب دیا۔ اور خداوند سینا پہاڑ پر، پہاڑ کی چوٹی پر اُترا، اور خداوند نے موسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی پر بلایا، اور موسیٰ اوپر گیا۔ اور خدا نے موسیٰ سے کہا، نیچے اتر کر لوگوں کو خبردار کر دو کہ وہ کبھی خدا کے قریب آنے کی کوشش نہ کریں، ورنہ ان میں سے بہت سے لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔ اور کابن جو خداوند خدا کے نزدیک آتے ہیں، اپنے آپ کو مقدس کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ خداوند انہیں تباہ کر دے۔

اور موسیٰ نے خدا سے کہا، لوگ کوہ سینا پر نہیں چڑھ سکیں گے، کیونکہ تو نے ہمیں تاکید کی ہے اور فرمایا ہے کہ پہاڑ کو الگ کر دو اور اسے مقدس کرو۔ خداوند نے اس سے کہا، جا، نیچے اتر، اور پھر تو اور ہارون اپنے ساتھ اوپر آنا، لیکن کابن اور لوگ خدا کی طرف اوپر آنے کے لیے زبردستی نہ کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ خداوند ان میں سے کسی کو ہلاک کر دے۔ موسیٰ لوگوں کی طرف نیچے گیا اور ان سے کہا۔

اور رب نے یہ سب الفاظ کہتے ہوئے بولا میں خداوند تیرا خدا ہوں، جس نے تجھے مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکالا۔ میرے سوا تیرے لیے کوئی اور معبود نہیں ہوں گے۔ تو اپنے لیے بت نہیں بنائے گا، اور نہ کسی چیز کی مشابہت بنائے گا، نہ ان چیزوں کی جو اوپر آسمان میں ہیں، اور نہ ان کی جو نیچے زمین میں ہیں، اور نہ ان کی جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہیں۔ تُو اُن کو سجدہ نہیں کرے گا، اور نہ اُن کی خدمت کرے گا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، غیور خدا، جو باپوں کے گناہوں کی سزا اولاد پر تیسری اور چوتھی نسل تک اُن لوگوں کو دیتا ہوں جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ اور ہزاروں پر رحم کرتا ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں، اور میرے احکام کو مانتے ہیں۔ تو اپنے خداوند خدا کا نام بے جا استعمال نہیں کرے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا اُس کو بے گناہ نہیں ٹھہرائے گا جو اُس کا نام بے جا استعمال کرتا ہے۔ سبت کے دن کو یاد رکھو اور اسے مقدس کرو۔ چھ دن کام کر، اور اپنے تمام کام کرے گا۔ لیکن ساتویں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے، اس میں تو کوئی کام نہیں کرے گا، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا خادم، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا جانور، نہ تیرا کوئی مویشی، اور نہ وہ مسافر جو تیرے ہاں رہتا ہے۔ کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھ جو ان میں ہے بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا، اس لیے خداوند نے ساتویں دن کو برکت دی، اور اسے مقدس کیا۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو، تاکہ تمہارے لیے بھلائی ہو، اور تاکہ تم اُس اچھی زمین پر لمبی عمر پاؤ، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تو زنا نہیں کرے گا۔ تم چوری نہیں کرو گے۔ تو قتل نہیں کرے گا۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں دے گا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہیں کرے گا، تو اپنے پڑوسی کے گھر کی خواہش نہیں کرے گا، نہ اس کے کھیت کی، نہ اس کے بچے کی، نہ اس کی لونڈی کی، نہ اس کے بیل کی، نہ اس کے بوجھ والے جانور کی، نہ اس کے کسی مویشی کی، نہ کسی چیز کی جو تیرے پڑوسی کی ہے۔

اور تمام لوگوں نے آواز کو دیکھا، اور مشعلوں کو، اور نرسنگے کی آواز کو، اور دھواں اُٹھتے ہوئے پہاڑ کو۔ لیکن ڈر کر تمام لوگ دور سے کھڑے ہو گئے۔ اور انہوں نے موسیٰ سے کہا، آپ ہم سے بات کریں، اور خدا ہم سے بات نہ کرے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔ اور موسیٰ ان سے کہتا ہے، حوصلہ رکھو، کیونکہ خدا تمہیں آزمانے کے لیے تمہارے پاس آیا ہے، تاکہ اس کا خوف تم میں ہو جائے، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ لوگ دور سے کھڑے تھے، لیکن موسیٰ اس اندھیرے میں داخل ہوئے جہاں خدا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ باتیں تو یعقوب کے گھرانے سے کہے گا، اور اسرائیل کے بیٹوں کو اعلان کرے گا: تم نے دیکھا ہے کہ میں نے آسمان سے تم سے بات کی ہے۔ تم اپنے لیے چاندی کے دیوتا نہیں بناؤ گے، اور سونے کے دیوتا بھی اپنے لیے نہیں بناؤ گے۔ تم میرے لیے

زمین سے قربان گاہ بناؤ گے، اور اس پر اپنی سوختنی قربانیاں، اور اپنی سلامتی کی قربانیاں، اور اپنی بھیدیں، اور اپنے بچھڑے ذبح کرو گے ہر اُس جگہ میں جہاں میں اپنا نام یاد کراؤں گا، اور میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم کو برکت دوں گا۔ اگر تو میرے لیے پتھروں سے قربان گاہ بنائے، تو ان کو تراشے ہوئے پتھروں سے تعمیر نہ کرنا، کیونکہ تو نے اپنی تیغ ان پر چلائی ہے، اور وہ ناپاک ہو گئے ہیں۔ تم میری قربان گاہ پر سیڑھیوں سے نہیں چڑھو گے، تاکہ تم اس پر اپنی ننگائی ظاہر نہ کرو۔

۲۱

اور یہ وہ احکام ہیں جو تو ان کے سامنے رکھے گا۔ اگر تو کوئی عبرانی بچہ حاصل کرے، تو وہ چھ سال تیری خدمت کرے گا، لیکن ساتویں سال میں وہ مفت آزاد ہو جائے گا۔ اگر وہ اکیلا داخل ہو تو اکیلا ہی باہر جائے گا، لیکن اگر اس کے ساتھ عورت داخل ہو تو اس کی عورت بھی باہر جائے گی۔ اور اگر آقا اسے بیوی دے، اور وہ اس کے لیے بیٹھے یا بیٹیاں جنے، تو بیوی اور بچے اس کے آقا کے ہوں گے، اور وہ اکیلا نکلے گا۔ اگر لیکن خادم جواب دیتے ہوئے کہے کہ میں نے اپنے آقا سے، اور بیوی سے، اور بچوں سے محبت کی ہے، تو میں آزاد ہو کر نہیں جاؤں گا، اُس کا آقا اُسے خدا کی کچھری کی طرف لے جائے گا، اور پھر اُسے دروازے کی دہلیز پر لے جائے گا، اور اُس کا آقا سوہان سے اُس کے کان کو سوراخ کرے گا، اور وہ ہمیشہ کے لیے اُس کی خدمت کرے گا۔

اگر کوئی اپنی بیٹی کو خادمہ کے طور پر بیچے، تو وہ ایسے نہیں جائے گی جیسے لونڈیاں بھاگتی ہیں۔ اگر وہ اپنے آقا کو خوش نہ کرے، جس نے اس کو منظور کیا تھا، تو وہ اس کو چھڑائے گا، لیکن کسی اجنبی قوم کو بیچنے کا وہ مالک نہیں ہے، کیونکہ اس نے اس کے ساتھ عہد توڑا۔ اگر وہ اپنے بیٹے سے اس کی منگنی کرے، تو بیٹیوں کے حق کے مطابق اس کے ساتھ سلوک کرے گا۔ اگر وہ اپنے لیے دوسری بیوی لے لے، تو ضروری چیزیں اور لباس اور اس کی صحبت سے محروم نہیں کرے گا۔ اگر لیکن وہ یہ تین چیزیں اس کے لیے نہ کرے، تو وہ مفت نکل جائے گی بغیر چاندی کے۔ اگر کوئی کسی کو مارے اور وہ مر جائے، تو اسے موت کی سزا دی جائے۔ لیکن وہ رضامندی سے نہیں، بلکہ خدا نے اسے اس کے ہاتھوں میں حوالے کیا، میں تجھے ایک جگہ دوں گا جہاں وہ قاتل بھاگ جائے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی پر فریب سے قتل کرنے کے لیے حملہ کرے، اور پناہ لے، تو میری قربان گاہ سے اس کو لے جاؤ اور موت دو۔ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے، اُسے سزائے موت دی جائے۔ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کی برائی بولے، وہ موت سے مرے گا۔ جو کوئی اسرائیل کے بیٹوں میں سے کسی کو چوری کرے، اور اس پر ظلم

کر کے اسے بیچ دے، اور یہ بات اس میں ثابت ہو جائے، تو وہ موت کی سزا پائے۔ اگر دو آدمی گالی گلوچ کریں اور پڑوسی کو پتھر یا مکے سے ماریں، اور وہ مر نہ جائے بلکہ بستر پر لیٹ جائے، اگر آدمی اٹھ کر لائھی کے سہارے باہر چلے، تو مارنے والا بے گناہ ہوگا، سوائے اس کے کہ وہ اس کی بیکاری کا معاوضہ ادا کرے، اور علاج کے اخراجات۔ اگر کوئی اپنے بچے یا اپنی لونڈی کو چھڑی سے مارے اور وہ اس کے ہاتھوں مر جائے تو انصاف سے بدلہ لیا جائے گا۔ اگر لیکن وہ ایک دن یا دو دن زندہ رہے تو اسے سزا نہ دی جائے، کیونکہ وہ اس کی چاندی ہے۔ اگر دو مرد لڑیں اور کسی حاملہ عورت کو مار دیں، اور اس کا بچہ نکل جائے جو ابھی مکمل نہیں بنا، تو نقصان کے طور پر جرمانہ کیا جائے گا، جیسا کہ عورت کا شوہر مقرر کرے، وہ قدر کے ساتھ ادا کرے گا۔ اگر لیکن شکل دی گئی ہو، تو جان کے بدلے جان دے گا، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے بدلے پاؤں۔ جلنے کے بدلے جلنا، زخم کے بدلے زخم، نیل کے بدلے نیل۔ اگر کوئی اپنے نوکر کی آنکھ یا اپنی لونڈی کی آنکھ پر مارے اور اسے اندھا کر دے، تو وہ انہیں ان کی آنکھ کے بدلے آزاد کر دے گا۔ اگر وہ اپنے نوکر کا دانت یا اپنی لونڈی کا دانت توڑ دے، تو ان کو ان کے دانت کے بدلے میں آزاد کر کے بھیج دے گا۔ اگر کوئی بیل کسی مرد یا عورت کو سینگ مارے اور وہ مر جائے، تو بیل کو پتھروں سے سنگسار کیا جائے گا، اور اس کا گوشت نہیں کھایا جائے گا، لیکن بیل کا مالک بے گناہ ہو گا۔ اگر بیل کل سے پہلے اور پرسوں سے پہلے سینگ مارنے والا ہو، اور اس کے مالک کو گواہی دی جائے، اور وہ اسے بند نہ کرے، لیکن وہ کسی مرد یا عورت کو مار ڈالے، تو بیل کو سنگسار کیا جائے گا، اور اس کا مالک بھی قتل کیا جائے گا۔ اگر لیکن اس پر تاوان عائد کیا جائے تو وہ اپنی جان کا تاوان دے گا جتنا اس پر عائد کریں۔ اگر وہ کسی بیٹے یا بیٹی کو سینگ مارے، تو اس کے ساتھ اسی حکم کے مطابق کریں۔ اگر بیل کسی بچے یا لونڈی کو سینگ مار دے، تو وہ ان کے مالک کو تیس چاندی کے دو درہم دے گا، اور بیل کو پتھراؤ کیا جائے گا۔ اگر کوئی گڑھا کھولے یا گڑھا کھودے، اور اسے ڈھانپے نہیں، اور وہاں بچھڑا یا گدھا گر جائے، گڑھے کا مالک ادائیگی کرے گا، چاندی دے گا ان کے مالک کو، لیکن جو مر گیا وہ اس کا ہو گا۔ اگر کسی کا بیل پڑوسی کے بیل کو مارے اور وہ مر جائے، تو وہ زندہ بیل کو بیچ دیں گے اور اس کی چاندی کو بانٹیں گے، اور مردہ بیل کو بھی بانٹیں گے۔ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ بیل کل سے پہلے اور پرسوں سے پہلے سے سینگ مارنے والا ہے، اور اس کے مالک کو گواہی دی گئی ہو، اور وہ اسے ہٹائے نہیں، تو وہ بیل کے بدلے بیل ادا کرے گا، اور مرا ہوا اس کا ہوگا۔

اگر کوئی بچھڑا یا بھیڑ چرائے، اور اسے ذبح کرے یا بیچ دے، تو وہ ایک بچھڑے کے بدلے پانچ بچھڑے ادا کرے گا، اور ایک بھیڑ کے بدلے چار بھیڑیں۔

اگر چور سوراخ میں پایا جائے اور مارا جا کر مر جائے، تو اس کے لیے قتل نہیں ہے۔ اگر سورج اس پر طلوع ہو تو وہ مجرم ہے، بدلے میں مارا جائے گا، لیکن اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو تو چوری کے بدلے بیچا جائے۔ اگر لیکن چوری کی چیز اس کے ہاتھ میں گدھے سے لے کر بھیڑ تک زندہ پائی جائے، تو وہ دگنا ادا کرے گا۔ اگر کوئی کھیت یا انگور کا باغ چرائے، اور اپنا جانور دوسرے کے کھیت میں چرانے کے لیے چھوڑ دے، تو وہ اپنے کھیت سے اس کی پیداوار کے مطابق ادا کرے گا، اور اگر سارا کھیت چرا لے، تو اپنے کھیت کی بہترین چیزیں اور اپنے انگور کے باغ کی بہترین چیزیں ادا کرے گا۔ اگر آگ نکل کر کانٹوں کو پائے اور کھلیانوں یا بالیوں یا میدان کو جلا دے، تو جس نے آگ جلائی ہو وہ معاوضہ ادا کرے گا۔

اگر کوئی اپنے پڑوسی کو چاندی یا برتن رکھنے کے لیے دے، اور وہ آدمی کے گھر سے چرایا جائے، اگر چور پایا جائے تو وہ دگنا ادا کرے گا۔ اگر چور نہ پایا جائے تو گھر کا مالک خدا کے سامنے آئے گا اور قسم کھائے گا کہ اس نے پڑوسی کی امانت میں کوئی خیانت نہیں کی۔ ہر بیان کردہ ناانصافی کے مطابق، بچھڑے، جوئے والے جانور، بھیڑ، کپڑے، اور تمام دعویٰ کردہ نقصان کے متعلق، جو کچھ بھی ہو، دونوں کا معاملہ خدا کے سامنے فیصلے کے لیے آئے گا، اور جو خدا کے ذریعے مجرم ٹھہرایا جائے، وہ پڑوسی کو دگنا ادا کرے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی کو کوئی بوجھ اٹھانے والا جانور یا بچھڑا یا بھیڑ یا کوئی جانور رکھنے کے لیے دے، اور وہ ٹوٹ جائے یا مر جائے یا قیدی بن جائے، اور کوئی نہ جانے، خدا کی قسم دونوں کے درمیان ہوگی کہ واقعی اس نے پڑوسی کی امانت کے بارے میں بالکل برائی نہیں کی، اور اس طرح اس کا مالک قبول کرے گا، اور وہ ادا نہیں کرے گا۔ اگر لیکن اس سے چوری ہو جائے تو وہ مالک کو ادا کرے گا۔ اگر وہ جنگلی جانور کا شکار ہو جائے، تو وہ اُسے شکار کی جگہ لے جائے گا، اور معاوضہ ادا نہیں کرے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی سے مانگے، اور وہ ٹوٹ جائے یا مر جائے یا قیدی بن جائے، اور مالک اس کے ساتھ نہ ہو، تو وہ ادا کرے گا۔ اگر مالک اس کے ساتھ ہو تو ادا نہیں کرے گا، اگر مزدور ہو تو یہ اس کی اجرت کے بدلے میں ہو گا۔

اگر کوئی کسی کنواری کو جو منگنی شدہ نہیں ہے فریب دے، اور اس کے ساتھ ہم بستر ہو، تو وہ اسے مہر دے کر اپنی بیوی بنائے گا۔ اگر لیکن انکار کرتے ہوئے وہ انکار کرے، اور اس کا باپ نہ چاہے کہ اس کو اس کے ساتھ بیوی کے طور پر دے، تو وہ باپ کو چاندی ادا کرے گا اس مقدار کے مطابق جو کنواریوں کا مہر ہے۔ جادوگروں کو تم زندہ

نہیں رکھو گے۔ ہر وہ جو جانور کے ساتھ سوئے، موت سے ان کو مار ڈالو۔ جو دیوتاؤں کو قربانی کرتا ہے، موت سے تباہ کیا جائے گا، سوائے صرف خداوند کے۔

اور مسافر کو نہیں ستاؤ گے، اور نہ ہی اس پر ظلم کرو گے، کیونکہ تم خود مسافر تھے زمین مصر میں۔ تم کسی بیوہ اور یتیم کو نہیں ستاؤ گے۔ اگر تم ان پر ظلم کرو، اور وہ چیخ کر میری طرف فریاد کریں، تو میں ضرور ان کی آواز سنوں گا۔ اور میں غضب میں غصہ ہوں گا، اور میں تم کو تلوار سے قتل کروں گا، اور تمہاری عورتیں بیوہ ہوں گی، اور تمہارے بچے یتیم ہوں گے۔ اگر تو اپنے پاس کے کسی غریب بھائی کو چاندی قرض دے، تو اس پر دباؤ نہ ڈالنا، اور نہ اس پر سود لگانا۔ اگر تو اپنے پڑوسی کا کپڑا گروی میں لے، تو سورج کے غروب سے پہلے اسے واپس کر دینا۔ کیونکہ یہ اس کا ڈھانپنا ہے، صرف یہی اس کے ننگے پن کا کپڑا ہے، وہ کس میں سوئے گا؟ پس اگر وہ میری طرف پکارے گا، تو میں اس کی سنوں گا، کیونکہ میں رحم کرنے والا ہوں۔ تو خداؤں کی بدگوئی نہیں کرے گا، اور اپنے لوگوں کے حکمران کے بارے میں برائی نہیں کہے گا۔ تو اپنے کھلیان اور مے خانہ کے پہلے پھلوں میں تاخیر نہیں کرے گا، اپنے بیٹوں کے پہلوٹھے مجھے دے گا۔ اسی طرح تو اپنے بچھڑے، اپنی بھیڑ اور اپنے جوئے والے جانور کے ساتھ کرے گا، وہ سات دن ماں کے پاس رہے گا، اور آٹھویں دن تو اُسے مجھے واپس کرے گا۔ اور تم میرے لیے مقدس لوگ ہو گے، اور جو گوشت درندوں نے پہاڑا ہو وہ نہ کھانا، اسے کتے کے آگے ڈال دینا۔

۲۳

تو جھوٹی بات قبول نہیں کرے گا، اور نہ ہی تو ظالم کے ساتھ رضامندی کرے گا کہ ناانصاف گواہ بنے۔ تم زیادہ لوگوں کے ساتھ برائی میں نہیں ہو گے، تم بھیڑ کے ساتھ نہیں ملائے جاؤ گے تاکہ زیادہ لوگوں کے ساتھ مڑ کر انصاف کو بگاڑ دو۔ اور تم غریب پر فیصلے میں رحم نہیں کرو گے۔ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا اس کے بوجھ والے جانور کو بھٹکتا ہوا پائے، تو اسے موڑ کر اس کو واپس کر دے گا۔ اگر تو اپنے دشمن کے بوجھ والے جانور کو اس کے بوجھ تلے گرا ہوا دیکھے، تو اس کو چھوڑ کر نہیں گزرے گا، بلکہ اس کے ساتھ مل کر اسے اٹھائے گا۔

تو اُس کے مقدمے میں غریب کا انصاف نہیں بگاڑے گا۔ ہر ناانصاف بات سے دور رہو، بے گناہ اور راستباز کو قتل نہ کرو، اور تحائف کی خاطر بے دین کو راستباز نہ ٹھہراؤ۔ اور تم تحائف نہیں لو گے، کیونکہ تحائف دیکھنے والوں کی آنکھوں کو اندھا کر

دیتے ہیں، اور منصفانہ الفاظ کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اور تم مسافر پر ظلم نہیں کرو گے، کیونکہ تم مسافر کی روح کو جانتے ہو، کیونکہ تم خود مصر کی زمین میں مسافر تھے۔ چھ سال تک تو اپنی زمین میں بیچ بونے گا، اور اس کی پیداوار جمع کرے گا۔ لیکن ساتویں میں معافی کرے گا، اور اس کو چھوڑے گا، اور تیری قوم کے غریب کھائیں گے، اور باقی کو جنگلی جانور کھائیں گے۔ اسی طرح تو اپنے انگور کے باغ اور اپنے زیتون کے باغ کے ساتھ کرے گا۔ چھ دن تو اپنے کام کرے گا، لیکن ساتویں دن آرام ہے، تاکہ تیرا بیل اور تیرا جوا والا جانور آرام کرے، اور تاکہ تیری لونڈی کا بیٹا اور پردیسی تازہ دم ہوں۔ سب کچھ جو میں نے تم سے کہا ہے اس کی حفاظت کرو، اور دوسرے خداؤں کا نام یاد نہ کرو، اور نہ ہی وہ تمہارے منہ سے سنا جائے۔

سال میں تین مرتبہ میرے لیے جشن منایا کرو۔ بے خمیری روٹی کی عید کو منانا محفوظ رکھو، سات دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ، جیسا کہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا نئے مہینے کے وقت کے مطابق، کیونکہ اسی میں تم مصر سے نکلے تھے، میرے سامنے خالی ہاتھ ظاہر نہ ہونا۔ اور تو فصل کی پہلے پھلوں کی عید منائے گا اپنے کاموں کی، جو تو اپنے کھیت میں ہوئے، اور سال کے اختتام پر تکمیل کی عید منائے گا جب تو اپنے کھیت سے اپنے کاموں کو اکٹھا کرے۔ تین اوقات سال میں تیرا ہر مرد خداوند تیرے خدا کے سامنے دیکھا جائے گا۔ جب میں قوموں کو تیرے سامنے سے نکال دوں گا اور تیری حدود کو بڑھاؤں گا، تو تو میری بخور کا خون خمیر پر ذبح نہیں کرے گا، اور نہ میری عید کی چربی صبح تک پڑی رہے۔ اپنی زمین کی پہلی پیداوار کے پہلے پھل اپنے خدا خداوند کے گھر میں لاؤ گے، تو بھیڑ کے بچے کو اس کی ماں کے دودھ میں نہیں ابالے گا۔ اور دیکھو، میں اپنا فرشتہ تمہارے آگے بھیجتا ہوں، تاکہ وہ راستے میں تمہاری حفاظت کرے، تاکہ وہ تمہیں اُس زمین میں لے جائے جو میں نے تمہارے لیے تیار کی ہے۔ اپنے لیے توجہ دو، اور اس کی سنو، اور اس کی نافرمانی نہ کرو، کیونکہ وہ تمہیں معاف نہیں کرے گا، کیونکہ میرا نام اس پر ہے۔ اگر تم میری آواز کو غور سے سنو، اور جو کچھ میں تمہیں حکم دوں وہ سب کرو، اور میرے عہد کو محفوظ رکھو، تو تم تمام قوموں میں سے میری خاص قوم ہو گے، کیونکہ ساری زمین میری ہے، اور تم میرے لیے شاہی کابنیت اور مقدس قوم ہو گے، یہ باتیں تو بنی اسرائیل سے کہے گا، اگر تم میری آواز کو غور سے سنو، اور جو کچھ میں تم سے کہوں وہ سب کرو، تو میں تمہارے دشمنوں سے دشمنی کروں گا، اور تمہارے مخالفوں کی مخالفت کروں گا۔ کیونکہ میرا فرشتہ تیرا رہنما ہو کر جائے گا، اور تجھے اموری، جٹی، فرزی، کنعانی، جرجاسی، جوئی اور بیوسی کی طرف لے جائے گا، اور میں انہیں تباہ کر دوں گا۔ تم ان کے معبودوں کو سجدہ نہیں کرو گے، اور نہ ہی تم ان کی عبادت کرو گے، تم ان کے اعمال کے مطابق نہیں کرو گے، بلکہ تم انہیں

مسمار کر کے گرا دو گئے، اور تم ان کے ستونوں کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دو گے۔ اور تو خداوند اپنے اللہ کی خدمت کرے گا، اور میں تیری روٹی اور تیری شراب اور تیرے پانی کو برکت دوں گا، اور میں تم سے بیماری کو دور کر دوں گا۔ تیری زمین پر نہ کوئی بانجھ ہو گا، نہ بے اولاد، تیرے دنوں کی تعداد کو پورا کرتے ہوئے میں پورا کروں گا۔ اور میں خوف کو تیرا رہنما بنا کر بھیجوں گا، اور میں ان تمام قوموں کو حیران کر دوں گا جن میں تو داخل ہوتا ہے، اور میں تیرے تمام دشمنوں کو بھگوڑا بنا دوں گا۔ اور میں تیرے آگے زنبوریں بھیجوں گا، اور تو اموریوں، اور حویوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں کو اپنے سامنے سے نکال دے گا۔ میں انہیں ایک سال میں نہیں نکالوں گا، تاکہ زمین ویران نہ ہو جائے اور زمین کے جنگلی جانور تم پر کثرت سے نہ ہو جائیں۔ میں ان کو تمہارے پاس سے تھوڑا تھوڑا نکالوں گا، یہاں تک کہ تم بڑھو اور زمین کی وراثت پاؤ۔ اور میں تمہاری حدیں سرخ سمندر سے لے کر فلسطیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لے کر بڑے دریا فرات تک مقرر کروں گا، اور میں اس زمین میں رہنے والوں کو تمہارے ہاتھوں میں حوالے کروں گا، اور میں انہیں تم سے نکال دوں گا۔ تم ان سے اور ان کے معبودوں سے عہد نہیں کرو گے۔ اور وہ تیری زمین میں نہیں بسیں گے، تاکہ وہ تجھ سے میری طرف گناہ نہ کرائیں، کیونکہ اگر تو ان کے معبودوں کی خدمت کرے، تو یہ تیرے لیے ٹھوکر ہوں گے۔

۲۳

اور موسیٰ سے کہا گیا: تم اور ہارون اور ندب اور ابیود اور اسرائیل کے ستر بزرگ خداوند کی طرف اوپر جاؤ، اور دور سے خداوند کو سجدہ کریں گے۔ اور موسیٰ اکیلا خدا کے پاس آئے گا، لیکن وہ قریب نہیں آئیں گے، اور لوگ ان کے ساتھ اوپر نہیں جائیں گے۔ موسیٰ داخل ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو خدا کے تمام الفاظ اور احکام بیان کیے، اور تمام لوگوں نے ایک آواز سے جواب دیا، کہتے ہوئے، تمام الفاظ جو خداوند نے فرمائے، ہم انہیں بجا لائیں گے اور سنیں گے۔ اور موسیٰ نے خداوند کے تمام الفاظ لکھے، اور موسیٰ صبح سویرے اٹھ کر پہاڑ کے نیچے ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور بارہ پتھر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لیے۔ اور اس نے اسرائیل کے بیٹوں کے جانوں کو بھیجا، اور انہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور انہوں نے خدا کو سلامتی کی قربانی کے طور پر بچھڑے ذبح کیے۔ موسیٰ نے خون کا نصف حصہ لے کر پیالوں میں ڈالا، اور خون کا نصف حصہ قربان گاہ کی طرف ڈالا۔ اور عہد کی کتاب لے کر، لوگوں کے کانوں میں پڑھا، اور انہوں نے کہا، جو کچھ خداوند نے فرمایا، ہم سب کریں گے اور سنیں گے۔ موسیٰ نے خون لے

کر لوگوں پر چھڑکا اور کہا، دیکھو یہ اُس عہد کا خون ہے جو خداوند نے تمہارے ساتھ ان تمام باتوں کے بارے میں باندھا ہے۔

اور موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ایہو اور اسرائیل کے بزرگوں کی مجلس کے سنر اوپر گئے۔ اور میں نے وہ جگہ دیکھی جہاں خدائے اسرائیل کھڑا تھا، اور اس کے پاؤں کے نیچے نیلم کی اینٹ کا کام جیسا تھا، اور صفائی میں آسمان کے فلک کی شکل جیسا۔ اور اسرائیل کے چنیدہ لوگوں میں سے ایک بھی ہلاک نہیں ہوا، اور وہ خدا کی جگہ میں نظر آئے، اور انہوں نے کھایا اور پیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: میری طرف پہاڑ پر چڑھ آ اور وہاں ٹھہر، اور میں تجھے پتھر کی تختیاں دوں گا، شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں تاکہ ان کو قانون دیا جائے۔ اور موسیٰ اُٹھا اور یسوع جو اُس کے پاس کھڑا تھا، وہ خدا کے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اور انہوں نے بزرگوں سے کہا، یہاں خاموش رہو جب تک ہم تمہارے پاس واپس نہ آئیں، اور دیکھو ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں، اگر کسی کو کوئی فیصلے کی ضرورت ہو تو وہ ان کے پاس آئیں۔ اور موسیٰ اور یسوع پہاڑ پر چڑھ گئے، اور بادل نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا۔ اور خدا کا جلال کوہ سینا پر اترا، اور بادل نے اسے چھ دن تک ڈھانپے رکھا، اور خداوند نے ساتویں دن بادل کے درمیان سے موسیٰ کو بلایا۔ اور خداوند کے جلال کی شکل جلتی ہوئی آگ کی مانند پہاڑ کی چوٹی پر بنی اسرائیل کے سامنے تھی۔ اور موسیٰ بادل کے درمیان میں داخل ہوا، اور پہاڑ پر چڑھا، اور وہاں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس راتیں رہا۔

۲۵

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: میں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ ان سب سے پہلے پہل لو جن کے دل میں خواہش ہو، اور تم میرے پہلے پہل لو گے۔ اور یہ وہ پہلا پہل ہے جو تم ان سے لو گے: سونا، چاندی اور پیتل۔ اور نیلا، اور ارغوانی، اور سرخ دوہرا، اور کتا ہوا مہین کتان، اور بکریوں کے بال، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور نیلی کھالیں، اور نہ سڑنے والی لکڑیاں، اور سردیس کے پتھر، اور نقاشی کے لیے پتھر کندھے کے ٹکڑے کے لیے، اور لمبا لباس۔ اور تم میرے لیے ایک مقدس جگہ بناؤ گے، اور میں تم میں ظاہر ہوں گا۔ اور تو میرے لیے سب کچھ اسی طرح بنائے گا جتنا میں تجھے پہاڑ پر دکھاتا ہوں، خیمے کا نمونہ اور اس کے تمام برتنوں کا نمونہ، اسی طرح تو بنائے گا۔ اور تو گواہی کا صندوق ناقابل فساد لکڑیوں سے بنائے گا، جس کی لمبائی ڈھائی ہاتھ، چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور تو اسے خالص سونے سے منڈھ دے گا، اندر سے اور باہر سے تو اسے منڈھ دے گا، اور تو اس کے لیے سونے کی بٹی ہوئی جھالریں

چاروں طرف بنائے گا۔ اور تو اس کے لیے چار سونے کے کڑے بنائے گا، اور انہیں چاروں پہلوؤں پر رکھے گا، دو کڑے ایک پہلو پر، اور دو کڑے دوسرے پہلو پر۔ تو ناقابل فساد لکڑی کے ٹنڈے بنائے گا، اور ان کو سونے سے منڈھ دے گا۔ اور تم صندوق کی پہلوؤں میں لگے ہوئے کڑوں میں ٹنڈے ڈالو گے تاکہ ان کے ذریعے صندوق کو اٹھایا جا سکے۔ صندوق کے چھلوں میں ٹنڈے نہ ہلانے گئے ہوں گے۔ اور تو ان گواہیوں کو صندوق میں ڈالے گا جو میں تجھے دوں گا۔ اور تو خالص سونے کا رحم کی نشست کا ڈھکنا بنائے گا، دو ڈھائی ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا۔ اور تم دو کروبی گھڑے ہوئے سونے کے بناؤ گے، اور انہیں رحمت کی نشست کے دونوں اطراف پر رکھو گے۔ ایک کروبی اس پہلو سے بنایا جائے گا، اور ایک کروبی رحم کی نشست کے دوسرے پہلو سے بنایا جائے گا، اور تو دونوں کروبیوں کو دونوں پہلوؤں پر بنائے گا۔ کروبی اپنے پر اوپر سے پھیلانے ہوئے ہوں گے، اپنے پروں سے رحمت کی نشست پر سایہ ڈالتے ہوئے، اور ان کے چہرے ایک دوسرے کی طرف ہوں گے، کروبیوں کے چہرے رحمت کی نشست کی طرف ہوں گے۔ اور تم رحم کی نشست کو صندوق پر اوپر سے رکھو گے، اور صندوق میں وہ گواہیاں ڈالو گے جو میں تمہیں دوں گا۔ اور میں وہاں سے تجھ پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا، اور میں تجھ سے رحم کی نشست کے اوپر سے، دونوں کروبیوں کے درمیان سے جو صندوق شہادت پر ہیں، بات کروں گا، اور ان تمام باتوں کے مطابق جو میں تجھے بنی اسرائیل کے لیے حکم دوں۔ اور تم خالص سونے کی ایک سنہری میز بناؤ گے، جس کی لمبائی دو ہاتھ، چوڑائی ایک ہاتھ، اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور تو اس کے لیے چاروں طرف سنہری مڑے ہوئے سانچے بنائے گا، اور تو اس کے لیے چاروں طرف ایک بالشت کا کنارہ بنائے گا۔

اور تو تاج کے گرد مڑا ہوا سانچہ بنائے گا۔ اور تو چار سونے کے چھلے بنائے گا، اور ان چار چھلوں کو اس کے پاؤں کے چار حصوں پر تاج کے نیچے رکھے گا۔ اور وہ چھلے ٹنڈوں کے لیے خانوں میں ہوں گے، تاکہ ان میں میز کو اٹھایا جائے۔ اور تم ناقابل فساد لکڑی سے ٹنڈے بناؤ گے، اور انہیں خالص سونے سے منڈھو گے، اور ان کے ذریعے میز اٹھایا جائے گا۔ اور تو اس کے پیالے، بخوردان، نذر کے پیالے اور پیالے بنائے گا، جن میں تو انڈیلے گا، انہیں خالص سونے سے بنائے گا۔ اور تو میری میز پر حضوری روٹیاں میرے سامنے ہمیشہ رکھے گا۔

اور تو خالص سونے سے ایک چراغ دان بنائے گا، گھڑا ہوا تو چراغ دان بنائے گا، اس کا تناء، اور شاخیں، اور پیالے، اور گانتھیں، اور کنول اسی سے ہوں گے۔ اور چھ شاخیں پہلوؤں سے نکلتی ہوئی، تین شاخیں چراغدان کی ایک طرف سے، اور تین شاخیں چراغدان

کی دوسری طرف سے۔ اور تین پیالے بادام کی شکل کے بنائے گئے، ایک شاخ میں گانٹھ اور پھول، اسی طرح چھ شاخوں میں جو چراغان سے نکلتی تھیں۔ اور چراغان میں چار پیالے بادام کی شکل کے کندہ شدہ تھے، ایک شاخ میں گانٹھیں اور اس کے سوسن۔ گانٹھ کے نیچے دو شاخیں اس میں سے، اور گانٹھ کے نیچے چار شاخیں اس میں سے، اسی طرح چھ شاخوں کے لیے جو شمعدان میں سے نکلتی ہیں، اور شمعدان میں چار پیالے بادام کی شکل میں بنائے گئے۔ گانٹھیں اور شاخیں اسی میں سے ہوں، سارا کندہ کاری شدہ ایک خالص سونے سے بنایا جائے۔ اور تم اس کے ساتھ چراغ بنانا، اور تم چراغوں کو رکھنا، اور وہ ایک طرف سے روشنی دیں گے۔ اور تو اس کا بخوردان اور اس کے پائے خالص سونے سے بنائے گا۔ یہ سب برتن ایک ٹیلنٹ خالص سونے کے تھے۔ دیکھ، تو اُس نمونے کے مطابق بنائے گا جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔

۲۶

اور تو خیمہ بنائے گا دس پردوں سے بٹے ہوئے باریک کتان کے، اور نیلے، اور ارغوانی، اور سرخ بٹے ہوئے کپڑے کے، کروبیوں کے بنے ہوئے کام سے تو ان کو بنائے گا۔ لمبائی ایک پردے کی اٹھائیس ہاتھ، اور چوڑائی چار ہاتھ، ایک پردہ ہوگا، یہی ناپ سب پردوں کا ہوگا۔ پانچ پردے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے، اور پانچ پردے دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ اور تو ان کے لیے نیلے حلقے بنائے گا ایک پردے کے کنارے پر، ایک طرف سے جوڑ میں، اور اسی طرح تو بیرونی پردے کے کنارے پر بنائے گا دوسرے جوڑ کی طرف۔ تم ایک پردے میں پچاس کنڈے بناؤ گے، اور دوسرے پردے کے جوڑ کے حصے میں پچاس کنڈے بناؤ گے، جو ایک دوسرے کے مقابل ہر ایک میں آپس میں ملتے ہوں۔ اور تم پچاس سونے کے حلقے بناؤ گے، اور پردوں کو ایک دوسرے کے ساتھ حلقوں سے جوڑو گے، اور خیمہ ایک ہوگا۔ اور تو بالوں والی کھالوں کا ڈھانپنا خیمے کے اوپر بنائے گا، گیارہ کھالیں تو انہیں بنائے گا۔ ایک پردے کی لمبائی تیس ہاتھ، اور ایک پردے کی چوڑائی چار ہاتھ، یہی ناپ گیارہ پردوں کا ہوگا۔ اور تم پانچ کھالوں کو آپس میں جوڑو گے، اور چھ کھالوں کو آپس میں جوڑو گے، اور چھٹی کھال کو خیمے کے سامنے دوہرا کرو گے۔ اور تو ایک پردے کے کنارے پر، جو درمیان میں جوڑ کے مطابق ہے، پچاس حلقے بنائے گا، اور دوسرے ملانے والے پردے کے کنارے پر پچاس حلقے بنائے گا۔

اور تم پچاس کانسی کے کڑے بنانا، اور کڑوں کو پھندوں سے جوڑنا، اور کھالوں کو جوڑنا، اور یہ ایک ہو جائے گا۔ اور تو خیمے کے پردوں میں اضافی حصے کو نیچے

رکھے گا، پردے کا آدھا باقی ماندہ حصہ خیمے کے پردوں کے اضافی حصے میں ڈھانپے گا، خیمے کے پیچھے ڈھانپے گا۔ ایک ہاتھ اس طرف سے اور ایک ہاتھ اُس طرف سے، خیمے کے پردوں کی لمبائی میں سے جو زیادہ ہے، خیمے کے دونوں پہلوؤں پر لٹکا ہوا ہوگا تاکہ اُسے ڈھانپ سکے۔ اور تو خیمے کے لیے مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں کا ڈھانپنا بنائے گا، اور اوپر سے نیلی کھالوں کے ڈھانپنے۔

اور تو خیمے کے ستون ناقابلِ فساد لکڑیوں سے بنائے گا۔ دس ہاتھ تم ایک ستون بناؤ گے، اور ڈیڑھ ہاتھ ایک ستون کی چوڑائی ہوگی۔ دو کونیاں ہر ایک ستون میں، ایک دوسرے سے مطابقت رکھتی ہوئی، اسی طرح تم خیمے کے تمام ستونوں کو بناؤ گے۔ اور تو خیمے کے لیے ستون بنائے گا، بیس ستون شمال کی طرف والی جانب سے۔ اور تو چالیس چاندی کی بنیادیں بیس ستونوں کے لیے بنائے گا، ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں، اور ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں۔ اور دوسری طرف جو جنوب کی جانب ہے، بیس ستون اور ان کی چالیس چاندی کی بنیادیں، ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں، اور ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں۔ اور خیمے کے پچھلے حصے میں سمندر کی طرف تم چھ ستون بناؤ گے۔ اور تو دو ستون بنائے گا خیمے کے پچھلے حصے کے کونوں پر۔ اور نیچے سے برابر ہوں گے، اسی طرح سروں سے ایک ملاپ میں برابر ہوں گے، اس طرح تم دونوں کونوں کو بناؤ گے، برابر ہونے دو۔ اور آٹھ ستون ہوں گے، اور ان کی بنیادیں چاندی کی سولہ ہوں گی، ایک ستون کے لیے اس کے دونوں حصوں میں دو بنیادیں، اور ایک ستون کے لیے دو بنیادیں۔ اور تو ناقابلِ فساد لکڑیوں سے سلاخیں بنائے گا، پانچ خیمے کے ایک حصے کے ایک ستون کے لیے، اور پانچ سلاخیں خیمے کی ایک طرف کے دوسرے ستون کے لیے، اور پانچ سلاخیں خیمے کی پچھلی طرف کے ستون کے لیے جو سمندر کی جانب ہے۔ اور درمیانی سلاخ ستونوں کے درمیان ایک طرف سے دوسری طرف تک پھیلے۔ اور تم ستونوں کو سونے سے منڈھو گے، اور حلقے سونے کے بناؤ گے جن میں تم شہنیریں داخل کرو گے، اور تم شہنیروں کو سونے سے منڈھو گے۔ اور تو خیمے کو اُس نمونے کے مطابق کھڑا کرے گا جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔

اور تو ایک پردہ بنائے گا نیلے، ارغوانی اور سرخ بٹے ہوئے دھاگے اور بُنے ہوئے باریک کتان سے، بُنے ہوئے کام کے ساتھ تو اُس کو کروبیوں کے ساتھ بنائے گا۔ اور تو اُسے چار ستونوں پر رکھے گا جو ناقابلِ فساد ہوں اور سونے سے منڈھے ہوئے ہوں، اُن کے سر سونے کے ہوں اور اُن کے چار پائے چاندی کے ہوں۔ اور تو پردہ کو ستونوں پر رکھے گا، اور تو وہاں پردے کے اندر گواہی کے صندوق کو لائے گا، اور پردہ تمہارے

لیے مقدس اور قدس الاقداس کے درمیان جدا کرے گا۔ اور تم پردے سے گواہی کے صندوق کو پاک ترین مقام میں ڈھانپو گے۔ اور تو میز کو پردے کے باہر رکھے گا، اور چراغدان کو میز کے سامنے خیمے کے جنوبی حصے پر رکھے گا، اور میز کو خیمے کے شمالی حصے پر رکھے گا۔ اور تو خیمے کے دروازے کے لیے ایک پردہ بنائے گا، نیلے، ارغوانی اور سرخ بٹے ہوئے دھاگے اور بٹے ہوئے باریک کتان سے، کڑھائی کا کام۔ اور تم پردے کے لیے پانچ ستون بنانا، اور انہیں سونے سے منڈھنا، اور ان کے سر سنہرے ہوں، اور تم ان کے لیے پانچ کانسے کی بنیادیں ڈھالنا۔

۲۷

اور تو ناسڑنے والی لکڑیوں سے ایک قربان گاہ بنائے گا، پانچ ہاتھ لمبائی اور پانچ ہاتھ چوڑائی، قربان گاہ چوکور ہوگی، اور اس کی اونچائی تین ہاتھ ہوگی۔ اور تم چاروں کونوں پر سینگ بنانا، اس سے سینگ ہوں گے، اور تم انہیں پینٹل سے ڈھانپنا۔ اور تو قربان گاہ کے لیے تاج بنائے گا، اور اس کا ڈھکنا، اور اس کے پیالے، اور اس کے گوشت کے کانتے، اور اس کا آگ دان، اور اس کے سب برتن تو کانسے کے بنائے گا۔ اور ٹو اُس کے لیے جالی دار کام کی پینٹل کی جالی بنائے گا، اور ٹو اُس جالی کے لیے چار پینٹل کے کڑے بنائے گا جو چاروں اطراف کے نیچے ہوں۔ اور تم انہیں نیچے سے قربان گاہ کی جھنجری کے نیچے رکھو گے، اور جھنجری قربان گاہ کے آدھے حصے تک ہوگی۔ اور تو قربان گاہ کے لیے سڑنے والی نہیں لکڑیوں سے ڈنڈے بنائے گا، اور تو ان کو کانسے سے منڈھ دے گا۔ اور تم ڈنڈوں کو انگوٹھیوں میں ڈالو گے، اور وہ ڈنڈے قربان گاہ کے پہلوؤں کے ساتھ رہیں جب اسے اٹھایا جائے۔ کھوکھلا اور بے جوڑ بناؤ گے اس کو، جیسا تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا، اسی طرح بناؤ گے اس کو۔ اور تو خیمے کے لیے ایک صحن بنائے گا، جنوب کی جانب میں صحن کے پردے باریک بٹے ہوئے کتان سے ہوں، ایک طرف کی لمبائی سو ہاتھ ہو۔ اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس کانسے کی، اور ان کے کڑے اور چمٹے چاندی کے۔ اس طرح مشرق کی جانب پردے سو ہاتھ لمبے تھے، اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس پینٹل کی، اور ستونوں کے کڑے اور کنتیاں، اور ان کی بنیادیں چاندی سے منڈھی ہوئی تھیں۔ اور صحن کی چوڑائی جو سمندر کی طرف ہے، پردے پچاس ہاتھ کے، ان کے ستون دس، اور ان کی بنیادیں دس۔ اور جنوب کی طرف صحن کی چوڑائی پچاس ہاتھ کے پردے، ان کے دس ستون اور ان کی دس بنیادیں۔ اور ایک طرف کے پردوں کی اونچائی پندرہ ہاتھ تھی، ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین۔ اور دوسری طرف پندرہ ہاتھ پردوں کی اونچائی، ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین۔ اور صحن کے دروازے کے لیے پردہ بیس ہاتھ اونچا، نیلے اور ارغوانی اور سرخ

بٹے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے سے کڑھائی کے کام کے ساتھ بنایا گیا، اس کے چار ستون اور چار بنیادیں تھیں۔ تمام ستون صحن کے گرد چاندی سے منڈھے ہوئے تھے، اور ان کے سر پوش چاندی کے تھے، اور ان کی بنیادیں پینٹل کی تھیں۔ اور صحن کی لمبائی سو پر سو، اور چوڑائی پچاس پر پچاس، اور اونچائی پانچ ہاتھ بٹے ہوئے باریک کتان سے، اور ان کی بنیادیں کانسے کی۔ اور تمام تعمیر اور تمام اوزار اور صحن کی میخیں کانسی کی تھیں۔

اور تُو بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ تیرے لیے زیتون کا خالص تیل لائیں جو کوٹ کر نکالا گیا ہو، نہ کہ نچوڑ کر، تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے۔ خیمہ گواہی میں، عہد کے پردے کے باہر، ہارون اور اس کے بیٹے اسے شام سے صبح تک خداوند کے سامنے جلائیں گے۔ یہ بنی اسرائیل کی طرف سے تمہاری نسلوں کے لیے ابدی قانون ہے۔

۲۸

اور تو اپنے پاس لے آ اپنے بھائی ہارون کو اور اس کے بیٹوں کو، بنی اسرائیل میں سے، تاکہ وہ میرے لیے کابن کا کام کریں: ہارون، ندب، ابیود، العازر اور اتھامار، ہارون کے بیٹے۔ اور تو اپنے بھائی ہارون کے لیے عزت اور جلال کے واسطے مقدس لباس بنائے گا۔ اور تو ان سب دانشمندیوں سے بات کر جن کو میں نے حکمت اور ادراک کی روح سے بھرا ہے، اور وہ ہارون کے لیے مقدس جامہ بنائیں گے تاکہ وہ مقدس میں میری کابن کی خدمت کرے۔ اور یہ وہ لباس ہیں جو وہ بنائیں گے: سینہ بند، کندھے کا ٹکڑا، لمبا چوغہ، بُنا ہوا کُرْتا، عمامہ اور کمر بند۔ اور وہ ہارون اور اس کے بیٹوں کے لیے مقدس لباس بنائیں گے تاکہ وہ میری کابن خدمت کریں۔ اور وہ سونا، نیلا، ارغوانی، سرخ اور باریک کتان لیں گے۔ اور وہ کندھے کا ٹکڑا بٹے ہوئے باریک کتان سے بنائیں گے، جو بُنکر کا کڑھائی والا کام ہو۔ دو کندھے کے ٹکڑے جوڑنے والے ہوں گے اس کے لیے، ایک دوسرے کو، دونوں حصوں پر فٹ کیے ہوئے۔ اور کندھے کے ٹکڑوں کا کپڑا جو اس پر ہے، اسی کی بناوٹ کے مطابق خالص سونے، نیلے، ارغوانی، سرخ بٹے ہوئے دھاگے اور بٹے ہوئے مہین کتان سے بنایا جائے گا۔ اور تم دو پتھر، زمرد کے پتھر لو گے، اور تم ان پر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرو گے۔ چھ نام ایک پتھر پر، اور باقی چھ نام دوسرے پتھر پر ان کی پیدائش کے مطابق۔ پتھر تراشی کی کلا کا کام، مہر کی کندہ کاری کی طرح تم دو پتھروں پر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرو گے۔ اور تم دو پتھروں کو ایفود کے کندھوں پر رکھو گے، یہ بنی اسرائیل کے لیے یادگاری کے پتھر ہیں، اور ہارون بنی اسرائیل کے ناموں کو خداوند کے سامنے اپنے دونوں کندھوں پر اٹھائے گا، ان کے

لیے یادگاری۔ اور تو خالص سونے سے چھوٹی ڈھالیں بنائے گا۔ اور تو دو جہال دار زنجیریں خالص سونے سے بنائے گا، جو پھولوں میں آمیختہ ہوں، بُنائی کا کام۔ اور تو ان گندھی ہوئی جہال دار زنجیروں کو کندھے کے ٹکڑوں پر رکھے گا، ان کے کندھے کے ٹکڑوں کے مطابق، اگلے حصے سے۔

اور تو فیصلوں کا سینہ بند بنائے گا، کڑھائی کا کام، افود کی طرز کے مطابق تو اس کو سونے سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور بٹے ہوئے سرخ سے، اور بٹے ہوئے مہین کتان سے بنائے گا۔ تو اسے چوکور بنائے گا، یہ دوگنا ہوگا، ایک بالشت اس کی لمبائی، اور ایک بالشت چوڑائی۔ اور تم اُس میں پتھروں کے ساتھ چار قطاروں والا کپڑا بُنو گے، پتھروں کی قطار ہو گی: عقیقِ سرخ، پکھراج، اور زمرد، یہ پہلی قطار۔ اور دوسری قطار میں انگارہ، نیلم اور یشب تھے۔ اور تیسری قطار میں لگوریم، عقیق اور یاقوتِ ارغوانی۔ اور چوتھی قطار، زبرجد، اور زمرد، اور عقیقِ احمر، سونے میں ڈھانپے ہوئے، سونے میں باندھے ہوئے، اپنی قطار کے مطابق ہوں۔ اور وہ پتھر بنی اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں سے بارہ ہوں، ان کے ناموں کے مطابق، مہروں کی کندھ کاری، ہر ایک اپنے نام کے مطابق بارہ قبیلوں میں ہو۔ اور تو الہی پیغام پر گندھی ہوئی کروسوس بنائے گا، زنجیر جیسا کام خالص سونے سے۔ اور ہارون اسرائیل کے بیٹوں کے نام فیصلے کے سینہ بند پر اپنے سینے پر لے گا، جب وہ مقدس میں داخل ہو، خدا کے سامنے یادگار کے طور پر۔ اور تو سینہ بند فیصلے پر ظاہر کرنے والا اور سجائی کو رکھے گا، اور یہ ہارون کے سینے پر ہوگا، جب وہ خداوند کے سامنے مقدس میں داخل ہوتا ہے، اور ہارون بنی اسرائیل کے فیصلوں کو اپنے سینے پر خداوند کے سامنے ہمیشہ لے جائے گا۔ اور تو ایک لمبا زریں لباس بنائے گا جو پورا نیلا ہو۔ اور اس کا منہ اس کے بیچ میں ہوگا، اس کے منہ کے گرد کنارہ ہوگا، بُنے ہوئے کام کا، جوڑ اس میں سے بُنا ہوا ہوگا، تاکہ یہ پھٹے نہیں۔ اور تو جامے کے دامن کے نیچے، نیچے سے، کھلتے ہوئے انار کی طرح چھوٹے انار بنائے گا نیلے، ارغوانی، اور سرخ کتے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے سے، جامے کے دامن کے نیچے چاروں طرف، اسی شکل میں سونے کے چھوٹے انار، اور گھنٹیاں ان کے درمیان چاروں طرف۔ سنہری انار کے ساتھ دودونا، اور زیرجامہ کے کنارے پر چاروں طرف پھولوں والا۔ اور ہارون کی آواز خدمت کرتے وقت سنائی دے گی، جب وہ خداوند کے سامنے مقدس میں داخل ہو اور جب نکلے، تاکہ وہ نہ مرے۔ اور تو خالص سونے کی ایک تختی بنائے گا، اور تو اس پر مہر کی کندھ کاری کندھ کرے گا: خداوند کی پاک جگہ۔ اور تم اُسے نیلے بٹے ہوئے دھاگے پر رکھو گے، اور وہ عمامے پر ہوگا، عمامے کے سامنے کی طرف ہوگا۔ اور یہ ہارون کی پیشانی پر ہوگا، اور ہارون مقدس چیزوں کے گناہ اٹھائے گا، جتنی بھی بنی اسرائیل اپنی تمام مقدس چیزوں کے تحائف میں مقدس کریں، اور

یہ ہارون کی پیشانی پر ہمیشہ رہے گا تاکہ وہ خداوند کے سامنے ان کے لیے قابل قبول ہوں۔

اور قمیضوں کی سجاوٹ باریک کتان سے ہوگی، اور تو باریک کتان کا عمامہ بنائے گا، اور کمر بند بنائے گا جو کڑھائی کا کام ہو۔ اور ہارون کے بیٹوں کے لیے تو قمیضیں اور کمر بند بنائے گا، اور عمامے بنائے گا ان کے لیے عزت اور جلال کے لیے۔ اور تو انہیں اپنے بھائی ہارون کو اور اس کے ساتھ اس کے بیٹوں کو پہنائے گا، اور تو انہیں مسح کرے گا، اور تو ان کے ہاتھ بھرے گا، اور تو انہیں مقدس کرے گا، تاکہ وہ میرے لیے کابنی کریں۔ اور تو ان کے لیے کتان کی ٹانگوں کے ڈھکنے بنائے گا تاکہ ان کے جسم کی ننگائی کو ڈھانپے، کمر سے رانوں تک ہوگا۔ اور ہارون اور اس کے بیٹے ان کو رکھیں گے جب وہ خیمہ گواہی میں داخل ہوں، یا جب وہ مقدس مذبح کی خدمت کے لیے نزدیک آئیں، اور وہ اپنے اوپر گناہ نہیں لائیں گے تاکہ وہ نہ مریں۔ یہ اس کے لیے اور اس کے ساتھ اس کی نسل کے لیے ابدی قانون ہے۔

۲۹

اور یہ ہے جو تو ان کے لیے کرے گا، تو ان کو پاک کرے گا تاکہ وہ میرے لیے کابن بنیں۔ تو ایک بچھڑا مویشیوں میں سے لے گا اور دو بے عیب مینڈھے۔ اور بے خمیر روٹیاں جو تیل میں گوندھی گئی ہوں، اور بے خمیر چباتیاں جو تیل میں ملی گئی ہوں، گندم کے میدے سے تو ان کو بنائے گا۔ اور تو ان کو ایک ٹوکری میں رکھے گا، اور تو ان کو ٹوکری کے ساتھ لائے گا، اور بچھڑا اور دو مینڈھے۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمہ شہادت کے دروازے پر لاؤ گے، اور اُن کو پانی میں دھوؤ گے۔ اور جامے لے کر، تو اپنے بھائی ہارون کو لمبا قمیض اور کندھے کا ٹکڑا اور سینہ بند پہنائے گا، اور تو اس کے لیے سینہ بند کو کندھے کے ٹکڑے کے ساتھ جوڑے گا۔ اور تو اس کے سر پر عمامہ رکھے گا، اور مقدس تختی کو عمامہ پر رکھے گا۔ اور تو مسح کرنے کا تیل لے گا، اور اسے اس کے سر پر انڈیلے گا، اور اس کو مسح کرے گا۔ اور تو اس کے بیٹوں کو لائے گا، اور ان کو کرتے پہنائے گا۔ اور تو انہیں پٹیوں سے باندھے گا، اور انہیں عمامے پہنائے گا، اور ان کے لیے میری کہانت ہمیشہ کے لیے ہوگی، اور تو ہارون کے ہاتھوں کو اور اس کے بیٹوں کے ہاتھوں کو مخصوص کرے گا۔ اور تو بچھڑے کو خیمہ شہادت کے دروازے پر لائے گا، اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ بچھڑے کے سر پر رکھیں گے، خداوند کے سامنے، خیمہ شہادت کے دروازے کے پاس۔ اور تو بچھڑے کو خداوند کے سامنے، خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس ذبح کرے گا۔ اور تو بچھڑے کے خون میں سے لے

گاہ، اور اپنی انگلی سے قربان گاہ کے سینگوں پر رکھے گا، لیکن باقی سارا خون قربان گاہ کی بنیاد کے پاس بہا دے گا۔ اور تو ہر وہ چربی لے گا جو پیٹ پر ہے، اور جگر کا لوب، اور دونوں گردے، اور وہ چربی جو ان پر ہے، اور قربان گاہ پر رکھے گا۔ جھڑے کا گوشت اور کھال اور گوہر آگ سے خیمہ گاہ کے باہر جلا دینا، کیونکہ یہ گناہ ہے۔

اور تو ایک مینڈھا لے گا، اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھیں گے۔ اور تو اُسے ذبح کرے گا، اور خون لے کر مذبح کے گرد ڈالے گا۔ اور تو مینڈھے کو اعضاء کے مطابق دو ٹکڑوں میں کاٹے گا، اور انٹڑیوں اور پاؤں کو پانی سے دھوئے گا، اور انہیں ٹکڑوں پر سر کے ساتھ رکھے گا۔ اور تو پورے مینڈھے کو مذبح پر چڑھائے گا، یہ خداوند کے لیے سوختنی قربانی ہے، خوشبو کی بو میں، یہ خداوند کے لیے بخور ہے۔ اور تو دوسرا مینڈھا لے گا، اور ہارون اور اس کے بیٹے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھیں گے۔ اور تو اُس کو ذبح کرے گا، اور تو اُس کا خون لے گا، اور تو ہارون کے دائیں کان کی لو پر، اور دائیں ہاتھ کی نوک پر، اور دائیں پاؤں کی نوک پر، اور اُس کے بیٹوں کے دائیں کانوں کی لو پر، اور اُن کے دائیں ہاتھوں کی نوک پر، اور اُن کے دائیں پاؤں کی نوک پر رکھے گا۔ اور تو قربان گاہ کے خون میں سے لے گا اور مسح کے تیل میں سے، اور ہارون پر اور اس کے جامے پر چھڑکے گا، اور اس کے بیٹوں پر اور اس کے بیٹوں کے جاموں پر اس کے ساتھ، اور وہ خود مقدس کیا جائے گا اور اس کا جامہ، اور اس کے بیٹے اور اس کے بیٹوں کے جامے اس کے ساتھ لیکن مینڈھے کا خون تو قربان گاہ کے گرد چاروں طرف انڈیلے گا۔ اور تو مینڈھے سے اس کی چربی، اور وہ چربی جو پیٹ کو ڈھانپتی ہے، اور جگر کی پرت، اور دونوں گردے، اور ان پر کی چربی، اور دایاں بازو لے گا، کیونکہ یہ تکمیل ہے۔ اور تیل کی ایک روٹی، اور بے خمیری کی ٹوکری سے ایک چپاتی جو خداوند کے سامنے رکھی گئی تھی۔ اور تو سب کچھ ہارون کے ہاتھوں پر اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھے گا، اور اُن کو خداوند کے سامنے ہدیہ کے طور پر الگ کرے گا۔ اور تو انہیں ان کے ہاتھوں سے لے گا، اور انہیں سوختنی قربانی کی قربان گاہ پر خداوند کے سامنے خوشبو کی مہک کے لیے چڑھائے گا، یہ خداوند کے لیے نذر ہے۔ اور تو ہارون کی تکمیل کے مینڈھے سے سینے کا ٹکڑا لے گا، اور اسے خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر الگ کرے گا، اور یہ تیرا حصہ ہوگا۔ اور تو سینے کی پٹی کو جو نذرانہ ہے مقدس کرے گا، اور بازو کو جو اٹھائی جانے والی قربانی ہے، جو الگ کیا گیا ہے اور جو تکمیل کے مینڈھے میں سے ہارون اور اس کے بیٹوں کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ اور یہ ہارون اور اس کے بیٹوں کے لیے بنی اسرائیل کی طرف سے ابدی قانون ہوگا، کیونکہ یہ نذرانہ ہے، اور یہ بنی اسرائیل کی طرف سے بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں میں سے خداوند کے لیے نذرانہ ہوگا۔

اور وہ مقدس جامہ جو ہارون کا ہے، اس کے بعد اس کے بیٹوں کے لیے ہوگا، تاکہ اس میں ان کا مسح کیا جائے اور ان کے ہاتھ مکمل کیے جائیں۔ سات دن تک ان کو وہ کابن پہنے گا جو اُس کے بیٹوں میں سے اُس کی جگہ ہو، جو خیمہ شہادت میں داخل ہو کر مقدس میں خدمت کرے۔ اور تم تکمیل کے مینڈھے کو لو گے، اور گوشت کو مقدس جگہ میں ابالو گے۔ اور ہارون اور اس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری میں رکھی روٹیاں خیمہ گواہی کے دروازے کے پاس کھائیں گے۔ وہ انہیں کھائیں گے جن میں وہ مقدس کیے گئے، تاکہ ان کے ہاتھوں کو مکمل کریں اور انہیں مقدس کریں، اور کوئی اجنبی ان میں سے نہیں کھائے گا، کیونکہ وہ مقدس ہیں۔ اگر تکمیل کی قربانی کے گوشت اور روٹیوں میں سے کچھ صبح تک باقی رہ جائے، تو تم باقی ماندہ کو آگ میں جلا دینا، وہ کھایا نہیں جائے گا، کیونکہ وہ مقدس چیز ہے۔

اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کے ساتھ اسی طرح کرے گا جیسا میں نے تجھے حکم دیا ہے، سات دن تک تو ان کے ہاتھوں کو مکمل کرے گا۔ اور تو گناہ کا بچھڑا پاکیزگی کے دن کو کرے گا، اور قربان گاہ کو پاک کرے گا جب تو اس کو پاک کرے اس پر، اور تو اس کو مسح کرے گا تاکہ اس کو پاک کرے۔ ساتھ دن تک تو قربان گاہ کو پاک کرے گا اور اسے مقدس کرے گا، اور قربان گاہ قدوس الاقداس ہوگی، ہر وہ جو قربان گاہ کو چھونے گا مقدس کیا جائے گا۔ اور یہ ہے جو تو مذبح پر کرے گا: سال بھر کے بے عیب دو بڑے روزانہ مذبح پر مسلسل، مسلسل کی نذر۔

ایک برّہ نُو صُبِح کو پیش کرے گا، اور نُوسرا برّہ نُو شام کو پیش کرے گا۔ اور دسواں حصہ میدہ جو کوٹھے ہوئے تیل میں ملایا گیا ہو، ہن کا چوتھائی حصہ، اور پینے کی قربانی شراب کا چوتھائی حصہ ہن کا، ایک برّے کے لیے۔ اور دوسرے برّے کو شام کے وقت تیار کرے گا، صبح کی قربانی کے مطابق، اور اس کی پینے کی قربانی کے مطابق، خوشبو دار خوشبو کی نذر خداوند کے لیے تیار کرے گا۔ قربانی مسلسل تمہاری نسلوں میں، خیمہ گواہی کے دروازے پر خداوند کے سامنے، جہاں میں تجھ پر وہاں سے ظاہر ہوں گا، تاکہ تجھ سے بات کروں۔ اور میں وہاں بنی اسرائیل سے ملاقات کروں گا، اور میں اپنے جلال میں مقدس ٹھہرایا جاؤں گا۔ اور میں گواہی کے خیمے کو اور قربان گاہ کو مقدس کروں گا، اور ہارون اور اس کے بیٹوں کو مقدس کروں گا تاکہ وہ میرے لیے کابن کی خدمت کریں۔ اور میں اسرائیل کے بیٹوں میں پکارا جاؤں گا، اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ان کا خدا ہوں، جو ان کو زمین مصر سے نکال لایا، تاکہ ان میں بلایا جاؤں اور ان کا خدا ہوں۔

اور تو ناقابلِ فساد لکڑیوں سے بخور کی قربان گاہ بنائے گا۔ اور تو اسے ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا بنائے گا، یہ چوکور ہو گا، اور دو ہاتھ اونچا ہو گا، اس کے سینگ اسی سے ہوں گے۔ اور تو خالص سونے سے اس کی جھنجری، اس کی چاروں طرف کی دیواروں اور اس کے سینگوں کو ملمع کرے گا، اور تو اس کے لیے چاروں طرف سونے کا بٹا ہوا تاج بنائے گا۔ اور تم دو خالص سونے کی انگوٹھیاں اس کے مڑے ہوئے تاج کے نیچے بنانا، دونوں طرف دونوں پہلوؤں پر بنانا، اور یہ ڈنٹوں کے لیے پکڑنے والی ہوں گی، تاکہ اس کو ان میں اٹھایا جائے۔ اور تم نہ سڑنے والی لکڑیوں سے ڈنڈے بناؤ گے، اور انہیں سونے سے منڈھو گے۔ اور تو اُسے اُس پردے کے سامنے رکھے گا جو گواہیوں کے صندوق پر ہے، جہاں میں تجھ پر وہاں سے ظاہر ہوں گا۔ اور ہارون اس پر مرکب باریک بخور جلانے گا صبح صبح، جب وہ چراغوں کو درست کرے، اس پر جلانے گا۔ اور جب ہارون دیر سے چراغ جلانے، تو وہ اس پر بخور جلانے گا۔ یہ مسلسل بخور ہمیشہ خداوند کے سامنے ان کی نسلوں میں رہے گا۔ اور وہ اس پر کوئی دوسرا بخور، نذرانہ، قربانی نہیں چڑھائے گا، اور تو اس پر پینے کی قربانی نہیں اٹھائے گا۔ اور ہارون سال میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دے گا، پاکیزگی کے خون سے اُس کو اُن کی نسلوں میں پاک کرے گا، یہ خداوند کے لیے مقدس ترین ہے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اگر تو بنی اسرائیل کی مردم شماری اُن کی گنتی میں لے، تو ہر ایک اپنی جان کا فدیہ خداوند کو دے، اور اُن کی گنتی میں اُن پر کوئی آفت نہیں آئے گی۔ اور یہ وہ ہے جو وہ دیں گے جتنے بھی معاننہ سے گزریں، آدھا دو درہم جو مقدس دو درہم کے مطابق ہے، بیس اوپول ایک دو درہم، اور آدھا دو درہم خداوند کے لیے نذرانہ ہے۔ ہر وہ جو معاننہ میں سے گزرے بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، وہ خداوند کو چندہ دیں گے۔ دولت مند نہیں بڑھائے گا اور غریب نہیں کم کرے گا دو درہم کے آدھے سے، جب خداوند کو چندہ دیں تاکہ تمہاری جانوں کا کفارہ ہو۔ اور تو چاندی کا حصہ بنی اسرائیل سے لے گا، اور اسے خیمہ شہادت کی خدمت میں دے گا، اور یہ بنی اسرائیل کے لیے خداوند کے سامنے یادگار ہو گا، تاکہ تمہاری جانوں کا کفارہ دیا جائے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: کانسی کا طشت بنا، اور اس کے لیے کانسی کی بنیاد، تاکہ دھویا جائے، اور تو اسے خیمہ شہادت اور قربان گاہ کے درمیان رکھے گا، اور تو اس میں پانی ڈالے گا۔ اور ہارون اور اس کے بیٹے اس سے اپنے ہاتھ اور پاؤں پانی سے دھوئیں گے۔ جب وہ خیمہ گواہی میں داخل ہوں تو پانی سے دھوئیں، اور وہ نہ مرے، جب وہ قربان گاہ کے پاس خدمت کرنے اور خداوند کے لیے سوختی قربانیاں چڑھانے آئیں۔ وہ اپنے ہاتھ

اور پاؤں پانی سے دھوئیں گے، جب وہ خیمہ گواہی میں داخل ہوں، وہ پانی سے دھوئیں گے، تاکہ وہ نہ مرے، اور یہ ان کے لیے ایک ابدی قانون ہوگا، اس کے لیے اور اس کی نسلوں کے لیے اس کے بعد۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اور تُو مسالے لے: چنیدہ مُر کا پھول پانچ سو مثقال، اور خوشبودار دارچینی اس کا نصف دو سو پچاس، اور خوشبودار بید دو سو پچاس، اور بنفشہ کے پانچ سو مثقال مقدس کے، اور زیتون کا تیل ایک بین۔ اور تُو اُسے مقدس مسح کا تیل بنائے گا، عطار کے فن سے بنایا ہوا خوشبودار عطر، یہ مقدس مسح کا تیل ہو گا۔ اور تو اس سے گواہی کے خیمے کو، اور گواہی کے خیمے کے صندوق کو، اور اس کے تمام برتنوں کو مسح کرے گا، اور چراغدان اور اس کے تمام برتن، اور بخور کی قربان گاہ، اور سوختنی قربانیوں کی قربان گاہ اور اس کے سب برتن، اور میز اور اس کے سب برتن، اور حوض۔ اور تو ان کو مقدس کرے گا، اور وہ پاک ترین چیزیں ہوں گی، ہر وہ جو انہیں چھوئے گا، مقدس کیا جائے گا۔ اور تُو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مسح کرنا اور اُن کو مقدس کرنا تاکہ وہ میرے لیے کابن کی خدمت کریں۔ اور تم اسرائیل کے بیٹوں سے یہ کہو گے: مسح کا مقدس تیل تمہاری نسلوں کے لیے ہوگا۔ انسان کے گوشت پر یہ نہیں ملا جائے گا، اور اس ترکیب کے مطابق تم اپنے لیے ایسا نہیں بناؤ گے، یہ مقدس ہے اور تمہارے لیے حرمت ہو گا۔ جو کوئی اسی طرح کرے، اور جو کوئی اُس میں سے کسی اجنبی کو دے، وہ اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے گا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے خوشبوئیں لے: مُر، اونیکا، جلبانم خوشبو اور شفاف اُلیان، سب برابر برابر ہوں گے۔ اور وہ اس میں عطار کا بخور بنائیں گے، جو عطار کا کام ہو، ملا ہوا، پاک اور مقدس کام۔ اور تم ان میں سے باریک پیسو گے، اور تم اسے گواہیوں کے سامنے خیمہ شہادت میں رکھو گے، جہاں سے میں تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا، یہ بخور تمہارے لیے پاک ترین چیزوں میں سے ہوگا۔ اس ترکیب کے مطابق تم اپنے لیے نہیں بناؤ گے، یہ تمہارے لیے خداوند کے لیے مقدس ہوگا، جو کوئی اسی طرح بنائے تاکہ اسے سونگھے، وہ اپنے لوگوں میں سے ہلاک ہو جائے گا۔

۳۱

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: دیکھو، میں نے نام سے بضلی ایل کو بلایا ہے، جو اوری کا بیٹا ہے، جو ہور کا بیٹا ہے، قبیلہ یہوداہ سے۔ اور میں نے اس کو الہی روح سے بھر دیا، حکمت اور سمجھ اور علم کی، ہر کام میں سوچنے کے لیے۔ اور ڈیزائن کرنا، سونے، چاندی، پیتل، نیلے، ارغوانی اور بٹے ہوئے سرخ رنگ کے ساتھ کام کرنا، اور پتھر کا کام، اور لکڑی کے بڑھئی کے کام میں، تمام کاموں کے مطابق کام کرنا۔ اور میں

نے اُسے اور الیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا ہے قبیلہ دان سے دیا، اور ہر سمجھدار دل کو میں نے سمجھ عطا کی۔ اور وہ سب کچھ بنائیں گے جتنا میں نے تجھے حکم دیا، گواہی کا خیمہ، اور عہد کا صندوق، اور رحم کی نشست جو اُس پر ہے، اور خیمہ کا سامان، اور قربان گاہیں، اور میز اور اس کے تمام برتن، اور پاک چراغان اور اس کے تمام برتن اور حوض اور اس کی بنیاد، اور بارون کے لیے خدمت کے جامے، اور اس کے بیٹوں کے جامے میری کابن کی خدمت کرنے کے لیے، اور مسح کا تیل، اور مقدس کی ترکیب کا بخور، ان سب کے مطابق جو میں نے تجھے حکم دیا، وہ بنائیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اور تو بنی اسرائیل کو حکم دے کر کہہ، دیکھو، اور تم میرے سبتوں کو محفوظ رکھنا، یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہاری نسلوں تک ایک نشانی ہے، تاکہ تم جان لو کہ میں خداوند ہوں جو تم کو مقدس کرتا ہوں۔ اور تم سبت کو مانو گے، کیونکہ یہ تمہارے لیے خداوند کے لیے مقدس ہے۔ جو اسے ناپاک کرے، وہ موت سے مارا جائے گا۔ ہر وہ جو اس میں کام کرے گا، اس کی جان اس کے لوگوں کے درمیان سے کاٹ دی جائے گی۔ چھ دن تم کام کرو گے، لیکن ساتویں دن سبت ہے، خداوند کے لیے مقدس آرام، جو کوئی ساتویں دن کام کرے گا وہ موت کے گھاٹ اتارا جائے گا۔ اور بنی اسرائیل سبت کو مانیں گے، اور انہیں اپنی نسلوں میں ادا کریں گے۔ عہد ابدی میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہے، یہ میرے لیے ابدی نشان ہے، کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور ساتویں دن آرام فرمایا اور رک گیا۔ اور جب خدا نے موسیٰ سے کوہ سینا پر بات کرنا ختم کیا، تو اُس نے موسیٰ کو شہادت کی دو تختیاں دیں، یعنی پتھر کی تختیاں جو خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔

۳۲

اور لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اترنے میں تاخیر کر رہے ہیں، تو لوگ بارون کے پاس جمع ہوئے، اور اس سے کہنے لگے: اٹھو، اور ہمارے لیے معبود بناؤ، جو ہمارے آگے چلیں، کیونکہ یہ موسیٰ، وہ آدمی جس نے ہمیں مصر کی زمین سے نکالا، ہم نہیں جانتے کہ اس کو کیا ہوا۔ اور بارون ان سے کہتا ہے: اپنی عورتوں اور بیٹیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں، انہیں اتارو اور میرے پاس لاؤ۔ اور تمام لوگوں نے سونے کی بالیاں جو ان کے کانوں میں تھیں اتاریں، اور بارون کے پاس لائے۔ اور اس نے ان کے ہاتھوں سے لیا، اور قلم سے انہیں بنایا، اور ان سے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور کہا، اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں جنہوں نے تجھے مصر کی زمین سے نکالا۔ اور بارون نے دیکھ کر اس کے سامنے ایک قربان گاہ تعمیر کی، اور بارون نے اعلان کیا کہ کل خداوند

کا تہوار ہے۔ اور اگلے دن صبح سویرے اٹھ کر اس نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانی پیش کی، اور لوگ کھانے پینے کے لیے بیٹھے، اور پھر وہ کھیلنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، جلدی سے یہاں سے نیچے اتر جاؤ، کیونکہ تمہارے لوگوں نے جنہیں تم مصر کی زمین سے نکال لائے ہو، گناہ کیا ہے۔ انہوں نے جلدی سے اس راستے سے تجاوز کیا جس کا میں نے ان کو حکم دیا تھا، انہوں نے اپنے لیے ایک بچھڑا بنایا، اور اس کو سجدہ کیا، اور اس کے لیے قربانی کی، اور کہا، اے اسرائیل، یہ تیرے خدا ہیں جنہوں نے تجھ کو مصر کی زمین سے نکالا۔ اور اب مجھے اجازت دو، اور ان پر غضب میں غصہ ہو کر میں انہیں تباہ کر دوں گا، اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور موسیٰ نے خداوند خدا کے سامنے التجا کی اور کہا، اے خداوند، تو اپنی قوم پر غضب میں کیوں غصہ کرتا ہے، جن کو تو نے بڑی قوت سے اور اپنے بلند بازو سے مصر کی زمین سے نکالا؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ مصری یہ کہیں کہ وہ انہیں بدی کے ساتھ نکال لایا تاکہ پہاڑوں میں انہیں مار ڈالے اور زمین سے انہیں تباہ کر دے۔ اپنے غضب اور قہر سے باز آ جاؤ، اور اپنی قوم کی برائی پر مہربان ہو جاؤ۔ ابراہام اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرتے ہوئے، جو تیرے خادم تھے، جن سے تو نے اپنی ذات کی قسم کھائی، اور تو نے ان سے کہا تھا: میں تمہاری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں بڑھاؤں گا، اور یہ تمام زمین جس کے دینے کا تو نے وعدہ کیا تھا ان کو دوں گا، اور وہ اس پر ہمیشہ کے لیے قابض رہیں گے۔ اور خداوند اپنے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے راضی ہوا۔

اور موسیٰ مڑ کر پہاڑ سے اترے، اور شہادت کی دو تختیاں اُن کے ہاتھوں میں تھیں، پتھر کی تختیاں جو اُن کے دونوں حصوں پر لکھی ہوئی تھیں، ادھر اور ادھر لکھی ہوئی تھیں۔ اور وہ تختیاں خدا کا کام تھیں، اور وہ تحریر خدا کی تحریر تھی جو ان تختیوں پر کندہ کی گئی تھی۔ اور یسوع نے لوگوں کی چیخنے کی آواز سن کر موسیٰ سے کہا، خیمہ گاہ میں جنگ کی آواز ہے۔ اور وہ کہتا ہے: یہ طاقت کے ساتھ شروع کرنے والوں کی آواز نہیں ہے، اور نہ ہی شکست کے شروع کرنے والوں کی آواز ہے، بلکہ میں شراب کے ساتھ شروع کرنے والوں کی آواز سنتا ہوں۔

اور جب وہ خیمہ گاہ کے قریب پہنچا تو بچھڑے اور رقصوں کو دیکھا، اور موسیٰ غصے میں آ کر اپنے ہاتھوں سے دونوں تختیاں پھینک دیں اور انہیں پہاڑ کے نیچے توڑ دیا۔ اور اُس نے وہ بچھڑا لے کر جو انہوں نے بنایا تھا، اُسے آگ میں جلا دیا، اور اُسے

باریک پیس ڈالا، اور اُسے پانی پر بکھیر دیا، اور اُسے بنی اسرائیل کو پلایا۔ اور موسیٰ نے بارون سے کہا، ان لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کیا کہ تو اُن پر بڑا گناہ لایا؟ اور بارون نے موسیٰ سے کہا، اے میرے آقا، غصہ نہ ہو، کیونکہ تو اس قوم کے جوش کو جانتا ہے۔ وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ ہمارے لیے دیوتا بنا دو جو ہمارے آگے چلیں، کیونکہ موسیٰ، یہ آدمی جو ہمیں مصر سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُس کو کیا ہوا ہے۔ اور میں نے ان سے کہا، اگر کسی کے پاس سونے کے زیورات ہیں تو اتار دو، اور انہوں نے مجھے دیے، اور میں نے آگ میں پھینک دیے، اور یہ بچھڑا نکل آیا۔ اور موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بکھر گئے ہیں، کیونکہ بارون نے انہیں بکھیر دیا تھا اور ان کے دشمنوں کے لیے تماشا بنا دیا تھا۔ موسیٰ خیمہ گاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور کہا، کون خداوند کی طرف ہے؟ میری طرف اُٹے۔ پس لاوی کے سب بیٹے اس کی طرف جمع ہوئے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے: یہ باتیں خداوند، اسرائیل کا خدا، کہتا ہے: ہر ایک اپنی تلوار اپنی ران پر رکھے، اور خیمہ گاہ میں سے دروازے سے دروازے تک گزرو اور واپس آؤ، اور ہر ایک اپنے بھائی کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو، اور ہر ایک اپنے قریب ترین کو مارے۔ اور لاوی کے بیٹوں نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے ان سے کہا تھا، اور اُس دن لوگوں میں سے تین ہزار مرد گر گئے۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم نے آج اپنے ہاتھ خداوند کے لیے بھر دیے، ہر ایک نے اپنے بیٹے یا اپنے بھائی میں، تاکہ تم پر برکت دی جائے۔

اور ایسا ہوا کہ اگلے دن موسیٰ نے لوگوں سے کہا، تم نے بڑا گناہ کیا ہے، اور اب میں خدا کے پاس اوپر جاؤں گا، تاکہ میں تمہارے گناہ کا کفارہ دے سکوں۔ موسیٰ خداوند کی طرف واپس لوٹا اور کہا، التجا کرتا ہوں خداوند، اس قوم نے بڑا گناہ کیا ہے، اور انہوں نے اپنے لیے سونے کے معبود بنائے۔ اور اب اگر واقعی تو ان کا گناہ معاف کر دے تو معاف کر دے، لیکن اگر نہیں، تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے جو تو نے لکھی ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اگر کسی نے میرے سامنے گناہ کیا ہے، تو میں اس کو اپنی کتاب سے مٹا دوں گا۔ اب جا، نیچے اتر، اور ان لوگوں کو اُس جگہ کی طرف لے جا جو میں نے تجھے بتائی تھی۔ دیکھ، میرا فرشتہ تیرے آگے چلے گا، لیکن جس دن میں حساب لوں گا، اُن پر اُن کا گناہ لاؤں گا۔ اور خداوند نے لوگوں کو اُس بچھڑے کے بنانے کے بارے میں مارا جسے بارون نے بنایا تھا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، آگے بڑھو، یہاں سے اوپر جاؤ، تم اور تمہارے لوگ جن کو تم مصر کی زمین سے نکال لائے، اُس زمین میں جس کے بارے میں میں نے

ابراہام، اضرحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ تمہاری نسل کو میں یہ دوں گا۔ اور میں اپنا فرشتہ تیرے آگے بھیجوں گا، اور وہ اموری، جٹی، فریزی، جرجاسی، جوئی، یبوسی اور کنعانی کو نکال دے گا۔ اور میں تجھے ایسی زمین میں لے جاؤں گا جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، لیکن میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا، کیونکہ تو سخت گردن قوم ہے، تاکہ میں تجھے راستے میں ہلاک نہ کر دوں۔ اور جب لوگوں نے یہ بری بات سنی تو ماتم کیا اور سوگ منایا اور خداوند نے بنی اسرائیل سے کہا، تم سخت گردن لوگ ہو، دیکھو، کہیں میں تم پر دوسری ضرب نہ لاؤں، اور تمہیں فنا کر دوں، اب پس اپنے فخر کے کپڑے اور زیور اتار دو، اور میں تمہیں دکھاؤں گا کہ میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا۔ اور بنی اسرائیل نے اپنا زیور اور لباس حوریب کے پہاڑ سے اتارا۔ اور موسیٰ نے اپنا خیمہ لے کر خیمہ گاہ سے باہر، خیمہ گاہ سے دور نصب کیا، اور وہ خیمہ شہادت کہلایا، اور ایسا ہوا کہ ہر وہ شخص جو خداوند کو تلاش کرتا تھا خیمہ گاہ سے باہر اس خیمے میں جاتا تھا۔ جب بھی موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر خیمے میں داخل ہوتے تھے، تو تمام لوگ اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھتے تھے، اور موسیٰ کے جاتے ہوئے خیمے میں داخل ہونے تک مشاہدہ کرتے رہتے تھے۔ جیسے ہی موسیٰ خیمے میں داخل ہوتے، بادل کا ستون اترتا اور خیمے کے دروازے پر کھڑا ہو جاتا، اور موسیٰ سے بات کرتا۔ اور وہ موسیٰ سے بات کر رہا تھا۔ اور تمام لوگوں نے بادل کے ستون کو خیمے کے دروازے پر کھڑا دیکھا، اور تمام لوگ کھڑے ہو گئے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے سے سجدہ کیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے رُوبرُو بات کی، جیسے کوئی اپنے دوست سے بات کرتا ہے، اور وہ خیمہ گاہ میں لوٹ جاتا تھا، لیکن خادم یشوع بن نون جو جوان تھا، خیمہ سے باہر نہیں نکلتا تھا۔

اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھو تو مجھ سے کہتا ہے کہ ان لوگوں کو اوپر لے جاؤ، لیکن تو نے مجھ پر ظاہر نہیں کیا کہ کس کو میرے ساتھ بھیجے گا، اور تو نے مجھ سے کہا تھا کہ میں تجھے سب سے زیادہ جانتا ہوں، اور تو میرے پاس فضل رکھتا ہے۔ اگر اس لیے میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو اپنے آپ کو مجھ پر ظاہر کر، تاکہ میں تجھے واضح طور پر دیکھوں، تاکہ میں تیرے سامنے فضل پایا ہوا ہوں، اور تاکہ میں جانوں کہ یہ عظیم قوم تیری قوم ہے۔ اور وہ کہتا ہے، میں خود تیرے آگے چلوں گا، اور تجھے آرام دوں گا۔ اور وہ اُس سے کہتا ہے، اگر تُو خود میرے ساتھ نہیں چلے گا، تو مجھے یہاں سے آگے نہ لے جانا۔ اور کیسے واقعی معلوم ہو گا کہ مجھے اور تیرے لوگوں کو تجھ سے فضل ملا ہے، سوائے اس کے کہ تو ہمارے ساتھ سفر کرے؟ اور میں اور تیرے لوگ ان تمام قوموں سے، جو زمین پر ہیں، جلال دیے جائیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اور یہ بات جو تو نے کہی ہے میں کروں گا، کیونکہ تو نے میرے سامنے

فضل پایا ہے، اور میں تجھے سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اور وہ کہتا ہے، اپنے آپ کو مجھ پر ظاہر کر۔ اور اُس نے کہا: میں اپنے جلال میں تیرے سامنے سے گزروں گا، اور خداوند کے نام سے تیرے سامنے پکاروں گا، اور جس پر رحم کروں اُس پر رحم کروں گا، اور جس پر ترس کھاؤں اُس پر ترس کھاؤں گا۔ اور اُس نے کہا، تُو میرا چہرہ دیکھنے کے قابل نہیں ہو گا، کیونکہ کوئی انسان میرا چہرہ دیکھ کر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور خداوند نے کہا، دیکھو میرے پاس ایک جگہ ہے، تو اس چٹان پر کھڑا ہوگا، جب میرا جلال گزر جائے گا، تو میں تجھے چٹان کے شگاف میں رکھوں گا، اور اپنے ہاتھ سے تجھ پر پردہ ڈالوں گا، یہاں تک کہ میں گزر جاؤں۔ اور میں اپنا ہاتھ ہٹاؤں گا، اور پھر تم میری پٹھ دیکھو گے، لیکن میرا چہرہ تجھے نظر نہیں آئے گا۔

۳۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اپنے لیے دو پتھر کی تختیاں تراش، جیسی پہلی تھیں، اور پہاڑ پر میری طرف چڑھ آ، اور میں ان تختیوں پر وہ الفاظ لکھوں گا جو پہلی تختیوں میں تھے جنہیں تو نے توڑ دیا۔ اور صبح کو تیار ہو جا، اور تو کوہ سینا پر چڑھے گا، اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے لیے کھڑا ہو گا۔ اور کوئی تیرے ساتھ نہ چڑھے، نہ ہی کوئی اُس پورے پہاڑ پر دیکھا جائے، اور بھیڑیں اور بیل اُس پہاڑ کے قریب نہ چریں۔ اور اس نے دو پتھر کی تختیاں تراشیں، جیسا کہ پہلی تھیں، اور موسیٰ صبح سویرے اٹھ کر کوہ سینا پر چڑھا، جیسا کہ خداوند نے اس کو حکم دیا تھا، اور موسیٰ نے وہ دو پتھر کی تختیاں لیں۔ اور خداوند بادل میں نیچے اترا، اور وہاں اس کے پاس کھڑا ہوا، اور خداوند کے نام کو پکارا۔ اور خداوند اس کے چہرے کے سامنے سے گزر گیا، اور خداوند خدا نے پکارا: رحم کرنے والا اور مہربان، صابر اور کثیر الرحمت اور سچا۔ اور راستبازی کو برقرار رکھتے ہوئے اور ہزاروں تک رحم کرتے ہوئے، بے قانونیوں اور ناانصافیوں اور گناہوں کو دور کرتے ہوئے، اور مجرم کو بے گناہ نہیں ٹھہرائے گا، باپوں کی بے قانونیوں کو اولاد پر اور اولاد کی اولاد پر تیسری اور چوتھی نسل تک لاتے ہوئے۔ اور موسیٰ نے جلدی کرتے ہوئے زمین پر جھک کر سجدہ کیا، اور اُس نے کہا، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو میرا خداوند ہمارے ساتھ چلے، کیونکہ یہ لوگ سخت گردن ہیں، اور تو ہمارے گناہوں اور ہماری بے شریعتیوں کو دور کر دے گا، اور ہم تیرے ہوں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، میں تمہارے تمام لوگوں کے سامنے تمہارے ساتھ عہد قائم کرتا ہوں، میں شاندار کام کروں گا جو تمام زمین میں اور کسی قوم میں نہیں ہوئے، اور سب لوگ جن میں تم ہو خداوند کے کام دیکھیں گے، کیونکہ جو میں تمہارے

لیے کروں گا وہ حیرت انگیز ہے۔ تم ان تمام باتوں پر توجہ دو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں، دیکھو میں تمہارے سامنے سے اموری، کنعانی، فرزی، حتی، حوی، جرجاسی اور بیوسی کو نکال دیتا ہوں۔ اپنے لیے خبردار رہو، کہیں تم کبھی ان لوگوں سے جو اس زمین پر بستے ہیں جس میں تم داخل ہو رہے ہو، عہد نہ باندھو، ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے درمیان ٹھوکر کا باعث بن جائے۔ تم ان کی قربان گاہوں کو گرا دو گے، اور ان کے ستونوں کو توڑ دو گے، اور ان کے جھنڈوں کو کاٹ دو گے، اور ان کے دیوتاؤں کے بتوں کو آگ میں جلا دو گے۔ تم دوسرے معبودوں کو سجدہ نہ کرنا، کیونکہ خداوند خدا کا نام غیور ہے، وہ غیور خدا ہے۔ کبھی بھی ان لوگوں سے جو اس زمین پر بستے ہیں عہد نہ باندھنا، اور وہ اپنے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کریں، اور اپنے دیوتاؤں کو قربانی کریں، اور تجھے بلانیں، اور تو ان کی قربانیوں میں سے کھائے۔ اور تم ان کی بیٹیوں میں سے اپنے بیٹوں کے لیے لو، اور اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو دو، اور تمہاری بیٹیاں ان کے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کریں، اور تمہارے بیٹے ان کے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کریں۔ اور تو اپنے لیے ڈھلے ہوئے دیوتا نہیں بنائے گا۔ اور تم بے خمیری روٹی کی عید کو مناؤ گے، سات دن تک بے خمیری روٹی کھاؤ گے، جیسا کہ میں نے تمہیں حکم دیا ہے، نئے مہینے کے وقت میں، کیونکہ نئے مہینے میں تم مصر سے نکلے تھے۔ ہر وہ جو رحم کھولے، میرے لیے نر ہیں، ہر پہلوٹھا بچھڑا، اور پہلوٹھی بھیڑ۔ اور بوجھ اٹھانے والے جانور کے پہلوٹھے کو بھیڑ سے چھڑائے گا، لیکن اگر اس کو نہ چھڑائے تو قیمت دے گا۔ اپنے بیٹوں کے ہر پہلوٹھے کو چھڑائے گا، میرے سامنے خالی ہاتھ ظاہر نہ ہو گا۔

چھ دن کام کرو، لیکن ساتویں دن آرام کرو گے، بیچ بونے اور فصل کاٹنے میں آرام ہے۔ اور تو میرے لیے ہفتوں کی عید منائے گا، گندم کی فصل کی شروعات میں، اور سال کے وسط میں اجتماع کی عید منائے گا۔ سال میں تین مرتبہ تیرا ہر مذکر خداوند خدائے اسرائیل کے سامنے حاضر ہوگا۔ جب میں تیرے سامنے سے قوموں کو نکال دوں گا اور تیری حدوں کو بڑھاؤں گا، تو کوئی بھی تیری زمین کی خواہش نہیں کرے گا، جب تو سال میں تین مرتبہ اپنے خداوند خدا کے سامنے حاضر ہونے کے لیے جائے گا۔ تم میرے بخور کا خون خمیر کے ساتھ ذبح نہیں کرو گے، اور عید فسخ کی قربانیاں صبح تک باقی نہیں رہیں گی۔ تیری زمین کے پہلے پہل تو اپنے خداوند خدا کے گھر میں رکھے گا، تو بھیڑ کے بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہیں ابالے گا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ الفاظ اپنے لیے لکھ لو، کیونکہ ان الفاظ پر میں نے تم سے اور اسرائیل سے عہد باندھا ہے۔ اور موسیٰ وہاں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس رات رہا، اس نے روٹی نہیں کھائی اور پانی نہیں پیا، اور اس نے تختیوں پر عہد کے یہ الفاظ، یعنی دس کلام لکھے۔

جب موسیٰ پہاڑ سے اتر رہے تھے، اور دو تختیاں موسیٰ کے ہاتھوں پر تھیں، پہاڑ سے اترتے ہوئے، موسیٰ نہیں جانتے تھے کہ ان کے چہرے کے رنگ کی نظر کو جلال دیا گیا تھا جب وہ اس سے بات کر رہے تھے۔ اور ہارون اور اسرائیل کے تمام بزرگوں نے موسیٰ کو دیکھا، اور اُن کے چہرے کے رنگ کی نظر جلالی تھی۔ اور وہ اُن کے قریب آنے سے ڈرے۔ اور موسیٰ نے انہیں بلایا، اور ہارون اور جماعت کے سب حکمران اس کی طرف پلٹے، اور موسیٰ نے ان سے بات کی۔

اور ان باتوں کے بعد تمام بنی اسرائیل اس کے پاس آئے، اور اس نے ان کو وہ سب کچھ حکم دیا جو خداوند نے اس کو کوہ سینا میں حکم دیا تھا۔ اور جب وہ ان سے بات کرنا بند کر چکا، تو اس نے اپنے چہرے پر نقاب رکھ دیا۔ جب موسیٰ خداوند کے سامنے اس سے بات کرنے کے لیے داخل ہوتا تھا، تو پردہ نکلنے تک ہٹایا جاتا تھا، اور نکل کر وہ سب بنی اسرائیل سے وہ سب کچھ بولتا تھا جو خداوند نے اس کو حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا چہرہ دیکھا کہ وہ جلالی ہو گیا ہے، اور موسیٰ نے اپنے چہرے پر پردہ ڈال لیا، یہاں تک کہ وہ اس سے بات کرنے کے لیے داخل ہو۔

۳۵

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کیا، اور کہا، یہ وہ باتیں ہیں جن کو خداوند نے کرنے کا حکم دیا ہے۔ چھ دن تو کام کرے گا، لیکن ساتویں دن آرام ہے، مقدس سبت، خداوند کے لیے آرام۔ جو کوئی اس میں کام کرے، وہ مار دیا جائے۔ تم اپنی کسی بھی رہائش میں سبت کے دن آگ نہیں جلاؤ گے، میں خداوند ہوں۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، یہ وہ بات ہے جس کا خداوند نے حکم دیا، کہتے ہوئے اپنے درمیان سے خداوند کے لیے نذرانہ لو، ہر وہ جو دل سے قبول کرے، خداوند کے لیے پہلے پہل لائیں گے: سونا، چاندی، پینٹل۔ نیلگوں، ارغوانی، سرخ دوہرا ہٹا ہوا، اور باریک کتان کاتا ہوا، اور بکریوں کے بال، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور نیلی کھالیں، اور نہ سڑنے والی لکڑیاں، اور عقیق احمر کے پتھر، اور کندھے کے ٹکڑے اور لمبے لباس کے لیے نقاشی کے لیے پتھر۔ اور جو کوئی تم میں دل کا دانا ہے، وہ آ کر وہ سب کچھ بنائے جس کا خداوند نے حکم دیا، خیمہ، اور پردے، اور چادریں، اور پٹیاں، اور سلاخیں، اور ستون، اور عہد کا صندوق، اور اس کے ڈنڈے، اور اس کا سرپوش، اور پردہ، اور میز اور اس کے تمام برتن اور روشنی کا چراغدان اور اس کے تمام برتن اور قربان گاہ اور اس کے سب برتن، اور ہارون کاہن کے مقدس جامے، اور وہ جامے جن میں وہ

خدمت کریں گے، اور ہارون کے بیٹوں کی کہانت کی قمیصیں، اور مسح کا تیل، اور خوشبو کی ترکیب۔

اور تمام جماعتِ بنی اسرائیل موسیٰ کے پاس سے نکل گئی۔ اور ہر ایک لایا جو اُن کا دل لایا، اور جنتوں کی جان کو اچھا لگا، نذرانہ، اور اُنہوں نے خداوند کو نذرانہ لایا خیمہ گواہی کے تمام کاموں میں، اور اُس کی تمام خدمت میں اور مقدس کے تمام جاموں میں۔ اور مردوں نے عورتوں سے لایا، ہر وہ جس کے دل میں آیا، مہریں، اور بالیاں، اور انگوٹھیاں، اور گندھے ہوئے زیورات، اور کنگن، ہر سونے کا برتن۔ اور سب جنہوں نے خداوند کو سونے کے نذرانے لائے، اور جس کے پاس باریک کتان، اور نیلی کھالیں اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں پائی گئیں، وہ لائے۔ اور ہر وہ شخص جو نذرانہ لے رہا تھا، وہ چاندی اور پیتل لائے، یہ نذرانے خداوند کے لیے تھے، اور جن کے پاس ایسی لکڑیاں ملیں جو سڑنے والی نہیں تھیں، اور تیاری کے تمام کاموں کے لیے لائے۔ اور ہر دانا دل عورت نے اپنے ہاتھوں سے کاتا، اور وہ کاتی ہوئی چیزیں لائیں، نیلا، اور ارغوانی، اور سرخ، اور باریک کتان۔ اور وہ تمام عورتیں جن کے ذہن میں حکمت تھی، انہوں نے بکریوں کے بال کاتے۔ اور حکمرانوں نے زمرد کے پتھر اور جڑنے کے پتھر کندھے کے ٹکڑے اور سینہ بند کے لیے لائے۔ اور ترکیبیں، اور مسح کے تیل میں، اور بخور کی ترکیب۔ اور ہر مرد اور عورت جن کا دل انہیں لایا کہ وہ تمام کام کریں جن کا خداوند نے موسیٰ کے ذریعے حکم دیا تھا، بنی اسرائیل نے خداوند کے لیے نذرانہ لایا۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا، دیکھو، خدا نے نام لے کر بضلی ایل کو بلایا ہے، جو اور ی کا بیٹا حور کا، قبیلہ یہوداہ سے۔ اور اس نے اس کو الہی روح سے بھر دیا، حکمت اور سمجھ اور ہر چیز کے علم سے۔ تعمیر کے تمام کاموں کے مطابق معمار ہونا، سونا اور چاندی اور پیتل بنانا، اور پتھر کو تراشنا، اور لکڑی پر کام کرنا، اور ہر قسم کے حکمت والے کام کرنا۔ اور اس نے واقعی اس کے ذہن میں اور الیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا تھا، قبیلہ دان سے، آگے بڑھانے کی صلاحیت دی۔ اور اُس نے اُن کو حکمت، سمجھ اور ذہن سے بھر دیا، تاکہ وہ مقدس کاموں کو سمجھیں اور کریں، اور قرمزی اور باریک کتان سے بُنے ہوئے اور کڑھائی والے کپڑے بنیں، اور تعمیر اور کڑھائی کا ہر کام کریں۔

اور بضلی ایل اور الیاب نے، اور ہر اُس دانا ذہن والے نے جس کو حکمت اور علم دیا گیا تھا تاکہ وہ سمجھیں اور مقدس فرائض کے مطابق سب کام کریں، اُن سب کے مطابق جو خداوند نے حکم دیا تھا، یہ سب بنایا۔ اور موسیٰ نے بضلی ایل اور الیاب کو اور ان سب

کو بلا یا جو حکمت رکھتے تھے، جن کو خدا نے دل میں علم عطا کیا تھا، اور ان سب کو جو خوشی سے کاموں کی طرف آنا چاہتے تھے، تاکہ انہیں مکمل کریں۔ اور انہوں نے موسیٰ کے پاس سے وہ سب نذرانے لیے جو بنی اسرائیل مقدس کے سب کاموں کو کرنے کے لیے لائے تھے، اور وہ اب بھی ان چیزوں کو قبول کرتے رہے جو لانے والے صبح کو لاتے تھے۔ اور تمام دانا لوگ جو مقدس کام کرتے تھے آئے، ہر ایک اپنے کام کے مطابق جو وہ کر رہے تھے۔ اور موسیٰ سے کہا کہ لوگ ان کاموں کے مطابق کثرت سے لا رہے ہیں جن کا خداوند نے حکم دیا تھا کہ کریں۔ اور موسیٰ نے حکم دیا، اور خیمہ گاہ میں اعلان کیا، کہتے ہوئے، مرد اور عورت اب مزید مقدس کے پہلے پہلوں کے لیے کام نہ کریں، اور لوگ پیش کرنے سے روک دیے گئے۔ اور کام ان کے لیے تعمیر کرنے کو کافی تھا، اور انہوں نے زیادہ چھوڑ دیا۔ اور ہر دانا نے کام کرنے والوں میں مقدس جامے بنائے جو ہارون کاہن کے لیے ہیں، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اُس نے کندھے کا ٹکڑا سونے، اور نیلے، اور ارغوانی، اور کتے ہوئے سرخ، اور بٹے ہوئے باریک کتان سے بنایا۔ اور سونے کے پتے بالوں کی طرح کاٹھے گئے، تاکہ اُن کو نیلے، ارغوانی، کاتے ہوئے سرخ اور بٹے ہوئے مہین کتان کے ساتھ بُنا جائے، اُنہوں نے اُس کو بُنے ہوئے کام سے بنایا۔ کندھے کے ٹکڑے جو دونوں حصوں سے جڑے ہوئے ہیں، بُنا ہوا کام جو آپس میں گڈھا ہوا ہے۔ اُس میں سے انہوں نے اُس کی ساخت کے مطابق یہ بنایا، سونے، اور نیلے، اور ارغوانی، اور سرخ بٹے ہوئے، اور باریک کتان بٹے ہوئے سے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔ اور انہوں نے دونوں زمرد کے پتھروں کو سونے میں جڑا ہوا اور گھیرا ہوا بنایا، جو مہر کی کندھ کاری کی طرح اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں سے کندھ اور کھودے ہوئے تھے۔ اور اس نے انہیں اِفود کے کندھوں پر رکھا، یہ بنی اسرائیل کی یادگار کے پتھر تھے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

اور انہوں نے سینہ بند بنایا، رنگا رنگ بُنا ہوا کام، اِفود کے کام کے مطابق، سونے، نیلے، ارغوانی، اور سرخ کاتے ہوئے دھاگے، اور بٹے ہوئے مہین کتان سے۔ انہوں نے سینہ بند چوکور اور دوہرا بنایا، ایک بالشت لمبائی اور ایک بالشت چوڑائی، دوہرا۔ اور اُس میں پتھروں سے جڑا ہوا کپڑا بُنا گیا، چار قطاریں، پتھروں کی قطار، عقیق سرخ اور زبرجد اور زمرد، یہ پہلی قطار، اور دوسری قطار، کونلہ اور نیلم اور یشب، اور تیسری قطار، لیگوریم اور عقیق اور یاقوت ارغوانی۔ اور چوتھی قطار میں زبرجد اور زمرد اور عقیق تھے جو سونے سے گھرے ہوئے تھے، اور سونے سے باندھے ہوئے تھے۔ اور وہ پتھر بنی اسرائیل کے بیٹوں کے بارہ ناموں سے تھے، ان کے ناموں سے مہروں میں کندھ شدہ، ہر ایک اپنے نام کے ساتھ بارہ قبیلوں کے لیے۔ اور انہوں نے سینہ بند پر گندھے ہوئے جہار بنائے، بُنائی کا کام، خالص سونے سے۔ اور انہوں نے دو سونے کے کندھے

کے ٹکڑے بنائے، اور دو سونے کی انگوٹھیاں، اور انہوں نے دونوں سونے کی انگوٹھیوں کو سینہ بند کے دونوں کناروں پر رکھا۔ اور انہوں نے سونے کی بنی ہوئی زنجیریں سینہ بند کے دونوں حصوں کی انگوٹھیوں پر رکھیں۔ اور دونوں شراکتوں میں دونوں بُنی ہوئی زنجیریں لگائیں۔ اور انہوں نے دونوں کندھے کے ٹکڑوں پر رکھا، اور انہوں نے افود کے کندھوں پر سامنے کی طرف رکھا۔ اور انہوں نے دو سونے کے چھلے بنائے، اور انہیں سینہ بند کے سرے پر دونوں پروں پر رکھا، اور افود کے پچھلے حصے کے سرے پر اندر سے۔ اور انہوں نے دو سونے کے حلقے بنائے، اور انہیں افود کے دونوں کندھوں پر نیچے سے، سامنے کی طرف، جوڑ کے مطابق، افود کے بُنے ہوئے کام کے اوپر رکھا۔ اور اُس نے سینہ بند کو اُس کی انگوٹھیوں سے ایفود کی انگوٹھیوں میں باندھا، جو نیلے دھاگے سے جڑی ہوئی تھیں اور ایفود کے کپڑے میں بُنی ہوئی تھیں، تاکہ سینہ بند ایفود سے ڈھیلا نہ ہو، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے کندھے کے ٹکڑے کے نیچے زیر جامہ بنایا، بُنا ہوا کام، سارا نیلا۔ اور قمیض کا منہ درمیان میں بُنا ہوا اور آپس میں ملا ہوا تھا، جس کے چاروں طرف کنارہ تھا، یہ منہ ناقابلِ تحلیل تھا۔ اور انہوں نے لباس کے کنارے پر نیچے کی طرف سے کھلتے ہوئے انار کی طرح چھوٹے انار بنائے، نیلے اور ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے دھاگے سے، اور بٹے ہوئے باریک کتان سے۔ اور انہوں نے سونے کی گھنٹیاں بنائیں، اور انہوں نے گھنٹیوں کو جامہ کے حاشیہ پر چاروں طرف اناروں کے درمیان رکھا، سنہری گھنٹی اور انار جامے کے کنارے پر چاروں طرف، خدمت کرنے کے لیے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے باریک کتان کی قمیضیں بنائیں، جو بُنا ہوا کام تھا، ہارون اور اس کے بیٹوں کے لیے۔ اور پگڑیاں باریک کتان سے، اور عمامہ باریک کتان سے، اور پاجامے بٹے ہوئے باریک کتان سے۔ اور ان کے کمر بند باریک کتان، نیلے، ارغوانی اور قرمزی کاتے ہوئے دھاگے سے بنائے گئے، کڑھائی کا کام، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے خالص سونے کی وہ تختی بنائی، جو مقدس کا نذرانہ تھی، اور اس پر مہر کی طرح کندہ شدہ حروف لکھے: خداوند کے لیے حرمت۔ اور انہوں نے نیلی پٹی پر رکھا، تاکہ وہ عمامے پر اوپر سے رکھی جائے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳۷

اور انہوں نے خیمے کے لیے دس پردے بنائے۔ اٹھائیس ہاتھ ایک پردے کی لمبائی تھی، یہ سب کے لیے یکساں تھی، اور چار ہاتھ ایک پردے کی چوڑائی تھی۔ اور انہوں نے پردہ نیلے، ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے دھاگے اور بٹے ہوئے باریک کتان سے بنایا، یہ بنا ہوا کام تھا کروبیوں کا۔ اور انہوں نے اسے چار نہ سڑنے والے ستونوں پر رکھا جو

سونے سے منڈھے ہوئے تھے، اور ان کے سر سونے کے تھے، اور ان کی چار بنیادیں چاندی کی تھیں۔ اور انہوں نے گواہی کے خیمے کے دروازے کا پردہ نیلے، ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے دھاگے اور بٹے ہوئے باریک کتان سے بنایا، یہ کروبیوں کا بنا ہوا کام تھا۔ اور ان کے پانچ ستون، اور حلقے، اور ان کے سر، اور ان کے ہک انہوں نے سونے سے منڈھے، اور ان کی پانچ بنیادیں پینٹل کی تھیں۔

اور انہوں نے صحن کو جنوب کی طرف بنایا، صحن کے پردے بٹے ہوئے باریک کتان سے سو ہاتھ اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس۔ اور شمال کی طرف کا پہلو سو پر سو، اور جنوب کی طرف کا پہلو سو پر سو، اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس۔ اور وہ پہلو جو سمندر کی طرف ہے، پردے پچاس ہاتھ کے، ان کے ستون دس، اور ان کی بنیادیں دس۔ اور مشرق کی جانب پچاس ہاتھ کے پردے، پیچھے کی طرف پندرہ ہاتھ اور ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین، اور دوسرے کی پشت پر، ادھر سے اور ادھر سے، صحن کے دروازے کے مطابق، پندرہ ہاتھ کے پردے، ان کے تین ستون، اور ان کے تین خانے۔ خیمے کے تمام پردے بٹے ہوئے باریک کتان سے تھے۔ اور ان کے ستونوں کی بنیادیں پینٹل کی تھیں، اور ان کے کتدے چاندی کے تھے، اور ان کے سرے چاندی سے منڈھے ہوئے تھے، اور ستون چاندی سے منڈھے ہوئے تھے، صحن کے سب ستون۔ اور صحن کے دروازے کا پردہ کڑھائی کرنے والے کا کام تھا، نیلے اور ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے اور باریک بٹے ہوئے کتان سے، بیس ہاتھ لمبائی، اور اونچائی اور چوڑائی پانچ ہاتھ، صحن کے پردوں کے برابر۔ اور ان کے ستون چار، اور ان کی بنیادیں چار کانسی کی، اور ان کے ہک چاندی کے، اور ان کے سر چاندی سے ڈھکے ہوئے۔ اور صحن کی تمام میخیں جو چاروں طرف تھیں کانسی کی تھیں، اور وہ خود چاندی سے منڈھی ہوئی تھیں۔ اور یہ خیمہ شہادت کی ترتیب ہے، جیسا کہ موسیٰ کو حکم دیا گیا تھا، کہ لاویوں کی خدمت اتمر کے ذریعے ہو، جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا۔

اور بضلی ال جو اوری کا تھا، قبیلہ بہوداہ سے، اُس نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور الیاب بن اخیسمک قبیلہ دان سے، جو بُئی ہوئی چیزوں اور کڑھائی والی چیزوں اور فنکارانہ کاموں کا سردار کاریگر تھا، سرخ اور باریک کتان سے بُننے کے لیے۔

اور بضلی ال نے صندوق بنایا۔ اور اس نے اسے خالص سونے سے اندر اور باہر سے منڈھا، اور اس کے لیے چار سونے کے چھلے ڈالے، دو ایک طرف پر، اور دو دوسری طرف پر، ڈنڈوں کے لیے چوڑے، تاکہ اسے ان میں اٹھایا جا سکے۔ اور اس نے خالص سونے سے صندوق کے اوپر رحم کی نشست بنائی، اور دونوں سونے کے کرویم، ایک کروہ رحم کی نشست کے ایک نوک پر، اور ایک کروہ رحم کی نشست کے دوسرے نوک پر، اپنے پروں سے رحم کی نشست پر سایہ کرتے ہوئے۔ اور اُس نے خالص سونے سے مذکورہ میز بنائی۔ اور اس نے اس کے لیے چار کڑے ڈالے، دو ایک طرف پر اور دو دوسری طرف پر، چوڑے، تاکہ ڈنڈوں سے اسے اٹھایا جا سکے۔ اور اُس نے صندوق اور میز کے ڈنڈے بنائے، اور اُن کو سونے سے منڈھا۔ اور اُس نے میز کے برتن بنائے: پیالے، بخوردان، پیالے، اور تپاون کے برتن جن میں وہ انڈیلے گا، سونے کے۔ اور اس نے وہ سونے کا چراغ دان بنایا جو روشن کرتا ہے۔ ڈنڈھل ٹھوس تھا، اور چھوٹی نلیاں اس کے دونوں حصوں سے نکلتی تھیں، اس کی شاخوں سے کونپلیں، اس کی شاخوں سے کونپلیں نکلتی ہوئی، تین اس سے اور تین اس سے، ایک دوسرے کے برابر۔ اور ان کے چراغ جو سروں پر ہیں، ان میں سے اخروٹ کی شکل کے ہیں، اور ساکٹ ان میں سے ہیں، تاکہ چراغ ان پر ہوں، اور ساتواں ساکٹ جو شمعدان کے سرے پر ہے، چوٹی پر اوپر سے، پورا ٹھوس سونے کا ہے۔ اور اس پر سات سونے کے چراغ، اور اس کے سونے کے چمٹے، اور ان کے سونے کے ڈالنے والے برتن۔ اس نے ستونوں کو چاندی سے منڈھا، اور ستون کے لیے سونے کی انگوٹھیاں ڈھالیں، اور شہتیروں کو سونے سے منڈھا، اور پردے کے ستونوں کو سونے سے منڈھا، اور سونے کے کٹھے بنائے۔ اس نے خیمے کے سونے کے حلقے، اور صحن کے حلقے، اور اوپر سے ڈھانپنے کو پھیلانے کے لیے کانسے کے حلقے بنائے، اس نے خیمے کے چاندی کے سر ڈھالے، اور خیمے کے دروازے کے پینٹل کے سر، اور صحن کا دروازہ، اور ستونوں کے لیے چاندی کی کنڈیاں بنائیں، اس نے ستونوں پر اُن کو چاندی چڑھائی۔ اس نے خیمے کی میخیں اور صحن کی میخیں کانسی کی بنائیں۔ اس نے کانسے کی قربان گاہ ان کانسے کی آگ دانوں سے بنائی جو ان مردوں کے پاس تھیں جنہوں نے قورح کی جماعت کے ساتھ بغاوت کی تھی۔ اس نے قربان گاہ کے سب برتن بنائے، اور اُس کا خوشبو دان، اور بنیاد، اور پیالے، اور پینٹل کے گوشت کے کانٹے۔ اس نے قربان گاہ کے لیے جالی دار ڈھانپنا بنایا جو آتش دان کے نیچے سے اُس کے آدھے تک تھا، اور اُس پر ڈھانپنے کے چاروں کونوں پر چار پینٹل کے کڑے لگائے جو ڈنڈوں کے لیے چوڑے تھے، تاکہ اُن میں قربان گاہ کو اٹھایا جا سکے۔ اس نے مسح کا مقدس تیل بنایا، اور بخور کی خالص ترکیب، عطار کا کام۔ اس نے پینٹل کا حوض اور اُس کی پینٹل کی بنیاد بنائی، اُن روزہ رکھنے والی عورتوں کے آئینوں سے جنہوں نے خیمہ گواہی کے دروازوں کے پاس روزہ رکھا، اُس دن میں جب اُس نے اُسے نصب کیا۔

اور اُس نے حوض بنایا تاکہ موسیٰ اور ہارون اور اُن کے بیٹے اُس سے اپنے ہاتھ اور پاؤں دھوئیں، جب وہ شہادت کے خیمے میں داخل ہوں یا جب قربان گاہ کے پاس خدمت کرنے کے لیے آئیں، تو وہ اُس سے دھوتے تھے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳۹

وہ تمام سونا جو مقدس چیزوں کے ہر کام کے مطابق کاموں میں تیار کیا گیا تھا، پہلے پہلوں کے سونے میں سے انتیس ٹیلنٹ اور سات سو بیس شیکل تھا، مقدس شیکل کے مطابق۔ اور جماعت کے شمار شدہ مردوں میں سے چاندی کی نذرانہ سو ٹیلنٹ، اور ایک ہزار سات سو پچھتر شیکل تھی، ایک دراخما فی سر، یعنی آدھا شیکل، مقدس شیکل کے مطابق۔ ہر وہ شخص جو معانہ سے گزرا بیس سال کی عمر کا اور اس سے اوپر، ساٹھ دس ہزار میں، اور تین ہزار پانچ سو اور پچاس۔ اور ایسا ہوا کہ سو ٹیلنٹ چاندی خیمہ کے سو سروں کو ڈھالنے میں اور پردے کے سروں میں استعمال ہوئی۔ سو سرخیاں سو ٹیلنٹوں میں، ایک ٹیلنٹ فی سرخی۔ اور ہزار سات سو پچھتر مثقال سے ستونوں کے لیے کڑے بنائے، اور ان کے سروں کو سونے سے منڈھا، اور انہیں سجایا۔

اور نذرانے کا کانسٹریکٹ اور ایک ہزار پانچ سو شیکل تھا۔ اور انہوں نے اس سے خیمہ شہادت کے دروازے کی بنیادیں بنائیں۔ اور صحن کی چاروں طرف کی بنیادیں، اور صحن کے دروازے کی بنیادیں، اور خیمے کی میخیں، اور صحن کی چاروں طرف کی میخیں، اور قربان گاہ کی پیتل کی جھنجری، اور قربان گاہ کے سب برتن، اور خیمہ شہادت کے سب اوزار، اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، انہوں نے ویسا ہی کیا۔ اور باقی سونا جو نذرانے سے تھا، اس سے انہوں نے برتن بنائے تاکہ ان میں خداوند کے سامنے خدمت کریں۔ اور جو بچا ہوا نیلا، ارغوانی اور سرخ تھا، انہوں نے ہارون کے لیے خدمت کے جامے بنائے، تاکہ وہ ان میں مقدس میں خدمت کریں۔ اور وہ موسیٰ کے پاس جامے، خیمہ اور اس کے برتن، بنیادیں اور اس کے شہتیر اور ستون لائے۔ اور قربان گاہ اور اس کے تمام برتن۔

اور مسح کرنے کا تیل، اور ترکیب کا بخور، اور صاف شمعدان، اور اس کے چراغ، جلانے کے چراغ، اور روشنی کا تیل، اور پیشکش کی میز، اور اس کے تمام برتن، اور رکھی ہوئی روٹیاں، اور مقدس کے جامے جو ہارون کے ہیں، اور اس کے بیٹوں کے جامے، کہانت کے لیے اور صحن کے پردے، اور ستون، اور خیمے کے دروازے کا پردہ،

اور صحن کے پہاٹک کا پردہ، اور خیمہ کے تمام برتن، اور اس کے تمام اوزار، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور نیلے پردے، اور باقی پردے، اور میخیں، اور گواہی کے خیمہ کے کاموں کے لیے تمام اوزار، جتنے احکام خداوند نے موسیٰ کو دیے، بنی اسرائیل نے تمام سامان اسی طرح بنایا۔ اور موسیٰ نے سب کام دیکھے، اور انہوں نے انہیں اسی طریقے سے بنایا تھا جس طرح خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، انہوں نے انہیں ویسے ہی کیا، اور موسیٰ نے انہیں برکت دی۔

۳۰

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو، نئے چاند کے دن، تو خیمہ شہادت کو قائم کرے گا۔ اور تم گواہی کا صندوق رکھو گے، اور صندوق کو پردے سے ڈھانپ دو گے۔ اور تو میز کو اندر لائے گا، اور اس کی روٹیاں اس پر رکھے گا، اور تو شمعدان کو اندر لائے گا، اور اس کے چراغ جلائے گا۔ اور تو سونے کی قربان گاہ کو صندوق کے سامنے بخور جلانے کے لیے رکھے گا، اور خیمہ شہادت کے دروازے پر پردے کا غلاف رکھے گا۔ اور تم قربانیوں کا مذبح گواہی کے خیمے کے دروازوں کے پاس رکھو گے۔ اور تو خیمے کو ارد گرد رکھے گا، اور اس کی تمام چیزوں کو ارد گرد مقدس کرے گا۔ اور تو مسح کرنے کا تیل لے گا، اور خیمے کو مسح کرے گا، اور جو کچھ اس میں ہے سب کو، اور اس کو مقدس کرے گا، اور اس کے سب برتنوں کو، اور وہ مقدس ہو گا۔ اور تو نذروں کی قربان گاہ کو اور اس کے سب برتنوں کو مسح کرے گا، اور قربان گاہ کو مقدس کرے گا، اور قربان گاہ قدس الاقداس ہوگی۔ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو خیمہ شہادت کے دروازے پر لائے گا، اور اُن کو پانی سے دھوئے گا۔ اور تو ہارون کو مقدس جامے پہنائے گا، اور تو اس کو مسح کرے گا، اور تو اس کو مقدس کرے گا، اور وہ میرے لیے کابن بنے گا۔ اور تو اس کے بیٹوں کو لائے گا اور ان کو کرتے پہنائے گا۔ اور تو اُن کو اُسی طریقے سے مسح کرے گا جس طریقے سے تُو نے اُن کے باپ کو مسح کیا، اور وہ میرے لیے کابنی کریں گے، اور یہ ہو گا تاکہ اُن کے لیے کابنی کا مسح ہمیشہ کے لیے ہو، اُن کی نسلوں تک۔ اور موسیٰ نے سب کچھ کیا جتنا خداوند نے اس کو حکم دیا تھا، ایسے ہی کیا۔

اور ایسا ہوا کہ پہلے مہینے میں، دوسرے سال میں، ان کے مصر سے نکلنے کے بعد، نئے چاند کو وہ خیمہ کھڑا کیا گیا۔ اور موسیٰ نے خیمہ قائم کیا، اور سروں کو رکھا، اور سلاخوں کو ڈالا، اور ستونوں کو کھڑا کیا۔ اور اُس نے پردوں کو خیمے پر پھیلایا، اور خیمے کا ڈھانپنا اُس پر اوپر سے رکھا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور گواہیاں

لے کر صندوق میں ڈالیں، اور ڈنڈوں کو صندوق کے نیچے رکھا، اور اُس نے صندوق کو خیمہ میں لایا، اور پردے کا ڈھانپنے والا رکھا، اور گواہی کے صندوق کو ڈھانپا، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اُس نے میز کو خیمہ گواہی کے اندر، خیمے کے پردے سے باہر، شمال کی طرف رکھا۔ اور اس نے اس پر نذر کی روٹیاں خداوند کے سامنے رکھیں، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اس نے چراغدان کو خیمہ گواہی کے اندر، خیمے کی جنوبی طرف میں رکھا۔ اور اُس نے اُس کے چراغ خداوند کے سامنے رکھے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اُس نے سونے کی قربان گاہ کو خیمہ شہادت میں پردے کے سامنے رکھا، اور اس نے اس میں ترکیب والا بخور جلایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اُس نے نذرانوں کی قربان گاہ خیمے کے دروازے پر رکھی۔

گنتی

۱

اور خداوند نے موسیٰ سے سینا کے بیابان میں، گواہی کے خیمے میں، دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو، ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد، کہا: تمام جماعتِ اسرائیل کی شروعات کرو، رشتہ داری کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق۔ ہر مرد جو بیس سال کا اور اس سے اوپر ہو، ہر وہ جو اسرائیل کی طاقت میں نکلنے والا ہو، تم ان کو ان کی طاقت کے ساتھ گنو، تم اور ہارون ان کو گنو۔ اور تمہارے ساتھ ہر قبیلے کے مطابق حکمران ہوں گے، جو آبائی گھرانوں کے مطابق ہوں گے۔

اور یہ ان مردوں کے نام ہیں جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں گے، روبن میں سے الیسور بیٹا سدیور کا شمعون کے، سلمی ایل بن صوری سدائی۔ یہودہ میں سے، ناحسون جو امیناداب کا بیٹا تھا۔ اشکار میں سے نتن ایل بن سوگر، زبولون میں سے الیاب بن خیلون، یوسف کے بیٹوں میں سے افرائیم میں سے الیسمع بن عمیہود، منسی کے، جملی ایل بیٹا فہ صور۔ بنیامین کے، ابیدان بن جدعونی۔ دان کے، اخیعزر بن عمی شدائی۔ آشیر میں سے فجائیل، جو اخران کا بیٹا تھا۔ گاد کے، الیساف بن رعویل۔ نفتالی کے لوگوں میں سے، اخیرے بن عینان۔ یہ جماعت کے نامزد کیے گئے لوگ ہیں، اپنے خاندانوں کے مطابق قبیلوں کے حکمران، اسرائیل کے ہزاروں کے کمانڈر ہیں۔

اور موسیٰ اور ہارون نے ان مردوں کو لیا جو نام سے بلائے گئے تھے۔ اور انہوں نے تمام جماعت کو دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ میں جمع کیا، اور وہ اپنی نسلوں کے مطابق، اپنے خاندانوں کے مطابق، اپنے ناموں کی تعداد کے مطابق درج کیے گئے، بیس سال اور اس سے اوپر کی عمر سے، ہر مذکر کو ان کے سر کے مطابق شمار کیا گیا۔ جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اور وہ سینا کے بیابان میں گئے گئے۔

اور روبن کے بیٹے جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا، ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، تمام مرد بیس سال اور اس سے اوپر کے، ہر وہ جو طاقت میں نکلنے والا تھا، قبیلہ روبن کی مردم شماری: چھیالیس ہزار پانچ سو۔ شمعون کے بیٹوں کو،

ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کی گنتی کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر وہ شخص جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی شمار قبیلہ شمعون سے، انچاس ہزار اور تین سو۔

یہوداہ کے بیٹوں کو، ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا۔ ان کی مردم شماری قبیلہ یہوداہ سے، چوبتر ہزار چھ سو۔

یساکار کے بیٹوں کو ان کے خاندانوں کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا۔ قبیلہ اشکار کی ان کی مردم شماری، چار اور پچاس ہزار اور چار سو۔ زبولوں کے بیٹوں میں سے ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کی گنتی کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اوپر، ہر وہ شخص جو لشکر میں نکلنے کے قابل تھا، ان کی مردم شماری قبیلہ زبولوں سے، سات اور پچاس ہزار اور چار سو۔

یوسف کے بیٹوں میں سے افرائیم کے بیٹوں کو، ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کی گنتی کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے کے قابل تھا، ان کی مردم شماری قبیلہ افرائیم سے، چالیس ہزار اور پانچ سو۔ منسی کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد، بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی مردم شماری قبیلہ منسی سے، بتیس ہزار دو سو تھی۔ بنیامین کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی مردم شماری قبیلہ بنیامین سے، پینتیس ہزار اور چار سو۔ جد کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی

تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، تمام مرد بیس سال کے اور اس سے اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی مردم شماری، قبیلہ جد سے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھی۔

دان کے بیٹوں میں سے، ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ایک ایک کر کے، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اوپر، ہر وہ شخص جو لشکر میں جانے کے قابل تھا، ان کی مردم شماری قبیلہ دان سے، باسٹھ ہزار اور سات سو۔ اشیر کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا۔ قبیلہ آشر کی مردم شماری: اکتالیس ہزار پانچ سو۔

نفتالی کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا۔ ان کی گنتی قبیلہ نفتالی سے تریپن ہزار چار سو تھی۔

یہ وہ مردم شماری تھی جو موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے بارہ سرداروں نے کی، ایک آدمی ہر قبیلے کے مطابق، اپنے آبائی گھرانوں کے قبیلے کے مطابق۔ اور اسرائیل کے بیٹوں کی تمام مردم شماری ان کی طاقت کے ساتھ بیس سال اور اس سے اوپر کی عمر سے ہوئی، ہر وہ جو اسرائیل میں لڑنے کے لیے نکلنے والا تھا۔ چھ سو ہزار، تین ہزار، پانچ سو اور پچاس۔

لیکن لاوی اپنے خاندانی قبیلے سے بنی اسرائیل میں شمار نہیں کیے گئے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، دیکھ، تو قبیلہ لاوی کی مردم شماری نہیں کرے گا، اور بنی اسرائیل کے درمیان میں ان کی تعداد نہیں لے گا۔ اور تو لاویوں کو خیمہ شہادت پر، اور اُس کے تمام برتنوں پر، اور جو کچھ اُس میں ہے اُس پر مقرر کر۔ وہ خود خیمہ اور اُس کے تمام برتن اٹھائیں گے، اور وہ خود اُس میں خدمت کریں گے، اور خیمہ کے گرد ڈیرے ڈالیں گے۔ اور جب خیمہ اُٹھانا ہو تو لاوی اُسے اُتاریں گے، اور جب خیمہ لگانا ہو تو وہ اُسے کھڑا کریں گے، اور جو اجنبی قریب آئے وہ مارا جائے۔ اور بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے، ہر آدمی اپنی ترتیب میں، اور ہر آدمی اپنی قیادت کے مطابق،

اپنی طاقت کے ساتھ اور لاوی خیمہ شہادت کے مقابل چاروں طرف ڈیرے لگائیں، اور بنی اسرائیل میں گناہ نہیں ہوگا۔ اور لاوی خود خیمہ شہادت کی حفاظت کریں گے۔ اور بنی اسرائیل نے وہ سب کچھ کیا جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو حکم دیا تھا، انہوں نے ایسا ہی کیا۔

۲

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: ہر آدمی اپنی ترتیب کے مطابق، جھنڈوں کے مطابق، اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق، بنی اسرائیل خیمہ شہادت کے سامنے اور اس کے گرد ڈیرے ڈالیں۔ اور وہ جو پہلے مشرق کی طرف خیمہ لگاتے ہیں، یہوداہ کی خیمہ گاہ کی ترتیب اپنی قوت کے ساتھ، اور یہوداہ کے بیٹوں کا حکمران ناسون بن امیناداب ہے۔ اس کی طاقت کے معائنہ شدہ لوگ، چار اور ستر ہزار اور چھ سو تھے۔ اور خیمہ لگانے والے اشکار کے قبیلے کے ساتھ، اور اشکار کے بیٹوں کا حکمران، نتن ایل بن صوغر۔ اس کی طاقت جن کا معائنہ کیا گیا، چون پچاس ہزار اور چار سو تھے۔ اور وہ جو قبیلہ زبولون کے ساتھ خیمہ لگانے والے ہیں، اور بنی زبولون کا حکمران الیاب بن خیلون ہے۔ اس کی طاقت کے معائنہ شدہ لوگ، سات اور پچاس ہزار اور چار سو تھے۔ تمام جو یہوداہ کی خیمہ گاہ سے معائنہ کیے گئے، ایک لاکھ اسی ہزار چھ سو چار، اپنی طاقت کے ساتھ پہلے نکلیں گے۔ روبن کی خیمہ گاہ کی فوجیں جنوب کی طرف ان کی قوت، اور روبن کے بیٹوں کا حاکم الیصور بن سدیور۔ اس کی طاقت جن کا معائنہ کیا گیا، چھیالیس ہزار پانچ سو۔ اور اس کے ساتھ خیمہ لگانے والے شمعون کے قبیلے کے تھے، اور شمعون کے بیٹوں کا سردار سلمی ایل بن صوریشدائی تھا۔ اس کی طاقت جن کا معائنہ کیا گیا، انچاس ہزار تین سو تھے۔ اور اس کے ساتھ خیمہ لگانے والے جاد کا قبیلہ، اور جاد کے بیٹوں کا حکمران الیساف بن عوایل۔ اس کی طاقت کے معائنہ شدہ لوگ، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔ روبن کے کیمپ کے تمام معائنہ شدہ افراد، ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس، اپنی فوج کے ساتھ دوسرے نمبر پر روانہ ہوں گے۔

اور گواہی کا خیمہ اٹھایا جائے گا، اور لاویوں کا خیمہ خیموں کے درمیان میں، جیسا وہ ڈیرے ڈالیں گے، اسی طرح وہ روانہ ہوں گے، ہر ایک اپنی قیادت کے مطابق۔ افرائیم کی لشکرگاہ کی ترتیب سمندر کے پاس ان کی طاقت کے ساتھ، اور افرائیم کے بیٹوں کا حکمران الیسمع بن عمیہود۔ اس کی قوت کے معائنہ شدہ لوگ چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

اور خیمہ لگانے والے قبیلہ منسی کے ساتھ، اور منسی کے بیٹوں کا حکمران، جملی ایل بن فده صور۔ اس کی قوت کے معائنہ شدہ، بتیس ہزار دو سو تھے۔ اور وہ جو قبیلہ بنیامین کے ساتھ خیمہ لگاتے ہیں، اور بنی بنیامین کا سردار ابیدان بن جدعون۔ اس کی قوت کے معائنہ شدہ افراد پینتیس ہزار چار سو تھے۔ افرائیم کی لشکرگاہ کے تمام معائنہ شدہ لوگ، ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو، اپنی فوجوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر کوچ کریں گے۔

ترتیب خیمہ دان کی شمال کی طرف ان کی طاقت کے ساتھ، اور دان کے بیٹوں کا حاکم، اخی عزر، عمی شدی کا بیٹا۔ اس کی قوت کے معائنہ شدہ لوگ، باسٹھ ہزار سات سو تھے۔ اور اس کے ساتھ خیمہ لگانے والے آشر کا قبیلہ، اور آشر کے بیٹوں کا حکمران فجائیل بن اکران۔ اس کی طاقت کے معائنہ شدہ لوگ، ایک اور چالیس ہزار اور پانچ سو تھے۔ اور وہ جو قبیلہ نفتالی کے ساتھ خیمہ لگاتے ہیں، اور نفتالی کے بیٹوں کا حکمران اخیرع بن عینان۔ اس کی قوت کے معائنہ شدہ، تریپن ہزار چار سو تھے۔ دان کی خیمہ گاہ کے تمام معائنہ شدہ لوگ، ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو، اپنی ترتیب کے مطابق سب سے آخر میں روانہ ہوں گے۔

یہ بنی اسرائیل کی ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق مردم شماری ہے، خیموں کی تمام مردم شماری ان کی قوتوں کے ساتھ، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو چاس۔ لیکن لاوی ان میں شامل نہیں گئے، جیسا کہ رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل نے وہ سب کچھ کیا جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے اپنی ترتیب کے مطابق ڈیرے ڈالے، اور اسی طرح وہ روانہ ہوئے، ہر ایک اپنے قبیلوں کے مطابق، اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق۔

۳

اور یہ ہارون اور موسیٰ کی نسلیں ہیں، اُس دن میں جب خداوند نے موسیٰ سے کوہ سینا پر بات کی۔ اور یہ ہارون کے بیٹوں کے نام ہیں، پہلوٹھا ندب، اور ابیہو، العزار، اور اتھامار۔ یہ ہارون کے بیٹوں کے نام ہیں، وہ کابن جو مسح کیے گئے، جن کے ہاتھ کابن بننے کے لیے مکمل کیے گئے۔ اور نداب اور ابیود خداوند کے سامنے مر گئے، جب انہوں نے خداوند کے سامنے اجنبی آگ پیش کی صحرائے سینا میں، اور ان کی کوئی اولاد نہیں تھی، اور العازر اور اتھامر نے اپنے باپ ہارون کے ساتھ کابن کی خدمت کی۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: قبیلہ لاوی کو لے لو، اور انہیں ہارون کاہن کے سامنے کھڑا کرو، اور وہ اس کی خدمت کریں گے۔ اور وہ اس کے محافظوں کو اور بنی اسرائیل کے محافظوں کو خیمہ شہادت کے سامنے رکھیں گے، تاکہ خیمے کے کام کریں۔ اور وہ خیمہ گواہی کے تمام برتنوں کی حفاظت کریں گے، اور بنی اسرائیل کی نگہبانی خیمے کے تمام کاموں کے مطابق کریں گے۔ اور تو لاویوں کو ہارون اور اس کے بیٹوں یعنی کاہنوں کو دے گا، یہ اسرائیل کے بیٹوں میں سے مجھے تحفہ کے طور پر دیے گئے ہیں۔ اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کو خیمہ شہادت پر مقرر کرے گا، اور وہ اپنی کہانت کی حفاظت کریں گے، اور قربان گاہ سے متعلق سب چیزیں اور پردے کے اندر کی چیزیں، اور جو اجنبی چھوئے وہ مر جائے گا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اور دیکھو میں نے لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لیا ہے ہر پہلوٹھے کے بجائے جو رحم کھولتا ہے بنی اسرائیل میں سے، ان کا فدیہ ہوں گے، اور لاوی میرے ہوں گے۔ مجھ کو ہر پہلوٹھا ہے، کیونکہ جس دن میں نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مارا، میں نے اسرائیل میں ہر پہلوٹھے کو اپنے لیے مقدس کیا، انسان سے لے کر جانور تک، وہ میرے ہوں گے، میں خداوند ہوں۔

اور خداوند نے موسیٰ سے صحرائے سینا میں کہا: لاوی کے بیٹوں کا معائنہ کرو، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق اور ان کے قبیلوں کے مطابق۔ ہر مذکر جو ایک ماہ کا یا اس سے زیادہ عمر کا ہو، ان کی گنتی کرو۔ اور موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے ان کا معائنہ کیا، جس طریقے سے خداوند نے ان کو حکم دیا تھا۔

اور یہ لاوی کے بیٹے تھے ان کے ناموں سے: جرسون، قہات، اور مراری۔ اور یہ جیدسون کے بیٹوں کے نام ہیں ان کے قبیلوں کے مطابق: لوبینی اور سیمعی۔ اور قہات کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق، عمام اور یصہار، حبرون اور عزی ایل۔ اور مراری کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق، مولیٰ اور موسیٰ، یہ لاویوں کے قبیلے ہیں ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق۔ گیدسون کو لوبینی کے لوگ، اور سیمعی کے لوگ، یہ گیدسون کے لوگ ہیں۔ ان کی مردمشماری ہر مرد کی تعداد کے مطابق جو ایک ماہ اور اس سے اوپر کے تھے، ان کی مردمشماری سات ہزار پانچ سو تھی۔ اور جیدسون کے بیٹے خیمے کے پیچھے سمندر کے پاس ڈیرہ ڈالیں گے۔ اور جیدسون کے لوگوں کے خاندان کے گھر کا حکمران الیساف تھا، جو دائیل کا بیٹا تھا۔ اور گیدسون کے بیٹوں کا پہرہ شہادت کے خیمے میں تھا، خیمہ اور اس کا ڈھانپنا، اور شہادت کے خیمے کے دروازے کا ڈھانپنا۔ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پردہ جو خیمے پر ہے، اور اس کے تمام کاموں کے باقی ماندہ حصے۔

قہات کو: عمار کی قوم ایک، اور اِضہار کی قوم ایک، اور حبرون کی قوم ایک، اور عَزّی ایل کی قوم ایک؛ یہ قہات کی قومیں ہیں، شمار کے مطابق۔ ہر مذکر جو ایک ماہ کا اور اس سے اوپر ہو، آٹھ ہزار چھ سو، جو مقدس چیزوں کی نگہبانی کرتے تھے۔ قہات کے بیٹوں کے قبیلے خیمے کی جنوبی جانب ڈیرے ڈالیں گے۔ اور قہات کے لوگوں کے آبائی گہرانے کا حکمران الیضافان تھا جو عزی ایل کا بیٹا تھا۔

اور ان کی نگہبانی صندوق، میز، چراغان، قربان گاہیں، مقدس کے برتن جن میں وہ خدمت کرتے ہیں، پردہ، اور ان کے سب کام تھے۔ اور لایویوں کے حکمرانوں پر حکمران، العزار جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا، مقدس چیزوں کی نگہبانی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ مراری کے لیے مَولی کی قوم، اور موسیٰ کی قوم، یہ مراری کے قبیلے ہیں۔ ان کی مردم شماری تعداد کے مطابق، ہر مذکر جو ایک ماہ اور اس سے اوپر کا تھا، چھ ہزار پچاس۔ اور خاندانی گہرانوں کا حکمران مراری کے لوگوں کا، سوریاہیل بن ابی خائل، خیمہ کے پہلو سے شمال کی طرف ڈیرہ ڈالیں گے۔ مرری کے بیٹوں کی نگہبانی کی مردم شماری: خیمے کے سر، اور اس کے بیٹھے، اور اس کے ستون، اور اس کی بنیادیں، اور ان کے تمام برتن، اور ان کے کام۔ اور صحن کے ستونوں کو چاروں طرف، اور ان کی بنیادوں کو، اور میخوں کو، اور ان کی رسیوں کو۔

وہ جو خیمہ شہادت کے سامنے مشرق کی طرف خیمہ زن ہوتے تھے، موسیٰ اور ہارون اور ان کے بیٹے، مقدس کی حفاظت کرتے ہوئے بنی اسرائیل کی پہرہ داری کے لیے، اور جو اجنبی چھوئے گا، وہ مارا جائے گا۔ تمام لایویوں کی مردم شماری، جن کو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے ان کے قبیلوں کے مطابق شمار کیا، ہر مذکر جو ایک ماہ کا اور اس سے اوپر تھا، بائیس ہزار تھے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، بنی اسرائیل کے ہر پہلوٹھے نر کو جو ایک ماہ یا اس سے زیادہ عمر کا ہو، شمار کرو اور ان کی تعداد نام کے مطابق لکھو۔ اور تو لایویوں کو میرے لیے لے گا، میں خداوند ہوں، بنی اسرائیل کے تمام پہلوٹھوں کی جگہ، اور لایویوں کے مویشی بنی اسرائیل کے مویشیوں میں سے تمام پہلوٹھوں کی جگہ۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے بیٹوں میں سے ہر پہلوٹھے کا معائنہ کیا، جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور تمام پہلوٹھے نر، جن کی عمر ایک ماہ اور اس سے اوپر تھی، نام کے مطابق شمار کے لحاظ سے ان کی مردم شماری میں بائیس ہزار دو سو تہتر ہو گئے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: لایویوں کو تمام پہلوٹھے بیٹوں کے بدلے میں لے لو جو اسرائیل کے ہیں، اور لایویوں کے مویشی ان کے مویشیوں کے بدلے میں، اور لایوی میرے ہوں گے، میں خداوند

ہوں۔ اور تین سو تہتر کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں اسرائیل کے بیٹوں کے پہلوٹھوں میں سے، اور تم ہر سر کے لیے پانچ مثقال لو گے، مقدس دو درہم کے مطابق لو گے، بیس اوبولس فی مثقال۔ اور تو چاندی ہارون اور اس کے بیٹوں کو دے گا، ان میں سے زیادہ ہونے والوں کا فدیہ۔ اور موسیٰ نے وہ چاندی لی جو زیادہ ہونے والوں کا فدیہ تھی لاویوں کے چھٹکارے کے لیے۔ اسرائیل کے بیٹوں کے پہلوٹھوں میں سے اس نے چاندی لی، ایک ہزار تین سو پینسٹھ شیفل، مقدس شیفل کے مطابق۔ اور موسیٰ نے زیادہ والوں کا فدیہ ہارون اور اس کے بیٹوں کو دیا، خداوند کی آواز کے ذریعے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: بنی قہات کا شمار بنی لاوی میں سے ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق لو، پچیس سال سے لے کر پچاس سال تک، ہر وہ شخص جو خدمت کرنے کے لیے داخل ہو، خیمہ شہادت میں تمام کام انجام دے۔

اور یہ قہات کے بیٹوں کے کام ہیں خیمہ شہادت میں، پاک ترین چیزوں کے۔ اور ہارون اور اس کے بیٹے داخل ہوں گے جب خیمہ گاہ اٹھے گی، اور وہ ڈھانپنے والا پردہ اتاریں گے، اور اس سے شہادت کے صندوق کو ڈھانپیں گے۔ اور وہ اُس پر نیلا چمڑے کا ڈھانپنا رکھیں گے، اور اُس پر اوپر سے پورا نیلا کپڑا ڈالیں گے، اور ڈنٹوں کو ڈالیں گے۔ اور اُس میز پر جو سامنے رکھی ہوئی ہے، وہ اُس پر مکمل ارغوانی کپڑا ڈالیں گے، اور پیالے، اور بخوردان، اور پیالے، اور نذر کے برتن جن میں وہ انڈیلتا ہے، اور روٹیاں جو ہمیشہ اُس پر ہوں گی۔ اور وہ اُس پر سرخ کپڑا بچھائیں گے، اور اُس کو نیلے چمڑے کے غلاف سے ڈھانپیں گے، اور اُس میں سے ڈنڈے ڈالیں گے۔ اور وہ نیلا کپڑا لیں گے اور روشنی دینے والے شمعدان کو ڈھانپیں گے، اور اس کے چراغوں کو، اور اس کے چمٹوں کو، اور اس کے ڈالنے کے برتنوں کو، اور تیل کے سب برتنوں کو جن میں وہ خدمت کرتے ہیں۔ اور وہ اُس کو اور اُس کے سب برتنوں کو نیلے چمڑے کے ڈھانپنے میں ڈالیں گے، اور اُس کو ڈنٹوں پر رکھیں گے۔ اور سونے کی قربان گاہ پر وہ نیلا کپڑا ڈھانپیں گے، اور اس کو نیلے چمڑے کے ڈھکنے سے ڈھانپیں گے، اور اس کے ڈنڈے ڈالیں گے۔

اور وہ تمام خدمت کے برتن لیں گے جن سے وہ مقدس جگہوں میں خدمت کرتے ہیں، اور انہیں نیلے لباس میں ڈالیں گے، اور انہیں نیلے چمڑے کے ڈھانپنے سے ڈھانپیں گے، اور انہیں ڈنٹوں پر رکھیں گے۔ اور وہ ڈھکنے والا قربان گاہ پر رکھے گا، اور وہ اس پر مکمل ارغوانی کپڑا ڈھانپیں گے۔ اور وہ اُس پر تمام برتن رکھیں گے جن سے وہ اُس پر خدمت کرتے ہیں، اور آتش دان، اور گوشت کے کانٹے، اور پیالے، اور ڈھکنا، اور قربان گاہ کے تمام برتن، اور وہ اُس پر نیلے رنگ کا چمڑے کا غ اور ہارون اور اس کے بیٹے مقدس چیزوں کو ڈھانپتے ہوئے اور تمام مقدس برتنوں کو خیمہ گاہ اٹھانے کے وقت مکمل کریں گے، اور ان چیزوں کے بعد قہات کے بیٹے اٹھانے کے لیے داخل ہوں گے، اور وہ مقدس چیزوں کو نہیں چھوئیں گے، تاکہ وہ مر نہ جائیں، یہ چیزیں قہات کے بیٹے خیمہ گواہی میں اٹھائیں گے۔

نگران العازر بیٹا ہارون کابن کا، روشنی کا تیل، اور ترکیب کی خوشبو، اور روزانہ کی قربانی، اور مسح کا تیل، پورے خیمہ کی نگرانی، اور جو کچھ اس میں ہے مقدس میں، سب کاموں میں۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: قحاح کے لوگوں کو لایوں کے درمیان سے تباہ نہ کرنا۔ یہ ان کے لیے کرو، اور وہ زندہ رہیں گے اور ہرگز نہیں مریں گے، جب وہ مقدس ترین چیزوں کے قریب آئیں۔ ہارون اور اس کے بیٹے قریب آئیں، اور وہ ان میں سے ہر ایک کو اس کے حوالے کے مطابق مقرر کریں گے۔ اور وہ اچانک مقدس چیزوں کو دیکھنے کے لیے داخل نہ ہوں، ورنہ وہ مر جائیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: جیدسون کے بیٹوں کی شروعات لے لو، اور ان کو ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق۔ پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک ان کو جانچو، ہر وہ جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے کے لیے، اپنے کام کرنے کے لیے گواہی کے خیمے میں۔ یہ جیدسون کی قوم کی خدمت ہے، خدمت کرنا اور اٹھانا۔ اور وہ خیمے کی کھالیں، اور گواہی کا خیمہ، اور اس کا ڈھانپنا، اور نیلا ڈھانپنا جو اس کے اوپر ہے، اور گواہی کے خیمے کے دروازے کا ڈھانپنا اٹھائے گا۔ اور صحن کے پردے، جو خیمہ گواہی کے اوپر ہیں، اور باقی چیزیں، اور تمام خدمت کے برتن جن سے وہ خدمت کرتے ہیں، یہ سب کریں گے۔ ہارون اور اس کے بیٹوں کے حکم کے مطابق جیدسون کے بیٹوں کی خدمت ہوگی، ان کی تمام خدمتوں کے مطابق اور ان کے تمام کاموں کے مطابق، اور تو نام لے کر ان کی نگرانی کرے گا جو کچھ ان

کے ذمے ہے۔ یہ جدسون کے بیٹوں کی خدمت بے گواہی کے خیمہ میں، اور ان کی نگہبانی ہارون کابن کے بیٹے ایتھامار کے ہاتھ میں ہے۔

مراری کے بیٹوں کو اُن کے قبیلوں کے مطابق، اُن کے آبائی گھرانوں کے مطابق شمار کرو۔ پچیس سال کی عمر سے لے کر پچاس سال کی عمر تک ان کو شمار کرو، ہر وہ شخص جو خیمہ شہادت کے کاموں میں خدمت کرنے کے لیے داخل ہوتا ہے۔ اور یہ ان لوگوں کے احکامات ہیں جو ان کے ذریعے اٹھائے جاتے ہیں، ان کے تمام کاموں کے مطابق خیمہ گواہی میں: خیمے کے سر، اور شہتیریں، اور اس کے ستون، اور اس کی بنیادیں، اور پردہ، اور ان کی بنیادیں، اور ان کے ستون، اور خیمے کے دروازے کا پردہ۔ اور صحن کے چاروں طرف کے ستونوں، اور ان کی بنیادیں، اور صحن کے دروازے کے پردے کے ستونوں، اور ان کی بنیادیں، اور ان کی میخیں، اور ان کی رسیاں، اور ان کے سب برتن، اور ان کی خدمت کی سب چیزیں، ناموں سے ان کو شمار کرو، اور پہرے کے سب برتن جو ان کے ذریعے اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ بنی مراری کے لوگوں کی خدمت ہے، ان کے تمام کاموں میں خیمہ شہادت میں، ہارون کابن کے بیٹے ایتھامار کے ہاتھ میں۔

اور موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے بنی قہات کا ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق معائنہ کیا۔ پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر وہ شخص جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے اور کام کرنے کے لیے گواہی کے خیمے میں۔ اور ان کا شمار ان کے قبیلوں کے مطابق ہوا، دو ہزار سات سو پچاس۔ یہ قوم قہات کی مردم شماری ہے، ہر ایک جو خیمہ شہادت میں خدمت کرتا ہے، جیسا کہ موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے، موسیٰ کے ہاتھ میں شمار کیا۔

اور جدسون کے بیٹوں کی گنتی ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق کی گئی۔ پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر وہ شخص جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے اور کام کرنے کے لیے خیمہ شہادت میں۔ اور ان کی مردم شماری ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، دو ہزار چھ سو تیس ہوئی۔ یہ بنی جدسون کے لوگوں کی مردم شماری ہے، ہر ایک جو خیمہ شہادت میں خدمت کرتا تھا، جن کو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے، موسیٰ کے ہاتھ میں شمار کیا۔

اور مراری کے بیٹوں کی قوم بھی ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق شمار کی گئی، پچیس سال کی عمر سے اور اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر

وہ جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے کے لیے خیمہ شہادت کے کاموں میں۔ اور ان کی شمار ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، تین ہزار دو سو ہوئی۔ یہ بنی مراری کے لوگوں کی مردم شماری ہے، جن کا موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے، موسیٰ کے ذریعے معائنہ کیا۔ وہ تمام لوگ جن کا معائنہ کیا گیا، جن کا موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے لایوں کا معائنہ ان کے قبیلوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق کیا، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر وہ شخص جو کاموں کے کام کی طرف داخل ہوتا ہے، اور وہ کام جو گواہی کے خیمے میں اٹھائے جاتے ہیں۔ اور شمار شدہ لوگ آٹھ ہزار پانچ سو اسی تھے۔ خداوند کی آواز کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ میں ان کا معائنہ کیا گیا، ہر آدمی کو ان کے کاموں کے مطابق، اور ان چیزوں کے مطابق جو وہ اٹھاتے ہیں، اور وہ گنے گئے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۵

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اسرائیل کے بیٹوں کو حکم دو کہ وہ خیمہ گاہ سے باہر بھیج دیں تمام کوڑھوں کو، اور تمام بہاؤ والوں کو، اور تمام ناپاکوں کو جو جان پر ہیں۔ مرد سے لے کر عورت تک، انہیں خیمہ گاہ سے باہر بھیج دو، اور وہ اپنی خیمہ گاہوں کو ناپاک نہیں کریں گے، جن میں میں ان کے درمیان رہتا ہوں۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور انہیں خیمہ گاہ سے باہر بھیج دیا، جیسا خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا، اسی طرح بنی اسرائیل نے کیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اسرائیل کے بیٹوں سے بول، کہتے ہوئے: کوئی آدمی یا عورت جو انسانی گناہوں میں سے کوئی گناہ کرے، اور نظر انداز کر کے نظر انداز کرے اور خطا کرے، تو وہ روح، وہ اپنے گناہ کا اقرار کرے گا جو اس نے کیا، اور خطا کی رقم واپس کرے گا، یعنی اصل رقم، اور اس کا پانچواں حصہ اس میں شامل کرے گا، اور اسے واپس کرے گا جس کے خلاف اس نے خطا کی تھی۔ اگر لیکن آدمی کا کوئی بدلہ لینے والا نہ ہو، تاکہ اس کو جرم واپس دیا جائے، تو وہ جرم جو واپس دیا جاتا ہے خداوند کو، کابن کا ہوگا، سوائے کفارہ کے مینڈھے کے، جس کے ذریعے اس کے متعلق اس میں کفارہ دیا جائے گا۔

اور اسرائیل کے بیٹوں میں تمام مقدس چیزوں کے مطابق تمام پہلے پہل، جتنے وہ خداوند کو پیش کریں، کابن کے لیے ہوں گے۔ اور ہر ایک کی مقدس چیزیں اس کی ہوں

گی، اور جو آدمی کابن کو دے گا، وہ اس کی ہوں گی۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے بات کر، اور ان سے کہہ، اگر کسی آدمی کی بیوی خلاف ورزی کرے، اور اس کو نظر انداز کر کے حقیر جانے، اور کوئی اس کے ساتھ بمبستری کرے، اور یہ بات اس کے شوہر کی نظروں سے چھپی رہے، اور وہ اسے چھپائے، لیکن وہ ناپاک ہو چکی ہو، اور اس کے ساتھ کوئی گواہ نہ ہو، اور وہ پکڑی نہ گئی ہو، اور اگر اس پر غیرت کی روح اُٹے، اور وہ اپنی بیوی پر غیرت کرے، اور وہ ناپاک ہو چکی ہو، یا اس پر غیرت کی روح اُٹے، اور وہ اپنی بیوی پر غیرت کرے، لیکن وہ ناپاک نہ ہو، اور وہ آدمی اپنی بیوی کو کابن کے پاس لے جائے گا، اور اُس کے بارے میں تحفہ لائے گا، ایفہ کا دسواں حصہ جو کا آٹا، اُس پر تیل نہیں ڈالے گا، اور نہ اُس پر اُلبان رکھے گا، کیونکہ یہ غیرت کی قربانی ہے، یادگار کی قربانی، جو گناہ کی یاد دلاتی ہے۔

اور کابن اُسے لائے گا، اور اُسے خداوند کے سامنے کھڑا کرے گا۔ اور کابن صاف زندہ پانی مٹی کے برتن میں لے گا، اور خیمہ گواہی کی فرش پر سے مٹی لے کر کابن اُسے پانی میں ڈالے گا۔ اور کابن عورت کو خداوند کے سامنے کھڑا کرے گا، اور عورت کے سر کو ننگا کرے گا، اور اس کے ہاتھوں پر یادگاری کی قربانی، یعنی غیرت کی قربانی رکھے گا، لیکن کابن کے ہاتھ میں لعنت شدہ ملامت کا پانی ہوگا۔ اور کابن اسے قسم دلائے گا اور عورت سے کہے گا: اگر کوئی تیرے ساتھ نہیں سویا، اگر تو نے اپنے شوہر کے ماتحت ناپاک ہونے کی خلاف ورزی نہیں کی، تو اس لعنت شدہ ملامت کے پانی سے بے گناہ ہو۔ اگر لیکن تو نے شوہر والی ہوتے ہوئے تجاوز کیا ہے، یا ناپاک ہوئی ہے، اور کسی نے تیرے شوہر کے سوا اپنا بستر تجھے دیا ہے، اور کابن عورت کو اس لعنت کی قسموں سے قسم دلائے گا، اور کابن عورت سے کہے گا: خداوند تجھے تیری قوم کے درمیان لعنت اور قسم میں مبتلا کرے، جب خداوند تیری ران کو گرا دے اور تیرے پیٹ کو سُلا دے۔ اور یہ لعنتی پانی تیرے پیٹ میں داخل ہو گا تاکہ پیٹ سوج جائے اور تیری ران گر جائے، اور عورت کہے گی، ہو، ہو۔

اور کابن ان لعنتوں کو کتاب میں لکھے گا، اور انہیں تلخی کے لعنتی پانی میں مٹا دے گا۔ اور وہ عورت کو ملامت کا لعنت شدہ پانی پلائے گا، اور ملامت کا لعنت شدہ پانی اس میں داخل ہوگا۔

اور کابن عورت کے ہاتھ سے غیرت کی قربانی لے گا، اور قربانی کو خداوند کے سامنے رکھے گا، اور اس کو قربان گاہ کی طرف لائے گا۔ اور کابن قربانی میں سے اس کی یادگار لے گا، اور اسے قربان گاہ پر چڑھائے گا، اور اس کے بعد عورت کو پانی پلائے گا۔ اور ایسا ہو گا کہ اگر وہ ناپاک ہو اور یہ بات اُس کے شوہر سے چھپی رہے، اور وہ ملامت کا لعنتی پانی اُس میں داخل ہو جائے، تو اُس کا پیٹ پھول جائے گا، اور اُس کی ران گر جائے گی، اور وہ عورت اپنے لوگوں میں لعنت بن جائے گی۔ اگر وہ عورت آلودہ نہ ہو، اور پاک ہو، تو وہ بے گناہ ہوگی اور بیچ سے حاملہ ہوگی۔ یہ غیرت کا قانون ہے، جس کی خلاف ورزی شوہر والی عورت کرے اور ناپاک ہو جائے۔ یا وہ آدمی جس پر اگر غیرت کی روح آئے، اور وہ اپنی بیوی پر غیرت کرے، اور اپنی بیوی کو خداوند کے سامنے کھڑا کرے، تو کابن اُس پر یہ سارا قانون عمل کرے، اور وہ آدمی گناہ سے بے گناہ ہوگا، اور وہ عورت اپنا گناہ لے گی۔

۶

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے: کوئی آدمی یا عورت، جو خداوند کے لیے پاکیزگی کی منت ماننے کے لیے بڑی منت مانے، وہ شراب اور نشیلے مشروب سے پرہیز کرے گا، اور شراب کا سرکہ اور نشیلے مشروب کا سرکہ نہیں پیے گا، اور جو کچھ انگور سے بنایا جاتا ہے نہیں پیے گا، اور تازہ انگور اور کشمش نہیں کھائے گا اپنی نذر کے تمام دنوں میں۔ انگور کی بیل سے جو کچھ بھی بنتا ہے، شراب سے لے کر انگور کے چھلکوں سے انگور کے بیج تک، وہ پاکیزگی کے تمام دنوں میں نہیں کھائے گا۔ استرا اس کے سر پر نہیں آئے گا، جب تک وہ دن پورے نہ ہوں جتنے اس نے خداوند کے لیے منت مانی، وہ پاک ہوگا اور خداوند کے لیے نذر کے تمام دنوں میں اپنے سر کے بال بڑھاتا رہے گا۔ ہر مردہ روح کے پاس وہ داخل نہیں ہوگا، نہ باپ کے پاس اور نہ ماں کے پاس۔ اور بھائی پر اور بہن پر، وہ ان کے مرنے پر ناپاک نہیں ہوگا، کیونکہ اس کے خدا کی نذر اس کے سر پر ہے۔

اس کی نذر کے تمام دن وہ خداوند کے لیے مقدس ہوگا۔ اگر کوئی اُس پر اچانک مر جائے تو فوراً اُس کی نذر کا سر ناپاک ہو جائے گا، اور وہ اپنا سر اُس دن مونڈے گا جس دن وہ پاک کیا جائے، ساتویں دن مونڈا جائے گا۔ اور آٹھویں دن وہ دو فاختائیں یا کبوتروں کے دو بچے کابن کے پاس خیمہ گواہی کے دروازے پر لائے گا۔

اور کابن ایک گناہ کی قربانی اور ایک سوختنی قربانی چڑھائے گا، اور کابن اُس کے لیے کفارہ دے گا اُن گناہوں کے متعلق جو اُس نے جان کے خلاف کیے، اور وہ اُس کے سر کو اُس دن مقدس کرے گا جس میں وہ خداوند کے لیے مقدس کیا گیا تھا، منت کے دنوں میں۔ اور وہ ایک سال کا برہ خطا کے لیے لائے گا، اور پہلے دن بے شمار ہوں گے، کیونکہ اس کی نذر کا سر ناپاک ہو گیا۔

اور یہ اُس شخص کا قانون ہے جس نے منت مانی، جس دن وہ اپنی منت کے دن پورے کرے، وہ خود گواہی کے خیمے کے دروازوں پر لائے گا۔ اور وہ اپنا تحفہ خداوند کے لیے لائے گا: ایک سال کا ایک بے عیب برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک سال کی ایک بے عیب مادہ برہ گناہ کی قربانی کے لیے، اور ایک بے عیب مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لیے۔ اور باریک آٹے کی بے خمیر روٹیوں کی ٹوکری جو تیل میں ملائی گئی ہوں، اور بے خمیر چپاتیاں جو تیل سے مسح کی گئی ہوں، اور ان کی قربانی، اور ان کی نذر۔ اور کابن خداوند کے سامنے لائے گا، اور اس کے گناہ کے متعلق کرے گا، اور اس کی سوختنی قربانی۔ اور وہ مینڈھے کو خداوند کے لیے سلامتی کی قربانی بنائے گا بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری پر، اور کابن اس کی قربانی اور اس کا پینے کا نذرانہ پیش کرے گا۔ اور منت مانا ہوا شخص خیمہ گواہی کے دروازے کے پاس اپنی نذر کا سر مونڈے گا، اور بالوں کو اُس آگ پر رکھے گا جو نجات کی قربانی کے نیچے ہے۔

اور کابن مینڈھے سے ابلا ہوا بازو، اور ٹوکری سے ایک بے خمیر روٹی، اور ایک بے خمیر روٹی لے گا، اور اس شخص کے ہاتھوں پر رکھے گا جس نے منت مانی ہے، اس کے بعد کہ اس نے اپنی منت کے لیے منڈوایا ہو۔ اور کابن انہیں خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر لائے گا، یہ کابن کے لیے مقدس ہو گا، سینے کے نذرانے اور بازو کے اٹھائے ہوئے نذرانے کے ساتھ، اور اس کے بعد نذر مانے ہوئے شخص شراب پیے گا۔ یہ اُس شخص کا قانون ہے جس نے دعا کی، جو خداوند کے لیے اپنا تحفہ مانے گا، اپنی منت کے بارے میں، اُن چیزوں کے علاوہ جو اُس کا ہاتھ پائے گا، اپنی منت کی طاقت کے مطابق، جو وہ پاکیزگی کے قانون کے مطابق مانے گا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: ہارون اور اس کے بیٹوں سے بول، کہتے ہوئے، اس طرح تم اسرائیل کے بیٹوں کو برکت دو گے، ان سے کہتے ہوئے، خداوند تجھے برکت دے، اور تیری حفاظت کرے۔ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر چمکائے، اور تجھ پر رحم کرے۔ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر اٹھائے، اور تجھے سلامتی عطا فرمائے۔ اور وہ میرا نام اسرائیل کے بیٹوں پر رکھیں گے، اور میں خداوند ان کو برکت دوں گا۔

اور ایسا ہوا کہ جس دن موسیٰ نے خیمہ کھڑا کرنے کا کام مکمل کیا، تو اس نے اس کو مسح کیا اور اس کو مقدس کیا، اور اس کے تمام برتنوں کو، اور قربان گاہ کو، اور اس کے تمام برتنوں کو، اور ان کو مسح کیا، اور ان کو مقدس کیا۔ اور اسرائیل کے حکمرانوں نے لایا، ان کے آبائی گھروں کے بارہ حکمران، یہ قبیلوں کے حکمران، یہ معانہ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اور وہ اپنا تحفہ خداوند کے سامنے لائے: چھ ڈھکی ہوئی گاڑیاں اور بارہ بیل، دو سرداروں کی طرف سے ایک گاڑی، اور ہر ایک کی طرف سے ایک بچھڑا، اور انہیں خیمہ کے سامنے لائے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، ان سے لے لو، اور یہ خیمہ شہادت کی خدمت کے کاموں کے لیے ہوں گے، اور تم انہیں لاویوں کو دو گے، ہر ایک کو اس کی خدمت کے مطابق۔ اور موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لے کر انہیں لاویوں کو دیا۔ اور دو گاڑیاں اور چار بیل جیدسون کے بیٹوں کو ان کی خدمات کے مطابق دیے۔ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل مراری کے بیٹوں کو ان کی خدمات کے مطابق دیے، ہارون کاہن کے بیٹے اتھامار کے ذریعے۔ اور قہات کے بیٹوں کو نہیں دیا، کیونکہ وہ مقدس کی خدمت کی چیزیں رکھتے ہیں، انہیں کندھوں پر اٹھانا ہے۔

اور حکمرانوں نے قربان گاہ کی تقدیس کے لیے اس دن میں جب اسے مسح کیا گیا تھا ہدیے لائے، اور حکمرانوں نے اپنے تحائف قربان گاہ کے سامنے پیش کیے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ایک سردار ہر دن کے مطابق، ایک سردار ہر دن کے مطابق اپنے تحائف قربان گاہ کی تقدیس میں لائیں گے۔

اور وہ جو پہلے دن اپنا تحفہ پیش کر رہا تھا، ناسون بن امیناداب تھا، جو قبیلہ یہوداہ کا حکمران تھا۔ اور اس نے اپنا تحفہ پیش کیا: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا کٹورا جو ستر مثقال کا تھا مقدس مثقال کے مطابق، دونوں باریک آٹے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا دھونی دان دس مثقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برّہ سوختنی قربانی کے لیے۔ اور بکروں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے اور نجات کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ ناسون بن امیناداب کا تحفہ تھا۔

دوسرے دن نٹن ایل بن صوغر نے، جو قبیلہ یساکار کا حاکم تھا، پیش کیا۔ اور اس نے اپنا تحفہ پیش کیا: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا کٹورا

جو ستر متقال تھا مقدس متقال کے مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا بخوردان دس (متقال)، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سالہ برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکروں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے اور نجات کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال کی مادہ بھیڑیں۔ یہ نتن ایل بن صوغر کا تحفہ تھا۔

تیسرے دن زبولوں کے بیٹوں کا حکمران، الیاب بن خیلون۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر شیفل کا مقدس شیفل کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے قربانی کے لیے، ایک سونے کا بخوردان دس (متقال)، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور نجات کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ الیاب بن خیلون کا تحفہ تھا۔

چوتھے دن روبن کے بیٹوں کا سردار، الیصور بن سدبور۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا کٹورا جو ستر شیفل کا تھا مقدس شیفل کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے قربانی کے لیے ایک سونے کا دھونی دان دس متقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے۔ اور بکروں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے اور نجات کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں۔ یہ الیصور بن شدی اور کا ہدیہ تھا۔

پانچویں دن شمعون کے بیٹوں کا حاکم، سلمی ایل بن صور یسدائی۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر متقال کا مقدس متقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا بخوردان دس متقال کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکروں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سالہ مادہ برے۔ یہ سلمی ایل بن صور یسدائی کا ہدیہ تھا۔

چھٹے دن گاد کے بیٹوں کا حکمران الیاساف بن رعوایل۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر متقال کا مقدس متقال کے

مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا بخوردان دس مثقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور نجات کی قربانی میں دو بچھڑیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ ایصاف بن رعوایل کا تحفہ تھا۔

ساتویں دن افرائیم کے بیٹوں کا حکمران، الیسمع بن عمیہود۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر شیفل کا مقدس شیفل کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے نذر کے لیے۔ ایک سونے کا بخوردان دس (مثقال)، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور نجات کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ الیسمع بن عمیہود کا تحفہ تھا۔

آٹھویں دن منسی کی اولاد کا سردار، جملی ایل بن فدہ صور۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر شیفل کا مقدس شیفل کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا دھونی دان دس مثقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکروں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ یک سالہ مادہ بھیڑیں، یہ جملی ایل بن فدسور کا ہدیہ تھا۔

نویں دن بنیامین کے بیٹوں کا حکمران، ابیدان بن جدعون۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا بخوردان دس مثقال کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور نجات کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ ابیدان بن جدعون کا تحفہ تھا۔

دسویں دن دان کے بیٹوں کا سردار، اخی عزر بن عمی شدی۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ، جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر مثقال کا مقدس مثقال کے

مطابق، دونوں میدہ سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا دھونی دان دس مثقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سالہ مادہ برے۔ یہ اخی عزر بن عمی شذی کا تحفہ تھا۔

گیارہویں دن اشیر کے بیٹوں کا حکمران، فجائیل بن اخران۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا کٹورا ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا خوردان دس (مثقال)، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سالہ مادہ بھیڑیں، یہ فجائیل بن اخران کا ہدیہ تھا۔

بارہویں دن نفتالی کے بیٹوں کا حاکم، اخیرے بن عینان۔ اُس کا تحفہ: ایک چاندی کا پیالہ جس کا وزن ایک سو تیس تھا، ایک چاندی کا پیالہ ستر شقیل کا مقدس شقیل کے مطابق، دونوں تیل میں ملانے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے نذر کے لیے۔ ایک سونے کا دھونی دان دس مثقال کا، خوشبو سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے۔ اور نجات کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ سال بھر کی مادہ بھیڑیں، یہ اخیرے بن عینان کا تحفہ تھا۔

یہ قربان گاہ کی تقدیس ہے جس دن اسے مسح کیا گیا، بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف سے: چاندی کے بارہ پیالے، چاندی کے بارہ کٹورے، سونے کے بارہ بخوردان۔ ایک پیالہ ایک سو تیس مثقال کا، اور ایک پیالہ ستر مثقال کا، برتنوں کی تمام چاندی دو ہزار چار سو مثقال، مقدس مثقال کے مطابق۔ بخوردان سونے کے بارہ، بخور سے بھرے ہوئے، بخوردانوں کا تمام سونا، ایک سو بیس سونے کے۔ تمام گائیں جو سوختنی قربانی میں تھیں: بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ سالانہ برے، اور ان کی قربانیاں، اور ان کی پینے کی نذریں، اور بکریوں میں سے بارہ بکرے گناہ کے لیے۔ تمام گائیں نجات کی قربانی میں، چوبیس بچھیاں، ساٹھ مینڈھے، ساٹھ سالانہ بکرے، ساٹھ سالانہ بے عیب مادہ بھیڑیں، یہ قربان گاہ کی تقدیس تھی، اس کے ہاتھوں کو بھرنے کے بعد، اور اس کو مسح کرنے کے بعد۔

جب موسیٰ خیمہ شہادت میں داخل ہوتے تھے تاکہ اس سے بات کریں، تو انہوں نے خداوند کی آواز سنی جو ان سے بات کر رہی تھی، رحم کی نشست کے اوپر سے، جو صندوق شہادت پر ہے، دونوں کروبیوں کے درمیان، اور وہ ان سے بات کرتا تھا۔

۸

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، ہارون سے بات کر، اور تم اُس سے کہو گے کہ جب تم چراغ ایک طرف سے رکھو تو شمعدان کے سامنے کی جانب سات چراغ روشنی دیں۔ اور ہارون نے ایسا ہی کیا، شمعدان کے سامنے کی طرف سے اُس نے اُس کے چراغ جلائے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اور یہ چراغان کی تعمیر تھی: ٹھوس سونے کا، اس کی تِنڈی اور اس کے سوسن، پورا ٹھوس، اُس شکل کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھائی تھی، اسی طرح اُس نے چراغان بنایا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لے لو، اور انہیں پاک کرو۔ اور اس طرح تو ان کی پاکیزگی کرے گا: تو ان پر پاکیزگی کا پانی چھڑکے گا، اور استرا ان کے پورے جسم پر پھرے گا، اور وہ اپنے کپڑے دھوئیں گے، اور پاک ہو جائیں گے۔

اور وہ مویشیوں میں سے ایک بچھڑا لیں گے، اور اس کے ساتھ قربانی کے لیے تیل میں ملایا ہوا میدہ، اور تو مویشیوں میں سے ایک سالہ بچھڑا گناہ کے لیے لے گا۔ اور تو لاویوں کو خیمہ شہادت کے سامنے لائے گا، اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت کو جمع کرے گا۔ اور تم لاویوں کو خداوند کے سامنے لاؤ گے، اور بنی اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں گے۔ اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر الگ کرے گا، اور وہ خداوند کے کاموں کو کرنے کے لیے ہوں گے۔ اور لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں گے، اور تو ایک کو گناہ کے بارے میں اور ایک کو خداوند کے لیے سوختنی قربانی میں کرے گا، تاکہ ان کے بارے میں کفارہ دیا جائے۔

اور تو لاویوں کو خداوند کے سامنے، اور ہارون کے سامنے، اور اس کے بیٹوں کے سامنے کھڑا کرے گا، اور تو ان کو خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر واپس دے گا۔ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے جدا کرے گا، اور وہ میرے ہوں گے۔ اور ان باتوں کے بعد لاوی خیمہ گواہی کے کاموں کو کرنے کے لیے داخل ہوں گے، اور تو ان کو پاک کرے گا، اور ان کو خداوند کے سامنے پیش کرے گا۔ کیونکہ یہ بنی اسرائیل میں

سے مجھے بطور نذرانہ دیے گئے ہیں، بنی اسرائیل کے تمام پہلوٹھوں کے بدلے جو ہر رحم کو کھولتے ہیں، میں نے انہیں اپنے لیے لیا ہے۔ کیونکہ بنی اسرائیل میں ہر پہلوٹھا، انسانوں سے لے کر مویشیوں تک، میرے لیے ہے، جس دن میں نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مارا، میں نے انہیں اپنے لیے مقدس کیا۔ اور میں نے لاویوں کو بنی اسرائیل کے تمام پہلوٹھوں کی جگہ لیا۔ اور میں نے لاویوں کو نذرانے کے طور پر ہارون اور اس کے بیٹوں کو بنی اسرائیل میں سے دیا، تاکہ وہ بنی اسرائیل کے کاموں کو خیمہ شہادت میں انجام دیں، اور بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیں، اور بنی اسرائیل میں کوئی مقدس چیزوں کے قریب آنے والا نہ ہو۔

اور موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے لاویوں کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو لاویوں کے بارے میں حکم دیا تھا، اسی طرح بنی اسرائیل نے ان کے ساتھ کیا۔ اور لاویوں نے اپنے آپ کو پاک کیا، اور اپنے کپڑے دھوئے، اور ہارون نے انہیں خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر پیش کیا، اور ہارون نے ان کے لیے کفارہ دیا تاکہ انہیں پاک کرے۔ اور ان باتوں کے بعد لاوی داخل ہوئے تاکہ خیمہ شہادت میں اپنی خدمت انجام دیں ہارون کے سامنے اور اس کے بیٹوں کے سامنے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو لاویوں کے بارے میں حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے ان کے ساتھ کیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: یہ لاویوں کے بارے میں ہے، پچیس سال اور اس سے اوپر کی عمر سے، وہ گواہی کے خیمے میں کام کرنے کے لیے داخل ہوں گے۔ اور پچاس سال کی عمر سے وہ خدمت سے دور ہو جائے گا، اور وہ اب مزید کام نہیں کرے گا۔ اور اُس کا بھائی خیمہ گواہی میں پہرے کی حفاظت کے لیے خدمت کرے گا، لیکن کام نہیں کرے گا، اسی طرح نُو لاویوں کے ساتھ اُن کے پہروں میں کرے گا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے سینا کے بیابان میں دوسرے سال میں، جب وہ مصر کی زمین سے نکل گئے تھے، پہلے مہینے میں کہا، میں نے کہا، اور بنی اسرائیل فسخ کو اس کے مقررہ وقت کے مطابق منائیں، پہلے مہینے کے چودھویں دن کو شام کے وقت، تم اسے مقررہ اوقات کے مطابق، اس کے قانون کے مطابق، اور اس کی تشریح کے مطابق ادا کرو گے۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے بیٹوں سے کہا کہ فسخ کو چودھویں دن کے شروع

ہوتے مہینے میں سینا کے بیابان میں منائیں۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح بنی اسرائیل نے کیا۔

اور وہ مرد آئے جو کسی آدمی کی جان کے سبب سے ناپاک تھے، اور وہ اُس دن عید فسخ منائے کے قابل نہیں تھے، اور وہ اُسی دن موسیٰ اور ہارون کے سامنے آئے۔ اور ان مردوں نے ان سے کہا، ہم آدمی کی جان کے سبب سے ناپاک ہیں، تو کیا ہم بنی اسرائیل کے درمیان خداوند کو اس کے مقررہ وقت پر تحفہ پیش کرنے سے محروم رہیں؟ اور موسیٰ نے ان سے کہا، یہاں کھڑے ہو، اور میں سنوں گا کہ خداوند تمہارے بارے میں کیا حکم دے گا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے کہو: کوئی بھی آدمی جو کسی انسان کی جان کے سبب ناپاک ہو جائے، یا تم سے دور سفر پر ہو، یا تمہاری آنے والی نسلوں میں سے ہو، وہ خداوند کے لیے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو فسخ منائے گا۔ شام کے وقت وہ اسے کریں گے، بے خمیری روٹی اور کڑوی جڑی بوٹیوں کے ساتھ وہ اسے کھائیں گے۔ وہ اس میں سے صبح تک کچھ نہیں چھوڑیں گے، اور اس کی کوئی بڈی نہیں توڑیں گے، فسخ کے قانون کے مطابق اسے ادا کریں گے۔ اور جو آدمی پاک ہو اور دور سفر پر نہ ہو، اور پھر بھی فسخ منائے میں ناکام رہے، تو وہ شخص اپنی قوم سے کاٹ دیا جائے گا، کیونکہ اس نے خداوند کا تحفہ اس کے مقررہ وقت پر پیش نہیں کیا؛ وہ آدمی اپنا گناہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی پردیسی تمہاری زمین میں تمہارے پاس آئے اور خداوند کے لیے فسخ منائے، تو وہ فسخ کے قانون اور اس کی ترتیب کے مطابق اسے منائے گا۔ تمہارے لیے اور پردیسی کے لیے اور زمین کے دیسی کے لیے ایک ہی قانون ہوگا۔

اور جس دن خیمہ کھڑا کیا گیا، بادل نے خیمہ کو، یعنی گواہی کے گھر کو ڈھانپ لیا، اور شام کو خیمہ پر آگ کی سی شکل صبح تک رہی۔ اس طرح مسلسل ہوتا تھا، بادل دن کو اُسے ڈھانپتا تھا، اور رات کو آگ کی شکل۔ اور جب بادل خیمہ سے اوپر گیا، اور اس کے بعد بنی اسرائیل روانہ ہوئے، اور جس جگہ بادل ٹھہرا، وہاں بنی اسرائیل نے ڈیرے ڈالے۔ خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے، اور خداوند کے حکم سے روانہ ہوں گے، تمام دن جن میں بادل خیمے پر سایہ کرتا ہے، بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے۔ اور جب بادل خیمے پر زیادہ دن ٹھہرا رہے تو بنی اسرائیل خدا کی پہرہ داری کریں گے اور کوچ نہیں کریں گے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب بادل کئی دنوں تک خیمہ پر چھایا رہے گا، تو رب کی آواز سے وہ خیمہ لگائیں گے اور رب کے حکم سے کوچ کریں گے۔ اور ایسا ہوگا جب بادل شام سے صبح تک رہے، اور بادل صبح کو اُٹھ جائے، تو وہ کوچ کریں گے، دن ہو یا رات۔ جب مہینے کے دن بادل اس پر سایہ کرتے ہوئے بڑھتا رہے، تو بنی اسرائیل خیمہ

لگائیں گے اور کوچ نہیں کریں گے۔ کیونکہ خداوند کے حکم کے ذریعے وہ روانہ ہوں گے، انہوں نے خداوند کی نگہبانی کو خداوند کے حکم کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ میں محفوظ رکھا۔

۱۰

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے چاندی کے دو نرسنگے بنا، تو ان کو بیٹھا ہوا بنائے گا، اور وہ تیرے لیے جماعت کو واپس بلانے اور خیموں کو اٹھانے کے لیے ہوں گے۔ اور تم ان میں پھونکو گے اور ساری جماعت خیمہ شہادت کے دروازے پر جمع ہو گی اگر لیکن ایک نرسنگا بجائیں، تو تیرے پاس آئیں گے سب حکمران، اسرائیل کے رہنما۔ اور تم بگل بجا کر اشارہ دو گے، اور وہ روانہ ہوں گے جو مشرق میں خیمہ زن ہیں۔ اور تم دوسرا نشان بجاؤ گے، اور جنوب میں خیمہ زن خیمے روانہ ہوں گے، اور تم تیسرا نشان بجاؤ گے، اور سمندر کے پاس خیمہ زن خیمے روانہ ہوں گے، اور تم چوتھا نشان بجاؤ گے، اور شمال کی طرف خیمہ زن خیمے روانہ ہوں گے، وہ اپنی روانگی میں نشان کے ساتھ بجائیں گے۔ اور جب تم جماعت کو جمع کرو، تو نرسنگا بجاؤ گے، لیکن نشان کے ساتھ نہیں۔ اور ہارون کے بیٹے جو کابن ہیں نرسنگے بجائیں گے، اور یہ تمہاری نسلوں میں تمہارے لیے ابدی قانون ہوگا۔ اگر تم اپنی زمین میں اپنے مخالف دشمنوں کے خلاف جنگ کے لیے نکلو، اور تم نرسنگے بجاؤ، تو تم خداوند کے سامنے یاد کیے جاؤ گے، اور تم اپنے دشمنوں سے بچائے جاؤ گے۔ اور تمہاری خوشی کے دنوں میں، اور تمہاری عیدوں میں، اور تمہارے نئے چاندوں میں، تم سوختنی قربانیوں پر اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے بجاؤ گے، اور یہ تمہارے خدا کے سامنے تمہارے لیے یادگار ہوگا، میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

اور ایسا ہوا کہ دوسرے سال میں، دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ کو، بادل خیمہ شہادت سے اوپر اٹھ گیا۔ اور بنی اسرائیل اپنے سامان کے ساتھ بیابان سینا میں روانہ ہوئے، اور بادل بیابانِ فاران میں ٹھہرا۔ اور انہوں نے پہلے خداوند کی آواز کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ میں کوچ کیا۔

اور بیٹوں یہوداہ کی خیمہ گاہ کی ترتیب پہلے اپنی طاقت کے ساتھ روانہ ہوئی، اور ان کی طاقت پر ناحسون بن امیناداب تھا۔ اور اشکار کے بیٹوں کے قبیلے کی طاقت پر، نتن ایل بن صوغر۔ اور زبولوں کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر الیاب بن خیلون تھا۔ اور وہ

خیمہ اتاریں گے، اور جدسون کے بیٹے اور مراری کے بیٹے نکلیں گے، جو خیمہ اٹھانے والے ہیں۔

اور انہوں نے روبن کی خیمہ گاہ کی ترتیب کو اپنی طاقت کے ساتھ اٹھایا، اور ان کی طاقت پر الیصور بن سدبور تھا، اور شمعون کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر سلمی ایل بن صوریشدائی۔ اور جاد کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر الیساف بن راجونیل تھا۔ اور قہات کے بیٹے مقدس چیزیں اٹھاتے ہوئے نکلیں گے، اور خیمہ کھڑا کریں گے یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں۔ اور افرائم کی خیمہ گاہ کی ترتیب اپنی فوج کے ساتھ روانہ ہوگی، اور ان کی فوج پر الیشمع بن عمی بود ہوگا۔

اور منسی کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر جملی ایل بن فدہ صور۔ اور بنیامین کے بیٹوں کے قبیلے کی طاقت پر ابیدان جو گدعونی کا تھا۔ اور وہ بیٹوں دان کی خیمہ گاہ کی ترتیب نکالیں گے، سب خیمہ گاہوں میں آخری، اپنی طاقت کے ساتھ، اور ان کی طاقت پر اخیعزر بن آمیشدائی۔ اور اشیر کے بیٹوں کے قبیلے کی طاقت پر فجنیل بن اخران۔ اور نفتالی کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر اخیرع بن عینان تھا۔ یہ بنی اسرائیل کے لشکر تھے، اور انہوں نے اپنی قوت کے ساتھ کوچ کیا۔

اور موسیٰ نے حوالب بن رعایل مدیانی کو، جو موسیٰ کا داماد تھا، کہا: ہم اُس جگہ کی طرف روانہ ہو رہے ہیں جس کے بارے میں خداوند نے کہا تھا، یہ میں تمہیں دوں گا۔ ہمارے ساتھ آؤ، اور ہم تمہارے ساتھ بھلائی کریں گے، کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے بارے میں اچھی باتیں فرمائی ہیں۔ اور اُس نے اُس سے کہا، میں نہیں جاؤں گا، بلکہ اپنی زمین میں اور اپنی قوم میں جاؤں گا۔ اور کہا، ہمیں نہ چھوڑو، کیونکہ تو ہمارے ساتھ بیابان میں تھا، اور تو ہم میں بزرگ ہوگا۔ اور ایسا ہو گا کہ اگر تم ہمارے ساتھ چلو گے، تو جنتی بھی اچھی چیزیں خداوند ہمیں عطا فرمائے گا، ہم بھی تمہارے ساتھ بھلائی کریں گے۔

اور انہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ کا سفر کیا، اور خداوند کے عہد کا صندوق ان سے پہلے تین دن کی راہ آگے چلا تاکہ ان کے لیے آرام گاہ تلاش کرے۔ اور جب صندوق اٹھایا جاتا تھا تو موسیٰ نے کہا، اے خداوند جاگ، اور تیرے دشمن بکھر جائیں، تجھ سے نفرت کرنے والے سب بھاگ جائیں۔ اور آرام کے وقت اس نے کہا، اے خداوند، اسرائیل کے ہزاروں اور لاکھوں لوگوں کی طرف واپس آ۔ اور بادل دن کے وقت ان پر سایہ کرتا رہا، جب وہ خیمہ گاہ سے روانہ ہوتے تھے۔

اور لوگ خداوند کے سامنے برائی سے بڑبڑا رہے تھے، اور خداوند نے سنا، اور غضب سے غصہ ہوا، اور ان میں خداوند کی طرف سے آگ بھڑک اٹھی، اور خیمہ گاہ کا کوئی حصہ نکل گیا۔ اور لوگوں نے موسیٰ کی طرف پکارا، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا کی، اور آگ بند ہو گئی۔ اور اُس جگہ کا نام آتشزدگی رکھا گیا، کیونکہ خداوند کی طرف سے اُن میں آگ بھڑکائی گئی تھی۔ اور وہ مخلوط گروہ جو ان میں تھا، خواہش کی، اور بیٹھ کر روئے اور بنی اسرائیل بھی، اور انہوں نے کہا، کون ہمیں گوشت کھلانے گا؟ ہم ان مچھلیوں کو یاد کرتے ہیں جو ہم مصر میں مفت کھاتے تھے، اور ککڑیاں، اور خربوزے، اور گندے، اور پیاز، اور لہسن۔ اب ہماری روح بالکل خشک ہے، ہماری آنکھوں میں من کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن من دھنیے کے بیج جیسا ہے، اور اس کی شکل برف کی شکل جیسی ہے۔ اور لوگ سفر کرتے ہوئے جمع کرتے تھے، اور اسے چکی میں پیستے تھے، اور اوکھلی میں کوٹتے تھے، اور اسے ہنڈیا میں ابالتے تھے، اور اس سے ٹکیاں بناتے تھے، اور اس کا ذائقہ نیل کی ٹکیا جیسا تھا۔ اور جب رات کو اوس خیمہ گاہ پر اترتی تھی، تو من اس پر اترتا تھا۔

اور موسیٰ نے ان کو روتے ہوئے سنا، ان کے قبیلوں کے مطابق، ہر ایک اپنے دروازے پر، اور خداوند بہت غضب سے غضبناک ہوا، اور موسیٰ کے سامنے یہ برا تھا۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو نے اپنے بندے کو کیوں ستایا، اور میں نے تیرے سامنے کیوں فضل نہیں پایا کہ تو نے اس قوم کا بوجھ مجھ پر ڈال دیا؟ کیا میں نے ان سب لوگوں کو پیٹ میں لیا، یا میں نے انہیں جنم دیا؟ کہ تُو مجھ سے کہتا ہے، اس کو اپنی گود میں لے، جیسے دابہ دودھ پیتے بچے کو اٹھاتی ہے، اُس زمین میں جس کی تُو نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؟ میرے پاس کہاں سے گوشت ہے کہ ان تمام لوگوں کو دوں؟ کیونکہ وہ میرے سامنے روتے ہیں اور کہتے ہیں، ہمیں گوشت دے تاکہ ہم کھائیں۔ میں اکیلا اس قوم کو برداشت نہیں کر سکوں گا، کیونکہ یہ بات میرے لیے بہت بھاری ہے۔ اگر تو میرے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے، تو مجھے ہلاک کر دے، اگر مجھ پر تیری رحمت ہو، تاکہ میں اپنی مصیبت نہ دیکھوں۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میرے لیے اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد جمع کر، جن کو تو خود جانتا ہے کہ یہ لوگوں کے بزرگ اور کاتب ہیں، اور تو ان کو گواہی کے خیمہ کی طرف لے جائے گا، اور وہ وہاں تیرے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اور میں نیچے اُوں گا اور وہاں تیرے ساتھ بولوں گا، اور اس روح سے جو تجھ پر ہے ہٹاؤں گا،

اور ان پر رکھوں گا، اور وہ تیرے ساتھ لوگوں کے بوجھ میں مدد کریں گے، اور تو اکیلا خود نہیں اٹھائے گا۔ اور تم لوگوں سے کہو گے، اپنے آپ کو کل کے لیے پاک کرو، اور تم گوشت کھاؤ گے، کیونکہ تم خداوند کے سامنے روئے، یہ کہتے ہوئے، ہمیں گوشت کون کھلانے گا؟ کیونکہ ہمارے لیے مصر میں اچھا تھا، اور خداوند تمہیں گوشت کھانے کو دے گا، اور تم گوشت کھاؤ گے۔ تم ایک دن نہیں کھاؤ گے، نہ دو، نہ پانچ دن، نہ دس دن، نہ بیس دن، تم ایک مہینے تک کھاتے رہو گے، یہاں تک کہ وہ تمہاری ناک سے نکلے، اور تمہارے لیے متلی بن جائے، کیونکہ تم نے خداوند کی نافرمانی کی جو تم میں ہے، اور تم نے اس کے سامنے روتے ہوئے کہا، ہم مصر سے کیوں نکلے؟ اور موسیٰ نے کہا، چھ سو ہزار پیادہ فوجی لوگ ہیں جن میں میں ان کے ساتھ ہوں، اور تو نے کہا، میں ان کو کھانے کے لیے گوشت دوں گا، اور وہ ایک مہینہ تک کھائیں گے۔ کیا بھیڑیں اور گائیں ان کے لیے ذبح کی جائیں گی اور یہ ان کے لیے کافی ہوں گی؟ یا سمندر کی تمام مچھلیاں ان کے لیے جمع کی جائیں گی اور یہ ان کے لیے کافی ہوں گی؟ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کیا خداوند کا ہاتھ کافی نہیں ہوگا؟ اب تو جان لے گا کہ آیا میرا کلام تجھ پر پورا ہوگا یا نہیں۔

اور موسیٰ باہر گیا، اور اس نے لوگوں سے خداوند کے الفاظ کہے، اور اس نے لوگوں کے بزرگوں میں سے ستر مردوں کو جمع کیا، اور اس نے انہیں خیمے کے گرد کھڑا کیا۔ اور خداوند بادل میں نیچے آیا، اور اُس سے بولا، اور اُس پر سے روح لے کر ستر بزرگ مردوں پر رکھا، اور جب روح اُن پر ٹھہری، تو انہوں نے نبوت کی، اور پھر دوبارہ نہیں کیا۔ اور دو آدمی خیمہ گاہ میں رہ گئے، ایک کا نام الداد تھا، اور دوسرے کا نام میداد تھا، اور ان پر روح ٹھہری، اور یہ لکھے ہوئے میں سے تھے، اور خیمے کی طرف نہیں آئے، اور انہوں نے خیمہ گاہ میں نبوت کی۔ اور وہ جوان آدمی دوڑتا ہوا آیا اور موسیٰ کو اطلاع دی اور کہا، ایلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوت کر رہے ہیں۔ اور یسوع بن نون نے، جو موسیٰ کے پاس کھڑا تھا اور چنیدہ تھا، جواب دیتے ہوئے کہا، اے میرے آقا موسیٰ، انہیں روک دیجیے۔ اور موسیٰ نے اس سے کہا، کیا تم میری خاطر رشک کرتے ہو؟ کاش کہ خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے، جب خداوند اپنا روح ان پر نازل فرماتا! اور موسیٰ کیمپ میں گیا، خود اور اسرائیل کے بزرگ۔

اور خداوند کی طرف سے ایک روح نکلی، اور سمندر سے بٹیریں لے کر پار لائی، اور انہیں خیمہ گاہ پر ڈال دیا، ایک دن کی راہ یہاں سے، اور ایک دن کی راہ یہاں سے، خیمہ گاہ کے گرد، زمین سے تقریباً دو ہاتھ اونچی۔ اور لوگ اُٹھ کر پورا دن، اور پوری رات، اور اگلا پورا دن بٹیریں جمع کرتے رہے، جس نے سب سے کم جمع کیا اُس نے دس

پیمانے جمع کیے، اور انہوں نے اپنے لیے خیمہ گاہ کے چاروں طرف انہیں خشک کیا۔ گوشت ابھی ان کے دانتوں میں تھا، ختم ہونے سے پہلے، اور خداوند لوگوں پر غصہ ہوا، اور خداوند نے لوگوں کو بہت بڑی ضرب ماری۔ اور اُس جگہ کا نام قبریں خواہش کی رکھا گیا، کیونکہ وہاں انہوں نے اُن لوگوں کو دفن کیا جنہوں نے خواہش کی تھی۔ قبروں خواہشات سے لوگوں نے اسیروت کی طرف کوچ کیا، اور لوگ اسیروت میں ٹھہرے۔

۱۲

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کے خلاف بات کی، اُس حبشی عورت کی وجہ سے جو موسیٰ نے لی تھی، کیونکہ اُس نے ایک حبشی عورت سے شادی کی تھی۔ اور انہوں نے کہا، کیا خداوند نے صرف موسیٰ سے ہی بات کی ہے؟ کیا اُس نے ہم سے بھی بات نہیں کی؟ اور خداوند نے سنا۔ اور موسیٰ تمام لوگوں سے جو زمین پر تھے، بہت زیادہ حلیم تھا۔ اور خداوند نے فوراً موسیٰ اور ہارون اور مریم سے کہا، تم تینوں خیمہ شہادت میں نکل آؤ۔ اور وہ تینوں گواہی کے خیمے میں نکلے، اور خداوند بادل کے ستون میں اترتا، اور گواہی کے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور ہارون اور مریم بلائے گئے، اور دونوں نکلے۔ اور اُس نے اُن سے کہا، میرے الفاظ سنو، اگر تمہارا کوئی نبی خداوند کے لیے ہو، تو میں رویا میں اُس پر ظاہر ہوں گا، اور خواب میں اُس سے بات کروں گا۔ میرا خادم موسیٰ ایسا نہیں، وہ میرے پورے گھر میں وفادار ہے۔ منہ بہ منہ میں اُس سے بات کروں گا، صورت میں، اور پہیلیوں کے ذریعے نہیں، اور اُس نے خداوند کا جلال دیکھا، اور تم کیوں نہیں ڈرے میرے خادم موسیٰ کے خلاف بولنے سے؟ اور خداوند کا غضب اُن پر نازل ہوا، اور وہ چلا گیا۔ اور وہ بادل خیمے سے ہٹ گیا، اور دیکھو مریم برف کی طرح کوڑھی ہو گئی تھی، اور ہارون نے مریم کی طرف دیکھا، اور دیکھو وہ کوڑھی تھی۔ اور ہارون نے موسیٰ سے کہا، اے آقا، میں التجا کرتا ہوں، ہم پر گناہ نہ ڈالیں، کیونکہ ہم نے نادانی میں گناہ کیا ہے۔ وہ موت کے برابر نہ ہو جائے، جیسے اسقاط جو ماں کے رحم سے نکلتا ہے، اور اس کے گوشت کا آدھا حصہ کھا جاتا ہے۔ اور موسیٰ نے رب کی طرف پکار کر کہا: اے خدا، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اس کو شفا دے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اگر اس کا باپ اس کے چہرے پر تھوک دیتا تو کیا وہ سات دن شرمندہ نہ ہوتی؟ اسے سات دن خیمہ گاہ سے باہر الگ رکھا جائے، اور اس کے بعد وہ داخل ہوگی۔

اور مریم کو خیمہ گاہ سے باہر سات دن کے لیے الگ کر دیا گیا، اور لوگ روانہ نہیں ہوئے جب تک مریم پاک نہ ہو گئی۔

اور ان باتوں کے بعد لوگوں نے اسیروت سے کوچ کیا، اور انہوں نے فاران کے بیابان میں خیمے لگائے۔

۱۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے آدمی بھیج، اور وہ کنعانیوں کی زمین کی جاسوسی کریں، جو میں بنی اسرائیل کو قبضے میں دیتا ہوں، ہر قبیلے سے ایک ایک آدمی، اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق، تم ان کو بھیجو گے، ان میں سے ہر ایک سردار۔

اور موسیٰ نے انہیں فاران کے بیابان سے خداوند کی آواز کے ذریعے بھیجا، یہ سب اسرائیل کے بیٹوں کے سردار مرد تھے۔ اور یہ ان کے نام ہیں، قبیلہ روبن کے: سموئیل بن زکور۔ قبیلہ شمعون سے، سفط بن سوری۔ قبیلہ یہوداہ کا، کالب بن یفنہ۔ قبیلہ إساکار سے، إگال بن یوسف۔ قبیلہ افرائم کا، اوسہ بن نون۔ قبیلہ بنیامین میں سے فطی بن رافو۔ قبیلہ زبولون سے گدی ایل بن سودی۔ قبیلہ یوسف کی اولاد میں سے منسی کے، جدی بن سوسی۔ قبیلہ دان سے، عمی ایل بن جملی۔ قبیلہ اشیر سے، ستھور بن میکائیل۔ قبیلہ نفتالی سے، نبی بن سبی۔ قبیلہ گاد سے، گودی ایل بن مکی۔ یہ ان مردوں کے نام ہیں جن کو موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، اور موسیٰ نے اوسہ بن ناوہ کا نام یسوع رکھا۔

اور موسیٰ نے ان کو کنعان کی زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، اور ان سے کہا، اس بیابان میں چڑھو، اور تم پہاڑ پر چڑھو گے، اور تم دیکھو گے کہ زمین کیسی ہے، اور وہ لوگ جو اس پر بسے ہوئے ہیں، کہ آیا وہ مضبوط ہیں یا کمزور، اور آیا وہ تھوڑے ہیں یا بہت۔ اور وہ زمین کیسی ہے جس میں یہ لوگ بستے ہیں، کیا اچھی ہے یا بری، اور وہ شہر کیسے ہیں جن میں یہ رہتے ہیں، کیا فصیل والے ہیں یا بے فصیل۔ اور یہ زمین کیسی ہے، زرخیز ہے یا بنجر، اگر اس میں درخت ہیں یا نہیں، اور ثابت قدم رہ کر تم زمین کے پھل حاصل کرو گے۔ اور وہ دن بہار کے دن تھے، انگور کے پیش رو۔

اور اوپر جا کر انہوں نے زمین کی جاسوسی کی، صحرائے سین سے لے کر رحوب تک، جو حمات میں داخل ہونے والے تھے۔ اور وہ بیابان کے راستے سے اوپر گئے، اور حبرون تک چلے گئے، اور وہاں اخیمان، اور سسی، اور تھلی تھے، جو عناق کی نسلیں تھیں، اور حبرون مصر کے تانبیس سے سات سال پہلے تعمیر ہوا تھا۔ اور وہ انگور کے گچھے کی وادی تک آئے، اور انہوں نے اس کی جاسوسی کی، اور انہوں نے وہاں سے ایک شاخ اور انگور کا ایک گچھا کاٹا جو اس پر تھا، اور انہوں نے اسے ڈنڈوں پر اٹھایا،

اور انار اور انجیر بھی لائے۔ اور انہوں نے اس جگہ کا نام وادیِ انگور کا خوشہ رکھا، اس انگور کے خوشے کی وجہ سے جسے بنی اسرائیل نے وہاں سے کاٹا تھا۔ اور وہ وہاں سے زمین کی تلاش کر کے چالیس دن کے بعد واپس لوٹے۔

اور وہ جا کر موسیٰ اور ہارون کے پاس اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاران میں قادس آئے، اور انہوں نے ان کو اور ساری جماعت کو جواب دیا، اور زمین کا پہل دکھایا۔ اور انہوں نے اسے بیان کیا اور کہا، ہم اس زمین میں آئے جس میں آپ نے ہمیں بھیجا تھا، ایک ایسی زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، اور یہ اس کا پہل ہے۔ لیکن یہ کہ وہ قوم جو اس پر بستی ہوئی ہے دلیر ہے، اور شہر قلعہ بند اور فصیل بند اور بہت بڑے ہیں، اور ہم نے وہاں عناق کی نسل کو دیکھا۔ اور عمالیق جنوب کی زمین میں بستا ہے، اور جٹی، اور جوئی، اور یبوسی، اور اموری پہاڑی علاقے میں بستے ہیں، اور کنعانی سمندر کے پاس اور دریائے یردن کے پاس بستا ہے۔ اور کالیب نے لوگوں کو موسیٰ کی طرف خاموش کرایا، اور اس سے کہا، نہیں، بلکہ ہم اوپر جا کر اس پر قبضہ کریں گے، اور ہم اس کی وراثت لیں گے، کیونکہ ہم ان کے مقابلے میں طاقتور اور قادر ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ اوپر گئے تھے، انہوں نے کہا، ہم اوپر نہیں جاتے، کیونکہ ہم اس قوم کی طرف جانے کے قادر نہیں ہیں، کیونکہ وہ ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ اور انہوں نے اس زمین کے بارے میں حیرت انگیز بات بنی اسرائیل کے سامنے پیش کی جس کی انہوں نے جاسوسی کی تھی، کہتے ہوئے: جس زمین میں سے ہم جاسوسی کرنے کے لیے گزرے، وہ زمین اپنے باشندوں کو نگل جانے والی ہے، اور تمام لوگ جنہیں ہم نے اس میں دیکھا، وہ بہت لمبے قد کے آدمی تھے۔ اور ہم نے وہاں دیوقامتوں کو دیکھا تھا، اور ہم ان کے سامنے ٹڈیوں کی طرح تھے، بلکہ ہم ان کے سامنے اسی طرح تھے۔

۱۳

اور تمام جماعت نے آواز بلند کی، اور لوگ اُس پوری رات روتے رہے۔ اور تمام بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر بڑبڑاتے تھے، اور ساری جماعت نے ان سے کہا، کاش ہم مصر کی زمین میں مر گئے ہوتے، یا اس بیابان میں اگر ہم مر گئے ہوتے، اور خداوند ہم کو اس زمین میں کیوں لا رہا ہے کہ جنگ میں گر جائیں؟ ہماری عورتیں اور بچے لوٹ میں ہوں گے، اب لہذا مصر کو لوٹنا بہتر ہے۔ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم ایک رہنما مقرر کریں اور مصر کو لوٹ چلیں۔ اور موسیٰ اور ہارون تمام بنی اسرائیل کی جماعت کے سامنے منہ کے بل گر پڑے۔

یشوع بن نون اور کالیب بن یفنه نے، جو زمین کی جاسوسی کرنے والوں میں سے تھے، اپنے کپڑے پہاڑ دیے۔ اور انہوں نے بنی اسرائیل کی تمام جماعت سے کہا، وہ زمین جس کا ہم نے جائزہ لیا ہے، بہت ہی اچھی ہے۔ اگر خداوند ہمیں چنتا ہے، تو ہمیں اس زمین میں لے جائے گا، اور اسے ہمیں دے گا، وہ زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ لیکن خداوند سے باغی نہ بنو، اور تم زمین کے لوگوں سے نہ ڈرو، کیونکہ وہ تمہارے لیے کھانا ہیں، کیونکہ ان کا وقت جاتا رہا ہے، اور خداوند ہمارے ساتھ ہے، ان سے نہ ڈرو۔

اور تمام جماعت نے کہا کہ انہیں پتھروں سے سنگسار کریں، اور خداوند کا جلال بادل میں خیمہ شہادت پر تمام بنی اسرائیل کے سامنے ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کب تک یہ لوگ مجھے غصہ دلاتے رہیں گے؟ اور کب تک وہ مجھ پر ایمان نہیں لائیں گے، ان تمام نشانوں کے باوجود جو میں نے ان میں ظاہر کیے؟ میں انہیں موت سے ماروں گا اور انہیں تباہ کروں گا، اور تجھے اور تیرے باپ کے گھرانے کو ایک بڑی قوم بناؤں گا، اس سے کہیں زیادہ بڑی۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، اور مصر سنے گا کہ تو نے اپنی طاقت سے ان لوگوں کو ان میں سے باہر لایا۔ لیکن اس زمین پر رہنے والے سب لوگوں نے سنا ہے کہ اے خداوند، تو اس قوم میں ہے، جو آنکھوں سے آنکھیں ملا کر دیکھا جاتا ہے اے خداوند، اور تیرا بادل ان پر کھڑا رہتا ہے، اور تو دن کے وقت بادل کے ستون میں ان کے آگے چلتا ہے، اور رات کے وقت آگ کے ستون میں۔ اور تم اس قوم کو ایک آدمی کی طرح تباہ کر دو گے، اور وہ قومیں جنہوں نے تیرا نام سنا ہے کہیں گی، یہ کہتے ہوئے، اس لیے کہ خداوند اس قوم کو اُس زمین میں لانے کے قابل نہ تھا جس کی اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی، اُس نے اُن کو بیابان میں ہلاک کر دیا۔ اور اب اے خداوند، تیری قوت بلند کی جائے، جس طرح تو نے کہا تھا، یہ کہتے ہوئے، خداوند صابر ہے، اور رحم میں بہت زیادہ، اور سچا، بے قانونیاں اور ناانصافیاں اور گناہ دور کرتا ہے، اور پاکیزگی سے قصور وار کو پاک نہیں کرے گا، باپوں کے گناہ اولاد پر تیسری اور چوتھی نسل تک لوٹاتا ہے۔ اس قوم کے گناہ کو اپنی عظیم رحمت کے مطابق معاف کر دے، جیسا کہ تو مصر سے لے کر اب تک ان پر مہربان رہا ہے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں تیرے کلام کے مطابق ان پر مہربان ہوں۔ لیکن میں زندہ ہوں اور میرا نام زندہ ہے، اور خداوند کا جلال تمام زمین کو بھر دے گا۔ کہ تمام مردوں نے میرا جلال دیکھا، اور وہ نشانیاں جو میں نے مصر میں اور بیابان میں کیں، اور انہوں نے مجھے دسویں بار آزمایا، اور میری آواز نہیں سنی، یقیناً وہ اُس زمین کو نہیں دیکھیں گے جس کی میں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، لیکن اُن کے بچے جو یہاں میرے ساتھ ہیں، جتنے نیکی اور بدی نہیں جانتے، ہر چھوٹا ناتجربہ کار، ان کو میں

وہ زمین دوں گا، لیکن سب جنہوں نے مجھے غصہ دلایا، وہ اُسے نہیں دیکھیں گے۔ لیکن میرا خادم کالیب، کیونکہ اس میں ایک دوسری روح ہے، اور اس نے میری پیروی کی، میں اسے اس زمین میں لاؤں گا جس میں وہ وہاں داخل ہوا، اور اس کی نسل اسے وراثت میں پائے گی۔ اور عمالیق اور کنعانی وادی میں رہتے ہیں، کل تم مڑو اور بیابان کی طرف روانہ ہو جاؤ، سرخ سمندر کے راستے سے۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، فرماتے ہوئے، کب تک اس شریر جماعت کو برداشت کروں؟ جو وہ خود میرے سامنے بڑبڑاتے ہیں، بنی اسرائیل کی وہ بڑبڑاہٹ جو انہوں نے تمہارے بارے میں کی، میں نے سن لی ہے۔ میں نے ان سے کہا، میں زندہ ہوں، خداوند فرماتا ہے، یقیناً جس طرح تم نے میرے کانوں میں کہا ہے، اسی طرح میں تمہارے ساتھ کروں گا۔ اس بیابان میں تمہارے اعضاء گریں گے، اور تمہاری تمام جماعت، اور تمہارے شمار کیے گئے بیس سال کی عمر سے اوپر والے، جتنے مجھ پر بڑبڑائے۔ اگر تم اُس زمین میں داخل ہو گے جس پر میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا تھا کہ تم کو اُس پر بساؤں، سوائے کالیب بن یفنہ کے، اور یشوع بن نون کے۔ اور وہ بچے جن کے بارے میں تم نے کہا تھا کہ لوٹ میں ہوں گے، میں انہیں اس زمین میں لے جاؤں گا، اور وہ اس زمین کی میراث پائیں گے جس سے تم پھر گئے تھے۔ اور تمہارے اعضاء اس بیابان میں گریں گے۔ اور تمہارے بیٹے چالیس سال تک بیابان میں آوارہ پھریں گے، اور تمہارے زنا کا بوجھ اٹھائیں گے، یہاں تک کہ تمہارے اعضاء بیابان میں فنا ہو جائیں۔ دنوں کی تعداد کے مطابق جتنے تم نے زمین کی جاسوسی کی، چالیس دن، ہر دن کے بدلے ایک سال، تم اپنے گناہوں کو چالیس سال تک اٹھاؤ گے، اور تم میرے قہر کے غضب کو جان لو گے۔ میں خداوند بولا ہوں، یقیناً اس طرح اس بری جماعت کے ساتھ کروں گا جو میرے خلاف جمع ہوئی ہے، اس بیابان میں وہ فنا ہو جائیں گے، اور وہاں مر جائیں گے۔

اور وہ لوگ جن کو موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا، اور آ کر جماعت کے سامنے اس کے بارے میں بڑبڑائے اور زمین کے بارے میں برے الفاظ نکالے۔ اور وہ لوگ مر گئے جنہوں نے زمین کے بارے میں برائی بولی تھی، خداوند کے سامنے وبا میں۔ اور یشوع بن نون اور کالیب بن یفنہ ان آدمیوں میں سے زندہ رہے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے۔ اور موسیٰ نے یہ باتیں تمام بنی اسرائیل سے کہیں، اور لوگوں نے بہت ماتم کیا۔

اور صبح سویرے اٹھ کر وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور کہنے لگے، دیکھو، ہم اُس جگہ پر چڑھیں گے جو خداوند نے فرمائی، کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہے۔ اور موسیٰ نے

کہا، تم کیوں خداوند کے کلام کی خلاف ورزی کرتے ہو؟ یہ تمہارے لیے کامیاب نہیں ہوگا۔ اوپر مت جاؤ، کیونکہ خداوند تمہارے ساتھ نہیں ہے، اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے گر جاؤ گے۔ کیونکہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے سامنے ہیں، اور تم تلوار سے گرو گے، اس لیے کہ تم خداوند کی نافرمانی کرتے ہوئے پھر گئے، اور خداوند تمہارے ساتھ نہیں ہوگا۔ اور زبردستی کرتے ہوئے، وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے، لیکن خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے نہیں ہلے۔ اور عمالیق اور کنعانی جو اُس پہاڑ میں رہتے تھے نیچے آئے، اور انہوں نے اُن کو پھیر دیا، اور اُن کو حرمہ تک کاتتے رہے، اور خیمہ گاہ میں واپس پھرے۔

۱۵

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، جب تم اپنی رہائش کی زمین میں داخل ہو جو میں تم کو دیتا ہوں، اور تم خداوند کے لیے سوختنی قربانیاں کرو گے، مکمل سوختنی قربانی یا قربانی، منت پوری کرنے کے لیے، یا رضاکارانہ طور پر، یا اپنے تہواروں میں خداوند کے لیے خوشبو کی مہک پیدا کرنے کے لیے، خواہ بیلوں میں سے ہو یا بھیڑوں میں سے۔ اور جو شخص اپنا تحفہ خداوند کو پیش کرے، وہ میدہ کی قربانی لائے گا، جو ایک ایفہ کا دسواں حصہ ہو، اور چوتھائی پین تیل میں ملایا گیا ہو۔ اور مے کو نذر کے لیے بین کا چوتھا حصہ تم سوختنی قربانی پر یا قربانی پر کرو گے، ایک برّے کے لیے تم اتنا کرو گے، خوشبو کی مہک کا نذرانہ خداوند کے لیے۔ اور جب تم مینڈھے کو سوختنی قربانی یا ذبیحہ میں پیش کرو، تو تم میدہ کا ذبیحہ دو دسواں حصے تیل میں ملایا ہوا، بین کا تیسرا حصہ، تیار کرو گے۔ اور شراب کا تیسرا حصہ نذر مشروب کے لیے خداوند کے حضور خوشبودار مہک کے طور پر پیش کرو گے۔

اگر تم بیلوں سے سوختنی قربانی یا ذبیحہ کرو منت کو پورا کرنے کے لیے، یا خداوند کو سلامتی کی قربانی کے لیے اور وہ بچھڑے پر میدے کی قربانی لائے گا، تین دسواں حصے جو تیل میں ملایا گیا ہو، آدھا بین۔ اور شراب کو نذر مائع کے لیے، بین کا آدھا حصہ، خوشبو کی مہک والی قربانی خداوند کے لیے۔

اسی طرح ٹو ایک بچھڑے کے لیے، یا ایک مینڈھے کے لیے، یا ایک برّے کے لیے بھیڑوں میں سے یا بکریوں میں سے کرے گا۔ جتنی تعداد میں تم یہ کرو، اسی طرح ہر ایک کے ساتھ ان کی تعداد کے مطابق کرو گے۔

ہر دیسی شخص اس طرح ایسی چیزیں پیش کرے گا، خوشبو کی مہک کے نذرانے خداوند کے لیے۔ اگر کوئی اجنبی تمہارے درمیان تمہاری زمین میں شامل ہو، یا جو کوئی تمہاری نسلوں میں تمہارے درمیان ہو، اور وہ خداوند کے لیے خوشبو کی مہک کی قربانی کرے، جس طریقے سے تم کرتے ہو، اسی طرح جماعت خداوند کے لیے کرے گی۔

ایک ہی قانون تمہارے لیے اور ان پردیسیوں کے لیے ہو گا جو تمہارے درمیان رہتے ہیں، ابدی قانون تمہاری نسلوں کے لیے، جیسے تم ہو، ویسے ہی وہ پردیسی بھی خداوند کے سامنے ہو گا۔ ایک قانون ہو گا اور ایک حق ہو گا تمہارے لیے اور اُس اجنبی کے لیے جو تمہارے درمیان رہتا ہے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے: جب تم اس زمین میں داخل ہو جس میں میں تم کو لے جا رہا ہوں، اور جب تم زمین کی روٹیاں کھاؤ گے، تو خداوند کے لیے نذرانہ اور چڑھاوا الگ کرو گے، اپنے آٹے کا پہلا پھل۔ روٹی کو تم نذرانے کے طور پر الگ کرو گے، جیسے کھلیان سے نذرانہ، اسی طرح تم اسے الگ کرو گے، تمہارے آٹے کے پہلے پھل، اور تم اپنی نسلوں میں خداوند کو نذرانہ دو گے۔

جب بھی تم خطا کرو اور ان تمام احکام کو نہ مانو جو خداوند نے موسیٰ سے فرمائے جیسا کہ خداوند نے تمہیں موسیٰ کے ہاتھ سے حکم دیا، اُس دن سے جب خداوند نے تمہیں حکم دیا اور اُس کے بعد تمہاری نسلوں میں۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر جماعت کی آنکھوں سے غیر ارادی طور پر کوئی بات ہو جائے، تو ساری جماعت مویشیوں میں سے ایک بے عیب بچھڑا خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں سوختنی قربانی کے طور پر چڑھائے گی، اور اس کی قربانی اور اس کی پینے کی قربانی ترتیب کے مطابق، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے بارے میں۔ اور کابن تمام جماعت بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دے گا، اور انہیں معاف کر دیا جائے گا، کیونکہ یہ غیر ارادی ہے، اور انہوں نے اپنا تحفہ خداوند کے لیے نذرانہ لایا اپنے گناہ کے متعلق خداوند کے سامنے، اپنی غیر ارادی خطاؤں کے متعلق۔ اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت کے مطابق معاف کیا جائے گا، اور اُس اجنبی کو جو تمہارے درمیان رہتا ہے، کیونکہ یہ تمام لوگوں کے لیے غیر ارادی تھا۔

اگر کوئی ایک جان نادانستہ گناہ کرے، تو وہ گناہ کے متعلق ایک سال کی بکری لائے گا۔ اور کابن اُس شخص کے لیے کفارہ دے گا جس نے غیر ارادی طور پر گناہ کیا ہے اور خداوند کے سامنے نادانستہ گناہ کیا ہے، تاکہ اُس کے لیے کفارہ دیا جائے۔ بنی

اسرائیل میں رہنے والے دیسی اور اُن میں مقیم اجنبی کے لیے ایک ہی قانون ہوگا، جو کوئی نادانستہ کام کرے۔

اور جو جان تکبر کے ساتھ عمل کرے، خواہ وہ دیسیوں میں سے ہو یا مسافروں میں سے، یہ خدا کو غصہ دلاتا ہے، وہ جان اپنے لوگوں میں سے کاٹ دی جائے گی۔ کیونکہ اُس نے خداوند کا کلام حقیر جانا، اور اُس کے احکام کو توڑ ڈالا، وہ جان بالکل کاٹ ڈالی جائے گی، اُس کا گناہ اُس میں ہے۔

اور بنی اسرائیل بیابان میں تھے، اور انہوں نے ایک آدمی کو سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتے ہوئے پایا۔ اور جنہوں نے اُسے سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتے ہوئے پایا، وہ اُسے موسیٰ اور ہارون کے پاس اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت کے پاس لائے۔ اور انہوں نے اُسے قید میں ڈال دیا، کیونکہ انہوں نے فیصلہ نہیں کیا تھا کہ اُس کے ساتھ کیا کریں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: وہ آدمی موت کے ساتھ مارا جائے، تمام جماعت اُسے پتھروں سے سنگسار کرے۔ اور تمام جماعت اُسے خیمہ گاہ سے باہر لے گئی، اور تمام جماعت نے اُسے خیمہ گاہ سے باہر پتھروں سے سنگسار کیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کر، اور تو ان سے کہے گا، اور وہ اپنے لیے اپنے کپڑوں کے کونوں پر جھالر بنائیں اپنی نسلوں میں، اور تم جھالروں کے کونوں پر نیلا دھاگہ رکھو گے۔ اور یہ تمہارے لیے دھاگوں میں ہوگا، اور تم انہیں دیکھو گے، اور تم خداوند کے تمام احکام کو یاد کرو گے، اور تم انہیں بجا لاؤ گے، اور تم اپنے خیالات کے پیچھے اور اپنی آنکھوں کے پیچھے نہیں پھرائے جاؤ گے جن میں تم ان کے پیچھے زنا کرتے ہو، تاکہ تم یاد کرو اور میرے تمام احکام پر عمل کرو، اور تم اپنے خدا کے لیے مقدس ہو گے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر کی زمین سے باہر لایا، تاکہ تمہارا خدا ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

اور قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی، اور داتن اور ابیرام بنی الیاب، اور اون بن فلت بن روبن نے بات کی۔ اور وہ موسیٰ کے سامنے اٹھ کھڑے ہوئے، اور بنی اسرائیل کے آدمی پچاس اور دو سو، جماعت کے سردار، مشورے کے لیے بلائے گئے، اور مشہور آدمی۔ موسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہوئے اور کہا، تمہارے لیے کافی ہے، کیونکہ تمام

جماعت کے سب لوگ مقدس ہیں اور ان میں خداوند موجود ہے، تو پھر تم خداوند کی جماعت پر کیوں سرداری کرتے ہو؟ اور موسیٰ نے سن کر منہ کے بل گر پڑے۔ اور اس نے قورح اور اس کی تمام جماعت سے کہا کہ خدا نے اپنے لوگوں کو دیکھا اور جان لیا ہے اور مقدسوں کو اپنے پاس لایا ہے اور جن کو اس نے اپنے لیے چنا انہیں اپنے پاس لایا ہے یہ کرو، اپنے لیے آگ دان لو، اے قورح اور اس کی ساری جماعت، اور ان پر آگ رکھو، اور ان پر بخور رکھو خداوند کے سامنے کل، اور وہ آدمی جسے خداوند نے چنا ہے، یہ مقدس ہوگا، اے بیٹو لاوی، تمہارے لیے کافی ہو۔ اور موسیٰ نے قورح سے کہا، اے لاوی کے بیٹو، میری بات سنو۔ کیا یہ تمہارے لیے چھوٹی بات ہے کہ خدائے اسرائیل نے تم کو اسرائیل کی جماعت سے الگ کیا، اور تم کو اپنے پاس قریب لایا تاکہ خداوند کے خیمہ کی خدمات ادا کرو، اور خیمہ کے سامنے حاضر ہو کر ان کی خدمت کرو؟ اور اس نے تجھے اور تیرے سب بھائیوں کو، یعنی لاوی کے بیٹوں کو، اپنے ساتھ قریب لایا، اور تم کابن بننا بھی چاہتے ہو؟ اس طرح تم اور تمہاری تمام جماعت اللہ کی طرف جمع ہوئی ہے، اور ہارون کون ہے کہ تم اُس کے خلاف بڑبڑاتے ہو؟

اور موسیٰ نے داتھن اور ابیرام کو جو الیاب کے بیٹے تھے بلانے کے لیے بھیجا، اور انہوں نے کہا، ہم اوپر نہیں جاتے۔ کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تو ہمیں دودھ اور شہد بہتی ہوئی زمین میں لایا تاکہ ہمیں بیابان میں مار ڈالے، اور تو ہم پر حکومت کرتا ہے؟ کیا تو حکمران ہے، اور کیا تو نے ہمیں اُس زمین میں لایا جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، اور کیا تو نے ہمیں کھیتوں اور انگور کے باغوں کی میراث دی؟ کیا تو اُن لوگوں کی آنکھیں نکال دے گا؟ ہم اوپر نہیں جائیں گے۔ اور موسیٰ بہت غمگین ہوا، اور خداوند سے کہا، ان کی قربانی پر توجہ نہ دے، میں نے ان میں سے کسی کی کوئی چیز نہیں لی، اور نہ ان میں سے کسی پر ظلم کیا۔ اور موسیٰ نے قورح سے کہا، اپنی جماعت کو مقدس کر، اور تیار ہو جاؤ خداوند کے سامنے تو اور ہارون اور وہ کل، اور ہر ایک اپنا مجمر لے، اور اُن پر بخور رکھو، اور خداوند کے سامنے ہر ایک اپنا مجمر لاؤ، پچاس اور دو سو مجمر، اور تُو اور ہارون، ہر ایک اپنا مجمر۔

اور ہر ایک نے اپنا بخوردان لیا، اور انہوں نے ان پر آگ رکھی، اور ان پر خوشبو ڈالی، اور موسیٰ اور ہارون خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور قورح نے اپنی ساری جماعت کو خیمہ شہادت کے دروازے کے پاس ان کے خلاف جمع کیا، اور خداوند کا جلال ساری جماعت پر ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: اس جماعت کے درمیان سے الگ ہو جاؤ، اور میں انہیں ایک دم میں فنا کر دوں گا۔ اور وہ اپنے چہروں کے بل گرے، اور کہا، اے خدا، ارواح اور تمام جسموں کے خدا، اگر ایک

آدمی نے گناہ کیا، تو کیا تمام جماعت پر خداوند کا غضب؟ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: جماعت سے بات کرو، یہ کہتے ہوئے کہ قورح کی جماعت کے ارد گرد سے ہٹ جاؤ۔

اور موسیٰ اٹھا، اور داتھن اور ابیرون کی طرف گیا، اور اسرائیل کے سب بزرگ اس کے ساتھ گئے۔ اور اُس نے جماعت سے کہا، اِن سخت آدمیوں کے خیموں سے الگ ہو جاؤ، اور جو کچھ اُن کا ہے اُس میں سے کچھ نہ چھوؤ، تاکہ تم اُن کے سارے گناہ میں اُن کے ساتھ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور وہ قورح کے خیمے کے گرد سے ہٹ گئے، اور داتھن اور ابیرام نکلے اور اپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے تھے، اور ان کی بیویاں، اور ان کے بچے، اور ان کا سامان۔

اور موسیٰ نے کہا، اس سے تم جان لو گے کہ خداوند نے مجھے یہ سب کام کرنے کے لیے بھیجا ہے، نہ کہ میں نے اپنی طرف سے۔ اگر یہ لوگ تمام انسانوں کی موت کے مطابق مریں، اور اگر ان کی جانچ بھی تمام انسانوں کی جانچ کے مطابق ہو، تو خداوند نے مجھے نہیں بھیجا۔ لیکن خداوند رویا میں دکھائے گا، اور زمین اپنا منہ کھول کر انہیں نگل جائے گی، اور ان کے گھروں کو، اور ان کے خیموں کو، اور جو کچھ ان کا ہے سب کو، اور وہ زندہ پتال میں اتریں گے، اور تم جان لو گے کہ ان لوگوں نے خداوند کو غصہ دلایا۔

جیسے ہی وہ یہ تمام باتیں کہہ چکا، ان کے نیچے زمین پھٹ گئی۔ اور زمین کھل گئی اور اس نے انہیں نگل لیا، اور ان کے گھروں کو، اور ان تمام لوگوں کو جو قورح کے ساتھ تھے، اور ان کے مویشیوں کو۔ اور وہ اور جتنے ان کے زندہ تھے، پتال میں اُتر گئے، اور زمین نے ان کو ڈھانپ لیا، اور وہ جماعت کے درمیان سے ہلاک ہو گئے۔ اور تمام اسرائیل جو ان کے گرد تھے، ان کی آواز سے بھاگے، کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ کہیں زمین ہمیں بھی نگل نہ جائے۔ اور خداوند کی طرف سے آگ نکلی، اور اس نے ان پچاس اور دو سو آدمیوں کو نگل لیا جو بخور پیش کر رہے تھے۔

۱۷

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اور العازر بیٹے ہارون کاہن سے کہو، پیتل کے آگ دان جلے ہوؤں کے درمیان سے اٹھا لو، اور اس اجنبی آگ کو وہاں بکھیر دو، کیونکہ ان گنہگاروں کے آگ دانوں کو ان کی جانوں میں مقدس کیا گیا تھا۔ اور ان کو پیٹی ہوئی تختیاں بنا کر قربان گاہ کا ڈھانپنا بنا، کیونکہ وہ خداوند کے سامنے پیش کیے گئے اور پاک کیے گئے، اور بنی اسرائیل کے لیے نشان بن گئے۔ اور العازر نے، جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا،

وہ کانسی کے آگ دان لیے جتنے جلائے گئے لوگوں نے لائے تھے، اور انہوں نے انہیں قربان گاہ کے ڈھانپنے کے لیے شامل کیا۔ یادگار بنی اسرائیل کے لیے، تاکہ کوئی اجنبی جو ہارون کی نسل سے نہیں ہے، خداوند کے سامنے بخور رکھنے نہ آئے، اور قورح اور اس کی جماعت کی طرح نہ ہو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کے ہاتھ میں اس سے کہا تھا۔

اور بنی اسرائیل اگلے دن موسیٰ اور ہارون کے خلاف بڑبڑائے، کہتے ہوئے، تم نے خداوند کے لوگوں کو مار ڈالا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب جماعت موسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہو رہی تھی، تو وہ خیمہ گواہی کی طرف دوڑے، اور بادل نے اسے ڈھانپ لیا، اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا۔ اور موسیٰ اور ہارون خیمہ شہادت کے سامنے داخل ہوئے۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: اس جماعت کے بیچ سے نکل جاؤ، اور میں انہیں ایک دم میں ہلاک کر دوں گا، اور وہ اپنے منہ کے بل گر پڑے۔ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا، مجمر لو اور اس پر قربان گاہ سے آگ رکھو، اور اس پر بخور ڈالو، اور جلدی سے خیمہ گاہ میں لے جاؤ، اور ان کے لیے کفارہ دو، کیونکہ خداوند کے چہرے سے غضب نکل چکا ہے، قوم کو تباہ کرنا شروع ہو چکا ہے۔ اور ہارون نے لیا جیسا موسیٰ نے اس سے کہا تھا، اور وہ جماعت میں دوڑا، اور پہلے سے ہی وبا لوگوں میں شروع ہو چکی تھی، اور اس نے بخور ڈالا اور لوگوں کے لیے کفارہ دیا۔ اور وہ مُردوں اور زندوں کے درمیان کھڑا ہوا، اور وبا رُک گئی۔ اور وبا میں مرنے والے چودہ ہزار سات سو ہوئے، ان مردوں کے علاوہ جو قورح کی وجہ سے مرے تھے۔ اور ہارون موسیٰ کے پاس خیمہ شہادت کے دروازے پر واپس آیا، اور وبارک گئی۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل سے بات کرو، اور ان سے ایک چھڑی لو، باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق چھڑی، ان کے تمام حکمرانوں سے، ان کے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق، بارہ چھڑیاں، اور ہر ایک کا نام اس کی چھڑی پر لکھو۔ اور ہارون کا نام لاوی کی چھڑی پر لکھو، کیونکہ ایک چھڑی ہے، ان کے آبائی گھرانوں کے قبیلے کے مطابق وہ دیں گے۔ اور تم انہیں خیمہ شہادت میں، شہادت کے سامنے رکھو گے، جہاں میں تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا۔ اور جس آدمی کو میں چنوں گا، اس کی چھڑی اُگے گی، اور میں اسرائیل کے بیٹوں کی بڑبڑاہٹ جو وہ تم پر کرتے ہیں، اپنے سے دور کروں گا۔

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے بات کی، اور ان کے تمام حاکموں نے اسے چھڑی دی، ہر ایک حاکم کو ایک چھڑی، ہر حاکم کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، بارہ چھڑیاں، اور ہارون کی چھڑی ان کی چھڑیوں کے درمیان تھی۔ اور موسیٰ نے

چھڑیاں خداوند کے سامنے گواہی کے خیمے میں رکھ دیں۔ اور اگلے دن ایسا ہوا کہ موسیٰ اور ہارون گواہی کے خیمے میں داخل ہوئے، اور دیکھو ہارون کی لاٹھی لاوی کے گھرانے کے لیے اُگ آئی تھی، اور اُس نے کونپل نکالی، اور پھول کھلے، اور میوے پیدا کیے۔ اور موسیٰ نے تمام چھڑیاں خداوند کے حضور سے اسرائیل کے تمام بیٹوں کی طرف باہر لائیں، اور انہوں نے دیکھا، اور ہر ایک نے اپنی چھڑی لی۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون کی لاٹھی کو گواہیوں کے سامنے محفوظ رکھنے کے لیے رکھ دو، نافرمانوں کے بیٹوں کے لیے نشانی، اور ان کی بڑبڑاہٹ مجھ سے بند ہو جائے، اور وہ نہ مریں۔ اور موسیٰ اور ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، ہم ختم ہو گئے ہیں، ہم ہلاک ہو گئے ہیں، ہم تباہ ہو گئے ہیں۔ ہر وہ جو خداوند کے خیمے کو چھوتا ہے مر جاتا ہے، کیا آخر میں ہم سب مر جائیں گے؟

۱۸

اور خداوند نے ہارون سے کہا: تو اور تیرے بیٹے اور تیرے باپ کا گھرانہ مقدس چیزوں کے گناہ اٹھاؤ گے، اور تو اور تیرے بیٹے تمہاری کابنیت کے گناہ اٹھاؤ گے۔ اور اپنے بھائیوں کو، قبیلہ لاوی، اپنے باپ کی قوم کو، اپنے پاس لاؤ، اور وہ تجھ سے ملائے جائیں، اور وہ تیری خدمت کریں، اور تو اور تیرے بیٹے تیرے ساتھ خیمہ شہادت کے سامنے رہیں۔ اور وہ تیرے محافظوں کو اور خیمے کے محافظوں کو رکھیں گے۔ سوائے مقدس برتنوں کی طرف اور قربان گاہ کی طرف نہیں آئیں گے، اور نہ یہ مریں گے اور نہ تم۔ اور وہ تمہارے ساتھ شامل کیے جائیں گے، اور وہ خیمہ شہادت کی نگہبانی کریں گے، خیمے کی تمام خدمات کے مطابق، اور کوئی اجنبی تمہارے پاس نہیں آئے گا۔ اور تم مقدس چیزوں کی نگہبانی کرو گے، اور قربان گاہ کی نگہبانی کرو گے، اور بنی اسرائیل پر غضب نہیں ہوگا۔ اور میں نے تمہارے بھائیوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لیا ہے، ایک تحفہ جو خداوند کو دیا گیا ہے، تاکہ خیمہ شہادت کی خدمات انجام دیں۔ اور تم اور تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ اپنی کہانت کو محفوظ رکھو گے، قربان گاہ کے تمام طریقوں کے مطابق، اور پردے کے اندر سے، اور تم اپنی کہانت کے تحفے کی خدمات انجام دو گے، اور جو اجنبی قریب آئے گا وہ مر جائے گا۔

اور خداوند نے ہارون سے کہا، اور دیکھو میں نے تمہیں پہلے پہلوں کی حفاظت دی ہے ان تمام مقدس چیزوں میں سے جو بنی اسرائیل کی طرف سے مجھے دی گئی ہیں۔ میں

نے یہ تجھے اور تیرے بعد تیرے بیٹوں کو انعام کے طور پر دیا ہے، یہ ایک ابدی قانون ہے۔ اور یہ تمہارے لیے مقدس کی ہوئی مقدس چیزوں کی نذروں میں سے ہو، ان کے سب تحفوں میں سے، اور ان کی سب قربانیوں میں سے، اور ان کے ہر قصور میں سے، اور ان کے سب گناہوں میں سے، جتنے وہ مجھے سب مقدس چیزوں میں سے واپس دیتے ہیں، یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا۔ مقدس ترین جگہ میں تم ان کو کھاؤ گے، ہر مرد ان کو کھائے گا، تو اور تیرے بیٹے۔ یہ تیرے لیے مقدس ہوں گی۔

اور یہ تمہارے لیے ان کے تحفوں کے پہلے پہل ہوں گے، بنی اسرائیل کی تمام نذروں میں سے۔ میں نے یہ تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو تیرے ساتھ دیے ہیں، ایک ابدی قانون کے طور پر۔ تیرے گھر میں ہر پاک شخص انہیں کھائے گا۔

تیل کے تمام پہلے پہل، اور مے کے تمام پہلے پہل، اور اناج کے پہلے پہل — جتنے بھی وہ خداوند کو دیں — میں نے وہ تجھے دیے ہیں۔ پہلے پہل جو ان کی زمین میں ہیں، جتنے بھی وہ خداوند کے پاس لائیں، تیرے ہوں گے۔ تیرے گھر میں ہر پاک شخص انہیں کھائے گا۔

ہر وہ چیز جو بنی اسرائیل میں وقف کی گئی ہے، تیری ہوگی۔ اور ہر رحم کھولنے والا تمام جسموں میں سے، جتنے وہ خداوند کو پیش کرتے ہیں، انسان سے لے کر مویشی تک، تیرا ہوگا، لیکن انسانوں کے پہلوٹھے فدیہ کے ساتھ فدیہ دیے جائیں گے، اور ناپاک مویشیوں کے پہلوٹھوں کو تو فدیہ دے گا۔ اور اس کا فدیہ ایک ماہ کی عمر سے پانچ شیقل کی قیمت ہے، مقدس شیقل کے مطابق جو بیس اوبول ہے۔ مگر پہلوٹھے بچھڑوں اور پہلوٹھی بھینڈوں اور پہلوٹھی بکریوں کو نہیں چھڑائے گا، وہ مقدس ہیں، اور ان کا خون قربان گاہ پر ڈالے گا، اور چربی کو خوشبو دار نذر کے طور پر خداوند کے لیے چڑھائے گا۔

اور گوشت تیرا ہوگا، جیسا کہ سینے کا نذرانہ ہلانے کا اور دائیں بازو، تیرا ہوگا۔ ہر نذرانہ مقدس چیزوں کا، جتنے بھی بنی اسرائیل خداوند کے لیے علیحدہ کریں، میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو تیرے ساتھ دیا ہے، ابدی قانون کے طور پر۔ یہ خداوند کے سامنے ابدی نمک کا عہد ہے، تیرے لیے اور تیری نسل کے لیے تیرے بعد۔

اور خداوند نے ہارون سے کہا، تو ان کی زمین میں وراثت نہیں پائے گا، اور تیرا ان میں کوئی حصہ نہیں ہو گا، کیونکہ میں تیرا حصہ اور تیری وراثت ہوں بنی اسرائیل کے

اور لاوی کے بیٹوں کو، دیکھو، میں نے اسرائیل میں ہر دسواں حصہ میراث کے طور پر دیا ہے، ان کی خدمتوں کے بدلے جو وہ خود گواہی کے خیمے میں خدمت کرتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل اب خیمہ شہادت میں نہیں آئیں گے تاکہ مہلک گناہ اٹھائیں۔ اور لاوی خود خیمہ شہادت کی خدمت کرے گا، اور وہ ان کے گناہ اٹھائیں گے، یہ ان کی نسلوں کے لیے ہمیشہ کا قانون ہے، اور بنی اسرائیل کے درمیان وہ کوئی میراث نہیں پائیں گے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کا دسواں حصہ جتنا بھی وہ خداوند کے لیے الگ کریں، وہ نذرانہ میں نے لاویوں کو میراث میں دیا ہے، اس لیے میں نے ان سے کہا ہے کہ بنی اسرائیل کے درمیان وہ میراث نہیں پائیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اور تم لاویوں سے بات کرو گے، اور ان سے کہو گے، اگر تم بنی اسرائیل سے دسواں حصہ لو، جو میں نے تم کو ان سے میراث میں دیا ہے، تو تم اس میں سے خداوند کے لیے نذرانہ الگ کرو گے، دسویں حصے میں سے دسواں حصہ۔ اور تمہاری کٹوتیاں تم کو ایسے شمار کی جائیں گی جیسے اناج کھلیان سے، اور کٹوتی کولہو سے۔ اس طرح تم ان کو الگ کرو گے، اور تم بھی خداوند کے تمام نذرانوں میں سے اور اپنے تمام دسواں حصوں میں سے، جتنے تم بنی اسرائیل سے لو، ان میں سے خداوند کے لیے ہارون کاہن کو نذرانہ دو گے۔ تمہارے تمام تحفوں میں سے تم خداوند کے لیے ایک نذرانہ الگ کرو گے، یا تمام پہلے پہلوں میں سے اس کی مقدس چیز الگ کرو گے۔ اور تم ان سے کہو گے، جب تم اس میں سے پہلے پھل لے لو، تو یہ لاویوں کے لیے کھلیان کی پیداوار کی طرح اور کولہو کی پیداوار کی طرح شمار کیا جائے گا۔ اور تم اسے ہر جگہ کھاؤ گے، تم اور تمہارے گھر والے، کیونکہ یہ تمہارا اجر ہے تمہاری خدمات کے بدلے جو خیمہ شہادت میں ہیں۔ اور تم اس کے ذریعے گناہ نہیں لو گے، جب تم اُس میں سے پہلا پھل الگ کر دو، اور بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہیں کرو گے، تاکہ تم نہ مرو۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: یہ قانون کا وہ فرق ہے، جتنا خداوند نے حکم دیا، کہتے ہوئے: اسرائیل کے بیٹوں سے بول، اور وہ تیرے پاس ایک سرخ بے عیب بچھیا لائیں، جس میں کوئی عیب نہ ہو، اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو۔ اور تم اُسے کاہن العازر کو دو گے، اور وہ اُسے لشکرگاہ سے باہر ایک پاک جگہ پر لے جائیں گے،

اور وہ اُسے اُس کے سامنے ذبح کریں گے۔ اور العازر اس کے خون میں سے لے گا، اور خیمہ شہادت کے سامنے اس کے خون میں سے سات بار چھڑکے گا۔ اور وہ اسے اس کے سامنے جلانیں گے، اور اس کی کھال اور اس کا گوشت اور اس کا خون اس کے گوہر کے ساتھ جلایا جائے گا۔ اور کابن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سرخ لے گا، اور وہ انہیں بچھیا کے جلانے کے درمیان میں ڈالیں گے۔

اور کابن اپنے کپڑے دھوئے گا، اور اپنا بدن پانی سے نہائے گا، اور اس کے بعد خیمہ گاہ میں داخل ہوگا، اور کابن شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جو اُسے جلانے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن نہائے، اور شام تک ناپاک رہے گا۔ اور ایک پاک آدمی بچھیا کی راکھ جمع کرے گا، اور اسے خیمہ گاہ کے باہر ایک پاک جگہ میں رکھے گا، اور یہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لیے حفاظت میں ہوگی، چھڑکاؤ کا پانی پاکیزگی ہے۔ اور جو بچھیا کی راکھ جمع کرے وہ اپنے کپڑے دھوئے، اور شام تک ناپاک رہے گا، اور یہ بنی اسرائیل کے لیے اور ان کے درمیان رہنے والے مسافروں کے لیے ہمیشہ کا قانون ہوگا۔

جو کسی مردہ انسان کی جان کو چھوئے، وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔ یہ تیسرے دن اور ساتویں دن پاک کیا جائے گا، اور صاف ہو گا، لیکن اگر تیسرے دن اور ساتویں دن پاک نہیں کیا جائے، تو صاف نہیں ہو گا۔ ہر وہ جو کسی مردہ انسان کی جان کو چھوئے، اگر وہ مر جائے اور پاک نہ کیا جائے، تو اُس نے خداوند کے خیمے کو ناپاک کیا ہے، وہ جان اسرائیل سے کاٹ دی جائے گی، کیونکہ اُس پر چھڑکاؤ کا پانی نہیں چھڑکا گیا، وہ ناپاک ہے، اُس کی ناپاکی ابھی تک اُس میں ہے۔ اور یہ قانون ہے: اگر کوئی آدمی گھر میں مرے، تو ہر وہ شخص جو گھر میں داخل ہو، اور جتنی چیزیں گھر میں ہیں، سات دن تک ناپاک رہیں گی۔ اور ہر کھلا ہوا برتن جس پر بندھن باندھا نہیں گیا ہے، ناپاک ہے۔ اور جو کوئی کھلے میدان میں کسی مقتول کو یا مردے کو یا انسانی ہڈی کو یا قبر کو چھوئے گا، وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔

اور وہ ناپاک کے لیے پاکیزگی کی جلائی ہوئی راکھ سے لیں گے، اور اس پر زندہ پانی برتن میں ڈالیں گے۔ اور وہ زوفا لے گا، اور ایک پاک آدمی اسے پانی میں ڈبوئے گا، اور گھر پر چھڑکے گا، اور برتنوں پر، اور جتنی جائیں وہاں ہوں ان پر، اور جس نے انسانی ہڈی کو چھوا ہو اس پر، یا زخمی کو، یا مردہ کو، یا قبر کو۔ اور پاک شخص ناپاک پر تیسرے دن اور ساتویں دن چھڑکے گا، اور وہ ساتویں دن پاک کیا جائے گا، اور وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور پانی سے نہائے گا، اور شام تک ناپاک رہے گا۔ اور جو آدمی ناپاک ہو جائے اور پاک نہ کیا جائے، وہ جان جماعت کے بیچ سے کاٹ ڈالی جائے گی، کیونکہ

اُس نے خداوند کی مقدس چیزوں کو ناپاک کیا، کیونکہ چھڑکاؤ کا پانی اُس پر نہیں چھڑکا گیا، وہ ناپاک ہے۔ اور یہ تمہارے لیے ابدی قانون ہو گا، اور جو پاکیزگی کا پانی چھڑکتا ہے وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور جو پاکیزگی کے پانی کو چھوتا ہے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور ہر چیز جسے وہ ناپاک چھوئے گا، ناپاک ہو گی، اور وہ جان جو چھوئے گی، ناپاک ہو گی شام تک۔

۲۰

اور بنی اسرائیل، ساری جماعت، صحرائے سین میں پہلے مہینے میں آئے، اور لوگ قادس میں ٹھہرے، اور وہاں مریم فوت ہوئیں، اور وہیں دفن ہوئیں۔ اور جماعت کے لیے پانی نہیں تھا، اور وہ موسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہوئے۔ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑے، کہتے ہوئے، کاش ہم اپنے بھائیوں کی تباہی میں خداوند کے سامنے مر گئے ہوتے۔ اور تم خداوند کی جماعت کو اس بیابان میں کیوں لے آئے ہو کہ ہم کو اور ہمارے مویشیوں کو مار ڈالو؟ اور یہ کیوں؟ تم ہمیں مصر سے نکال کر اس بُری جگہ پر کیوں لے آئے، یہ ایسی جگہ ہے جہاں نہ کچھ بویا جاتا ہے، نہ انجیر کے درخت ہیں، نہ انگور کی بیلین، نہ انار، اور نہ پینے کو پانی ہے۔

اور موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامنے سے خیمہ شہادت کے دروازے پر آئے، اور منہ کے بل گرے، اور خداوند کا جلال ان پر ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اپنی لاٹھی لے لو، اور تم اور تمہارا بھائی ہارون جماعت کو جمع کرو، اور ان کے سامنے چٹان سے بات کرو، اور وہ اپنا پانی دے گی، اور تم ان کے لیے چٹان سے پانی نکالو گے، اور جماعت اور ان کے مویشیوں کو پلاؤ گے۔ اور موسیٰ نے وہ چھڑی لی جو خداوند کے سامنے تھی، جیسا خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو چٹان کے سامنے جمع کیا، اور ان سے کہا، اے نافرمان لوگو، میری سنو، کیا ہم اس چٹان سے تمہارے لیے پانی نہیں نکالیں گے؟ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھا کر لاٹھی سے چٹان کو دو بار مارا، اور بہت پانی نکلا، اور جماعت نے پیا، اور ان کے مویشیوں نے بھی۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ تم نے بنی اسرائیل کے سامنے مجھے مقدس کرنے پر یقین نہیں کیا، اس لیے تم اس جماعت کو اُس زمین میں نہیں لے جاؤ گے جو میں نے انہیں دی ہے۔ یہ تنازع کا پانی ہے، کیونکہ اسرائیل کے بیٹوں نے خداوند کے سامنے برا بھلا کہا، اور وہ ان میں مقدس ٹھہرایا گیا۔

اور موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کی طرف قاصد بھیجے، یہ کہتے ہوئے کہ تیرا بھائی اسرائیل یہ باتیں کہتا ہے: تو وہ ساری مشقت جانتا ہے جو ہم کو ملی۔ اور ہمارے باپ دادا مصر میں گئے، اور ہم مصر میں بہت دنوں تک رہے، اور مصریوں نے ہمارے ساتھ اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ برا سلوک کیا۔ اور ہم نے خداوند کی طرف پکارا، اور خداوند نے ہماری آواز سنی، اور فرشتہ بھیج کر ہم کو مصر سے نکالا، اور اب ہم قادس شہر میں ہیں، تیری حدود کے حصے میں۔ ہم تمہاری زمین سے گزریں گے، ہم کھیتوں سے نہیں گزریں گے، نہ انگور کے باغوں سے، اور نہ ہی ہم تمہارے گڑھے سے پانی پئیں گے۔ ہم شاہی راستے پر چلیں گے، نہ دائیں مڑیں گے اور نہ بائیں، یہاں تک کہ ہم تمہاری حدود سے گزر جائیں۔ اور ادوم نے اُس سے کہا، تُو میرے علاقے سے نہیں گزرے گا، ورنہ میں جنگ کے لیے تیرے مقابلے میں نکلوں گا۔ اور بنی اسرائیل نے اُس سے کہا، ہم پہاڑ کے کنارے سے گزر جائیں گے، اور اگر میں اور میرے مویشی تیرا پانی پئیں تو میں تجھے اُس کی قیمت ادا کروں گا، لیکن یہ کوئی بڑی بات نہیں، ہم پہاڑ کے کنارے سے گزر جائیں گے۔ لیکن اس نے کہا، تم میرے علاقے سے نہیں گزرو گے۔ اور ادوم بڑی بھیڑ اور مضبوط قوت کے ساتھ اس کے مقابلے کو نکلا۔ اور ادوم نے اسرائیل کو اپنی حدود میں سے گزرنے کی اجازت دینا نہیں چاہا، اور اسرائیل نے اس سے منہ موڑ لیا۔ اور وہ قادس سے روانہ ہوئے، اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت حور پہاڑ میں آئی۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے ہور پہاڑ پر ادوم کی زمین کی سرحدوں پر کہا، فرماتے ہوئے ہارون کو اُس کی قوم میں شامل کیا جائے، کیونکہ تم اُس زمین میں برگز داخل نہ ہو گے جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے، اس لیے کہ تم نے مجھے جھگڑے کے پانی پر غصہ دلایا۔ ہارون اور اس کے بیٹے العیزر کو لے لو، اور انہیں حور پہاڑ پر چڑھا لے جاؤ، تمام جماعت کے سامنے۔ اور ہارون کا جبہ اُتار دو، اور اُس کے بیٹے ایلعزر کو پہنا دو، اور ہارون وہاں شامل ہو کر مر جائے۔ اور موسیٰ نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے اسے حکم دیا، اور اسے ہور پہاڑ پر لے گیا، تمام جماعت کے سامنے۔ اور اس نے ہارون کے کپڑے اتارے، اور انہیں اس کے بیٹے العازر کو پہنایا، اور ہارون پہاڑ کی چوٹی پر فوت ہوا، اور موسیٰ اور العازر پہاڑ سے اترے۔ اور تمام جماعت نے دیکھا کہ ہارون فوت ہو گیا، اور تمام بنی اسرائیل نے ہارون کے لیے تیس دن تک ماتم کیا۔

اور کنعانی بادشاہ ارد نے، جو بیابان میں رہتا تھا، سنا کہ اسرائیل اتھارین کے راستے سے آیا ہے، اور اس نے اسرائیل سے جنگ کی، اور ان میں سے قیدی لوٹ لیے۔

اور اسرائیل نے خداوند سے نذر مانی اور کہا، اگر تو یہ لوگ میرے قابو میں کر دے گا، تو میں اسے اور اس کے شہروں کو بالکل تباہ کر دوں گا۔ اور خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی، اور کنعانی کو اس کے ماتحت کر دیا، اور اس کو اور اس کے شہروں کو وقف کیا، اور انہوں نے اس جگہ کا نام ملعون رکھا۔

اور ہور کے پہاڑ سے روانہ ہو کر بحیرہ احمر کے راستے سے ادوم کی زمین کا چکر لگایا، اور لوگ راستے میں دل شکستہ ہوئے۔ اور لوگ خدا کے خلاف اور موسیٰ کے خلاف بولے، کہتے ہوئے، یہ کیوں؟ تم ہمیں مصر سے نکال لائے بیابان میں مارنے کے لیے؟ کیونکہ نہ روٹی ہے، نہ پانی، اور ہماری جان اس بیکار روٹی سے نفرت کرتی ہے۔ اور خداوند نے لوگوں میں مہلک سانپ بھیجے، اور انہوں نے لوگوں کو کاٹا، اور بنی اسرائیل میں سے بہت سے لوگ مر گئے۔ اور جب لوگ موسیٰ کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ ہم نے گناہ کیا، کیونکہ ہم نے خداوند کے خلاف اور تمہارے خلاف بات کی، لہذا خداوند سے دعا کرو، اور وہ ہم سے سانپ کو دور کر دے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کے بارے میں خداوند سے دعا کی، اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے ایک سانپ بنا، اور اسے ایک نشان پر رکھ، اور ایسا ہوگا کہ اگر سانپ کسی آدمی کو کاٹے، تو ہر وہ جو کاٹا گیا ہو اسے دیکھ کر جیتا رہے گا۔ اور موسیٰ نے کانسی کا سانپ بنایا، اور اسے نشان پر قائم کیا، اور ایسا ہوا کہ جب سانپ کسی آدمی کو کاٹتا تھا، اور وہ کانسی کے سانپ کو دیکھتا تھا، تو وہ جیتا رہتا تھا۔

اور بنی اسرائیل روانہ ہوئے، اور انہوں نے اوبوت میں ڈیرے ڈالے۔ اور اوبوت سے کوچ کر کے انہوں نے اخلگائی میں ڈیرے ڈالے جو پار کے بیابان میں ہے، جو موآب کے سامنے سورج کے مشرق کی طرف ہے۔ اور وہاں سے انہوں نے کوچ کیا، اور زارد کی وادی میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر انہوں نے ارنون کے پار بیابان میں خیمے لگائے، جو اموریوں کی حدود سے نکلا ہوا تھا، کیونکہ ارنون موآب کی حد ہے، موآب اور اموری کے درمیان۔ اس لیے کتاب میں کہا جاتا ہے: خداوند کی جنگ نے زائب کو بھڑکا دیا، اور ارنون کے نالوں کو۔ اور اس نے ندیوں کو عیر میں آباد کرنے کے لیے مقرر کیا، اور یہ موآب کی حدود سے ملحق ہے۔

اور وہاں سے یہ کنواں، یہ کنواں ہے جس کے بارے میں خداوند نے موسیٰ سے کہا، لوگوں کو جمع کرو، اور میں ان کو پینے کے لیے پانی دوں گا۔ اُس وقت اسرائیل نے کنوئیں پر یہ گیت گایا: شروع کرو اُس کے لیے کنواں، حکمرانوں نے اس کو کھودا، قوموں کے بادشاہوں نے اس کو اپنی بادشاہی میں تراشا، اپنی حکمرانی میں۔ اور کنوئیں سے منتہانائین

میں، اور منتہانائین سے ناللیل میں، اور ناللیل سے باموت میں، اور باموت سے یانین میں، جو موآب کے میدان میں ہے، کھدی ہوئی چوٹی سے، جو بیابان کی طرف دیکھتی ہے۔

اور موسیٰ نے بزرگوں کو سیحون بادشاہ اموریوں کی طرف پر امن الفاظ کے ساتھ بھیجا، کہتے ہوئے ہم تیری زمین سے گزر جائیں گے، راستے پر چلیں گے، نہ کھیت میں مڑیں گے، نہ انگور کے باغ میں، ہم تیرے کنویں سے پانی نہیں پئیں گے، ہم شاہی راستے پر چلیں گے، یہاں تک کہ ہم تیری حدود سے گزر جائیں۔ اور سیحون نے اسرائیل کو اپنی حدود سے گزرنے کی اجازت نہیں دی، اور سیحون نے اپنے تمام لوگوں کو جمع کیا، اور اسرائیل سے لڑنے کے لیے بیابان میں نکلا، اور یہسہ میں آیا، اور اسرائیل کے مقابلے میں صف آرا ہوا۔ اور اسرائیل نے اُسے تلوار سے قتل کیا، اور اُس کی زمین پر قبضہ کر لیا، ارنون سے بیوق تک، بنی عمون تک، کیونکہ یعزیر بنی عمون کی حد ہے۔ اور اسرائیل نے یہ سب شہر لے لیے، اور اسرائیل اموریوں کے سب شہروں میں بسا، حسبون میں، اور اس سے ملحقہ سب شہروں میں۔ بے کیونکہ حسبون، اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر ہے، اور اس نے پہلے موآب کے بادشاہ سے لڑائی کی، اور انہوں نے اس کی ساری زمین عروعر سے ارنون تک لے لی۔ اس لیے معہ حل کرنے والے کہیں گے: حسبون میں آؤ، تاکہ سیحون کا شہر تعمیر کیا جائے اور تیار کیا جائے۔ کیونکہ آگ حسبون سے نکلی، شعلہ سیحون کے شہر سے، اور موآب تک کو کھا گیا، اور ارنون کے ستونوں کو نکل لیا۔ افسوس ہے تجھ پر اے موآب، تو ہلاک ہو گیا، اے کموش کی قوم! ان کے بیٹے بچائے جانے کے لیے دیے گئے، اور ان کی بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ سیحون کی قیدی بنا دی گئیں۔ اور ان کا بیج ہلاک ہو جائے گا حسبون سے دیبون تک، اور عورتوں نے اب بھی موآب پر مزید آگ جلائی۔

اور اسرائیل اموریوں کے تمام شہروں میں بس گیا۔ اور موسیٰ نے یازیر کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، اور انہوں نے اس کو اور اس کے دیہات کو قبضہ میں لے لیا، اور اموری کو جو وہاں رہتے تھے نکال دیا۔ اور واپس لوٹ کر، وہ بسن کی طرف جانے والے راستے پر چڑھ گئے، اور بسن کا بادشاہ اوج ان سے ملاقات کے لیے نکل آیا، اور اس کے سب لوگ جنگ کے لیے ادرعی میں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس سے مت ڈرنا، کیونکہ میں نے اسے، اس کے سب لوگوں کو، اور اس کی ساری زمین کو تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور تو اس کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا تھا، جو حسبون میں رہتا تھا۔ اور اس کو اور اس کے بیٹوں کو اور اس کے سب لوگوں کو مارا، یہاں تک کہ اس کا کوئی زندہ بچنے والا نہ چھوڑا، اور ان کی زمین وراثت میں لے لی۔

اور بنی اسرائیل روانہ ہو کر موآب کے مغرب میں دریائے یردن کے کنارے یرحوی کے سامنے خیمہ زن ہوئے۔ اور بلق بن صفور نے وہ سب کچھ دیکھا جو اسرائیل نے اموری سے کیا، اور موآب لوگوں سے بہت ڈرا کیونکہ وہ بہت زیادہ تھے، اور موآب اسرائیل کی اولاد کی وجہ سے سخت پریشان ہوا۔ اور موآب نے مدیام کے بزرگوں کی مجلس سے کہا، اب یہ جماعت ہمارے ارد گرد کی سب چیزوں کو چاٹ لے گی، جیسے بچھڑا میدان سے ہری گھاس کو چاٹ لیتا ہے۔ اور بلق بن صفور اُس وقت موآب کا بادشاہ تھا۔ اور اس نے بلعام بن بعور کے پاس جو فتورہ میں دریا کے کنارے اس کی قوم کے بیٹوں کی زمین پر ہے، سفیر بھیجے تاکہ اسے بلائیں، یہ کہتے ہوئے: دیکھو ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے، اور دیکھو اس نے زمین کی سطح کو ڈھانپ دیا ہے، اور یہ میرے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اب یہاں آؤ اور میرے لیے ان لوگوں پر لعنت کرو، کیونکہ یہ ہم سے زیادہ طاقتور ہیں، شاید ہم ان کو مار سکیں اور میں انہیں اس زمین سے نکال دوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جن کو تم برکت دو وہ برکت پاتے ہیں، اور جن پر تم لعنت کرو وہ لعنت زدہ ہو جاتے ہیں۔ اور موآب کی مجلس بزرگان گئی، اور مدیام کی مجلس بزرگان، اور ان کے ہاتھوں میں پیشین گوئیاں تھیں، اور وہ بلعام کے پاس آئے، اور انہوں نے اسے بلق کے الفاظ کہے۔ اور اس نے ان سے کہا، یہاں رات ٹھہرو، اور میں تمہیں وہ باتیں جواب دوں گا جو خداوند مجھ سے کہے گا، اور موآب کے سردار بلعام کے پاس ٹھہرے رہے۔

اور خدا بلعام کے پاس آیا، اور اس سے کہا، یہ آدمی تیرے پاس کیا چاہتے ہیں؟ اور بلعام نے خدا سے کہا، بلق بن صفور، بادشاہ موآب نے، ان کو میری طرف بھیجا، کہتے ہوئے، دیکھو، ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے اور اس نے زمین کی سطح کو ڈھانپ دیا ہے، اور یہ میرے پاس بیٹھی ہے، اور اب آؤ میرے لیے اس پر لعنت کرو، شاید میں اس کو مار سکوں اور اس کو زمین سے نکال دوں۔ اور خدا نے بلعام سے کہا، تو ان کے ساتھ نہیں جائے گا، اور نہ ہی ان لوگوں پر لعنت کرے گا، کیونکہ وہ برکت یافتہ ہیں۔ اور بلعام صبح کو اٹھ کر بلق کے حاکموں سے کہا، اپنے آقا کی طرف واپس جاؤ، خدا مجھے تمہارے ساتھ جانے نہیں دیتا۔ اور موآب کے سردار اٹھ کر بَلک کے پاس آئے اور کہا، بلعام ہمارے ساتھ جانا نہیں چاہتا۔

اور بلق نے مزید حکمران بھیجے جو تعداد میں زیادہ اور ان سے زیادہ معزز تھے۔ اور وہ بلعام کے پاس آئے، اور اُس سے کہا: یہ باتیں بلق بن صفور کہتا ہے: میں تم سے

درخواست کرتا ہوں کہ میرے پاس آنے میں ہچکچاؤ مت۔ میں تجھے بڑی عزت سے نوازوں گا، اور جو کچھ بھی تو کہے گا میں تیرے لیے کروں گا، اور یہاں آ کر میرے لیے اس قوم پر لعنت بھیج۔ اور بلعام نے جواب دیا اور بلق کے حاکموں سے کہا، اگر بلق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے دے، تو بھی میں خداوند خدا کے کلام کی خلاف ورزی نہیں کر سکوں گا، اپنے ذہن میں اسے چھوٹا یا بڑا کرنے کے لیے۔ اور اب تم بھی اس رات یہاں ٹھہرو، اور میں جانوں گا کہ خداوند مجھ سے مزید کیا کہنے کا اضافہ کرے گا۔ اور خدا رات کو بلعام کے پاس آیا اور اس سے کہا، اگر یہ آدمی تجھے بلانے کے لیے موجود ہیں تو اٹھ کر ان کے ساتھ جا، لیکن جو کلام میں تجھ سے کہوں گا وہی تو کرے گا۔

اور بلعام صبح کو اٹھ کر اس نے اپنا گدھا تیار کیا، اور موآب کے حکمرانوں کے ساتھ گیا۔ اور خدا غضب میں ناراض ہوا کیونکہ وہ گیا، اور خدا کا فرشتہ اس کی مخالفت کرنے کے لیے اٹھا، اور وہ اپنی گدھی پر سوار ہو چکا تھا، اور اس کے دو خادم اس کے ساتھ تھے۔ اور گدھی نے خدا کے فرشتے کو راستے میں کھڑا دیکھا، اور اس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی تھی، اور گدھی راستے سے مڑ گئی، اور میدان میں چلی گئی، اور اس نے گدھی کو اپنی لاٹھی سے مارا تاکہ اسے راستے پر واپس لائے۔

اور خدا کا فرشتہ انگور کے باغ کی نالیوں میں کھڑا ہوا، ایک طرف باڑ اور دوسری طرف باڑ، اور جب گدھی نے خدا کے فرشتے کو دیکھا تو اپنے آپ کو دیوار سے دبایا، اور بلعام کا پاؤں دیوار سے کچل دیا، اور اس نے پھر اسے مارا۔

اور خدا کے فرشتے نے اضافہ کیا، اور جا کر ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہو گیا، جس میں دائیں یا بائیں مڑنا ممکن نہیں تھا۔ اور گدھی نے خدا کے فرشتے کو دیکھ کر بلعام کے نیچے بیٹھ گئی، اور بلعام غصہ ہوا، اور اس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ اور خدا نے گدھی کا منہ کھولا، اور وہ بلعام سے کہتا ہے، میں نے تجھ سے کیا کیا ہے کہ تو نے مجھے یہ تیسری بار مارا ہے؟ اور بلعام نے گدھی سے کہا کہ تو نے مجھ سے مذاق کیا ہے، اور اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں پہلے ہی تجھے چھید چکا ہوتا۔ اور گدھی نے بلعام سے کہا، کیا میں تیری وہ گدھی نہیں ہوں جس پر تو اپنی جوانی سے لے کر آج کے دن تک سوار ہوتا رہا ہے؟ کیا میں نے کبھی تجھ سے ایسا سلوک کیا ہے؟ اس نے کہا، نہیں۔ لیکن خدا نے بلعام کی آنکھیں کھول دیں، اور وہ خداوند کے فرشتے کو راستے میں مخالفت میں کھڑا دیکھتا ہے، اور اس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی تھی، اور جھک کر اس نے اپنے چہرے کے بل سجدہ کیا۔ اور خدا کے فرشتے نے اس سے کہا، تو نے اپنی

گدھی کو تیسری بار کیوں مارا؟ اور دیکھو، میں تیری مخالفت میں نکلا ہوں، کیونکہ تیرا راستہ میرے سامنے درست نہیں ہے، اور گدھی نے مجھے دیکھ کر تیسری بار مجھ سے منہ موڑ لیا۔ اور اگر وہ نہ مڑی ہوتی، تو اب میں تجھے مار ڈالتا، لیکن اسے بچا لیتا۔ اور بلعام نے خداوند کے فرشتے سے کہا، میں نے گناہ کیا، کیونکہ میں نہیں جانتا تھا کہ تو راستے میں مجھ سے ملاقات کے لیے مخالفت کر رہا تھا، اور اب اگر تجھے کافی نہیں ہے، تو میں واپس پھر جاؤں گا۔ اور خدا کے فرشتے نے بلعام سے کہا، آدمیوں کے ساتھ جا، مگر جو کلام میں تجھ سے کہوں، وہی بولنا۔ اور بلعام بلق کے سرداروں کے ساتھ گیا۔

اور بلق نے سنا کہ بلعام آیا ہے، تو وہ اس کی ملاقات کے لیے موآب کے شہر میں نکلا، جو ارنون کی حدود پر ہے، جو حدود کے کنارے پر واقع ہے۔ اور بلق نے بلعام سے کہا، کیا میں نے تیری طرف تجھے بلانے کو نہیں بھیجا؟ تو میری طرف کیوں نہیں آیا؟ کیا واقعی میں تجھے عزت دینے کے قابل نہیں ہوں گا؟ اور بلعام نے بلق سے کہا، دیکھو میں اب تمہارے پاس آیا ہوں، کیا میں کچھ بولنے کے قابل ہوں گا؟ جو کلام خدا میرے منہ میں ڈالے گا، میں وہی بولوں گا۔ اور بلعام بلق کے ساتھ گیا، اور وہ بابری علاقوں کے شہروں میں آئے۔ اور بلق نے بھیڑیں اور بچھڑے قربان کیے، اور بلعام اور ان حاکموں کے پاس بھیجا جو اس کے ساتھ تھے۔ اور صبح ہوئی، اور بلق بلعام کو لے کر اسے بعل کے ستون پر لایا، اور وہاں سے اسے لوگوں کا کچھ حصہ دکھایا۔

۲۳

اور بلعام نے بلق سے کہا: میرے لیے یہاں سات مذبح تعمیر کر، اور میرے لیے یہاں سات بچھڑے اور سات مینڈھے تیار کر۔ اور بلق نے ویسا ہی کیا جیسا بلعام نے اسے کہا تھا، اور قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، اپنی قربانیوں پر کھڑا رہ، اور میں جاؤں گا اگر خدا مجھ سے ملاقات میں ظاہر ہو، اور جو بات وہ مجھے دکھائے، میں تجھے بتاؤں گا، اور بلق اپنی قربانیوں پر کھڑا رہا۔ اور بلعام خدا سے پوچھنے گیا، اور سیدھا گیا، اور خدا بلعام پر ظاہر ہوا، اور اس سے کہا، اے بلعام، میں نے سات قربان گاہیں تیار کی ہیں، اور ہر قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا ہے۔ اور خدا نے بلعام کے منہ میں کلام ڈالا، اور کہا، بلق کی طرف مڑ کر، تو اس طرح بولے گا۔ اور وہ اس کی طرف پھرا، اور وہ اپنی سوختی قربانیوں پر کھڑا تھا، اور موآب کے تمام حکمران اس کے ساتھ تھے، اور خدا کی روح اس پر نازل ہوئی۔ اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر اس نے کہا: میسوپوٹیمیا سے بلق بادشاہ موآب نے مجھے مشرق کے پہاڑوں سے بلایا، کہتے ہوئے، آ، میرے لیے یعقوب پر لعنت کر، اور آ، میرے لیے

اسرائیل پر لعنت کر۔ کیا میں اُسے برکت دوں جسے خداوند لعنت نہیں کرتا؟ یا کیا میں اُسے لعنت کروں جسے خدا لعنت نہیں کرتا؟ کیونکہ میں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اُسے دیکھوں گا، اور پہاڑیوں سے اُس پر غور کروں گا، دیکھو یہ قوم اکیلی بسے گی، اور قوموں میں شمار نہیں ہوگی۔ کس نے یعقوب کی نسل کو کامل کیا ہے، اور کون اسرائیل کے قبیلوں کو شمار کرے گا؟ میری جان راستبازوں کی جانوں میں مرے، اور میری نسل ان کی نسل کی مانند ہو۔

اور بلق نے بلعام سے کہا، تو نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں نے تجھے اپنے دشمنوں پر لعنت کرنے کے لیے بلایا تھا، اور دیکھو، تو نے انہیں برکت دی ہے۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، کیا جو کچھ بھی خدا میرے منہ میں ڈالے گا، میں اسے بولنے کی حفاظت نہیں کروں گا؟ اور بلق نے اس سے کہا، آؤ، پھر میرے ساتھ ایک اور جگہ پر چلو جہاں سے تم اسے نہیں دیکھو گے، بلکہ صرف اس کا کچھ حصہ دیکھو گے، لیکن سب کو برگز نہ دیکھو گے، اور وہاں سے میرے لیے اس پر لعنت کرو۔

اور وہ اُسے کہیت کی نگہبانی کے مینار پر لے گیا، جو تراشی ہوئی چوٹی پر تھا، اور وہاں سات قربان گاہیں تعمیر کیں، اور قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، اپنی قربانیوں کے پاس کھڑا ہو، اور میں جا کر خدا سے پوچھوں گا۔ اور خدا بلعام سے ملا، اور اس نے اس کے منہ میں کلام ڈالا، اور کہا، بلق کی طرف لوٹ جا، اور یہ باتیں بولنا۔ اور وہ اس کی طرف مڑا، اور وہ اپنی سوختی قربانی پر کھڑا تھا، اور مواب کے سب حکمران اس کے ساتھ تھے، اور بلق نے اس سے کہا، خداوند نے کیا فرمایا؟ اور اپنی مثال کو اٹھا کر اس نے کہا، اے بلق، اٹھ اور سن، کان لگا، اے صفور کے بیٹے، گواہ رہ۔ خدا انسان کی طرح نہیں کہ جھوٹ بولے، نہ انسان کے بیٹے کی طرح کہ دھمکی دی جائے۔ جو اُس نے کہا، کیا وہ نہیں کرے گا؟ جو بولے گا، کیا اُس پر قائم نہیں رہے گا؟ دیکھو، میں نے برکت دینے کا کام اٹھایا ہے، میں برکت دوں گا، اور میں برگز پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ یعقوب میں محنت نہیں ہو گی، اور نہ اسرائیل میں درد دیکھا جائے گا، خداوند اس کا خدا اس کے ساتھ ہے، حکمرانوں کی شاندار چیزیں اس میں ہیں۔ خدا جو اُسے مصر سے نکال لایا، اُس کے لیے گینڈے کا سا جلال ہے۔ کیونکہ یعقوب میں فال گیری نہیں ہے، اور نہ اسرائیل میں پیشین گوئی ہے، وقت کے مطابق یعقوب کو کہا جائے گا، اور اسرائیل کو، کہ خدا کیا پورا کرے گا؟ دیکھو، لوگ شیر کے بچے کی طرح اٹھیں گے، اور شیر کی مانند فخر کریں گے، وہ نہیں سوئیں گے یہاں تک کہ شکار کھا لیں، اور زخمیوں کا خون پی لیں۔

اور بلق نے بلعام سے کہا، نہ تو میرے لیے اس پر لعنت کر، اور نہ ہی اس کو برکت دے۔ اور بلعام نے جواب دیتے ہوئے بلق سے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ جو بات خدا بولے گا، وہی میں کروں گا؟ اور بلق نے بلعام سے کہا، اُو میں تمہیں دوسری جگہ لے چلوں، اگر خدا کو خوش آئے، اور وہاں سے میرے لیے اس پر لعنت کرو۔ اور بلق بلعام کو فوغور کی چوٹی پر لے گیا، جو بیابان کی طرف پھیلی ہوئی تھی۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، میرے لیے یہاں سات قربان گاہیں تعمیر کرو، اور میرے لیے یہاں سات بچھڑے اور سات مینڈھے تیار کرو۔ اور بلق نے ویسا ہی کیا جیسا بلعام نے اس سے کہا تھا، اور قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔

۲۳

اور جب بلعام نے دیکھا کہ خداوند کے سامنے اسرائیل کو برکت دینا اچھا ہے، تو وہ اپنے دستور کے مطابق فالوں کی ملاقات کے لیے نہیں گیا، اور اس نے اپنا چہرہ بیابان کی طرف پھیر دیا۔ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور اسرائیل کو قبیلوں کے مطابق خیمہ زن دیکھا، اور خدا کی روح اس پر نازل ہوئی۔ اور اُس نے اپنی تمثیل کو اُٹھا کر کہا، بلعام بن بعور کہتا ہے، وہ آدمی کہتا ہے جو سچائی سے دیکھتا ہے، وہ کہتا ہے کہ طاقتور کے الفاظ سنتے ہوئے، جس نے خدا کی بینائی نیند میں دیکھی، اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ اے یعقوب! تیرے گھر کتنے خوبصورت ہیں، اے اسرائیل! تیرے خیمے کتنے اچھے ہیں۔ جیسے سایہ دار وادیاں، اور جیسے دریا کے کنارے باغات، اور جیسے وہ خیمے جو خداوند نے نصب کیے، اور جیسے پانیوں کے پاس دیودار کے درخت۔ اس کی نسل سے ایک آدمی نکلے گا، اور وہ بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا، اور جوج کی بادشاہی بلند کی جائے گی، اور اس کی بادشاہی بڑھانی جائے گی۔ خدا نے اسے مصر سے نکالا، جیسے گینڈے کا جلال اس کے لیے ہے، وہ اپنے دشمن قوموں کو کھائے گا، اور ان کی چربی کا گودا چوسے گا، اور اپنے تیروں سے دشمن کو مارے گا۔ وہ شیر کی طرح، اور شیر کے بچے کی طرح لیٹ کر آرام کرتا ہے، کون اسے اٹھائے گا؟ جو تجھے برکت دیتے ہیں، وہ برکت پائیں، اور جو تجھ پر لعنت کرتے ہیں، وہ لعنت زدہ ہیں۔

اور بلق بلعام پر غضبناک ہوا، اور اس نے اپنے ہاتھ مارے، اور بلق نے بلعام سے کہا، میں نے تجھے اپنے دشمن پر لعنت کرنے کے لیے بلایا تھا، اور دیکھو تو نے برکت دیتے ہوئے تیسری بار برکت دی ہے۔ اب اس لیے اپنی جگہ کو بھاگ جا، میں نے کہا تھا کہ میں تجھے عزت دوں گا، اور اب خداوند نے تجھے عزت سے محروم کر دیا ہے۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، کیا میں نے تیرے قاصدوں سے بھی نہیں کہا تھا جنہیں تو نے میری

طرف بھیجا تھا، یہ کہتے ہوئے، اگر بلق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے، تو میں خداوند کے کلام کو ٹال کر اپنی طرف سے اچھا یا برا کرنے کے قابل نہیں ہوں گا، جو کچھ خدا کہے، وہی باتیں میں کہوں گا۔ اور اب دیکھو، میں اپنی جگہ کو واپس جاتا ہوں، اُو، میں تمہیں مشورہ دوں گا کہ یہ لوگ آخری دنوں میں تمہارے لوگوں کے ساتھ کیا کریں گے۔

اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر کہا،

بلعام بن بعور کہتا ہے، وہ آدمی کہتا ہے جو سچائی سے دیکھنے والا ہے، خدا کے کلام کو سننے والا، بلند ترین سے علم جاننے والا، اور خدا کی روپا کو نیند میں دیکھنے والا، اس کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں۔ میں اسے دکھاؤں گا، اور ابھی نہیں، میں برکت دوں گا، اور قریب نہیں آتا، یعقوب سے ایک ستارہ طلوع ہوگا، اسرائیل سے ایک آدمی اٹھے گا، اور وہ موآب کے سرداروں کو توڑے گا، اور سیت کے تمام بیٹوں کو لوٹے گا۔ اور ادوم وراثت ہو گا، اور عیسو جو اس کا دشمن ہے اس کی وراثت ہو گا، اور اسرائیل نے طاقت سے کام کیا۔ اور یعقوب سے اٹھایا جائے گا، اور شہر سے بچنے والے کو تباہ کرے گا۔ اور عمالیق کو دیکھ کر، اور اپنی تمثیل بیان کرتے ہوئے، اس نے کہا: عمالیق قوموں کی ابتدا ہے، اور ان کی نسل ہلاک ہو جائے گی۔ اور قینی کو دیکھ کر اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر اس نے کہا، تیری رہائش مضبوط ہے، اور اگر تو چٹان میں اپنا گھونسلا رکھے۔ اور اگر بعور کو مکاری کا گھونسلا مل جائے، تو اشوری تجھے قیدی بنا لیں گے۔ اور اوگ کو دیکھ کر، اور اپنی تمثیل شروع کر کے، اُس نے کہا: ہائے، ہائے، کون جیے گا جب خدا یہ چیزیں رکھے؟ اور کتیبوں کے ہاتھ سے نکلے گا، اور وہ اسور کو ستائیں گے، اور عبرانیوں کو ستائیں گے، اور وہ سب ایک دل سے ہلاک ہو جائیں گے۔ اور بلعام اٹھ کر اپنی جگہ کو واپس مڑ کر چلا گیا، اور بلق اپنے پاس چلا گیا۔

۲۵

اور اسرائیل شطیم میں ٹھہرا، اور لوگ موآب کی بیٹیوں سے زنا کرنے میں بے حرمت ہوئے۔ اور انہوں نے ان کو اپنے بتوں کی قربانیوں میں بلایا، اور لوگوں نے ان کی قربانیاں کھائیں، اور ان کے بتوں کو سجدہ کیا۔ اور اسرائیل بعل فغور کے ساتھ مل گیا، اور خداوند اسرائیل پر غضب میں غضبناک ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، لوگوں کے تمام سرداروں کو لے لو اور انہیں خداوند کے سامنے سورج کے روبرو عبرت بناؤ، تاکہ خداوند کا غضب و قہر اسرائیل سے ٹل جائے۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے قبیلوں سے کہا،

ہر ایک اپنے آدمی کو قتل کرو جو بعل فغور کے لیے وقف ہوا تھا۔ اور دیکھو، بنی اسرائیل کا ایک آدمی آیا اور اپنے بھائی کو ایک مدینائی عورت کے پاس لایا، موسیٰ کے سامنے اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے، اور وہ خیمہ شہادت کے دروازے کے پاس رو رہے تھے۔ اور فینحاس بن العازر بن ہارون کابن نے دیکھ کر جماعت کے درمیان سے اٹھ کر اپنے ہاتھ میں رسی کا کوڑا لیا وہ اسرائیلی آدمی کے پیچھے بھٹی میں داخل ہوا، اور دونوں کو چھید دیا، اسرائیلی آدمی کو اور عورت کو اس کے رحم کے ذریعے، اور وبا اسرائیل کے بیٹوں سے رک گئی۔ اور وبا میں مرنے والے چوبیس ہزار ہوئے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: فینحاس بیٹا العیزر کا، جو ہارون کابن کا بیٹا تھا، نے میرے غضب کو بنی اسرائیل سے ٹھہرایا، جب اس نے ان میں میری غیرت کے ساتھ غیرت کی، اور میں نے اپنی غیرت میں بنی اسرائیل کو تباہ نہیں کیا۔ اس طرح میں نے کہا: دیکھو، میں اُسے امن کا عہد دیتا ہوں۔ اور اس کے لیے اور اس کی نسل کے لیے اس کے ساتھ ابدی کھانت کا عہد ہوگا، اس کے بدلے کہ اس نے اپنے خدا کے لیے غیرت کی، اور بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیا۔ اور اُس اسرائیلی آدمی کا نام جو مدینائی عورت کے ساتھ مارا گیا، زمیری تھا، جو سلمون کا بیٹا اور شمعون کے خاندانی گھرانے کا حاکم تھا۔ اور مدینائی عورت کا نام جو ماری گئی، خسی تھا، جو صور کی بیٹی تھی، جو عموت قوم کا حاکم تھا، یہ مدینان کے خاندان کے گھر سے تھا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اسرائیل کے بیٹوں سے کہو، مدینائیوں سے دشمنی کرو اور انہیں مارو۔ کیونکہ وہ تم سے فریب میں دشمنی رکھتے ہیں، جتنا وہ تم کو فوگور کے ذریعے فریب دیتے ہیں، اور خسی کے ذریعے جو مدیام کے حاکم کی بیٹی اور ان کی بہن تھی، جو فوگور کی وجہ سے ضرب کے دن میں ماری گئی۔

۲۶

اور ضرب کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے موسیٰ اور العازر کابن سے کہا اسرائیل کے بیٹوں کی تمام جماعت کی گنتی شروع کرو، بیس سال اور اس سے اوپر کی عمر سے، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ہر وہ جو اسرائیل میں جنگ کے لیے نکلتا ہے۔

اور موسیٰ اور العازر کابن نے عربوت موآب میں یردن کے کنارے یریحو کے سامنے کہا بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اور بنی اسرائیل جو مصر سے نکلے تھے، روبین اسرائیل کا پہلوٹھا تھا، اور

روبین کے بیٹے: حنوک اور حنوک کے لوگ، فلو اور فلو کے لوگ۔ اسرون کو اسرونی کے لوگ، خرمی کو خرمی کے لوگ۔ یہ روبین کے قبیلے تھے، اور ان کی مردم شماری تینتالیس ہزار سات سو تیس تھی۔

اور پُلُو کے بیٹے الیاب تھے۔ اور الیاب کے بیٹے نموئیل، اور داتھن، اور ابیرون، یہ جماعت کے بلائے ہوئے تھے، یہ وہ ہیں جنہوں نے موسیٰ اور ہارون کے خلاف قورح کی جماعت میں خداوند کے خلاف بغاوت میں اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور زمین نے اپنا منہ کھول کر انہیں اور قورح کو نگل لیا، اس کی جماعت کی موت میں، جب آگ نے پچاس اور دو سو کو کھا لیا، اور وہ نشانی میں ہو گئے۔ لیکن قورح کے بیٹے نہیں مرے۔

اور شمعون کے بیٹے، شمعون کے بیٹوں کی قوم، نموئیل کے لیے، نموئیلی قوم، یمین کے لیے، یمینی قوم، یاخین کے لیے، یاخینی قوم، زارا کے لیے قوم، زارائی؛ ساؤل کے لیے قوم، ساؤلی۔ یہ شمعون کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، بائیس ہزار دو سو۔

یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان تھے، اور عیر اور اونان زمین کنعان میں مر گئے۔ اور یہوداہ کے بیٹے اپنے قبیلوں کے مطابق بنے: شیلوم کو شیلونی قبیلہ، فارص کو فارصی قبیلہ، زارح کو زارحی قبیلہ۔ اور فارس کے بیٹے یہ ہوئے: حضرون سے اسرونی قوم، یامون سے یامونی قوم۔ یہ یہوداہ کی قومیں ان کے معائنے کے مطابق، چھتر ہزار پانچ سو تھیں۔

اور اساکار کے بیٹے اُن کے قبیلوں کے مطابق: تولع کے لیے، تولعی قوم؛ فوعہ کے لیے، فوعی قوم؛ یاسوب کے لیے، یاسوبی قوم، سمرام کے لیے، سمرامی قوم۔ یہ قبیلے اساکار کے تھے، ان کی مردم شماری سے چار اور ساٹھ ہزار اور چار سو۔

زبولوں کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: سارد کے لیے سارد والی قوم، لون کے لیے لون والی قوم، اللیل کے لیے اللیل والی قوم۔ یہ زبولوں کے قبیلے ان کی مردم شماری سے ساٹھ ہزار پانچ سو تھے۔

جاد کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: صفون کے لیے، صفونی قوم؛ حجی کے لیے، حجی قوم؛ سونی کے لیے، سونی قوم؛ ازینی کو، ازینی کے لوگ، اددی کو، اددی کے لوگ، ارود کے لیے قوم اروادی، اریل کے لیے قوم اریلی۔ یہ جد کے بیٹوں کے قبیلے تھے ان کی مردم شماری کے مطابق، چوالیس ہزار پانچ سو۔

اشیر کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: یامین سے یامینی قوم، یسو سے یسوئی قوم، بریا سے بریائی قوم۔ کو بیر کو قوم کو بیر، ملخینیل کو قوم ملخینیلی۔ اور اشیر کی بیٹی کا نام سارا تھا۔ یہ اشیر کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، تینتالیس ہزار چار سو تھے۔

یوسف کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: منسی اور افرائیم۔

منسہ کے بیٹے: مخیر کو مخیری قوم، اور مخیر نے جلعاد کو جنم دیا، جلعاد کو جلعادی قوم۔ اور یہ جلعاد کے بیٹے ہیں: اخیعزر، اخیعزری قوم؛ خلق، خلقی قوم۔ اسریل کو، اسریلی قوم؛ سیکم کو، سیکمی قوم۔ سمائیر کے لیے، سمائیری قوم، اور اوفیر کے لیے، اوفیری قوم۔ اور صلفاد کو، جو حافر کا بیٹا تھا، کوئی بیٹے نہیں ہوئے بلکہ بیٹیاں تھیں، اور صلفاد کی بیٹیوں کے یہ نام تھے: ملا، نوعا، عجلا، ملکا، اور ترصا۔ یہ منسی کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، باون ہزار اور سات سو۔

اور یہ افرائیم کے بیٹے ہیں: سوتھالا کے لیے، سوتھالان کی قوم؛ تاناخ کے لیے، تاناخی کی قوم۔ یہ سوتھالا کے بیٹے ہیں: ایڈن کے لیے، ایڈن کے لوگ۔ یہ افرائیم کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، بنیس ہزار پانچ سو، یہ یوسف کے بیٹوں کے قبیلے ان کے قبیلوں کے مطابق۔

بنیامین کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: بالے سے بالی قوم، اسوبیر سے اسوبیری قوم، یاخیران سے یاخیرانی قوم۔

سوفان کو، سوفانیس کے لوگ۔ اور بالے کے بیٹے ادار اور نعمان ہوئے، ادار کی قوم اداری، اور نعمان کی قوم نعمانی۔ یہ بنیامین کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق ان کی مردم شماری سے، پینتیس ہزار پانچ سو۔

اور دان کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق، شوحام کے لیے، شوحامیوں کی قوم، یہ دان کے قبیلے ان کے قبیلوں کے مطابق۔ سامعی کے تمام قبیلے ان کی شماری کے مطابق چونستھ ہزار چار سو تھے۔

نفتالی کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: اسیل کے لیے، اسیلی قبیلہ؛ گاونی کے لیے، گاونی قبیلہ۔ یسر کو، یسری لوگ؛ سلیم کو، سلیمی لوگ۔ یہ نفتالی کے قبیلے ان کی

مردم شماری سے، چالیس ہزار اور تین سو تھے۔

یہ بنی اسرائیل کی مردم شماری ہے: چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: ان کو زمین تقسیم کی جائے گی، ناموں کی تعداد سے وراثت میں لینے کے لیے۔ زیادہ لوگوں کو تم وراثت بڑھاؤ گے اور کم لوگوں کو تم ان کی وراثت گھٹاؤ گے۔ ہر ایک کو، جیسا وہ گنے گئے، ان کی وراثت دی جائے گی۔ قریعوں کے ذریعے زمین ناموں کو تقسیم کی جائے گی، اپنے آبائی قبیلوں کے مطابق وہ وراثت میں لیں گے۔ قریعہ سے تم ان کی وراثت بہتوں اور تھوڑوں کے درمیان تقسیم کرو گے۔

اور لاوی کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق: جرشون کو، جرشونی قبیلہ؛ قہات کو، قہاتی قبیلہ؛ مراری کو، مراری قبیلہ۔ یہ لاوی کے بیٹوں کی قومیں ہیں، لوبینی کی قوم، حیرونی کی قوم، قورح کی قوم، اور موسیٰ کی قوم، اور قہات نے عمرام کو پیدا کیا۔ اور اُس کی بیوی کا نام یوکابد تھا، جو لاوی کی بیٹی تھی، جس نے ان کو لاوی کے لیے مصر میں جنا، اور اُس نے عمرام کے لیے ہارون اور موسیٰ اور اُن کی بہن مریم کو جنا۔ اور ہارون کے نداب، ابیود، العازر اور اتھامار ہوئے۔ اور ندب اور ابیود مر گئے جب انہوں نے خداوند کے سامنے اجنبی آگ پیش کی بیابان سینا میں۔ اور ان کی مردم شماری سے تیس ہزار ہوئے، ہر ایک مہینے کا اور اس سے اوپر کا نہ، کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان نہیں گنے گئے، اس لیے کہ ان کو بنی اسرائیل کے درمیان حصہ نہیں دیا جاتا۔

اور یہ موسیٰ اور کابن العازر کی مردم شماری ہے، جنہوں نے بنی اسرائیل کا معائنہ عربوت موآب میں دریائے یردن کے کنارے یریحو کے سامنے کیا۔ اور ان میں کوئی آدمی نہیں تھا جن کا موسیٰ اور ہارون نے معائنہ کیا تھا، جب انہوں نے بنی اسرائیل کا سینا کے بیابان میں معائنہ کیا تھا۔ کیونکہ خداوند نے ان سے کہا کہ وہ بیابان میں موت سے مریں گے، اور ان میں سے ایک بھی نہیں چھوڑا گیا، سوائے کالب بن یفنه اور یشوع بن نون کے۔

۲۷

اور صلفاد کی بیٹیاں آئیں جو حفر کا بیٹا تھا، جلعاد کا بیٹا، مکیر کا بیٹا، منسی کی قوم سے، یوسف کے بیٹوں میں سے، اور ان کے نام یہ تھے: مغلہ، اور نوعہ، اور عجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ۔ اور موسیٰ کے سامنے، اور کابن العازر کے سامنے، اور سرداروں کے

سامنے، اور تمام جماعت کے سامنے خیمہ شہادت کے دروازے پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں، ہمارا باپ بیابان میں مرا، اور وہ خود خداوند کے سامنے قورح کی جماعت میں اکٹھی ہوئے والی جماعت کے درمیان نہیں تھا، کیونکہ وہ اپنے گناہ کے سبب مرا، اور اس کے بیٹے نہیں ہوئے۔ ہمارے باپ کا نام اس کی قوم کے درمیان سے نہ مٹایا جائے، کیونکہ اس کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ ہمیں ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان میں قبضہ دیں۔ اور موسیٰ ان کا فیصلہ خداوند کے سامنے لایا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی۔ کہہ رہا ہے، صلفاد کی بیٹیوں نے درست بات کہی ہے، تم ان کو ان کے باپ کے بھائیوں کے درمیان میراث کا قبضہ بطور تحفہ دو گے، اور تم ان کے باپ کا حصہ ان کو دے دو گے۔ اور تو اسرائیل کے بیٹوں سے بولے گا، کہتے ہوئے، اگر کوئی آدمی مر جائے اور اس کا بیٹا نہ ہو، تو تم اس کی وراثت اس کی بیٹی کو منتقل کرو گے۔ اگر اس کی بیٹی نہ ہو، تو تم اس کی وراثت اس کے بھائی کو دو گے۔ اگر اس کے بھائی نہ ہوں، تو تم وراثت اس کے باپ کے بھائی کو دو گے۔ اگر اس کے باپ کے بھائی نہ ہوں، تو تم وراثت اس کے قبیلے کے قریب ترین رشتہ دار کو دو گے، تاکہ وہ اس کی میراث لے، اور یہ بنی اسرائیل کے لیے فیصلے کا حق ہو گا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اُس پہاڑ پر چڑھ جاؤ جو اُردن کے پار ہے، یہ نبو کا پہاڑ، اور کنعان کی زمین کو دیکھو جو میں بنی اسرائیل کو قبضے میں دیتا ہوں۔ اور اُسے دیکھے گا، اور اُسے بھی اپنی قوم میں شامل کیا جائے گا، جیسا کہ تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ میں شامل کیا گیا تھا۔ کیونکہ تم نے صحرائے سین میں میرے کلام کی خلاف ورزی کی، جب جماعت نے مخالفت کی تو مجھے مقدس کرنے کے بجائے، تم نے ان کے سامنے پانی پر مجھے مقدس نہیں کیا، یہ وہ پانی ہے جو اختلاف کا تھا قادم میں صحرائے سین میں۔ اور موسیٰ نے رب سے کہا، خداوند، رحوں اور تمام بشر کا خدا، اس جماعت پر ایک آدمی مقرر کرے جو کوئی ان کے آگے نکلے، اور جو کوئی ان کے آگے داخل ہو، اور جو کوئی انہیں باہر لے جائے، اور جو کوئی انہیں اندر لائے، تاکہ خداوند کی جماعت ایسی بھیڑوں کی طرح نہ ہو جن کا کوئی چرواہا نہیں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے پاس یشوع بن نون کو لے لو، وہ آدمی جو اپنے اندر روح رکھتا ہے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھو۔ اور تم اُسے کابن العازار کے سامنے کھڑا کرو گے، اور تمام جماعت کے سامنے اُسے حکم دو گے، اور اُن کے سامنے اُس کے بارے میں ہدایات دو گے۔ اور تو اپنا جلال اس پر دے گا، تاکہ بنی اسرائیل اس کی بات سنیں۔ اور وہ کابن العیزر کے سامنے کھڑا ہوگا، اور وہ اس سے خداوند کے سامنے ظاہر کرنے والوں کا فیصلہ پوچھیں گے۔ اس کے

منہ پر وہ نکلیں گے، اور اس کے منہ پر وہ داخل ہوں گے، وہ خود اور بنی اسرائیل ایک دل سے، اور ساری جماعت۔

اور موسیٰ نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اور یسوع کو لے کر اسے العیزر کابن کے سامنے اور تمام جماعت کے سامنے کھڑا کیا، اور اس نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے، اور اس کو قائم کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۲۸

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل کو حکم دو، اور تم ان سے کہو گے: میرے تحائف، میری نذریں، میری قربانیاں جو خوشبو کی مہک کے لیے ہیں، تم میری عیدوں میں مجھے پیش کرنے کا اہتمام رکھو گے۔ اور تم ان سے کہو گے: یہ وہ نذرانے ہیں جو تم خداوند کے حضور پیش کرو گے: ایک سال کے بے عیب دو بڑے ہر روز، سوختنی قربانی کے لیے مسلسل۔ ایک بڑے کو تو صبح میں پیش کرے گا، اور دوسرے بڑے کو شام کے وقت پیش کرے گا۔

اور تم ایفہ کا دسواں حصہ میدہ قربانی کے لیے بناؤ گے جو تیل میں ملایا گیا ہو، بین کے چوتھائی میں۔ مسلسل جلایا ہوا نذرانہ، جو کوہ سینا میں خداوند کے لیے خوشبو کی مہک بنا۔ اور اس کا پینے کا نذرانہ ایک بڑے کے لیے چوتھا حصہ بین کا ہو، مقدس میں تو خداوند کے لیے شراب کا پینے کا نذرانہ ڈالے گا۔ اور دوسرے بڑے کو تم شام کے وقت پیش کرو گے، اس کی قربانی کے مطابق اور اس کے پینے کی نذر کے مطابق تم کرو گے، خوشبو کی خوشبو کے لیے خداوند کے لیے۔ اور سبت کے دن تم دو یک سالہ بے عیب بڑے، اور تیل میں ملایا ہوا میدے کا دو دسواں حصہ قربانی کے لیے اور پینے کی نذر لاؤ گے۔ سبتوں کی سوختنی قربانی، سبتوں میں مسلسل سوختنی قربانی پر، اور اس کا پینے کا نذرانہ۔

اور نئے چاندوں میں تم خداوند کے لیے سوختنی قربانی پیش کرو گے: مویشیوں میں سے دو بچھڑے، اور ایک مینڈھا، اور سات یک سالہ بڑے جو بے عیب ہوں۔ تین دسواں حصے باریک آٹا تیل میں ملایا ہوا ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے باریک آٹا تیل میں ملایا ہوا ایک مینڈھے کے لیے، دسواں دسواں باریک آٹا تیل میں ملایا ہوا ایک بڑے کے لیے، قربانی خوشبو کی مہک، خداوند کے لیے نذرانہ۔ ان کی مشروب کی قربانی آدھا بین ایک بچھڑے کے لیے ہوگا، اور تیسرا حصہ بین ایک مینڈھے کے لیے ہوگا۔ اور

چوتھا حصہ بین شراب کا ایک برّے کے لیے ہوگا، یہ سوختنی قربانی سال کے مہینوں میں ہر مہینے ہوگی۔

اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے خداوند کو، مسلسل سوختنی قربانی کے ساتھ چڑھایا جائے گا، اور اس کا پینے کی نذرانہ بھی۔

اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو خداوند کی فسح ہے۔ اور اس مہینے کے پندرہویں دن کو عید ہے، سات دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے۔ اور پہلا دن تمہارے لیے مقدس اجتماع کہلانے گا، کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے۔ اور تم خداوند کے لیے سوختنی قربانیاں پیش کرو گے، مویشیوں میں سے دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات یک سالہ برّے، یہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے۔ اور ان کی قربانی میدہ تھی جو تیل میں ملایا گیا تھا، تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے۔ دسواں دسواں تو ایک ایک برّے کے لیے کرے گا، سات برّوں کے لیے۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینا سوائے اُس مسلسل صبح کی سوختنی قربانی کے، جو مسلسل سوختنی قربانی ہے۔ یہ چیزیں اسی طرح تم سات دنوں تک روزانہ کرو گے، یہ تحفہ اور نذرانہ خوشبو کی خوشگوار مہک کے لیے خداوند کو ہے، ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے ساتھ تم اس کی مے کی نذر بھی پیش کرو گے۔ اور ساتواں دن تمہارے لیے مقدس کہلانے گا، تم اس میں کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے۔

اور نئے کے دن، جب تم خداوند کو ہفتوں کی نئی قربانی پیش کرو، تمہارے لیے مقدس اجتماع ہوگا، تم کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے۔ اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں سوختنی قربانیاں پیش کرو گے: مویشیوں سے دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سال بھر کے سات بے عیب برّے۔ ان کی قربانی باریک آٹا تیل میں ملایا ہوا، تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے۔ ایک برّے کے لیے دسواں حصہ، سات برّوں کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینے کے واسطے، سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو ہمیشہ چڑھائی جاتی ہے۔ اور تم ان کی قربانی میرے لیے کرو گے، وہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے، اور ان کی پینے کی نذریں۔

اور ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو تمہارے لیے مقدس اجتماع ہوگا، تم کوئی غلامانہ کام نہیں کرو گے، یہ تمہارے لیے نرسنگے کا دن ہوگا۔ اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں جلانے کی قربانیاں کرو گے: مویشیوں میں سے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، ایک سال کے سات بے عیب برّے۔ ان کی قربانی میدہ تھی جو تیل میں ملایا گیا، تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے، دسواں دسواں ایک برّے کے لیے، سات برّوں کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینا سوائے نئے چاند کی سوختنی قربانیوں کے، اور ان کی قربانیاں، اور ان کی پینے کی قربانیاں، اور مسلسل سوختنی قربانی، اور ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی قربانیاں ان کی تشریح کے مطابق خوشبو کی خوشبو میں خداوند کے لیے۔

اور اس مہینے کی دسویں تاریخ کو تمہارے لیے مقدس اجتماع ہوگا، اور تم اپنی جانوں کو ستاؤ گے، اور کوئی کام نہیں کرو گے۔ اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں سوختنی قربانیاں لاؤ گے، خداوند کے لیے نذریں، مویشیوں میں سے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، ایک سال کے سات برّے، یہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے۔ ان کی قربانی میدہ تھی جو تیل میں ملایا گیا تھا، تین دبائیاں ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دبائیاں ایک مینڈھے کے لیے، ایک ایک برّے کے لیے دسواں حصہ، سات برّوں کے لیے، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، تاکہ تمہارے لیے کفارہ دیا جائے، سوائے گناہ کے کفارے کی قربانی کے، اور مسلسل سوختنی قربانی، اس کی نذر، اور اس کی پینے کی قربانی، تشریح کے مطابق، خوشبو کی مہک کے لیے، خداوند کے لیے نذرانہ۔

اور اس ساتویں مہینے کے پندرہویں دن کو مقدس محفل ہوگی تمہارے لیے، کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے، اور خداوند کے لیے اس عید کو سات دن منانا۔ اور تم پہلے دن خداوند کو خوشبو کی مہک کے لیے سوختنی قربانیاں اور نذرانہ پیش کرو گے: مویشیوں سے تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ یک سالہ برّے، یہ بے عیب ہوں گے۔ ان کی قربانیاں باریک آٹا تیل میں ملایا ہوا: تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے تیرہ بچھڑوں میں سے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے دونوں مینڈھوں میں سے۔ دسواں دسواں ایک ایک بھیڑ کے بچے کے لیے، چودہ بھیڑ کے بچوں پر، اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو ہمیشہ چڑھائی جاتی ہے، اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔

اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ یک سالہ برّے بے عیب۔ ان کی قربانی اور ان کی پینے کی قربانی بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے

مطابق، ان کی تشریح کے مطابق ہو۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔

تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، ایک سال کے چودہ برّے بے عیب۔ ان کی قربانی اور ان کی پینے کی قربانی بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کی تشریح کے مطابق ہو۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں۔

چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سالہ برّے جو بے عیب ہوں۔ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کی تشریح کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔

پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سالہ برّے بے عیب۔ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کی تشریح کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں۔

چھٹے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایک سالہ بے عیب بھیڑ کے بچے۔ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کی تشریح کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔

ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایک سالہ بے عیب برّے۔ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں بچھڑوں، مینڈھوں اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کی تشریح کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔ اور آٹھویں دن تمہارے لیے اختتامی اجتماع ہوگا، تم اس میں کوئی خدمت والا کام نہیں کرو گے۔ اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی مہک والی سوختنی قربانیاں پیش کرو گے، ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات یک سالہ بے عیب برّے۔ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں بچھڑے، مینڈھے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق اور ان کے مقررہ طریقے کے مطابق

ہوں۔ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کی قربانی کے لیے، سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے، ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔

یہ چیزیں تم اپنی عیدوں میں خداوند کے لیے کرو گے، سوائے تمہاری دعاؤں کے، اور تمہاری رضاکارانہ قربانیوں، اور تمہاری سوختنی قربانیوں، اور تمہاری قربانیوں، اور تمہاری پینے کی نذروں، اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کے۔

۳۰

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب کچھ کہا جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں سے کہا، یہ وہ بات ہے جس کا خداوند نے حکم دیا۔ جو آدمی خداوند کے لیے منت مانے، یا قسم کھائے، یا اپنی جان کے متعلق کوئی عہد باندھے، وہ اپنے کلام کو ناپاک نہیں کرے گا، بلکہ جو کچھ اس کے منہ سے نکلے گا، سب کچھ وہ پورا کرے گا۔ اگر لیکن کوئی عورت خداوند کے لیے منت مانے، یا اپنے باپ کے گھر میں اپنی جوانی میں کوئی پابندی باندھے، اور جب اس کا باپ اس کی دعائیں اور اس کی پابندیاں سنے گا جو اس نے اپنی جان کے مطابق باندھیں، اور اس کا باپ خاموش رہے گا، تو اس کی سب دعائیں اور سب پابندیاں جو اس نے اپنی جان کے مطابق باندھیں قائم ہوں گی اور اس کے لیے رہیں گی۔ اگر لیکن اس کا باپ انکار کرتے ہوئے انکار کرے، جس دن وہ اس کی تمام دعائیں اور پابندیاں سنے جو اس نے اپنی جان کے مطابق مقرر کی ہیں، تو وہ قائم نہیں رہیں گی، اور خداوند اس کو پاک کرے گا کیونکہ اس کے باپ نے انکار کیا۔

اگر وہ کسی مرد کو ہو جائے، اور اس کی دعائیں اس پر ہوں اس کے ہونٹوں کی تمیز کے مطابق جو اس نے اپنی جان کے خلاف مقرر کی تھیں، اور جب اس کا شوہر سنے اور جس دن سنے اس کے بارے میں خاموش رہے، تو اس طرح اس کی تمام دعائیں اور اس کی پابندیاں جو اس نے اپنی جان پر باندھی ہیں، قائم رہیں گی۔ اگر لیکن اس کا شوہر انکار کرتے ہوئے انکار کر دے جس دن وہ سنے، تو اس کی تمام دعائیں اور اس کی پابندیاں جو اس نے اپنی جان کے خلاف باندھی تھیں، قائم نہیں رہیں گی، کیونکہ شوہر نے اس سے انکار کیا، اور خداوند اسے پاک کر دے گا۔

اور بیوہ کی دعا اور نکالی گئی عورت کی، جتنی بھی وہ اپنی جان کے خلاف منے، وہ اس پر قائم رہیں گی۔ اگر لیکن اس کے شوہر کے گھر میں اس کی منت ہو، یا اس کی

جان پر قسم کے ساتھ پابندی ہو، اور اگر اس کا شوہر سن لے اور اس کے بارے میں خاموش رہے اور اس سے انکار نہ کرے، تو اس کی تمام دعائیں اور تمام پابندیاں جو اس نے اپنی جان پر مقرر کی ہیں، اس پر قائم رہیں گی۔ اگر لیکن اس کا شوہر جس دن بھی سنے، ہٹا کر منسوخ کر دے، تو سب کچھ جو اس کے ہونٹوں سے نکلا ہو اس کی دعاؤں کے مطابق، اور اس کی جان پر پابندیوں کے مطابق، قائم نہیں رہیں گی، کیونکہ اس کے شوہر نے انہیں منسوخ کر دیا، اور خداوند اسے پاک کرے گا۔ ہر نذر اور ہر قسم جو روح کو نقصان پہنچانے کا بندھن ہو، اس کا شوہر اسے قائم کرے گا، اور اس کا شوہر اسے ہٹا دے گا۔ اگر وہ خاموش رہتے ہوئے دن بہ دن خاموش رہے، تو وہ اس کی تمام دعاؤں اور اس پر عائد پابندیوں کو قائم کرے گا، کیونکہ وہ اس دن خاموش رہا جس دن اس نے سنا۔ اگر لیکن اس کا شوہر اس دن کے بعد جو اس نے سنا، اسے منسوخ کر دے، تو وہ اپنا گناہ اٹھائے گا۔ یہ وہ احکام ہیں جتنے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، مرد اور اس کی بیوی کے درمیان، اور باپ اور بیٹی کے درمیان جب وہ جوانی میں باپ کے گھر میں ہو۔

۳۱

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل کا مدیانیوں سے بدلہ لو، اور آخر میں تو اپنے لوگوں سے جاملے گا۔ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، اپنے میں سے آدمیوں کو مسلح کرو اور خداوند کے سامنے مدیان کے خلاف صف بندی کرو، تاکہ خداوند کی طرف سے مدیان کو انتقام دیا جائے۔ ہر قبیلے سے ہزار، ہر قبیلے سے ہزار، بنی اسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے، لڑنے کے لیے بھججو۔ اور انہوں نے اسرائیل کے ہزاروں میں سے ہر قبیلے سے ایک ہزار شمار کیا، بارہ ہزار مسلح جو جنگی صف میں تھے۔ اور موسیٰ نے ان کو بھیجا، ہر قبیلے سے ہزار، ہر قبیلے سے ہزار، ان کی فوج کے ساتھ، اور فینحاس بن العیزر بن ہارون کابن کو، اور مقدس برتنوں کو، اور اشاروں کے نرسنگے ان کے ہاتھوں میں تھے۔

اور وہ مدیان پر جنگی صف میں کھڑے ہوئے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے ہر مذکر کو قتل کیا۔ اور انہوں نے مدیان کے بادشاہوں کو ان کے زخمیوں کے ساتھ مارا، اور اویم کو، اور رقم کو، اور صور کو، اور حور کو، اور ربع کو، مدیان کے پانچ بادشاہ، اور بلعام بن بعور کو تلوار سے ان کے زخمیوں کے ساتھ مارا۔ اور انہوں نے مدیان کی عورتوں کو لوٹا، اور ان کا سامان، اور ان کے مویشی، اور ان کا سب مال، اور ان کی طاقت کو انہوں نے لوٹا۔ اور انہوں نے ان کے تمام شہر جو ان کی بستیوں میں تھے، اور ان کے کھیتوں کو آگ میں جلا دیا۔ اور انہوں نے ان کی تمام لوٹ لی، اور

ان کا تمام مالِ غنیمت آدمی سے لے کر مویشی تک۔ اور وہ موسیٰ اور العیزر کابن اور تمام بنی اسرائیل کے پاس قیدیوں، مالِ غنیمت اور لوٹ کو خیمہ گاہ میں لے آئے، عربوت موآب میں، جو یردن کے کنارے یریحو کے سامنے ہے۔ اور موسیٰ اور العازر کابن اور جماعت کے سب سردار ان کی ملاقات کو خیمہ گاہ سے باہر گئے۔ اور موسیٰ غضبناک ہوا فوج کے نگرانوں پر، ہزاروں کے سرداروں اور سینکڑوں کے سرداروں پر جو جنگ کی صف سے آ رہے تھے۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم نے ہر مادہ کو کیوں بچایا؟ یہ اسرائیل کے بیٹوں کے لیے بلعام کے کلام کے مطابق تھیں تاکہ خداوند کے کلام سے بٹا دیں اور اسے نظر انداز کریں، فغور کی وجہ سے، اور خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ اور اب تمام لوٹ میں ہر مذکر کو قتل کرو، اور ہر اُس عورت کو جس نے مرد کے بستر کو جانا ہو، قتل کرو۔ اور تمام عورتوں میں سے جو مرد کے بستر سے واقف نہیں ہیں، انہیں زندہ بچا لو۔ اور تم سات دن تک خیمہ گاہ سے باہر ڈیرہ ڈالو، ہر وہ شخص جس نے قتل کیا اور وہ جس نے مقتول کو چھوا، تیسرے دن اور ساتویں دن پاک کیا جائے گا، تم اور تمہارے قیدی۔ اور ہر ڈھانپنے والی چیز اور ہر چمڑے کا برتن، اور بکری کی کھال سے بنی ہر چیز، اور ہر لکڑی کا برتن تم پاک کرو گے۔

اور العازر کابن نے طاقت کے آدمیوں سے کہا جو جنگ کی لڑائی سے آ رہے تھے، یہ قانون کا حکم ہے جو خداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔ سوائے سونے، چاندی، پیتل، لوہے، سیسے اور ٹن کے، ہر چیز جو آگ میں سے گزرے گی پاک کی جائے گی، لیکن پاکیزگی کے پانی سے پاک کیا جائے گا، اور جو کچھ آگ میں سے نہ گزرے وہ پانی میں سے گزرے گا۔ اور تم ساتویں دن کپڑے دھونا، اور تم پاک کیے جاؤ گے، اور اس کے بعد تم خیمہ گاہ میں داخل ہو گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: لوٹ کے مال میں سے قیدیوں کا مرکزی حصہ لے لو، انسان سے لے کر مویشی تک، تم اور العازر کابن اور جماعت کے آبائی خاندانوں کے سردار۔ اور تم مالِ غنیمت کو ان جنگجوؤں کے درمیان تقسیم کرو گے جو صفِ جنگ میں نکلے تھے، اور تمام جماعت کے درمیان۔ اور تم خداوند کے لیے ان جنگجو آدمیوں سے جو جنگ کی صف میں نکلے تھے، پانچ سو میں سے ایک جان الگ کرو گے، آدمیوں سے، اور مویشیوں سے، اور بیلوں سے، اور بھیڑوں سے، اور گدھوں سے۔ اور تم ان کے آدھے میں سے لو گے، اور تم العازر کابن کو خداوند کے پہلے پہل دو گے۔ اور بنی اسرائیل کے نصف حصے میں سے پچاس میں سے ایک لے گا، انسانوں میں سے، اور بیلوں میں سے، اور بھیڑوں میں سے، اور گدھوں میں سے، اور تمام مویشیوں میں سے، اور انہیں لاویوں کو دے گا جو خداوند کے خیمے میں پہرے دیتے ہیں۔

اور موسیٰ اور کابن العازر نے ویسا ہی کیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور یہ ہوا کہ لوٹ کی زیادتی جو جنگجو آدمیوں نے لوٹا تھا، بھیڑوں میں سے، چھ سو پچھتر ہزار تھی۔ اور بہتر ہزار گائیں، اور گدھے، اکسٹھ ہزار، اور عورتوں میں سے جنہوں نے مرد کا بستر نہیں جانا تھا، ان کی جانیں، کل جانیں، بتیس ہزار تھیں۔ اور جو لوگ جنگ میں گئے تھے ان کا حصہ، یعنی آدھا حصہ، بھیڑوں کی تعداد میں سے تین سو تیس ہزار اور سات ہزار پانچ سو تھا۔ اور خداوند کے لیے بھیڑوں میں سے حصہ چھ سو پچھتر ہوا۔ اور گائیں چھتیس ہزار تھیں، اور خداوند کے لیے بہتر۔ اور گدھے تیس ہزار پانچ سو، اور خداوند کے لیے ایک اور ساٹھ اور انسانوں کی جانیں سولہ ہزار تھیں، اور ان میں سے خداوند کے لیے بتیس جانیں تھیں۔

اور موسیٰ نے خداوند کو خدا کا نذرانہ العازر کابن کو دیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اسرائیل کے بیٹوں کے آدھے حصے میں سے، جنہیں موسیٰ نے جنگجو مردوں سے الگ کیا تھا۔ اور جماعت میں سے بھیڑوں کا آدھا حصہ تین سو تیس ہزار اور سات ہزار پانچ سو تھا، اور گائیں، چھتیس ہزار، گدھے، تیس ہزار اور پانچ سو، اور انسانوں کی روحیں، سولہ ہزار۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے آدھے حصے میں سے پچاس میں سے ایک لیا، آدمیوں میں سے اور مویشیوں میں سے، اور انہیں لاویوں کو دیا جو خداوند کے خیمے کی پہرہ داری کرتے تھے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

اور موسیٰ کی طرف سب آئے جو فوج کی ہزاروں کی تقسیموں میں مقرر کیے گئے تھے، ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار، اور انہوں نے موسیٰ سے کہا: آپ کے خادموں نے جنگجوؤں کی تعداد شمار کی ہے جو ہمارے ساتھ ہیں، اور ان میں سے ایک بھی غائب نہیں ہوا۔ اور ہم نے خداوند کو تحفہ پیش کیا ہے، ہر آدمی نے جو سونے کا برتن پایا، اور کنگن اور پازیب اور انگوٹھی اور بازوبند اور ہار، تاکہ خداوند کے سامنے ہمارے لیے کفارہ دیا جائے۔ اور موسیٰ اور کابن العازر نے ان سے سونے کا ہر بنایا ہوا برتن لیا۔ اور تمام سونا جو نذرانہ تھا اور جو خداوند کے لیے لیا گیا، سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا، ہزاروں کے سرداروں اور سو کے سرداروں سے۔ اور جنگجو مردوں نے ہر ایک اپنے لیے لوٹ مار کی۔ اور موسیٰ اور الیعزر کابن نے ہزاروں کے سپہ سالاروں اور سو کے سپہ سالاروں سے سونا لیا، اور اسے خیمہ شہادت میں لے آئے، بنی اسرائیل کی یادگار کے طور پر خداوند کے سامنے۔

اور روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں کے پاس مویشی بہت کثرت سے تھے، نہایت زیادہ کثرت سے، اور انہوں نے یعزیر کی زمین اور جلعاد کی زمین دیکھی، اور وہ جگہ مویشیوں کے لیے موزوں جگہ تھی۔ اور روبن کے بیٹے اور جد کے بیٹے پاس آ کر موسیٰ سے اور الیعزر کاہن سے اور جماعت کے حکمرانوں سے کہنے لگے، عطا روت، اور دیبون، اور یعزیر، اور نمرہ، اور حسبون، اور العالہ، اور سبامہ، اور نیو، اور بعیان۔ وہ زمین جو خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے دی ہے، مویشی پالنے کی زمین ہے، اور تیرے بچوں کے پاس مویشی موجود ہیں۔ اور وہ کہہ رہے تھے، اگر ہم نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو یہ زمین تیرے خادموں کو قبضے میں دی جائے، اور تو ہمیں اردن پار نہ کروا۔

اور موسیٰ نے جد کے بیٹوں اور روبن کے بیٹوں سے کہا، تمہارے بھائی جنگ میں جا رہے ہیں، اور تم یہاں بیٹھے رہو گے؟ اور تم کیوں بنی اسرائیل کے ذہنوں کو بگاڑتے ہو کہ وہ اُس زمین میں داخل نہ ہوں جو خداوند اُن کو دیتا ہے؟ کیا تمہارے باپوں نے ایسا نہیں کیا جب میں نے انہیں قادمس برنیع سے زمین کو سمجھنے کے لیے بھیجا تھا؟ اور وہ انگور کے خوشے کی وادی میں گئے، اور انہوں نے زمین کا مشاہدہ کیا، اور انہوں نے بنی اسرائیل کے دلوں کو پھیر دیا، تاکہ وہ اُس زمین میں داخل نہ ہوں جو خداوند نے ان کو دی تھی۔ اور خداوند اُس دن غضب میں غضبناک ہوا، اور قسم کھا کر کہا، اگر یہ لوگ جو مصر سے اوپر آئے، بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، جو اچھے اور برے کو جاننے والے ہیں، وہ زمین دیکھیں گے جس کی میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی، کیونکہ انہوں نے میرے پیچھے پیروی نہیں کی۔

سوائے کالیب بن یفنه جو الگ کیا گیا، اور یشوع بن نون، کیونکہ انہوں نے خداوند کی پیروی کی۔ اور خداوند اسرائیل پر غضب میں غضبناک ہوا، اور انہیں بیابان میں چالیس سال تک بکھیرے رکھا، یہاں تک کہ وہ تمام نسل فنا ہو گئی جو خداوند کے سامنے برائی کرتی تھی۔ دیکھو، تم اپنے باپوں کی جگہ کھڑے ہو گئے ہو، گناہگار انسانوں کی تباہی، تاکہ اسرائیل پر خداوند کے غضب کے قہر میں مزید اضافہ کرو۔ کیونکہ تم اس سے پھر جاؤ گے اور اسے بیابان میں چھوڑنے میں اضافہ کرو گے، اور تم اس تمام جماعت کے خلاف بے قانونی کرو گے۔

اور وہ اس کے پاس آئے اور کہنے لگے، ہم یہاں اپنے مویشیوں کے لیے بھیڑوں کے باڑے بنائیں گے، اور اپنے خاندانوں کے لیے شہر۔ اور ہم مسلح ہو کر بنی اسرائیل سے پہلے پہرہ دیں گے، یہاں تک کہ ہم انہیں ان کی اپنی جگہ پر پہنچا دیں، اور ہمارا

سامان فصیل بند شہروں میں رہے گا اس زمین کے رہنے والوں کی وجہ سے۔ ہم اپنے گھروں کو واپس نہیں پھریں گے جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی وراثت میں تقسیم نہ ہو جائے۔ اور اب ہم ان کے ساتھ یردن کے پار اور اس سے آگے وراثت میں نہیں لیں گے، کیونکہ ہم نے اپنے حصے یردن کے پار مشرق میں پال لیے ہیں۔

اور موسیٰ نے ان سے کہا، اگر تم اس بات کے مطابق کرو، اگر تم خداوند کے سامنے جنگ کے لیے مسلح ہو جاؤ، اور تمہارا ہر مسلح آدمی خداوند کے سامنے یردن کو عبور کرے گا، یہاں تک کہ اس کا دشمن اس کے چہرے سے تباہ ہو جائے۔ اور زمین خداوند کے سامنے مغلوب کر لی جائے، اور اس کے بعد تم واپس لوٹو گے، اور تم خداوند کے سامنے اور اسرائیل سے بے گناہ ہو گے، اور یہ زمین خداوند کے سامنے تمہارے قبضے میں ہو گی۔ اگر لیکن تم ایسا نہیں کرو گے، تو تم خداوند کے سامنے گناہ کرو گے، اور تم اپنا گناہ جان لو گے جب برائیاں تم کو آ پکڑیں۔ اور تم اپنے سامان کے لیے شہر تعمیر کرو گے، اور اپنے مویشیوں کے لیے باڑے، اور جو کچھ تمہارے منہ سے نکلا ہے وہ کرو گے۔

اور بنی روہن اور بنی جد نے موسیٰ سے کہا: آپ کے خادم ویسا ہی کریں گے جیسا ہمارا خداوند حکم دیتا ہے۔ ہمارا سامان، اور ہماری عورتیں، اور ہمارے تمام مویشی جلعاد کے شہروں میں ہوں گے۔ لیکن تیرے تمام بچے مسلح اور صف بستہ ہو کر خداوند کے سامنے جنگ میں گزریں گے، جیسا کہ خداوند فرماتا ہے۔

اور موسیٰ نے ان کے لیے العازر کابن، اور یشوع بن نون، اور اسرائیل کے قبیلوں کے خاندانی سرداروں کو مقرر کیا۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، اگر بنی روہن اور بنی جد تمہارے ساتھ یردن کو پار کریں، ہر ایک خداوند کے سامنے جنگ کے لیے مسلح ہو کر، اور تم اپنے سامنے کی زمین کو مغلوب کرو، تو تم ان کو زمین جلعاد قبضے میں دو گے۔ اگر لیکن وہ تمہارے ساتھ مسلح ہو کر خداوند کے سامنے جنگ میں عبور نہ کریں، تو تم ان کا سامان، اور ان کی عورتیں، اور ان کے مویشی اپنے سے پہلے زمین کنعان میں عبور کراؤ گے، اور وہ تمہارے ساتھ زمین کنعان میں وراثت پائیں گے۔ اور روہن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں نے جواب دیا کہتے ہوئے، جتنا خداوند خادموں سے کہتا ہے، ہم ایسا ہی کریں گے۔ ہم خداوند کے سامنے مسلح ہو کر کنعان کی زمین میں عبور کریں گے، اور تم ہمیں اردن کے پار قبضہ دو گے۔

اور موسیٰ نے جد کے بیٹوں کو، اور روبن کے بیٹوں کو، اور یوسف کے بیٹوں منسیٰ کے آدھے قبیلے کو، اموریوں کے بادشاہ سیحون کی بادشاہی، اور بسن کے بادشاہ عوج کی بادشاہی، زمین اور شہروں کو ان کی حدود کے ساتھ، زمین کے چاروں طرف کے شہر دیے۔ اور بنی جد نے دیون اور عتاروت اور عروعر کو تعمیر کیا۔ اور صوفر کو، اور یعزیر کو، اور انہوں نے ان کو بلند کیا۔ اور نمرام اور بیتھاران، قلعہ بند شہر، اور بھیڑوں کے باڑے۔ اور روبن کے بیٹوں نے حسبون، العالہ اور قریتانم تعمیر کیے۔ اور بعل معون کو جو گھرے ہوئے تھے، اور سبامہ کو، اور انہوں نے ان شہروں کے نام رکھے جو انہوں نے تعمیر کیے تھے، ان کے اپنے ناموں کے مطابق۔ اور ماخیر کا بیٹا جو منسیٰ کا بیٹا تھا جلعاد کو گیا اور اُسے لے لیا، اور اموری کو جو اُس میں رہتا تھا تباہ کر دیا۔ اور موسیٰ نے جلعاد ماکیر کو جو منسیٰ کا بیٹا تھا دیا، اور وہ وہاں بس گیا۔ اور یائیر جو منسیٰ کا تھا، گیا اور اُس نے اُن کی بستیاں لے لیں، اور اُس نے اُن کا نام یائیر کی بستیاں رکھا۔ اور نبو گیا اور اس نے قعت اور اس کے دیہات کو لے لیا، اور اس نے انہیں اپنے نام سے نبوت کا نام دیا۔

۳۳

اور یہ بنی اسرائیل کے پڑاؤ ہیں جب وہ اپنی قوت کے ساتھ موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ میں مصر کی زمین سے نکلے۔ اور موسیٰ نے خداوند کے کلام کے سبب ان کی روانگیاں اور ان کی منزلیں لکھیں، اور یہ ان کے سفر کی منزلیں ہیں۔ وہ رعسیس سے پہلے مہینے کی پندرہویں تاریخ کو روانہ ہوئے، فسح کے اگلے دن بنی اسرائیل تمام مصریوں کے سامنے بلند ہاتھ سے نکلے۔ اور مصری اپنے تمام مُردوں کو دفن کر رہے تھے جن کو خداوند نے مارا تھا، ہر پہلوٹھے کو زمین مصر میں، اور خداوند نے اُن کے دیوتاؤں میں انتقام لیا۔ اور بنی اسرائیل رعسیس سے روانہ ہو کر سگوت میں خیمہ زن ہوئے۔ اور سوکوٹھ سے روانہ ہو کر انہوں نے بوتھان میں ڈیرے ڈالے، جو بیابان کا ایک حصہ ہے۔ اور وہ بوتھان سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے ایروتھ کے منہ پر ڈیرے ڈالے، جو بعل صفون کے سامنے ہے، اور انہوں نے مجدول کے سامنے ڈیرے ڈالے۔ اور وہ ایروتھ کے سامنے سے روانہ ہوئے، اور سمندر کے درمیان سے عبور کر کے بیابان میں گئے، اور وہ بیابان میں سے تین دن کا راستہ چلے، اور پکریانس میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ کڑوے پانیوں سے روانہ ہوئے، اور ایلیم میں آئے، اور ایلیم میں بارہ چشمے پانی کے تھے، اور ستر کھجور کے درخت، اور وہ وہاں پانی کے پاس خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ ایلیم سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے بحیرہ احمر پر خیمہ لگایا۔ اور وہ بحیرہ احمر سے روانہ ہوئے، اور صحرائے سین میں خیمہ زن ہوئے۔

اور وہ بیابان سین سے روانہ ہوئے، اور رفاقا میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ رفاکا سے روانہ ہوئے، اور ایلوس میں خیمہ لگایا۔ اور وہ ایلوس سے روانہ ہوئے اور رفیدین میں خیمہ زن ہوئے، اور وہاں لوگوں کے لیے پینے کو پانی نہیں تھا۔ اور وہ رفیدین سے روانہ ہوئے، اور سینا کے بیابان میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ صحرائے سینا سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے خوابش کی قبروں میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ خوابش کے مقبروں سے روانہ ہوئے، اور اسیروت میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ اسیروت سے روانہ ہوئے، اور رتھامہ میں خیمہ زن ہوئے۔

اور وہ رتھاما سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے رمون فارس میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ رمون فارس سے روانہ ہوئے، اور لبونا میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ لبیونا سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے رسان میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ رسان سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے مکیلاتھ میں ڈیرے ڈالے۔ اور انہوں نے مکیلتھ سے کوچ کیا، اور ساقر میں خیمہ لگایا۔ اور انہوں نے شافر سے کوچ کیا، اور خرداتھ میں خیمہ زنی کی۔ اور انہوں نے خرادث سے کوچ کیا، اور مکیلوت میں خیمہ لگایا۔ اور انہوں نے مکیلوت سے کوچ کیا اور کتاغت میں خیمہ لگایا۔ اور وہ کتاغت سے روانہ ہوئے، اور تارتھ میں خیمہ لگایا۔ اور وہ تارتھ سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے مٹھیکگا میں خیمہ لگایا۔ اور وہ ماتھیککا سے نکلے، اور انہوں نے سلیمونا میں ڈیرے ڈالے۔ اور انہوں نے سلمونا سے کوچ کیا، اور ماسوروت میں خیمہ لگایا۔ اور وہ ماسوروت سے روانہ ہوئے، اور بنایاہ میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ بنایاہ سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے گندگ کے پہاڑ میں ڈیرہ ڈالا۔

اور وہ گندج کے پہاڑ سے کوچ کر کے عتیباتھا میں ڈیرے ڈالے۔ اور انہوں نے ایتیباتھا سے کوچ کیا، اور ایبرونا میں خیمہ لگایا۔ اور وہ ایبرونہ سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے عصیون جابر میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ عصیون جابر سے روانہ ہوئے، اور سین کے بیابان میں خیمہ زن ہوئے، اور سین کے بیابان سے روانہ ہوئے، اور فاران کے بیابان میں خیمہ زن ہوئے، یہ قانس ہے۔ اور وہ قانس سے روانہ ہوئے، اور حور پہاڑ میں خیمہ زن ہوئے جو انوم کی زمین کے پڑوس میں ہے۔

اور ہارون کاہن خداوند کے حکم سے اوپر گیا، اور وہاں بنی اسرائیل کی مصر کی زمین سے روانگی کے چالیسویں سال میں، پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو مر گیا۔ اور ہارون تین اور بیس اور سو سال کا تھا، جب وہ حور پہاڑ میں فوت ہوا۔ اور خنعانی بادشاہ عراد نے سنا، اور یہ کنعان کی زمین میں بستا تھا، جب اسرائیل کے بیٹے داخل ہو رہے تھے، اور وہ ہور کے پہاڑ سے روانہ ہوئے، اور سلمونہ میں ڈیرے ڈالے۔ اور انہوں نے

سلمونا سے کوچ کیا، اور فینون میں خیمہ لگایا۔ اور انہوں نے فینون سے کوچ کیا، اور اوبوت میں خیمہ زنی کی۔

اور وہ اوبوت سے روانہ ہوئے، اور گعی میں خیمہ زن ہوئے جو موآب کی حدود کے پار تھا۔ اور وہ گعی سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے دبیون جد میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ دبیون جد سے روانہ ہوئے، اور جلمون دبلتائم میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ جلمون دبلتائم سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے ابارم کے پہاڑوں پر، نباؤ کے سامنے، خیمہ لگایا۔ اور وہ عباریم کے پہاڑوں سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے موآب کے مغرب میں، یردن پر یریحو کے سامنے خیمہ لگایا۔ اور انہوں نے اردن کے پاس ایسیموتہ سے لے کر بیلستا تک ڈیرے ڈالے جو موآب کے مغرب میں ہے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے موآب کے میدانوں میں اردن کے کنارے یریحو کے سامنے کہا اسرائیل کے بیٹوں سے بول، اور تم ان سے کہو گے: تم یردن کو عبور کر کے کنعان کی زمین میں جا رہے ہو۔ اور تم ان سب باشندوں کو جو اُس زمین میں تمہارے سامنے رہتے ہیں تباہ کر دو گے، اور تم ان کی نگرانی کی جگہوں کو ہٹا دو گے، اور ان کے سب ڈھالے ہوئے بتوں کو تباہ کر دو گے، اور ان کے سب ستونوں کو ہٹا دو گے۔ اور تم اُس زمین میں بسنے والوں کو تباہ کر دو گے، اور تم اُس میں بسو گے، کیونکہ میں نے تمہیں اُن کی زمین قرعے میں دی ہے۔ اور تم ان کی زمین قرعہ کے ذریعے اپنے قبیلوں کے مطابق وراثت میں لو گے، زیادہ لوگوں کے لیے ان کا قبضہ بڑھاؤ گے، اور کم لوگوں کے لیے ان کا قبضہ گھٹاؤ گے، جس کا نام نکلے، وہاں اس کا ہوگا، اپنے آبائی قبیلوں کے مطابق تم وراثت میں لو گے۔ اگر لیکن تم ان رہنے والوں کو جو زمین پر ہیں اپنے چہرے سے تباہ نہیں کرو گے، تو جن کو تم ان میں سے چھوڑ دو گے، وہ تمہاری آنکھوں میں کانٹے اور تمہارے پہلوؤں میں تیر ہوں گے، اور وہ اس زمین پر تم سے دشمنی کریں گے جس پر تم رہو گے۔ اور ایسا ہو گا کہ جیسا انہوں نے کرنے کا فیصلہ کیا، میں تمہارے ساتھ کروں گا۔

۳۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: بنی اسرائیل کو حکم دو، اور تم ان سے کہو گے، تم زمین کنعان میں داخل ہو رہے ہو، یہ تمہارے لیے وراثت ہوگی، زمین کنعان اپنی حدود کے ساتھ۔ اور تمہارے لیے وہ پہلو جو جنوب کی طرف ہے، بیابان سین سے ادوم سے ملحق تک ہوگا، اور تمہارے لیے وہ حدیں جنوب کی طرف نمک کے سمندر کے حصے سے

مشرق کی طرف سے ہوں گی۔ اور حدیں تم کو جنوب سے عقربین کی چڑھائی کی طرف گھیریں گی، اور عینک سے گزرے گی، اور اس کا راستہ جنوب میں قاسم برنیع کی طرف ہوگا، اور عراد کی بستی میں نکلے گی، اور عصیمونا سے گزرے گی۔ اور حدود اسیمونا سے مصر کی ندی تک گھیریں گی، اور اس کا راستہ سمندر ہوگا۔ اور سمندر کی حدیں تمہارے لیے ہوں گی، بڑا سمندر حد باندھے گا، یہ تمہارے لیے سمندر کی حدیں ہوں گی۔

اور یہ تمہاری شمالی حدیں ہوں گی، بڑے سمندر سے تم اپنے لیے پہاڑ تک ناپو گے۔ اور پہاڑ سے تم ان کے لیے پہاڑ ناپو گے، جو حمت میں داخل ہوتے ہیں، اور اس کا نکاس سرادک کی حدود ہو گا۔ اور حدیں دفرونا سے نکلیں گی، اور اس کا نکاس ارسنائن ہو گا، یہ تمہارے لیے شمال کی طرف سے حدیں ہوں گی۔ اور حدیں سیفامار سے بیلا تک مشرق کی طرف چشموں پر اتریں گی، اور حدیں بیلا سے کینریتھ کے سمندر کی پشت پر مشرق سے اتریں گی۔ اور حدیں سیفامار سے بیلا تک مشرق کی طرف چشموں پر اتریں گی، اور حدیں بیلا سے کنیرت کے سمندر کی پشت پر مشرق کی طرف اتریں گی۔ اور حدیں بردن پر اتریں گی، اور نکاس نمکین سمندر ہوگا، یہ تمہارے لیے زمین ہوگی اور اس کی حدیں چاروں طرف۔

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا، کہتے ہوئے: یہ وہ زمین ہے جس کو تم قرعہ کے ذریعے وراثت میں لو گے، جس طریقے سے خداوند نے حکم دیا کہ اسے نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلے کو دیا جائے۔ کیونکہ قبیلہ بنی روہین اور قبیلہ بنی جد نے اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق، اور نصف قبیلہ منسی نے اپنے حصے حاصل کر لیے۔ دو قبیلوں اور آدھے قبیلے نے اپنے حصے اردن کے پار یریحو کے مطابق جنوب سے مشرق کی طرف لیے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: یہ ان مردوں کے نام ہیں جو تمہیں زمین وراثت میں دیں گے: الیعزر کاہن اور یشوع بن نون۔ اور تم ہر قبیلے میں سے ایک حکمران لو گے تاکہ تمہارے لیے زمین کو وراثت میں تقسیم کرے۔

اور یہ مردوں کے نام ہیں قبیلہ یہوداہ کے، کالیب بن یفنه۔ قبیلہ شمعون کا، سلامی ایل بن سمیود۔ قبیلہ بنیامین کا، ایداد بن خسلون، قبیلہ دان کا حکمران بکخیر بن اگلی۔ قبیلہ منسی سے جو یوسف کے بیٹوں میں سے تھا، حاکم انی ایل بن صوفی۔ قبیلہ بنی افرائیم کا حکمران کمونیل بن سباتھان۔ قبیلہ زبولون کا حکمران الیسفان بن فرناخ۔ قبیلہ بنی اساکار کا حاکم

فلطی ایل بن عَزَّا تھا۔ قبیلہ بنی آش کا حکمران اخیور بن سلمی تھا۔ قبیلہ نفتالی کا حکمران فدائیل بن یامیود۔

خداوند نے یہ حکم دیا کہ اسرائیل کے بیٹوں کو کنعان کی زمین میں تقسیم کیا جائے۔

۳۵

اور خداوند نے موسیٰ سے موآب کے مغرب میں دریائے یردن کے کنارے یریحو کے سامنے بات کی، فرماتے ہوئے بنی اسرائیل کو حکم دو، اور وہ لاویوں کو اپنے قبضے کے حصوں میں سے رہنے کے لیے شہر دیں گے، اور شہروں کے گرد کے حواشی بھی لاویوں کو دیں گے۔ اور ان کے لیے وہ شہر رہنے کو ہوں گے، اور ان کے احاطے ان کے مویشیوں کے لیے ہوں گے، اور ان کے تمام چوپایوں کے لیے۔ اور شہروں کے ملحقہ علاقے جو تم لاویوں کو دو گے، شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف دو ہزار ہاتھ ہوں گے۔ اور تم شہر کے باہر مشرق کی طرف دو ہزار ہاتھ ناپو گے، اور جنوب کی طرف دو ہزار ہاتھ، اور سمندر کی طرف دو ہزار ہاتھ، اور شمال کی طرف دو ہزار ہاتھ، اور شہر اس کے بیچ میں تمہارے لیے ہوگا، اور شہروں کی حدیں۔ اور تم لاویوں کو شہر دو گے، چھ شہر پناہ گاہوں کے جو تم دو گے کہ قاتل وہاں بھاگ جائے، اور ان کے ساتھ چالیس اور دو شہر۔ تمام شہر تم لاویوں کو دو گے، چالیس اور آٹھ شہر، یہ اور ان کے مضافات۔ اور جو شہر تم بنی اسرائیل کے قبضے سے دو گے، جن کے پاس زیادہ ہے ان سے زیادہ، اور جن کے پاس کم ہے ان سے کم، ہر ایک اپنی وراثت کے مطابق جو وہ وراثت میں لیں گے، لاویوں کو شہروں میں سے دیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا: اسرائیل کے بیٹوں سے بول، اور تم ان سے کہو گے: تم یردن کو عبور کر کے کنعان کی زمین میں جا رہے ہو۔ اور تم اپنے لیے شہر الگ کرو گے، وہ تمہارے لیے پناہ گاہیں ہوں گی تاکہ قاتل وہاں بھاگے، ہر وہ جس نے نا ارادی طور پر کسی جان کو مارا ہو۔ اور وہ شہر تمہارے لیے خون کے بدلہ لینے والے سے پناہ گاہیں ہوں گے، اور قتل کرنے والا نہیں مرے گا جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا نہ ہو۔ اور وہ شہر جو تم دو گے، وہ چھ شہر تمہارے لیے پناہ کی جگہیں ہوں گی۔ تین شہر اردن کے پار دو گے، اور تین شہر کنعان کی زمین میں دو گے۔

پناہ ہو گی بیٹوں اسرائیل کے لیے، اور اجنبی کے لیے، اور مقیم کے لیے جو تم میں ہے، یہ شہر پناہ کے لیے ہوں گے، تاکہ وہاں بھاگ جائے ہر وہ جس نے کسی جان کو

نادانستہ مارا ہو۔

اگر وہ لوہے کے برتن سے اسے مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے؛ قاتل کو موت سے مارا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ میں پتھر لے کر، جس سے موت واقع ہو سکتی ہے، کسی کو مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے، اور اس قاتل کو موت کی سزا دی جائے۔ اگر کوئی لکڑی کے برتن سے جو ہاتھ میں ہو اور جس سے آدمی مر سکتا ہے، کسی کو مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے۔ قاتل کو موت کی سزا دی جائے۔

خون کا بدلہ لینے والا قاتل کو مار ڈالے گا، جب وہ اس سے ملے تو یہ اسے مار ڈالے گا۔ اگر لیکن دشمنی کے باعث اُسے دھکا دے، اور گھات لگا کر اُس پر کوئی چیز پھینکے، اور وہ مر جائے، یا غصے کی وجہ سے اس نے اپنے ہاتھ سے اسے مارا، اور وہ مر جائے، تو مارنے والے کو موت کی سزا دی جائے، وہ قاتل ہے، قتل کرنے والے کو موت کی سزا دی جائے، خون کا بدلہ لینے والا قاتل کو اس سے ملتے ہی مار ڈالے گا۔

اگر لیکن اچانک، بغیر دشمنی کے اُسے دھکا دے، یا اُس پر کوئی چیز پھینکے، بغیر گھات لگائے، یا کوئی پتھر جس سے وہ مر سکتا ہے، بغیر جانے، اور وہ اس پر گر جائے اور مر جائے، لیکن وہ نہ اس کا دشمن تھا اور نہ اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا اور جماعت مارنے والے اور خون کے بدلہ لینے والے کے درمیان ان فیصلوں کے مطابق فیصلہ کرے گی۔ اور جماعت قاتل کو خون کے بدلہ لینے والے سے نجات دے گی، اور جماعت اس کو اس کے پناہ کے شہر میں واپس لے جائے گی جہاں وہ بھاگا تھا، اور وہ وہاں اُس وقت تک رہے گا جب تک کہ وہ بڑا کابن مر نہ جائے جس کو مقدس تیل سے مسح کیا گیا تھا۔

اگر قاتل اُس شہر کی حدود سے باہر نکل جائے جہاں وہ بھاگا تھا، اور اگر خون کا بدلہ لینے والا اُسے اُس کے شہر پناہ کی حدود سے باہر پائے، اور خون کا بدلہ لینے والا قاتل کو قتل کر دے، تو وہ مجرم نہیں ہے۔ کیونکہ وہ پناہ کے شہر میں رہے جب تک کہ بڑا کابن مر جائے، اور بڑے کابن کے مرنے کے بعد، قاتل اپنی ملکیت کی زمین میں واپس آئے گا۔

اور یہ تمہارے لیے فیصلے کا حق ہوں گی، تمہاری نسلوں میں، تمہاری سب بستیوں میں۔ ہر وہ شخص جو کسی روح کو مارے، گواہوں کے ذریعے تم قاتل کو قتل کرو گے، اور ایک گواہ کسی روح کو موت دینے کے لیے گواہی نہیں دے گا۔ اور تم قاتل کی جان

کے بدلے فدیہ نہیں لو گے جو قتل کا مجرم ہے، کیونکہ وہ موت سے مارا جائے گا۔ تم فدیہ وصول نہیں کرو گے تاکہ کوئی پناہ کے شہروں میں سے بھاگ کر دوبارہ زمین پر بس جائے، جب تک کہ سردار کابن نہ مر جائے۔ اور تم اُس زمین کو قتل نہ کرنا جس میں تم رہتے ہو، کیونکہ یہ خون زمین کو قتل کرتا ہے، اور زمین کو اُس خون سے کفارہ نہیں دیا جائے گا جو اُس پر بہایا گیا، بلکہ اُس کے خون سے جو بہانے والا ہے۔ اور تم اُس زمین کو ناپاک نہیں کرو گے جس پر تم رہتے ہو، جس پر میں تم میں سکونت کرتا ہوں، کیونکہ میں خداوند ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرتا ہے۔

۳۶

اور جلعاد کے بیٹوں کے قبیلے کے حکمران جو مکیر کا بیٹا، منسی کا بیٹا تھا، یوسف کے بیٹوں کے قبیلے سے آئے، اور موسیٰ کے سامنے، اور العزار کابن کے سامنے، اور اسرائیل کے بیٹوں کے آبائی گھرانوں کے حکمرانوں کے سامنے بولے۔ اور انہوں نے کہا، خداوند نے ہمارے آقا کو حکم دیا کہ اسرائیل کے بیٹوں کو قرعہ کے ذریعے وراثت کی زمین دی جائے، اور خداوند نے آقا کو حکم دیا کہ ہمارے بھائی صلفاد کی وراثت اس کی بیٹیوں کو دی جائے۔ اور وہ اسرائیل کے بیٹوں کے قبیلوں میں سے کسی ایک کی بیویاں ہوں گی، اور ان کا حصہ ہمارے باپ دادا کی ملکیت سے لے لیا جائے گا، اور اس قبیلے کی وراثت میں ملا دیا جائے گا جس کی وہ بیویاں ہوں گی، اور ہماری وراثت کے حصے سے لے لیا جائے گا۔ اگر بیٹوں اسرائیل کی رہائی ہو جائے، تو ان کی وراثت اس قبیلے کی وراثت میں شامل کر دی جائے گی جس میں وہ بیویاں ہو جائیں، اور ہمارے خاندان کے قبیلے کی وراثت سے ان کی وراثت لے لی جائے گی۔

اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے ذریعے بنی اسرائیل کو حکم دیا، کہتے ہوئے: اس طرح بنی یوسف کا قبیلہ کہتا ہے۔ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے صلفاد کی بیٹیوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے کہ جہاں ان کے سامنے خوش ہو، وہ بیویاں ہوں، مگر اپنے باپ کی قوم میں سے ہی بیویاں ہوں۔ اور بنی اسرائیل کی وراثت ایک قبیلے سے دوسرے قبیلے میں منتقل نہیں ہوگی، کیونکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے باپ دادا کے قبیلے کی وراثت کو مضبوطی سے تھامے رہیں گے۔ اور ہر بیٹی جو بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے وراثت پائے والی ہو، اپنے باپ کے قبیلے میں سے کسی ایک شخص کی بیوی ہوگی، تاکہ بنی اسرائیل کے بیٹے ہر ایک اپنی آبائی وراثت کے وارث ہوں۔ اور قرعہ ایک قبیلے سے دوسرے قبیلے میں منتقل نہیں ہوگا، بلکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی وراثت میں قائم رہے گا۔

جس طرح خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح صلفاد کی بیٹیوں نے کیا۔ اور
ترضہ، حجلہ، ملکہ، نوعہ اور محلہ، صلفحد کی بیٹیاں، اپنے چچا زاد بھائیوں سے ہوئیں۔
منسی کے لوگوں سے جو یوسف کے بیٹے تھے، وہ بیویاں ہوئیں، اور ان کی وراثت ان
کے باپ کے قبیلے کے لوگوں پر آئی۔ یہ وہ احکام اور قوانین اور فیصلے ہیں جو خداوند
نے موسیٰ کے ہاتھ پر موآب کے مغرب میں یردن کے پاس بریحو کے سامنے حکم دیے۔

استثنا

۱

یہ وہ الفاظ ہیں جو موسیٰ نے تمام اسرائیل سے یردن کے پار بیابان میں مغرب کی جانب سرخ سمندر کے قریب فاران، توفل، لوبون، اولون اور کتاخروسیا کے درمیان کہے۔ حوریب سے سعیر پہاڑ کے راستے قادس برنیع تک گیارہ دن کا سفر ہے۔ اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال میں، گیارہویں مہینے کی پہلی تاریخ کو، موسیٰ نے بنی اسرائیل سے بات کی، ان تمام باتوں کے مطابق جو خداوند نے اس کو ان کے لیے حکم دیا تھا، مارنے کے بعد سیہون بادشاہ اموریوں کا جو حسیون میں رہا، اور اوج بادشاہ بسن کا جو عستاروت اور ادرعی میں رہا، اردن کے پار موآب کی زمین میں، موسیٰ نے اس قانون کو واضح کرنا شروع کیا، کہتے ہوئے، خداوند ہمارا خدا ہم سے حوریب میں بولا، کہتے ہوئے: تمہارے لیے کافی ہے اس پہاڑ میں رہنا۔ تم واپس مڑو اور روانہ ہو اور اموریوں کے پہاڑ میں داخل ہو، اور عربہ کے تمام پڑوسیوں کی طرف، پہاڑ اور میدان میں، اور جنوب کی طرف، اور کنعانیوں کی زمین کے ساحل کی طرف، اور انتی لبنان سے لے کر بڑے دریا تک، یعنی دریائے فرات تک۔ دیکھو، اُس نے تمہارے سامنے زمین دے دی ہے، داخل ہو کر اُس زمین پر قبضہ کر لو جس کے بارے میں میں نے تمہارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی کہ انہیں اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو دوں گا۔

اور میں نے اُس وقت تم سے کہا تھا کہ میں اکیلا تمہیں برداشت نہیں کر سکوں گا۔ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں کثرت دی، اور دیکھو آج تم آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں ہو۔ خداوند، تمہارے باپ دادا کا خدا، تم میں اضافہ کرے جیسے تم ہو ہزار گنا، اور تمہیں برکت دے جیسا اس نے تم سے کہا۔ میں اکیلا کیسے تمہاری محنت اور تمہاری بنیاد اور تمہارے جھگڑے برداشت کر سکوں گا؟ اپنے قبیلوں میں سے اپنے لیے عقل مند، ماہر اور سمجھ دار مرد چن لو، اور میں انہیں تم پر سردار مقرر کروں گا۔ اور تم نے مجھے جواب دیا اور کہا: یہ بات جو تو نے کہی ہے، اسے کرنا اچھا ہے۔ اور میں نے تم میں سے دانا اور ماہر اور سمجھ دار مردوں کو لیا، اور میں نے انہیں تمہارے اوپر ہزاروں کے سردار، اور سو کے سردار، اور پچاس کے سردار، اور دس کے سردار، اور تمہارے قاضیوں کے لیے منشی مقرر کیا۔ اور میں نے اُس وقت تمہارے قاضیوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے: تمہارے بھائیوں کے درمیان سنو، اور آدمی کے اور بھائی کے اور اُس کے پردیسی کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ تم فیصلہ میں کسی کا چہرہ نہیں دیکھو گے، چھوٹے اور بڑے کے مطابق تم فیصلہ کرو گے، تم کسی آدمی کے چہرے کی جانبداری نہیں کرو

گے، کیونکہ فیصلہ خدا کا ہے، اور جو کلمہ تمہارے لیے سخت ہو، تم اسے میرے پاس لاؤ گے، اور میں اسے سنوں گا۔ اور میں نے تم کو اُس وقت وہ سب باتیں بتائیں جو تم کو کرنی ہیں۔

اور ہم حورب سے روانہ ہو کر اُس تمام عظیم اور خوفناک بیابان میں سے گزرے جو تم نے دیکھا، اموریوں کے پہاڑ کی راہ سے، جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا تھا، اور ہم قادس برنیع تک پہنچے۔ اور میں نے تم سے کہا، تم اموری کے پہاڑ تک پہنچ گئے ہو، جو خداوند ہمارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ دیکھو، خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سامنے یہ زمین تم کو سونپ دی ہے، اوپر جا کر اس کی وراثت لو جیسا خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے تم سے کہا تھا، نہ ڈرو اور نہ خوفزدہ ہو۔ اور تم سب میرے پاس آئے، اور تم نے کہا، ہم اپنے آگے مردوں کو بھیجیں، اور وہ ہمارے لیے زمین کی جاسوسی کریں، اور وہ ہمیں جواب دیں کہ کون سا راستہ ہے جس سے ہم اوپر جائیں گے، اور کون سے شہر ہیں جن میں ہم داخل ہوں گے۔ اور یہ بات میرے سامنے پسند آئی، اور میں نے تم میں سے بارہ آدمی لیے، ہر قبیلے سے ایک آدمی۔ اور مُڑ کر پہاڑ پر چڑھ گئے، اور انگور کے گچھے کی وادی تک آئے، اور اُس کی جاسوسی کی۔ اور انہوں نے اپنے ہاتھوں میں زمین کا پھل لیا، اور تمہارے پاس لائے، اور کہنے لگے، وہ زمین اچھی ہے جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے۔

اور تم اوپر جانا نہیں چاہتے تھے، بلکہ تم نے ہمارے خدا خداوند کے کلام کی نافرمانی کی۔ اور تم اپنے خیموں میں بڑبڑائے اور تم نے کہا کہ خداوند ہم سے نفرت کرتا ہے، اس لیے وہ ہمیں مصر کی زمین سے نکال لایا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھ میں سونپ دے اور ہمیں تباہ کرے۔ ہم کہاں جا رہے ہیں؟ لیکن تمہارے بھائیوں نے تمہارا دل پھیر دیا، کہتے ہوئے کہ وہ قوم بڑی اور بہت زیادہ اور ہم سے زیادہ طاقتور ہے، اور شہر بڑے اور آسمان تک فصیل بند ہیں، بلکہ ہم نے وہاں دیووں کے بیٹے بھی دیکھے۔ اور میں نے تم سے کہا، خوفزدہ نہ ہو، اور نہ ہی ان سے ڈرو۔ خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے چلتا ہے، وہ خود تمہارے ساتھ مل کر ان سے لڑے گا، بالکل ویسے ہی جیسا اُس نے تمہارے لیے مصر کی سرزمین میں کیا، اور اِس بیابان میں جسے تم نے دیکھا، اموریوں کے پہاڑی راستے میں، جیسے خداوند نے تمہیں سنبھالا تمہارا خدا، جیسے کوئی آدمی اپنے بیٹے کو سہارا دیتا ہے، اسی طرح تمام راستے میں جس پر تم چلے یہاں تک کہ تم اس جگہ پر آئے۔

اور اس کلام میں تم نے خداوند ہمارے اللہ پر ایمان نہیں لایا، جو تمہارے آگے راستے میں پہلے جاتا ہے تاکہ تمہارے لیے جگہ چنے، رات کو آگ میں تمہاری رہنمائی کرتے

ہوئے، تمہیں وہ راستہ دکھاتے ہوئے جس پر تم چلتے ہو، اور دن کو بادل میں۔

اور خداوند نے تمہارے الفاظ کی آواز سنی، اور مشتعل ہو کر قسم کھائی، کہتے ہوئے، اگر کوئی ان مردوں میں سے اس اچھی زمین کو دیکھے گا جس کی میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، سوائے کالیب بن یفنے، یہ اُسے دیکھے گا، اور میں اُسے وہ زمین دوں گا جس پر وہ چڑھا تھا، اور اُس کے بیٹوں کو بھی، اِس لیے کہ وہ خداوند کی باتوں سے چمٹا رہا۔ اور خداوند تم کی وجہ سے مجھ پر غصہ ہوا، فرماتے ہوئے، تم بھی وہاں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ یسوع بن نون جو تیرے پاس کھڑا ہے، یہ وہاں داخل ہوگا، اس کو مضبوط کر، کیونکہ وہی اسے اسرائیل کو وراثت میں دے گا۔ اور ہر چھوٹا بچہ جو آج اچھائی یا برائی نہیں جانتا، یہ وہاں داخل ہوں گے، اور میں ان کو یہ دوں گا، اور وہ اس کے وارث ہوں گے۔ اور تم واپس مڑ کر بیابان میں ڈیرے لگا چکے، اُس راستے پر جو سرخ سمندر کی طرف تھا۔

اور تم نے جواب دیا اور کہا، ہم نے خداوند اپنے خدا کے سامنے گناہ کیا ہے، ہم اوپر جا کر لڑیں گے اُن سب باتوں کے مطابق جو خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا ہے، اور ہر ایک نے اپنے جنگی ہتھیار اٹھا لیے، اور اکٹھے ہو کر تم پہاڑ پر چڑھتے ہو۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، میں نے ان سے کہا، تم اوپر نہیں جاؤ گے اور نہ ہی لڑو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں، اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے شکست نہیں کھاؤ گے۔ اور میں نے تم سے بات کی، اور تم نے میری نہیں سنی، اور تم نے خداوند کے کلام کی خلاف ورزی کی، اور سرکشی کرتے ہوئے تم پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اور اموری جو اُس پہاڑ میں بسنا تھا تمہاری ملاقات کو نکلا، اور تمہارا تعاقب کیا جیسے شہد کی مکھیاں کرتی ہیں، اور تم کو سعیر سے حرما تک زخمی کیا۔ اور تم ہمارے خداوند خدا کے سامنے بیٹھ کر روتے رہے، لیکن خداوند نے تمہاری آواز نہیں سنی اور نہ ہی تم پر توجہ دی۔

اور تم قادمس میں بہت دن ٹھہرے رہے، جتنے دن تم کبھی ٹھہرے تھے۔

۲

اور واپس مڑ کر ہم بیابان کی طرف روانہ ہوئے، بحیرہ احمر کے راستے سے، جس طریقے سے خداوند نے مجھ سے کہا تھا، اور ہم نے کوہ سعیر کو بہت دنوں تک گھیرے رکھا۔ اور رب نے مجھ سے کہا، تمہارے لیے اس پہاڑ کے گرد گھومنا کافی ہو، پس شمال کی طرف مڑ جاؤ اور لوگوں کو حکم دے کر کہہ کہ تم اپنے بھائیوں عیسو کے بیٹوں کی

حدوں سے گزر رہے ہو جو سعیر میں رہتے ہیں، اور وہ تم سے ڈریں گے اور تم سے بہت احتیاط کریں گے۔ ان سے جنگ میں مشغول نہ ہو، کیونکہ میں تم کو ان کی زمین سے ایک قدم بھر بھی نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے عیسو کے بیٹوں کو قرعہ میں سعیر کا پہاڑ دیا ہے۔ چاندی سے کھانا خریدو ان سے اور کھاؤ، اور پانی بھی ناپ کر لو ان سے چاندی دے کر اور پیو۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تجھے تیرے ہاتھوں کے ہر کام میں برکت دی ہے، یاد کر کہ تو اُس بڑے اور خوفناک بیابان میں سے کیسے گزرا، دیکھو چالیس سال تک خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ رہا، تو کسی چیز کا محتاج نہیں ہوا۔

اور ہم اپنے بھائیوں عیسو کے بیٹوں کے پاس سے گزرے جو سعیر میں رہتے تھے، عربہ کے راستے سے ایلون سے اور جسیون جابر سے، اور پھر ہم مڑ کر موآب کے بیابان کے راستے سے گزرے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، موآبیوں سے دشمنی نہ کرو، اور ان سے جنگ میں نہ الجھو، کیونکہ میں ان کی زمین سے تمہیں میراث میں نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے لوط کے بیٹوں کو عروعر وراثت میں دیا ہے۔ وہ اومین پہلے اس پر بسے ہوئے تھے، ایک بڑی اور کثیر اور طاقتور قوم، بالکل جیسے عناقیم۔ رفائیم شمار کیے جائیں گے اور یہ بھی جیسا کہ عناقیم، اور موآبی ان کو ایمیم بلاتے ہیں۔ اور سعیر میں حوری پہلے رہتے تھے، اور عیسو کے بیٹوں نے ان کو تباہ کیا، اور ان کو اپنے سامنے سے مٹا دیا۔ اور ان کی جگہ بس گئے، جس طرح اسرائیل نے اپنی وراثت کی زمین کے ساتھ کیا، جو خداوند نے ان کو دی تھی۔ اب لہذا تم اٹھو اور روانہ ہو جاؤ، اور وادی زارت سے گزر جاؤ۔

اور وہ دن جو ہم نے قادمس برنیع سے زارت کی وادی تک سفر کیا، اڑتیس سال تھے، یہاں تک کہ جنگجو مردوں کی ساری نسل لشکرگاہ سے مرتے ہوئے ختم ہو گئی، جیسا کہ خداوند نے قسم کھائی تھی خدا نے ان کو۔ اور خدا کا ہاتھ ان پر تھا تاکہ انہیں لشکرگاہ کے درمیان سے تباہ کر دے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو گئے۔

اور ایسا ہوا کہ جب تمام جنگجو مرد قوم کے درمیان سے مرتے ہوئے گر گئے، تو بولا خداوند نے مجھ سے کہا، تم آج حدود سے گزرو گے۔ موآب کو اروعیر، اور تم بنی عمون کے قریب آؤ گے، ان سے دشمنی نہ کرو، اور نہ ان سے جنگ میں الجھو، کیونکہ میں بنی عمون کی زمین سے تمہیں میراث میں نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے اسے بنی لوط کو میراث میں دیا ہے۔ زمین رفائیم شمار کی جائے گی، کیونکہ اس پر پہلے رفائیم رہتے تھے اور عمونی ان کو زمزمیم کہتے ہیں۔ ایک بڑی اور کثیر اور تم سے زیادہ طاقتور قوم، جیسا کہ عناقیم بھی تھے، اور خداوند نے ان کو ان کے سامنے سے تباہ کر دیا، اور انہوں

نے وراثت میں لیا اور ان کی جگہ آباد ہوئے، آج کے دن تک۔ جیسا کہ انہوں نے عیسو کے بیٹوں کے ساتھ کیا جو سعیر میں رہتے تھے، جس طریقے سے انہوں نے حوریوں کو ان کے سامنے سے نکال دیا، اور انہیں وراثت میں لیا، اور ان کی جگہ آج کے دن تک بسے ہوئے ہیں۔ اور وہ حوی جو آسیڈوٹ میں غزہ تک رہتے تھے، اور وہ کپادوکی جو کپادوکیہ سے نکلے تھے، انہوں نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی جگہ آباد ہو گئے۔

اب اس لیے اٹھو اور روانہ ہو جاؤ، اور تم وادیِ ارنون کو عبور کرو۔ دیکھو، میں نے سیحون بادشاہِ حسبون اموری اور اس کی زمین کو تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ وراثت میں لینا شروع کرو، اسی دن اس کے ساتھ جنگ چھیڑ دو۔ شروع کر کہ اپنا رعب اور اپنا خوف تمام قوموں کے چہروں پر ڈال دے جو آسمان کے نیچے ہیں، جو تیرا نام سن کر پریشان ہو جائیں گی اور تیرے چہرے سے دردیں محسوس کریں گی۔

اور میں نے بیابانِ قدیموت سے سیحون بادشاہِ حسبون کی طرف پر امن الفاظ کے ساتھ سفیر بھیجے، یہ کہتے ہوئے میں تیری زمین سے گزر جاؤں گا، راستے میں چلوں گا، نہ دائیں مڑوں گا اور نہ بائیں۔ تو مجھے چاندی کے عوض خوراک دے گا اور میں کھاؤں گا، اور تو مجھے چاندی کے عوض پانی دے گا اور میں پیوں گا، سوائے اس کے کہ میں پیدل گزر جاؤں گا۔ جیسا کہ عیسو کے بیٹوں نے جو سعیر میں بستے ہیں اور موآبیوں نے جو عروعر میں بستے ہیں میرے ساتھ کیا، یہاں تک کہ میں اردن کو پار کر کے اُس زمین میں جاؤں جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے۔ اور سیحون بادشاہِ حسبون نے ہمیں اپنے علاقے سے گزرنے کی اجازت نہیں دی، کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے اس کی روح کو سخت کیا، اور اس کے دل کو مضبوط کیا، تاکہ وہ تیرے ہاتھوں میں سونپا جائے جیسا کہ آج کے دن میں ہے۔

اور خداوند نے مجھ سے کہا: دیکھ، میں نے تیرے سامنے سیحون بادشاہِ حسبون اموری کو اور اس کی زمین کو حوالے کرنا شروع کر دیا ہے، اور اس کی زمین کو وراثت میں لینا شروع کر۔ اور سیحونِ حسبون کا بادشاہ ہم سے ملاقات کے لیے نکلا، وہ اور اس کے سب لوگ، بیسہ میں جنگ کے لیے۔ اور خداوند ہمارے خدا نے اسے ہمارے سامنے حوالہ کیا، اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹوں کو اور اس کے سب لوگوں کو مارا۔ اور ہم نے اُس وقت میں اُس کے تمام شہروں پر قبضہ کیا، اور ہم نے ہر اگلے شہر کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، اور اُن کی عورتوں اور اُن کے بچوں کو، ہم نے کسی کو زندہ نہیں چھوڑا۔ سوائے مویشیوں کے، ہم نے لوٹ لیا، اور شہروں کی غنیمت ہم نے حاصل کی۔ عروعر سے جو ارنون کے نالے کے کنارے پر ہے، اور وہ شہر جو وادی میں ہے، اور جلعاد کے

پہاڑ تک، کوئی شہر ایسا نہیں ہوا جو ہم سے بچ گیا ہو۔ سب کو خداوند ہمارے خدا نے ہمارے ہاتھوں میں سونپ دیا۔ مگر ہم عمون کے بیٹوں کے قریب نہیں آئے، نہ یوق کے سیلاب سے ملحق تمام علاقے میں، اور نہ پہاڑی علاقے کے شہروں میں، جیسا ہمارے خداوند خدا نے ہمیں حکم دیا تھا۔

۳

اور مُڑ کر ہم بسن کی طرف جانے والے راستے پر چڑھے، اور بسن کا بادشاہ اوج ہم سے ملاقات کے لیے نکلا، وہ خود اور اس کے سب لوگ ادروی میں جنگ کے لیے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، اس سے نہ ڈرنا، کیونکہ میں نے اس کو تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور اس کے سب لوگوں کو، اور اس کی ساری زمین کو، اور تو اس کے ساتھ ویسا ہی کرے گا، جیسا تو نے سیحون بادشاہ اموریوں کے ساتھ کیا تھا، جو حسبون میں رہتا تھا۔ اور خداوند ہمارے الہ نے اُسے ہمارے ہاتھوں میں حوالہ کیا، اور اوگ بادشاہ باسن کو، اور اُس کے تمام لوگوں کو، اور ہم نے اُسے مارا یہاں تک کہ اُس کا کوئی بیج باقی نہ رہا۔

اور ہم نے اُس وقت اُس کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔ کوئی شہر ایسا نہیں تھا جو ہم نے اُن سے نہ لیا ہو۔ ساٹھ شہر، بسن میں بادشاہ اوج کے ارجوب کے تمام علاقے۔ تمام شہر قلعہ بند تھے، دیواریں اونچی تھیں، دروازے اور کنڈے تھے، سوائے فریزیوں کے بہت زیادہ شہروں کے۔ ہم نے تباہ کر دیا، جیسا کہ ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا تھا، اور ہم نے ہر اگلے شہر کو، عورتوں کو اور بچوں کو تباہ کر دیا۔ اور ہم نے تمام مویشی اور شہروں کا لوٹ کا مال اپنے لیے لوٹا۔

اور ہم نے اُس وقت دو اموری بادشاہوں کے ہاتھوں سے وہ زمین لے لی جو دریائے اُردن کے پار ندی ارنون سے لے کر حرمون تک تھے۔ کھجور کے درخت حرمون کو سانپور کہتے ہیں، اور اموری نے اسے سانپور کا نام دیا۔ میسور کے تمام شہر، اور تمام جلعاد، اور تمام باسان ایلخا اور ادرائم تک، اوج کی بادشاہی کے شہر جو باسان میں تھے۔ کیونکہ صرف عوج بادشاہ بسن رفائیم میں سے بچا رہا تھا، دیکھو اس کا پلنگ لوبے کا پلنگ تھا، دیکھو یہ بنی عمون کے علاقے میں ہے، اس کی لمبائی نو ہاتھ اور اس کی چوڑائی چار ہاتھ آدمی کے ہاتھ کے حساب سے۔ اور ہم نے وہ زمین اُس وقت میں وراثت میں پائی، عروعر سے جو ندی ارنون کے کنارے پر ہے، اور جلعاد کے پہاڑ کا آدھا حصہ اور اُس کے شہر میں نے روبن اور جد کو دیے۔ اور جلعاد کا بقیہ حصہ، اور اوج

کی تمام باشان کی بادشاہی، میں نے منسی کے آدھے قبیلے کو دی، اور ارجوب کا تمام گردونواح، وہ تمام باشان، رفائیم کی زمین شمار کیا جائے گا۔ اور یائیر بن منسی نے تمام علاقہ ارجوب کو جرجسی اور مکاتی کی حدود تک لے لیا، اور اس نے اپنے نام پر ان کا نام بسن ٹاؤٹ یائیر رکھا آج کے دن تک۔ اور میں نے ماخیر کو جلعاد دیا۔ اور روبن اور جد کو میں نے جلعاد سے لے کر ارنون کے نالے تک دیا ہے، نالے کا درمیان حد ہے، اور بیوق تک، یہ نالہ عمون کے بیٹوں کی حد ہے۔ اور عربہ اور اردن، محزیت کی حد، اور عربہ کے سمندر تک، نمک کے سمندر کے ذریعے اسپدوت سے فسجہ کے مشرق میں۔

اور میں نے تم کو اُس وقت حکم دیا، کہتے ہوئے: خداوند تمہارے خدا نے تم کو یہ زمین میراث میں دی ہے، مسلح ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے چلو، ہر طاقتور شخص۔ سوائے تمہاری عورتوں اور تمہارے بچوں اور تمہارے مویشیوں کے، میں جانتا ہوں کہ تمہارے پاس بہت مویشی ہیں، وہ تمہارے شہروں میں رہیں جو میں نے تم کو دیے ہیں، یہاں تک کہ خداوند آرام دے۔ تمہارا خدا تمہارے بھائیوں کو بھی آرام دے، جیسا کہ تم کو دیا، اور یہ بھی اُس زمین کے وارث ہوں جو خداوند ہمارا خدا یردن کے پار اُن کو دیتا ہے، اور تم ہر ایک اپنی اپنی میراث کو واپس آؤ گے جو میں نے تم کو دی ہے۔

اور میں نے اُس وقت یسوع کو حکم دیا، کہتے ہوئے: تمہاری آنکھوں نے سب کچھ دیکھا ہے جو خداوند ہمارے خدا نے ان دونوں بادشاہوں کے ساتھ کیا، اسی طرح خداوند ہمارا خدا اُن تمام بادشاہوں کے ساتھ کرے گا جن کی طرف تُو وہاں عبور کر رہا ہے۔ تم ان سے نہیں ڈرو گے، کیونکہ خداوند ہمارا خدا خود تمہاری خاطر لڑے گا۔

اور میں نے اُس وقت خداوند سے التجا کی، کہتے ہوئے اے خداوند خدا، تو نے اپنے خادم کو اپنی طاقت، اور اپنی قوت، اور اپنا طاقتور ہاتھ، اور اپنا بلند بازو دکھانا شروع کیا، کیونکہ آسمان میں یا زمین پر کون سا خدا ہے، جو ویسا کرے گا جیسا تو نے کیا، اور تیری طاقت کے مطابق؟ پس عبور کر کے میں اس اچھی زمین کو دیکھوں گا جو اردن کے پار ہے، اس اچھے پہاڑ کو اور انتی لبنان کو۔

اور خداوند نے تمہاری وجہ سے مجھے نظر انداز کیا، اور میری نہ سنی، اور خداوند نے مجھ سے کہا، تجھے کافی ہو، اس کلام کو پھر نہ بول۔ تراشے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤ، اور اپنی آنکھوں سے سمندر، شمال، جنوب اور مشرق کی طرف دیکھو، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لو، کیونکہ تم اس دریائے یردن کو عبور نہیں کرو گے۔ اور یسوع کو حکم دے اور اسے مضبوط کر اور اسے حوصلہ دے، کیونکہ یہ اس قوم کے

آگے پار کرے گا، اور یہ انہیں تمام زمین وراثت میں دے گا جو تو نے دیکھی ہے۔ اور ہم فوغور کے گھر کے قریب وادی میں بیٹھ گئے۔

۳

اور اب اے اسرائیل، ان احکام اور فیصلوں کو سنو جو میں آج تمہیں کرنے کے لیے سکھاتا ہوں، تاکہ تم جیو اور بڑھو، اور داخل ہو کر اُس زمین کو وراثت میں لو جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تم اُس کلام میں اضافہ نہ کرنا جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں، اور نہ اُس میں سے کچھ کم کرنا، خداوند اپنے خدا کے احکام کی حفاظت کرو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ تمہاری آنکھوں نے وہ سب کچھ دیکھا ہے جو ہمارے خداوند خدا نے بعل فغور کو کیا، کیونکہ ہر آدمی جو بعل فغور کے پیچھے گیا، تمہارے خداوند خدا نے اسے تم میں سے تباہ کر دیا۔ لیکن تم جو اپنے خداوند خدا سے چمٹے ہوئے ہو، آج کے دن سب زندہ ہو۔

دیکھو، میں نے تمہیں احکام اور فیصلے دکھائے ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم دیا، کہ اس طرح اس زمین میں کرو جس میں تم داخل ہو رہے ہو تاکہ وہاں اسے وراثت میں لو۔ اور تم ان کو محفوظ رکھو گے اور عمل کرو گے، کیونکہ یہی تمہاری حکمت اور سمجھ ہے تمام قوموں کے سامنے۔ جو بھی ان سب احکام کو سنیں گی، وہ کہیں گی: دیکھو، یہ حکیم اور دانا لوگ ہیں، یہ بڑی قوم ہے۔ کیونکہ کون سی عظیم قوم ہے جس کے پاس اس کا خدا ان کے قریب آتا ہے، جیسا کہ خداوند ہمارا خدا ہے ہر اُس وقت جب ہم اُسے پکارتے ہیں؟ اور کون سی عظیم قوم ہے جس کے پاس ایسے احکام اور عادلانہ فیصلے ہوں جو اس تمام شریعت کے مطابق ہوں، جو میں آج تمہارے سامنے دے رہا ہوں؟

اپنے لیے توجہ دو، اور اپنی روح کو بہت محفوظ رکھو، تمام الفاظ کو نہ بھولو جو کو تمہاری آنکھوں نے دیکھا ہے، اور وہ تمہاری زندگی کے تمام دنوں میں تمہارے دل سے نہ ہٹیں، اور تم اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹیوں کے بیٹوں کو سکھاؤ گے، اُس دن کے بارے میں جب تم ہمارے خداوند خدا کے سامنے حوریب میں اجتماع کے دن کھڑے ہوئے، جب اُس نے کہا خداوند نے مجھ سے کہا، میرے پاس لوگوں کو جمع کرو، اور وہ میرے الفاظ سنیں، تاکہ وہ سیکھیں کہ مجھ سے اُن تمام دنوں میں جو وہ زمین پر جیتے ہیں، اور وہ اپنے بیٹوں کو سکھائیں گے۔ اور تم قریب آئے اور پہاڑ کے پاس کھڑے ہوئے، اور پہاڑ آسمان تک آگ سے جل رہا تھا، اندھیرا، تاریکی، آندھی۔ اور خداوند نے تم سے آگ کے بیچ میں سے الفاظ کی آواز میں بات کی، جو تم نے سنی، اور تم نے کوئی شبیہ نہیں دیکھی،

صرف آواز سنی۔ اور اُس نے تمہیں اپنا عہد بتایا، جس کی پیروی کرنے کا اُس نے تمہیں حکم دیا، یعنی دس کلمات، اور اُس نے اُنہیں دو پتھر کی تختیوں پر لکھا۔

اور خداوند نے مجھے اُس وقت حکم دیا کہ تمہیں احکام اور فیصلے سکھاؤں، تاکہ تم اُن کو اُس زمین پر عمل میں لاؤ جس میں تم داخل ہو رہے ہو اور وہاں اُس کی وراثت لینے جا رہے ہو۔ اور تم اپنی جانوں کو بہت سنبھال کر رکھنا، کیونکہ تم نے کوئی صورت نہیں دیکھی اُس دن جب خداوند نے حوریب میں پہاڑ پر آگ کے درمیان سے تم سے بات کی۔ تم بے شریعتی نہ کرو اور اپنے لیے کوئی کندہ مشابہت، کسی نر یا مادہ کی تمام صورت کی مشابہت نہ بناؤ، زمین پر موجود ہر جانور کی مشابہت، ہر پر والے پرندے کی مشابہت جو آسمان کے نیچے اڑتا ہے، ہر رینگنے والی چیز کی مشابہت جو زمین پر رینگتی ہے، اور ہر مچھلی کی مشابہت جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہے۔ اور ایسا نہ ہو کہ تو آسمان کی طرف دیکھ کر سورج، چاند، ستاروں اور آسمان کی ساری کائنات کو دیکھ کر گمراہ ہو جائے اور ان کو سجدہ کرے اور ان کی بندگی کرے، جن کو خداوند تیرے خدا نے آسمان کے نیچے کی تمام قوموں کے لیے مقرر کیا ہے۔ لیکن خدا نے تم کو لیا، اور تم کو مصر کی زمین سے، لوہے کی بھٹی سے، مصر سے نکالا، تاکہ اس کی میراثی قوم ہو، جیسا کہ آج کے دن ہے۔

اور خداوند خدا مجھ پر تمہاری کہی گئی باتوں کے بارے میں غصہ ہوا، اور قسم کھائی کہ میں اس اردن کو عبور نہ کروں، اور اس زمین میں داخل نہ ہوں جو خداوند تمہارا خدا تم کو میراث میں دیتا ہے۔ میں اس زمین میں مر رہا ہوں، اور میں اس اردن کو پار نہیں کروں گا، لیکن تم پار کرو گے، اور تم اس اچھی زمین کو وراثت میں پاؤ گے۔ اپنے بارے میں توجہ رکھو، کہ تم خداوند اپنے خدا کے عہد کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے باندھا تھا، اور بے شریعتی کر کے اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بناؤ، اُن سب چیزوں کی جن کا حکم خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا بہسم کرنے والی آگ ہے، غیور خدا۔

اگر لیکن تم بیٹھے جنم دو اور تمہارے بیٹوں کے بیٹے، اور تم زمین پر دیر تک رہو، اور تم بے شریعتی کرو، اور تم ہر چیز کی تراشی ہوئی مشابہت بناؤ، اور تم خداوند کے سامنے برائی کرو اپنے خدا کو غصہ دلانا، میں آج تمہیں آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں کہ تم اس زمین سے تباہی کے ساتھ تباہ ہو جاؤ گے، جس میں تم اردن پار کر کے وہاں وراثت لینے جا رہے ہو، تم اس پر زیادہ دن نہیں رہو گے، بلکہ بالکل تباہ ہو جاؤ گے۔ اور خداوند تم کو تمام قوموں میں بکھیر دے گا، اور تم تھوڑی تعداد میں ان تمام قوموں میں

چھوڑ دیے جاؤ گے جن میں خداوند تم کو وہاں لے جائے گا۔ اور تم وہاں دوسرے معبودوں کی عبادت کرو گے، جو انسانوں کے ہاتھوں کے کام ہیں، لکڑی اور پتھر، جو نہ دیکھتے ہیں، نہ سنتے ہیں، نہ کہاتے ہیں، اور نہ سونگھتے ہیں۔ اور تم وہاں خداوند اپنے خدا کو تلاش کرو گے، اور تم اُس کو پاؤ گے جب تم اُس کو اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری جان سے اپنی مصیبت میں تلاش کرو گے۔ اور آخری دنوں میں یہ سب باتیں تجھ پر آ پڑیں گی، اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف رجوع کرے گا، اور اس کی آواز سنے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا رحم کرنے والا خدا ہے، وہ تجھے نہیں چھوڑے گا، اور نہ تجھے تباہ کرے گا، اور نہ تیرے باپ دادا کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو بھولے گا جس کی اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی۔

سابقہ دنوں کے بارے میں پوچھو جو تم سے پہلے ہوئے، اُس دن سے جب خدا نے انسان کو زمین پر پیدا کیا، اور آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک، کیا اس عظیم بات کے مطابق کچھ ہوا ہے، کیا ایسی بات سنی گئی ہے، کیا کسی قوم نے یہ آواز سنی ہے؟ زندہ خدا کے آگ کے درمیان سے بولتے ہوئے، جس طریقے سے تو نے سنا اور زندہ رہا، کیا خدا نے آزمایا کہ داخل ہو کر اپنے لیے ایک قوم کو دوسری قوم کے درمیان سے لے، آزمائش میں، اور نشانیوں میں، اور عجائبات میں، اور جنگ میں، اور طاقتور ہاتھ میں، اور بلند بازو میں، اور عظیم رویاؤں میں، ان سب کے مطابق جو خداوند ہمارے خدا نے مصر میں تیری آنکھوں کے سامنے کیا؟ تاکہ تو جان لے کہ خداوند تیرا خدا، یہی خدا ہے، اور اس کے سوا کوئی نہیں۔ آسمان سے اس کی آواز سنائی دی تاکہ تجھے تعلیم دے، اور زمین پر اس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھائی، اور تو نے اس کے کلمات آگ کے بیچ سے سنے۔

اس کے تمہارے باپوں سے محبت کرنے کی وجہ سے، اور اس نے ان کے بعد ان کی نسل کو تم کو چُنا، اور اس نے خود اپنی عظیم طاقت میں تم کو مصر سے نکالا، بڑی اور تجھ سے زیادہ طاقتور قوموں کو تیرے سامنے سے تباہ کرنا، تجھے اندر لانا، تجھے ان کی زمین وراثت میں دینا، جیسا کہ تو آج رکھتا ہے۔

اور تو آج جان لے گا، اور اپنے ذہن میں پھر جائے گا، کہ خداوند تیرا خدا یہی خدا ہے آسمان میں اوپر اور زمین پر نیچے، اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ اور اس کے احکام اور اس کے قوانین کو محفوظ رکھو جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، تاکہ تجھے اور تیرے بعد تیرے بیٹوں کو اچھا ہو، تاکہ تم اس زمین پر لمبی عمر والے ہو جاؤ جو خداوند تیرا خدا تجھے سب دن دیتا ہے۔ اُس وقت موسیٰ نے اُردن کے پار مشرق کی جانب

سے تین شہر الگ کیے، وہاں بھاگنا قاتل کے لیے جو پڑوسی کو قتل کرے بغیر جانے، اور یہ اُس سے نفرت نہ کرتا ہو کل سے پہلے اور تیسرے دن سے، اور وہ ان شہروں میں سے ایک میں پناہ لے گا، اور جیئے گا۔ بوسور کو بیابان میں، ہموار زمین میں، روبین کے لیے، اور راموت کو جلعاد میں جدی کے لیے، اور جولون کو باسان میں منسی کے لیے۔

یہ وہ قانون ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے سامنے رکھا۔ یہ گواہیاں، اور یہ احکام، اور یہ فیصلے ہیں جو موسیٰ نے بنی اسرائیل سے بیان کیے جب وہ ملک مصر سے نکل آئے تھے۔ یردن کے پار میں، وادی میں، فوغور کے گھر کے قریب، اموریوں کے بادشاہ سیحون کی زمین میں، جو حسبوں میں بستا تھا، جس کو موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا، جب وہ مصر کی زمین سے نکلے تھے۔ اور انہوں نے اس کی زمین اور عوج بادشاہ کی باشان کی زمین وراثت میں لی، اموریوں کے دو بادشاہوں کی جو اردن کے پار مشرق سورج کی طرف تھے۔ عروعر سے، جو ارنون کے سیلاب کے کنارے پر ہے، اور سیہون کے پہاڑ پر جو حرمون ہے۔ تمام عرب اردن کے پار، سورج کے مشرق کی جانب، اسیدوث تراشیدہ کے نیچے۔

۵

اور موسیٰ نے تمام اسرائیل کو بلایا اور ان سے کہا، اے اسرائیل سنو! یہ احکام اور فیصلے جو میں آج تمہارے کانوں میں بیان کر رہا ہوں، تم ان کو سیکھو اور ان پر عمل کرنے کی حفاظت کرو۔ خداوند تمہارے خدا نے تم سے حورب میں عہد باندھا۔ خداوند نے یہ عہد آپ کے باپوں سے نہیں باندھا، بلکہ آپ سے جو آج یہاں سب زندہ ہیں۔ خداوند نے تم سے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے رو برو ہو کر بات کی۔ اور میں اُس وقت خداوند اور تمہارے درمیان کھڑا تھا تاکہ تم کو خداوند کے کلمات کا اعلان کروں، کیونکہ تم آگ کے چہرے سے ڈر گئے تھے اور تم پہاڑ پر نہیں چڑھے، کہتے ہوئے میں رب ہوں، تیرا خدا، جو تجھے ملک مصر سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔

میرے چہرے کے سامنے تیرے لیے دوسرے خدا نہیں ہوں گے۔

تو اپنے لیے بت نہیں بنائے گا، اور نہ ہی کسی چیز کی مشابہت بنائے گا، نہ ان کی جو آسمان میں اوپر ہیں، اور نہ ان کی جو زمین میں نیچے ہیں، اور نہ ان کی جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہیں۔ تو ان کو سجدہ نہیں کرے گا، اور نہ ہی ان کی خدمت کرے گا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، غیور خدا، جو باپوں کے گناہوں کی سزا بچوں کو تیسری

اور چوتھی نسل تک دیتا ہے، ان لوگوں کو جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ اور ہزاروں پر رحم کرتا ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں، اور میرے احکام کو مانتے ہیں۔ تو اپنے خداوند خدا کا نام باطل پر نہیں لے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا اُس کو پاک نہیں کرے گا جو اُس کا نام باطل پر لیتا ہے۔

سبت کے دن کی حفاظت کرو اور اسے مقدس رکھو، جس طرح خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ چھ دن کام کر اور اپنے تمام کام مکمل کر۔ اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے، تو اس میں کوئی کام نہیں کرے گا، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا خادم، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا بارکش جانور، نہ تیرا کوئی مویشی، اور نہ وہ پردیسی جو تیرے درمیان رہتا ہے، تاکہ تیرا خادم، تیری لونڈی، اور تیرا بارکش جانور آرام کرے، جیسے تو خود کرتا ہے۔ اور تو یاد رکھے گا کہ تو زمین مصر میں خادم تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے طاقتور ہاتھ اور بلند بازو سے نکالا، اس سبب سے خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا تاکہ تو سبت کے دن کو محفوظ رکھے اور اسے مقدس کرے۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر، جس طرح خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے، تاکہ تیرا بہلا ہو، اور تاکہ تو اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، دیر تک زندہ رہے۔ تُو قتل نہیں کرے گا۔ تو زنا نہیں کرے گا۔ تو چوری نہیں کرے گا۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں دے گا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہ کرنا، تو اپنے پڑوسی کے گھر کی خواہش نہ کرنا، نہ اس کے کھیت کی، نہ اس کے خادم کی، نہ اس کی لونڈی کی، نہ اس کے بیل کی، نہ اس کے بوجھ اٹھانے والے جانور کی، نہ اس کے کسی مویشی کی، اور نہ کسی ایسی چیز کی جو تیرے پڑوسی کی ہے۔

یہ الفاظ خداوند نے تمہاری ساری جماعت سے پہاڑ میں آگ کے بیچ سے بولے، اندھیرا، تاریکی، آندھی، بڑی آواز کے ساتھ، اور مزید کچھ نہ کہا، اور انہیں دو پتھر کی تختیوں پر لکھا، اور مجھے دیا۔ اور ایسا ہوا جب تم نے آگ کے درمیان سے آواز سنی اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا، تو تم سب تمہارے قبیلوں کے سردار اور تمہاری مجلس بزرگان میرے پاس آئے۔ اور تم کہہ رہے تھے، دیکھو، خداوند ہمارے خدا نے ہمیں اپنا جلال دکھایا، اور ہم نے اس کی آواز آگ کے درمیان سے سنی، اس دن ہم نے دیکھا کہ خدا انسان سے بولے گا، اور وہ زندہ رہے گا۔ اور اب ہم نہ مریں، کیونکہ یہ بڑی آگ ہم کو بہسم کر دے گی، اگر ہم اپنے خداوند خدا کی آواز مزید سنیں، تو ہم مر جائیں گے۔ کون سا بشر ہے جس نے زندہ خدا کی آواز آگ کے درمیان سے بولتے ہوئے سنی ہو، جیسا کہ ہم نے سنی، اور زندہ رہے؟ نزدیک آ تو، اور سن سب جتنے بھی کہے خداوند اللہ ہمارا، اور تو بولے گا

کی طرف ہم سب جتنے بھی بولے گا خداوند اللہ ہمارا کی طرف تو، اور سنیں گے ہم، اور
کری

اور خداوند نے تمہارے الفاظ کی آواز سنی جو تم مجھ سے بول رہے تھے، اور
خداوند نے مجھ سے کہا، میں نے اس قوم کے الفاظ کی آواز سنی جو انہوں نے تجھ سے
کہے، جتنا انہوں نے کہا سب درست ہے۔ کون ایسا دل ان کو دے گا جو ان میں ہو، تاکہ وہ
مجھ سے ڈریں اور میرے تمام احکام کو ہمیشہ مانتے رہیں، تاکہ ان کا اور ان کی اولاد کا
ہمیشہ بھلا ہو؟ جاؤ، میں نے ان سے کہا، تم اپنے گھروں کو واپس لوٹ جاؤ۔ لیکن تو یہاں
میرے ساتھ کھڑا رہ، اور میں تجھ سے احکام اور قوانین اور فیصلے بیان کروں گا جو تو
ان کو سکھائے گا، اور وہ اُس زمین میں ایسا کریں جو میں ان کو میراث میں دیتا ہوں۔ اور
تم اُس طریقے پر عمل کرنے کی حفاظت کرو گے جس کا حکم خداوند تمہارے خدا نے
تمہیں دیا ہے، تم نہ دائیں طرف مڑو گے اور نہ بائیں طرف۔ اُس تمام راستے کے مطابق
جس پر چلنے کا حکم خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے، تاکہ وہ تجھے آرام دے اور تیرا
بھلا ہو، اور تم اُس زمین پر لمبی عمر پاؤ جو تم وراثت میں پاؤ گے۔

۶

اور یہ وہ احکام اور قوانین اور فیصلے ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے حکم دیا کہ
تمہیں سکھائے جائیں تاکہ تم اس زمین میں ان پر عمل کرو جس میں تم داخل ہو رہے ہو
تاکہ وہاں اس کی وراثت حاصل کرو۔ تاکہ تم اپنے خداوند خدا سے ڈرو، اس کے تمام احکام
اور اس کے حکموں کو جو میں آج تجھے دیتا ہوں، محفوظ رکھو، تو اور تیرے بیٹے اور
تیرے پوتے، اپنی زندگی کے تمام دنوں میں، تاکہ تم لمبی عمر پاؤ۔

اور سنو اے اسرائیل، اور محفوظ رکھو کرنے کو، تاکہ تمہارے لیے اچھا ہو، اور
تاکہ تم بہت زیادہ بڑھو، جیسا کہ خداوند خدا نے تمہارے باپوں سے کہا تھا کہ تم کو وہ
زمین دے جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ اور یہ وہ احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے
بنی اسرائیل کو بیابان میں حکم دیے، جب وہ مصر کی زمین سے نکل آئے تھے۔ اے
اسرائیل سنو، خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔ اور تو اپنے خداوند خدا سے اپنے پورے
ذہن سے، اور اپنی پوری روح سے، اور اپنی پوری قوت سے محبت کرے گا۔ اور یہ الفاظ
جتنے میں آج تجھ کو حکم دیتا ہوں، تیرے دل میں اور تیری جان میں ہوں گے۔ اور تو انہیں
اپنے بیٹوں کو سکھائے گا، اور تو ان کے بارے میں بات کرے گا جب تو گھر میں بیٹھا ہو،
اور جب راستے میں چل رہا ہو، اور جب لیٹا ہو، اور جب اٹھ رہا ہو۔ اور تو انہیں اپنے ہاتھ

پر نشانی کے طور پر باندھے گا، اور یہ تیری آنکھوں کے سامنے نہ ہلنے والا ہوگا۔ اور تم انہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر اور اپنے دروازوں پر لکھو گے۔

اور ایسا ہوگا جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لائے جس کی اُس نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی، کہ تجھ کو بڑے اور اچھے شہر دے جن کو تو نے نہیں بنایا، گھر جو تمام اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے ہیں جن کو تو نے نہیں بھرا، حوض جو تراشے ہوئے ہیں جن کو تو نے نہیں تراشا، انگور کے باغ اور زیتون کے باغ جن کو تو نے نہیں لگایا، اور کھا کر اور سپر ہو کر، اپنے لیے خیردار رہنا کہ تو بھول نہ جائے۔ خداوند تیرے خدا کے، جو تجھ کو زمین مصر سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔ تو اپنے خداوند خدا سے ڈرے گا، اور صرف اسی کی عبادت کرے گا، اور اسی سے لپٹا رہے گا، اور اسی کے نام کی قسم کھائے گا۔

تم دوسرے معبودوں کے پیچھے مت جاؤ جو تمہارے گرد کی قوموں کے معبودوں میں سے ہیں، کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے، غیور خدا ہے، ایسا نہ ہو کہ خداوند تیرا خدا تجھ پر غصے میں غضبناک ہو کر تجھے روئے زمین سے تباہ کر دے۔

تم اپنے رب خدا کو نہیں آزماؤ گے، جس طرح تم نے آزمائش میں آزمایا تھا۔ محافظت کرتے ہوئے تو اپنے خداوند خدا کے احکام، گواہیوں اور قوانین کی حفاظت کرے گا، جتنے اُس نے تجھے حکم دیے۔ اور تو وہ کرے گا جو پسندیدہ اور اچھا ہے تیرے خداوند خدا کے سامنے، تاکہ تیرے لیے اچھا ہو، اور تو داخل ہو اور اُس اچھی زمین کو وراثت میں لے جس کی قسم خداوند نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی۔ تیرے تمام دشمنوں کو تیرے سامنے سے نکال دینا، جیسا کہ خداوند نے فرمایا۔

اور ایسا ہوگا جب تیرا بیٹا کل تجھ سے پوچھے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ گواہیاں، احکام اور فیصلے کیا ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا؟ اور تو اپنے بیٹے سے کہے گا کہ ہم فرعون کے خادم تھے زمین مصر میں، اور خداوند ہم کو وہاں سے طاقنور ہاتھ سے اور بلند بازو سے نکال لایا۔ اور خداوند نے بڑے اور خوفناک نشانات اور عجائبات مصر میں، فرعون میں اور اس کے گھر میں ہمارے سامنے دیے۔ اور اُس نے ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمیں یہ زمین دے، جس کی اُس نے ہمارے باپ دادا کو دینے کی قسم کھائی تھی۔ اور خداوند نے ہمیں حکم دیا کہ ان تمام احکام پر عمل کریں، خداوند اپنے خدا سے ڈریں، تاکہ ہمارے لیے تمام دنوں میں بھلائی ہو، تاکہ ہم جیتے رہیں جیسے آج بھی

ہیں۔ اور ہم پر رحم ہوگا، اگر ہم ان تمام احکام کو خداوند ہمارے خدا کے سامنے پورا کرنے میں محفوظ رہیں، جیسا اُس نے ہمیں حکم دیا۔

۷

اگر خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائے جس میں تو وراثت لینے کے لیے داخل ہو رہا ہے، اور تیرے سامنے سے بڑی قوموں کو نکال دے، یعنی جٹیوں، جرجاسیوں، اموریوں، کنعانیوں، فرزیوں، جوئیوں اور بیوسیوں کو، یہ سات قومیں جو تم سے زیادہ اور طاقتور ہیں، اور خداوند تیرا خدا ان کو تیرے ہاتھوں میں حوالہ کرے گا، اور تو ان کو مارے گا، تو ان کو مکمل تباہی سے مٹا دے گا، تو ان کے ساتھ کوئی عہد نہیں کرے گا، اور نہ ہی تم ان پر رحم کرو گے۔ نہ ہی تم ان سے شادیاں کرو، نہ اپنی بیٹی اس کے بیٹے کو دو، اور نہ اس کی بیٹی اپنے بیٹے کے لیے لو۔ کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو مجھ سے پھیر دے گا، اور وہ دوسرے معبودوں کی خدمت کرے گا، اور خداوند تم پر غضب میں غضبناک ہو گا، اور تجھے جلدی تباہ کر دے گا۔ لیکن تم ان کے ساتھ اس طرح کرو گے: ان کی قربان گاہوں کو ڈھا دو، ان کے ستونوں کو توڑ دو، ان کے جھنڈوں کو کاٹ دو، اور ان کے دیوتاؤں کے تراشیدہ بتوں کو آگ سے جلا دو۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہے، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چن لیا ہے کہ تو اس کی خاص قوم ہو ان تمام قوموں میں سے جو زمین کی سطح پر ہیں۔

یہ نہیں کہ تم سب قوموں سے زیادہ ہو، خداوند نے تمہیں چنا، اور خداوند نے تمہیں منتخب کیا، کیونکہ تم سب قوموں سے کم ہو۔ لیکن اس لیے کہ خداوند تم سے محبت کرتا ہے، اور اس قسم کو محفوظ رکھتا ہے جو اس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی، خداوند نے تمہیں طاقتور ہاتھ سے نکالا، اور خداوند نے تمہیں غلامی کے گھر سے، فرعون بادشاہ مصر کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اور تو جان لے گا کہ خداوند تیرا خدا، یہی خدا ہے، وفادار خدا جو عہد اور رحم کی حفاظت کرتا ہے ان کے لیے جو اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کے احکام کی حفاظت کرتے ہیں ہزار نسلوں تک۔ اور نفرت کرنے والوں کو ان کے چہرے کے مطابق بدلہ دیتا ہوا ان کو تباہ کرتا ہے، اور نفرت کرنے والوں کے لیے تاخیر نہیں کرے گا، ان کے چہرے کے مطابق ان کو بدلہ دے گا۔

اور تم ان احکام، آئین اور فیصلوں کو محفوظ رکھو گے جن کا میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں کہ انہیں پورا کرو۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تم ان احکام کو سنو، اور انہیں محفوظ رکھو اور ان پر عمل کرو، تو خداوند تیرا خدا تیرے لیے اس عہد اور رحم کو محفوظ رکھے گا،

جس کی قسم اس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور وہ تجھ سے محبت کرے گا، اور تجھے برکت دے گا، اور تجھے بڑھائے گا، اور تیرے پیٹ کی اولاد کو برکت دے گا، اور تیری زمین کے پھل کو، تیرا غلہ، اور تیری شراب، اور تیرا تیل، تیرے بیلوں کے ریوڑ، اور تیری بھیڑوں کے گلے، اُس زمین پر جس کے بارے میں خداوند نے تیرے باپوں سے قسم کھائی کہ تجھے دے گا۔ تم تمام قوموں میں سے مبارک ہو گے، تم میں کوئی بانجھ نہیں ہو گا، اور نہ تمہارے مویشیوں میں۔ اور خداوند تیرا خدا تجھ سے ہر بیماری کو دور کرے گا، اور مصر کی سب بری بیماریاں جو تو نے دیکھیں اور جتنی تو نے جانیں، وہ تجھ پر نہیں رکھے گا، بلکہ ان کو ان سب پر رکھے گا جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔

اور تو ان تمام قوموں کی لوٹ کھائے گا جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تیری آنکھ ان پر ترس نہیں کھائے گی، اور تو ان کے دیوتاؤں کی خدمت نہ کرنا، کیونکہ یہ تیرے لیے ٹھوکر ہے۔

اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یہ قوم مجھ سے بڑی ہے، تو میں انہیں کیسے تباہ کر سکوں گا؟ تو ان سے نہیں ڈرے گا، تو یاد کرے گا جتنا خداوند تیرے خدا نے فرعون اور تمام مصریوں کے ساتھ کیا، وہ بڑی آزمائشیں جن کو تمہاری آنکھوں نے دیکھا، وہ نشانیاں اور وہ بڑے عجائبات، وہ طاقتور ہاتھ اور وہ بلند بازو، جیسا خداوند تمہارے خدا نے تم کو نکال لایا، ایسا ہی خداوند تمہارا خدا ان تمام قوموں کے ساتھ کرے گا جن کے چہرے سے تم ڈرتے ہو۔ اور خداوند تیرا خدا ان میں بھیڑوں کو بھیجے گا، یہاں تک کہ باقی رہ گئے اور تجھ سے چھپے ہوئے تباہ ہو جائیں۔ تو ان کے چہرے سے زخمی نہیں ہو گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے، وہ خدا جو بڑا اور زبردست ہے۔ اور خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تیرے سامنے سے تھوڑا تھوڑا تباہ کرے گا، تو انہیں جلدی ختم نہیں کر سکے گا، تاکہ زمین ویران نہ ہو جائے، اور جنگلی جانور تجھ پر نہ بڑھ جائیں۔ اور خداوند تیرا خدا ان کو تیرے ہاتھوں میں حوالہ کرے گا، اور تو ان کو عظیم تباہی سے تباہ کرے گا، یہاں تک کہ تم ان کو بالکل تباہ کر دو۔ اور وہ ان کے بادشاہوں کو تمہارے ہاتھوں میں دے گا، اور تم ان کا نام اس جگہ سے مٹا دو گے۔ کوئی بھی تمہارے سامنے نہیں ٹھہرے گا، یہاں تک کہ تم انہیں بالکل تباہ کر دو۔

تم ان کے دیوتاؤں کی ترشیدہ تصویروں کو آگ سے جلاؤ گے، تم چاندی کی خواہش نہیں کرو گے، اور نہ ہی ان سے سونا اپنے لیے لو گے، تاکہ تم اس کے ذریعے ٹھوکر نہ کھاؤ، کیونکہ یہ تمہارے خداوند خدا کے لیے مکروہ ہے۔ اور تو اپنے گھر میں مکروہ چیز

نہیں لائے گا، اور تو ملعون ہو گا جیسا کہ یہ ہے، تو نفرت سے نفرت کرے گا، اور مکروہ چیز کو مکروہ جانے گا، کیونکہ یہ ملعون ہے۔

۸

تمام احکام جو میں آج تم کو دیتا ہوں، ان کو ماننے میں محفوظ رہو، تاکہ تم جیو اور بڑھو، اور داخل ہو کر اس زمین کی میراث پاؤ جس کی قسم خداوند تمہارے خدا نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور تُو یاد کرے گا وہ تمام راستہ جو خداوند تیرے خدا نے تجھے بیابان میں لے کر گزارا، تاکہ وہ تجھے پست کرے اور تیری آزمائش کرے، اور یہ معلوم ہو جائے کہ تیرے دل میں کیا ہے، کہ آیا تُو اُس کے احکام کی پاسداری کرے گا یا نہیں۔ اور اُس نے تجھے تکلیف دی، اور اُس نے تجھے بھوک لگائی، اور اُس نے تجھے وہ مَن کھلایا جسے تیرے باپ نہیں جانتے تھے، تاکہ وہ تجھ پر ظاہر کرے کہ انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ ہر اُس کلام سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے، انسان زندہ رہے گا۔ تیرے کپڑے تجھ سے پرانے نہیں ہونے، تیرے جوتے تجھ سے گھسے نہیں، تیرے پاؤں سخت نہیں ہونے، دیکھو چالیس سال۔

اور تو اپنے دل میں جانے گا کہ جیسے کوئی آدمی اپنے بیٹے کی تربیت کرتا ہے، ویسے ہی خداوند تیرا خدا تیری تربیت کرے گا۔ اور تو اپنے خداوند خدا کے احکام کو مانے گا، اس کی راہوں پر چلے گا اور اس سے ڈرے گا۔

کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک اچھی اور وسیع زمین میں لے جائے گا، جہاں پانی کے سیلاب ہیں، اور گہرائیوں سے چشمے میدانوں اور پہاڑوں میں سے نکلتے ہیں۔ زمین گندم اور جو کی، انگور کی بیلین، انجیر کے درخت، انار، زیتون کے تیل اور شہد کی زمین، زمین جس پر تو اپنی روٹی غربت کے ساتھ نہیں کھائے گا، اور اس پر تجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی، زمین جس کے پتھر لوہا ہیں، اور اس کے پہاڑوں سے تو پینل کی کان کنی کرے گا۔

اور تو کھائے گا اور سیر ہو گا، اور تو اپنے خداوند خدا کو برکت دے گا اس اچھی زمین پر جو اس نے تجھے دی ہے۔ اپنے لیے توجہ دو کہ تم خداوند اپنے خدا کو نہ بھولو، اور اس کے احکام، اور فیصلوں اور اس کے قوانین کی حفاظت نہ کرو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ نہ کھا کر سیر ہو جائے، اور اچھے گھر تعمیر کر کے ان میں بس جائے، اور تیرے مویشی اور تیری بھیڑیں تیرے لیے بڑھائی جائیں، چاندی اور سونا تیرے

لیے بڑھایا جائے، اور جتنی چیزیں تیرے پاس ہوں گی سب تیرے لیے بڑھانی جائیں، تو دل میں مغرور ہو جائے، اور خداوند اپنے خدا کو بھول جائے، جو تجھے ملکِ مصر سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا، اُس کے جو تجھ کو اُس بڑے اور خوفناک بیابان میں سے لے کر آیا، جہاں کاٹنے والے سانپ، اور بچھو، اور پیاس تھی، جہاں پانی نہیں تھا، اُس کے جو تیز دھار چٹان سے تیرے لیے پانی کا چشمہ نکال لایا، اُس کے جس نے تجھے بیابان میں من کھلایا، جس کو نہ تو جانتا تھا اور نہ تیرے باپ جانتے تھے، تاکہ وہ تجھے فروتن کرے اور تجھے آزمائے اور تیرے آخری دنوں میں تیرا بھلا کرے۔ اپنے دل میں یہ نہ کہنا کہ میری طاقت اور میرے ہاتھ کی قوت نے مجھے یہ عظیم طاقت دی ہے۔ اور تو اپنے خداوند خدا کو یاد کرے گا، کیونکہ وہ تجھے قوت حاصل کرنے کی طاقت دیتا ہے، اور تاکہ وہ اپنا عہد قائم کرے جو خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، جیسا کہ آج ہے۔

اور ایسا ہوگا کہ اگر تم خداوند اپنے خدا کو بھول جاؤ، اور دوسرے معبودوں کے پیچھے چلو، اور ان کی بندگی کرو، اور ان کو سجدہ کرو، تو میں آج تمہارے سامنے آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں کہ تم تباہی سے تباہ ہو جاؤ گے۔ جیسا کہ باقی قومیں جنہیں خداوند خدا تمہارے سامنے سے ہلاک کرتا ہے، اسی طرح تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے، کیونکہ تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی۔

سنو اے اسرائیل، تم آج اُردن کو عبور کر رہے ہو تاکہ داخل ہو کر ایسی قوموں کو وراثت میں لو جو تم سے بڑی اور زیادہ طاقتور ہیں، اور ایسے شہروں کو جو بڑے اور آسمان تک فصیل دار ہیں۔ ایک عظیم، کثیر اور دراز قد قوم، یعنی بنی عناق، جن کو تم جانتے ہو اور جن کے بارے میں تم سن چکے ہو۔ بنی عناق کے سامنے کون کھڑا ہو سکتا ہے؟ اور تو آج جان لے گا کہ خداوند تیرا خدا یہ تیرے چہرے کے آگے جائے گا، آگ بھسم کرنے والی ہے، یہ ان کو تباہ کرے گا، اور یہ ان کو تیرے چہرے سے پھیرے گا، اور ان کو تیزی سے ہلاک کرے گا، جیسا کہ خداوند نے تجھ سے کہا۔ اپنے دل میں یہ نہ کہنا جب خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تیرے سامنے سے تباہ کرے، یہ کہتے ہوئے کہ میری راستبازی کے سبب خداوند مجھے اس اچھی زمین کی وراثت دینے لایا ہے۔ تیری راستبازی کے سبب نہیں، اور نہ ہی تیرے دل کی پاکیزگی کے سبب تو ان کی زمین کو وراثت میں لینے کے لیے داخل ہو رہا ہے، بلکہ ان قوموں کی بے دینی کے سبب خداوند

انہیں تیرے سامنے سے تباہ کرے گا، اور اس لیے کہ وہ اس عہد کو قائم کرے جس کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔

اور تو آج جان لے گا کہ خداوند تیرا خدا تجھے یہ اچھی زمین وراثت میں دینے کے لیے تیری راستبازیوں کی وجہ سے نہیں دے رہا، کیونکہ تو سخت گردن قوم ہے۔ یاد کرو، مت بھولو کہ تم نے کتنا خداوند اپنے خدا کو بیابان میں غصہ دلایا، اُس دن سے جب تم مصر سے نکلے، اور اِس جگہ تک آئے، تم خداوند کی نافرمانی کرتے رہے۔

اور حوریب میں تم نے خداوند کو ناراض کیا، اور خداوند تم پر غضبناک ہوا تاکہ تم کو تباہ کر دے۔ جب میں پہاڑ پر چڑھ رہا تھا تاکہ پتھر کی تختیاں، عہد کی تختیاں لوں جو خداوند نے تمہارے ساتھ باندھا تھا، اور میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس راتیں رہا، میں نے روٹی نہیں کھائی اور پانی نہیں پیا۔ اور خداوند نے مجھے دو پتھر کی تختیاں دیں جو خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں، اور ان پر وہ تمام الفاظ لکھے گئے تھے جو خداوند نے پہاڑ پر اجتماع کے دن تم سے کہے تھے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے مجھے پتھر کی دو تختیاں، عہد کی تختیاں عطا فرمائیں۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، اٹھ، یہاں سے جلدی نیچے جا، کیونکہ تیرے لوگوں نے، جن کو تو مصر کی زمین سے نکال لایا، بے قانونی کی ہے۔ انہوں نے اس راستے سے جلدی خلاف ورزی کی جس کا میں نے ان کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے اپنے لیے ایک ڈھالی ہوئی مورت بنائی۔

اور خداوند نے مجھ سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ میں نے تجھ سے ایک بار اور دو بار بات کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے، اور دیکھو یہ لوگ سخت گردن ہیں۔ اور اب مجھے اجازت دو کہ انہیں تباہ کر دوں، اور میں ان کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دوں گا، اور تجھے ایک بڑی اور مضبوط قوم بناؤں گا، اور اس سے بہت زیادہ۔ اور واپس مڑ کر میں پہاڑ سے اُترا، اور پہاڑ آسمان تک آگ سے جل رہا تھا، اور گواہیوں کی دونوں تختیاں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔ اور یہ دیکھ کر کہ تم نے خداوند اپنے خدا کے سامنے گناہ کیا، اور تم نے اپنے لیے ڈھالی ہوئی مورت بنائی، اور تم نے اُس راستے سے خلاف ورزی کی جس کا خداوند نے تمہیں حکم دیا تھا، اور دو تختیوں کو پکڑ کر میں نے انہیں اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیا اور تمہارے سامنے توڑ دیا۔ اور میں نے خداوند کے سامنے دوسری بار التجا کی، جیسا کہ پہلے، چالیس دن اور چالیس راتیں، نہ روٹی کھایا اور نہ پانی پیا، تمہارے ان تمام گناہوں کے بارے میں جو تم نے کیے تھے، خداوند خدا کے سامنے برائی کر کے اسے غصہ دلانے کے لیے۔ اور میں غضب اور غصے کے سبب سے خوفزدہ ہوں، کیونکہ خداوند تم پر برانگیختہ ہوا تاکہ تمہیں تباہ

کرے، اور خداوند نے میری سنی اس وقت بھی۔ اور ہارون پر غضب ہوا کہ اُسے تباہ کر دے، اور میں نے اُس وقت ہارون کے لیے بھی دعا کی۔ اور تمہارا گناہ جو تم نے کیا تھا، یعنی بچھڑا، میں نے اُسے لے کر آگ میں جلا دیا، اور اُسے کوٹ کر بہت زیادہ کچل دیا یہاں تک کہ وہ باریک ہو گیا، اور وہ دھول کی طرح ہو گیا، اور میں نے اُس دھول کو پہاڑ سے اُترنے والے نالے میں پھینک دیا۔

اور جلانے میں، اور آزمائش میں، اور خواہش کی قیروں میں تم نے خداوند کو اُکسایا تھا۔ اور جب خداوند نے تم کو قلدس برنیع سے بھيجا، یہ کہتے ہوئے کہ چڑھو اور اس زمین کو وراثت میں لو جو میں تم کو دیتا ہوں، تو تم نے خداوند اپنے خدا کے کلام کی نافرمانی کی، اور تم نے اس پر یقین نہیں کیا، اور تم نے اس کی آواز نہیں سنی۔ تم خداوند کی نافرمانی کرتے رہے اُس دن سے جب وہ تمہیں معلوم ہوا۔ اور میں نے خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس راتیں التجا کی، جتنی میں نے التجا کی، کیونکہ خداوند نے تم کو تباہ کرنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ اور میں نے خدا سے دعا کی اور کہا، اے خداوند، خداؤں کے بادشاہ، اپنے لوگوں کو اور اپنے حصے کو تباہ نہ کر، جن کو تو نے چھڑایا، جن کو تو نے مصر کی زمین سے اپنی عظیم طاقت میں، اور اپنے زبردست ہاتھ میں، اور اپنے بلند بازو میں نکالا۔ ابراہام، اسحاق اور یعقوب کو یاد کر، جو تیرے خادم ہیں، جن سے تو نے اپنی ذات کی قسم کھائی تھی۔ اس قوم کی سختی، ان کی بے دینیوں اور ان کے گناہوں پر نظر نہ ڈال۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس زمین کے رہنے والے جہاں سے تو ہم کو وہاں سے نکال لایا، یہ کہیں کہ خداوند ان کو اس زمین میں لانے کے قابل نہیں تھا جس کا اس نے ان سے وعدہ کیا تھا، اور ان سے نفرت کرنے کی وجہ سے اس نے ان کو بیابان میں نکالا تاکہ ان کو مار ڈالے۔ اور یہ تیرے لوگ اور تیری میراث ہیں، جن کو تو نے مصر کی زمین سے اپنی بڑی طاقت سے، اور اپنے زبردست ہاتھ سے، اور اپنے بلند بازو سے نکالا۔

۱۰

اُس وقت خداوند نے مجھ سے کہا، اپنے لیے پتھر کی دو تختیاں پہلی جیسی تراش، اور پہاڑ پر میرے پاس چڑھ آ، اور اپنے لیے لکڑی کا صندوق بنا۔ اور تو ان تختیوں پر وہ الفاظ لکھے گا جو پہلی تختیوں میں تھے جن کو تو نے توڑا تھا، اور تو ان کو صندوق میں رکھے گا۔ اور میں نے ناسڑنے والی لکڑیوں سے صندوق بنایا، اور میں نے پتھر کی تختیاں پہلی کی طرح تراشیں، اور میں پہاڑ پر چڑھا اور دو تختیاں میرے ہاتھوں میں تھیں۔ اور اُس نے الواح پر پہلی لکھائی کے مطابق دس کلمات لکھے، جن کو خداوند نے پہاڑ میں آگ کے درمیان سے تمہاری طرف بولا تھا، اور خداوند نے انہیں مجھے دیا۔ اور واپس مڑ

کر میں پہاڑ سے نیچے اتر، اور میں نے تختیوں کو اُس صندوق میں رکھا جو میں نے بنایا تھا، اور وہ وہاں تھیں، جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل بیروت بنی یاکیم میسادانی سے روانہ ہوئے، وہاں ہارون فوت ہوا اور وہیں دفن ہوا، اور اس کا بیٹا العازار اس کی جگہ کاہن بنا۔ وہاں سے وہ گدگاد کو روانہ ہوئے، اور گدگاد سے ایتباٹا کو، جو پانی کے سیلابوں کی زمین ہے۔

اُس وقت خداوند نے قبیلہ لاوی کو الگ کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائیں، خداوند کے سامنے کھڑے ہوں، خدمت کریں اور اُس کے نام پر دعا کریں آج کے دن تک۔ اِس لیے لاویوں کو اُن کے بھائیوں میں حصہ اور قرعہ نہیں ہے، خداوند خود اُس کا قرعہ ہے، جیسا کہ اُس نے اُس کو کہا۔ اور میں پہاڑ میں چالیس دن اور چالیس راتیں کھڑا رہا۔ اور خداوند نے میری سنی اور اس وقت میں، اور خداوند نے تمہیں تباہ کرنا نہیں چاہا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا: جا، اس قوم کے اگے روانہ ہو، اور وہ داخل ہوں اور اس زمین کو وراثت میں لیں جس کے بارے میں میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ انہیں دوں گا۔

اور اب، اے اسرائیل، خداوند تیرا خدا تجھ سے کیا مانگتا ہے، سوائے اس کے کہ خداوند اپنے خدا سے ڈرو، اور اس کی سب راہوں پر چلو، اور اس سے محبت کرو، اور خداوند اپنے خدا کی اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری جان سے خدمت کرو، اپنے خداوند خدا کے احکام اور اس کے قوانین کو ماننا، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، تاکہ تیرا بھلا ہو۔ دیکھو، تیرے خداوند خدا کا آسمان اور آسمانوں کا آسمان، زمین اور سب کچھ جو اس میں ہے۔ مگر تمہارے باپوں کو خداوند نے محبت کرنے کے لیے چنا، اور ان کے بعد ان کی نسل کو، یعنی تم کو، تمام قوموں میں سے چنا، جیسا کہ آج کے دن ہے۔ اور تم اپنے دل کی سختی کا ختم کرو، اور اپنی گردن کو سخت مت کرو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا، یہ خداؤں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے، وہ عظیم، طاقتور اور خوفناک خدا ہے، جو کسی کی طرفداری نہیں کرتا اور نہ رشوت لیتا ہے۔ وہ مسافر، یتیم اور بیوہ کا انصاف کرتا ہے، اور مسافر سے محبت کرتا ہے تاکہ اسے روٹی اور کپڑا دے۔ اور تم اجنبی سے محبت کرو گے، کیونکہ تم خود مصر کی زمین میں اجنبی تھے۔

تو اپنے خداوند خدا سے ڈرے گا، اور اسی کی عبادت کرے گا، اور اسی سے چمٹا رہے گا، اور اسی کے نام کی قسم کھائے گا۔ یہ تیرا فخر ہے، اور یہ تیرا خدا ہے، جس نے تیرے درمیان یہ بڑے اور عظیم الشان کام کیے، جن کو تیری آنکھوں نے دیکھا۔ ستر جانوں

میں تمہارے باپ مصر گئے، لیکن اب خداوند تمہارے خدا نے تمہیں آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں بنایا۔

۱۱

اور تم اپنے خداوند خدا سے محبت کرو گے، اور اس کی حفاظتوں کو، اور اس کے احکام کو، اور اس کے حکموں کو، اور اس کے فیصلوں کو تمام دنوں میں محفوظ رکھو گے۔ اور تم آج جان لو گے کہ تمہارے وہ بچے نہیں جو نہ جانتے ہیں اور نہ انہوں نے خداوند تمہارے خدا کی تعلیم اور اس کی عظیم چیزیں اور اس کا طاقتور ہاتھ اور اس کا بلند بازو دیکھا ہے۔ اور اس کے نشانات اور اس کے عجائبات جو اس نے مصر کے درمیان فرعون بادشاہ مصر کے ساتھ اور اس کی تمام سرزمین میں کیے، اور جو کچھ اُس نے مصریوں کی طاقت کے ساتھ کیا، اور ان کے رتھوں کے ساتھ، اور ان کے گھوڑوں کے ساتھ، اور ان کی قوت کے ساتھ، کہ کیسے بحیرہٴ احمر کے پانی نے ان کے چہروں پر طغیانی کی جب وہ تمہارے پیچھے تعاقب کر رہے تھے، اور خداوند نے انہیں آج کے دن تک ہلاک کر دیا۔ اور جتنا کچھ اس نے ہمارے ساتھ بیابان میں کیا یہاں تک کہ تم اس جگہ پر آئے، اور جو کچھ اُس نے داتھان اور ابیرون کے ساتھ کیا، جو الیاب بن روبن کے بیٹے تھے، جن کو زمین نے اپنا منہ کھول کر نگل لیا، اور اُن کے گھروں کو، اور اُن کے خیموں کو، اور اُن کی تمام جائیداد کو جو اُن کے ساتھ تھی، تمام اسرائیل کے درمیان۔ کیونکہ تمہاری آنکھوں نے خداوند کے سب عظیم کام دیکھے ہیں، جتنے اُس نے آج تم میں کیے۔

اور تم اُس کے تمام احکام کو جو میں آج تمہیں دیتا ہوں، مانو گے، تاکہ تم جیتے رہو اور بڑھو، اور داخل ہو کر اُس زمین کو وراثت میں لو جس میں تم دریائے یردن کو پار کر کے وہاں اُسے وراثت میں لینے جا رہے ہو۔ تاکہ تم اُس زمین پر لمبی عمر پاؤ، جس کے بارے میں خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ اُسے اُن کو اور اُن کے ساتھ اُن کی نسل کو دے گا، وہ زمین جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ کیونکہ وہ زمین جس میں تم داخل ہو رہے ہو تاکہ اسے وراثت میں لو، وہ مصر کی زمین کی طرح نہیں ہے جہاں سے تم نکل چکے ہو، جہاں جب وہ بیج بوتے ہیں اور اپنے پاؤں سے سیراب کرتے ہیں، جیسے سبزیوں کا باغ۔ لیکن وہ زمین جس میں تم داخل ہو رہے ہو اسے وراثت میں لینے کے لیے، پہاڑی اور میدانی زمین ہے جو آسمان کی بارش سے پانی پیتی ہے۔ زمین، جس کی خداوند تیرا خدا مسلسل نگرانی کرتا ہے، خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اس پر سال کے شروع سے لے کر سال کی تکمیل تک رہتی ہیں۔

اگر تم آج ان تمام احکام کو جو میں تجھے دیتا ہوں غور سے سنو، کہ خداوند اپنے خدا سے محبت کرو اور اپنے پورے دل اور اپنی پوری جان سے اس کی خدمت کرو اور وہ تمہاری زمین کو موسم کے مطابق ابتدائی اور آخری بارش دے گا، اور تم اپنا اناج، اپنی شراب، اور اپنا تیل لاؤ گے۔ اور وہ تیرے کھیتوں میں تیرے مویشیوں کو چارہ دے گا، اور تو کھا کر اور سیر ہو کر، خبردار رہو کہ تمہارا دل موٹا نہ ہو جائے، اور تم سرکشی کرو، اور دوسرے معبودوں کی عبادت کرو، اور ان کو سجدہ کرو۔ اور خداوند تم پر غضبناک ہو کر غضب میں آسمان کو بند کر دے گا، اور بارش نہیں ہو گی، اور زمین اپنا پھل نہیں دے گی، اور تم اس اچھی زمین سے جلد ہلاک ہو جاؤ گے جو خداوند نے تم کو دی۔

اور تم ان الفاظ کو اپنے دل میں اور اپنی روح میں ڈالو گے، اور تم انہیں اپنے ہاتھ پر نشان کے طور پر باندھو گے، اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے نہ بننے والا ہوگا۔ اور تم اپنے بچوں کو ان کو سکھاؤ گے کہ ان میں بولیں، جب تم اپنے گھر میں بیٹھے ہو، اور جب تم راستے میں چل رہے ہو، اور جب تم سو رہے ہو، اور جب تم اٹھ رہے ہو۔ اور تم انہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر اور اپنے دروازوں پر لکھو گے۔ تاکہ تم لمبی زندگی گزارو، اور تمہارے بیٹوں کے دن اُس زمین پر ہوں، جس کے بارے میں خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی کہ اُن کو دے گا، جیسے آسمان کے دن زمین پر ہیں۔ اور ایسا ہوگا اگر تم غور سے سنو ان تمام احکام کو جو میں آج تمہیں دیتا ہوں کہ انہیں پورا کرو، خداوند اپنے خدا سے محبت کرو، اور اس کی تمام راہوں پر چلو، اور اس سے چمٹے رہو، اور خداوند ان تمام قوموں کو تمہارے چہرے سے نکال دے گا، اور تم بڑی اور طاقتور قوموں کو وراثت میں لو گے جو تم سے زیادہ ہیں۔ ہر جگہ جہاں تمہارے پاؤں کا نشان پڑے، وہ تمہاری ہوگی، بیابان اور انطلیبانوس سے، اور دریائے میلالوس یعنی دریائے فرات سے، اور مغربی سمندر تک تمہاری حدیں ہوں گی۔ کوئی بھی تمہارے سامنے مقابلہ نہیں کرے گا، اور خداوند تمہارا خدا تمہارا خوف اور تمہاری دہشت تمام زمین کے چہرے پر رکھے گا، جس پر تم چلو گے، جس طریقے سے اُس نے تم سے کہا تھا۔

دیکھو، میں آج تمہارے سامنے برکت اور لعنت رکھتا ہوں۔ برکت، اگر تم اپنے خداوند خدا کے احکام سنو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، اور لعنت، اگر تم اپنے خداوند خدا کے احکام نہ سنو جتنے میں آج تم کو حکم دیتا ہوں، اور اُس راستے سے بہک جاؤ جو میں نے تم کو بتایا، اور جا کر دوسرے خداؤں کی خدمت کرو جن کو تم نہیں جانتے۔ اور ایسا ہو گا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھے اُس زمین میں لے آئے جس میں تُو وہاں وراثت پانے کے لیے عبور کر رہا ہے، تو تُو برکت کوہِ گرزیم پر اور لعنت کوہِ گیبال پر دے گا۔ کیا یہ یردن کے پار، سورج کے مغرب کی راہ کے پیچھے، کنعان کی زمین میں

نہیں ہیں، جو مغرب میں واقع ہے، گولگول سے ملحق، بلند بلوط کے قریب؟ تم دریائے یردن کو پار کر رہے ہو، داخل ہو کر اُس زمین کو وراثت میں لینے کے لیے جو خداوند ہمارا خدا تمہیں قرعہ میں دیتا ہے تمام دنوں کے لیے، اور تم اس میں بسو گے۔

اور تم اس کے سب احکام اور ان فیصلوں کو ماننے کی حفاظت کرو گے جتنے میں آج تمہارے سامنے دیتا ہوں۔

۱۲

اور یہ وہ احکام اور فیصلے ہیں جن کو تم اُس زمین میں بجا لانے کے لیے محفوظ رکھو گے، جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تم کو میراث میں دیتا ہے، اُن تمام دنوں میں جو تم زمین پر جیو گے۔ تباہی سے تم ان تمام جگہوں کو تباہ کر دو گے جن میں انہوں نے وہاں اپنے معبودوں کی خدمت کی، جن کو تم وراثت میں لو گے، اونچے پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور گھنے درخت کے نیچے۔ اور تم ان کی قربان گاہوں کو تباہ کرو گے، اور تم ان کے ستونوں کو توڑو گے، اور ان کے باغات کو کاٹو گے، اور ان کے دیوتاؤں کے مجسموں کو آگ سے جلاؤ گے، اور تم ان کا نام اس جگہ سے مٹاؤ گے۔ تم اپنے خداوند خدا کے ساتھ ایسا نہیں کرو گے۔ لیکن اُس جگہ میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے شہروں میں سے کسی ایک میں چنے گا تاکہ وہاں اپنا نام رکھے اور پکارا جائے، تم تلاش کرو گے اور وہاں آؤ گے۔ اور تم وہاں اپنی جلانے کی قربانیاں، اور اپنی قربانیاں، اور اپنے پہلے پہل، اور اپنی دعائیں، اور اپنی رضاکارانہ قربانیاں، اور اپنے معابد، اپنے بیلوں کے پہلوٹھے، اور اپنی بھیڑوں کے پہلوٹھے لاؤ گے۔ اور تم وہاں اپنے خداوند خدا کے سامنے کھاؤ گے، اور تم ہر اُس چیز پر خوش ہو گے جس پر تم ہاتھ ڈالو، تم اور تمہارے گھرانے، کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی ہے۔

تم وہ سب کچھ نہیں کرو گے جو ہم یہاں آج کرتے ہیں، ہر ایک اپنی نظر میں جو خوشنما ہے۔ تم ابھی تک اُس آرام اور اُس وراثت میں نہیں پہنچے ہو جو خداوند ہمارا خدا تم کو دیتا ہے۔ اور تم دریائے اردن کو پار کرو گے، اور اُس زمین پر بسو گے جو خداوند ہمارا خدا تمہیں وراثت میں دے رہا ہے، اور وہ تمہیں تمہارے ارد گرد کے تمام دشمنوں سے آرام دے گا، اور تم حفاظت کے ساتھ بسو گے۔ اور وہ جگہ ہو گی جسے خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے بلائے جانے کے لیے چنے گا، وہاں تم وہ سب کچھ لاؤ گے جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں: تمہاری سوختنی قربانیاں، اور تمہاری قربانیاں، اور تمہارے دسواں حصے، اور تمہارے ہاتھوں کے پہلے پہل، اور تمہارے تحفوں میں سے ہر چنی ہوئی

چیز، جتنی بھی تم خداوند اپنے خدا کے لیے منت مانو۔ اور تم اپنے خداوند خدا کے سامنے خوش ہو گے، تم اور تمہارے بیٹے، اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہارے خادم، اور تمہاری لونڈیاں، اور وہ لاوی جو تمہارے دروازوں پر ہے، کیونکہ اس کے لیے تمہارے ساتھ نہ کوئی حصہ ہے اور نہ قرعہ۔ اپنے لیے خیردار رہو، تم اپنی سوختنی قربانیاں ہر اُس جگہ میں نہ چڑھانا جہاں تم دیکھو۔ لیکن اُس جگہ میں جو خداوند تیرا خدا اپنے لیے تیرے قبیلوں میں سے کسی ایک میں چنے گا، وہاں تم اپنی سوختنی قربانیاں لے جاؤ گے، اور وہاں تو وہ سب کچھ کرے گا جو میں آج تجھے حکم دیتا ہوں۔ لیکن اپنی تمام خواہش کے مطابق تم ذبح کرو گے، اور خداوند اپنے خدا کی برکت کے مطابق جو اُس نے تمہیں ہر شہر میں دی ہے، گوشت کھاؤ گے۔ ناپاک اور پاک دونوں اسے یکساں کھا سکتے ہیں، جیسے ہرن یا غزال۔ مگر خون نہ کھانا، اسے زمین پر پانی کی طرح بہا دینا۔

تم اپنے شہروں میں اپنے اناج کا دسواں حصہ، اور اپنی شراب، اور اپنا تیل، اپنے بیلوں کے پہلوٹھے، اور اپنی بھینٹوں کے پہلوٹھے، اور تمام دعائیں جتنی بھی تم منت مانو، اور اپنے معابد، اور اپنے ہاتھوں کے پہلے پھل نہیں کھا سکو گے۔ لیکن اُسے اپنے خداوند خدا کے سامنے اُس جگہ کھائے گا جسے خداوند تیرا خدا اپنے لیے چنے گا، اُس اور تیرا بیٹا، اور تیری بیٹی، تیرا خادم، اور تیری لونڈی، اور وہ مسافر جو تمہارے شہروں میں ہے، اور اُسے اپنے خداوند خدا کے سامنے ہر اُس چیز پر خوش ہو گا جس پر اُس نے اپنا ہاتھ ڈالا گا۔

اپنے لیے خیردار رہو کہ لاوی کو نہ چھوڑو جب تک تم زمین پر زندہ رہو۔

اگر خداوند تیرا خدا تیری سرحدیں بڑھائے، جیسا اُس نے تجھ سے کہا، اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤں گا، اگر تیری جان گوشت کھانے کی خواہش کرے، تو اپنی جان کی پوری خواہش کے مطابق گوشت کھا۔ اگر لیکن وہ جگہ تجھ سے دور ہو، جسے خداوند تیرا خدا وہاں اپنا نام پکارے جانے کے لیے چنے گا، تو تو اپنے بیلوں میں سے اور اپنی بھینٹوں میں سے جو خدا تجھے دے گا ذبح کرنا، جس طریقے سے میں نے تجھے حکم دیا ہے، اور تو اپنے شہروں میں اپنی جان کی خواہش کے مطابق کھانا۔ جیسے غزال اور ہرن کھایا جاتا ہے، اسی طرح تم اسے کھاؤ گے، ناپاک اور پاک دونوں اسی طرح کھائیں گے۔ مضبوطی سے توجہ دو کہ خون نہ کھاؤ، کیونکہ خون اس کی جان ہے، جان گوشت کے ساتھ نہیں کھائی جائے گی۔ تم اسے نہیں کھاؤ گے، اسے زمین پر پانی کی طرح بہا دو گے۔ تم اسے نہ کھاؤ، تاکہ تیرے ساتھ اور تیرے بعد تیرے بیٹوں کے ساتھ تیرا بہلا ہو، اگر تو اپنے خداوند خدا کے سامنے اچھا اور پسندیدہ کام کرے۔ مگر تیری مقدس چیزیں اگر تجھے

ہوں، اور تو اپنی نذریں لے کر اُس جگہ اُٹے گا جسے خداوند تیرا خدا اپنا نام وہاں بلائے جانے کے لیے چنے۔ اور تو اپنی سوختنی قربانیاں کرے گا، گوشت کو خداوند اپنے خدا کی قربان گاہ پر چڑھائے گا، اور اپنی قربانیوں کا خون خداوند اپنے خدا کی قربان گاہ کی بنیاد پر انڈیلے گا، اور گوشت کو کھائے گا۔ محفوظ رکھو اور سنو اور تم ان تمام الفاظ پر عمل کرو گے جن کا میں تم کو حکم دیتا ہوں، تاکہ تم کو اور تمہارے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے بھلائی حاصل ہو، اگر تم اپنے خداوند خدا کے سامنے خوشنودی اور نیکی کرو۔

اگر خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تباہ کر دے جن کی زمین کی وراثت لینے کے لیے تو وہاں داخل ہو رہا ہے، تیرے سامنے سے، اور تو اس پر قبضہ کر لے، اور تو ان کی زمین میں بس جائے، اپنے لیے خیردار رہو کہ تم ان کی پیروی کرنے کی تلاش نہ کرو، اس کے بعد کہ وہ تمہارے سامنے سے تباہ ہو جائیں، یہ کہتے ہوئے کہ یہ قومیں اپنے خداؤں کے ساتھ کیسے کرتی ہیں؟ میں بھی ایسا ہی کروں گا۔ تو اپنے خدا کے ساتھ ایسا نہیں کرے گا، کیونکہ جو مکروہات خداوند نے ناپسند کیں، وہ اُنہوں نے اپنے معبودوں کے لیے کیں، کیونکہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو اپنے معبودوں کے لیے آگ میں جلاتے ہیں۔

۱۳

ہر لفظ جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، اسے تم عمل میں لانے کے لیے محفوظ رکھو، نہ تم اس میں کچھ بڑھاؤ گے، اور نہ ہی اس میں سے کچھ گھٹاؤ گے۔

اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا اٹھے اور تجھے کوئی نشانی یا عجوبہ دے، اور وہ نشانی یا عجوبہ جو اس نے تم سے کہا تھا پورا ہو جائے، یہ کہتے ہوئے کہ اُوہم دوسرے معبودوں کی خدمت کریں جن کو تم نہیں جانتے، تم اُس نبی کے الفاظ یا اُس خواب دیکھنے والے کے خواب کو نہیں سنو گے، کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزما رہا ہے تاکہ جان سکے کہ آیا تم اپنے خدا سے اپنے پورے دل اور اپنی پوری جان سے محبت کرتے ہو۔ اپنے خداوند خدا کے پیچھے چلو، اور اسی سے ڈرو، اور اس کی آواز سنو، اور اسی سے چمٹے رہو۔ اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا مارا جائے گا، کیونکہ اُس نے تجھے خداوند تیرے خدا سے گمراہ کرنے کی بات کی، جو تجھے مصر کی زمین سے نکال لایا، جس نے تجھے غلامی سے چھڑایا، تاکہ تجھے اُس راستے سے ہٹا دے جس پر چلنے کا حکم خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا تھا، اور تم اپنے میں سے برائی کو مٹا دو گے۔

اگر تیرا بھائی جو تیرے باپ یا تیری ماں سے ہو، یا تیرا بیٹا، یا تیری بیٹی، یا تیری بیوی جو تیری گود میں ہو، یا تیرا دوست جو تیری جان کے برابر ہو، خفیہ طور پر تجھے ترغیب دے کر کہے، اُو ہم دوسرے معبودوں کی خدمت کریں، جن کو نہ تو نے جانا اور نہ تیرے باپ دادا نے، ان قوموں کے دیوتاؤں سے جو تمہارے گرد و پیش ہیں، جو تیرے نزدیک ہیں یا تجھ سے دور ہیں، زمین کے ایک سرے سے زمین کے دوسرے سرے تک، تُو اُس کی رضامندی نہیں دے گا، اور تُو اُس کی بات نہیں سنے گا، اور تیری آنکھ اُس پر رحم نہیں کرے گی، تُو اُس پر ترس نہیں کھائے گا، اور نہ ہی تُو اُسے چھپائے گا۔ اعلان کرتے ہوئے تو اس کے بارے میں ضرور اعلان کرے گا، اور تیرے ہاتھ اُس کو قتل کرنے میں پہلے ہوں گے، اور تمام لوگوں کے ہاتھ آخر میں۔ اور وہ اُسے پتھروں سے سنگسار کریں گے، اور وہ مر جائے گا، کیونکہ اُس نے تجھے خداوند تیرے خدا سے، جو تجھے مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا، پھیرنے کی کوشش کی۔ اور تمام اسرائیل سن کر ڈرے گا، اور وہ پھر تمہارے درمیان اس بُرے کام کو کرنے میں اضافہ نہیں کرے گا۔

اگر لیکن تو اپنے شہروں میں سے کسی ایک میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے بسنے کے لیے دیتا ہے، یہ کہتے ہوئے سنے تم میں سے بے قانون مرد نکلے، اور انہوں نے اپنی زمین کے تمام رہنے والوں کو بہکایا، کہتے ہوئے، اُو چلیں اور دوسرے معبودوں کی خدمت کریں، جن کو تم نہیں جانتے تھے۔ اور تناؤ اور سوالات، اور تم بہت زیادہ تلاش کرو گے، اور دیکھو یہ بات واضح طور پر سچ ہے، یہ مکروہ فعل تم میں ہو گیا ہے، تم اُس زمین کے تمام باشندوں کو تلوار سے قتل کر کے تباہ کر دو گے، تم اُس کو اور جو کچھ اس میں ہے سب کو لعنت کے لیے وقف کر دو گے۔ اور تُو اُس کا سارا لُٹ کا مال اُس کی گزرگاہوں میں جمع کرے گا، اور شہر کو آگ میں جلا دے گا، اور اُس کا سارا لُٹ کا مال سب لوگوں کے ساتھ خداوند تیرے خدا کے سامنے، اور وہ ہمیشہ کے لیے غیر آباد ہو گا، وہ پھر تعمیر نہیں کیا جائے گا۔ اور تمہارے ہاتھ میں وقف شدہ چیز سے کچھ بھی نہیں جوڑا جائے گا، تاکہ خداوند اپنے غضب کے قہر سے پھر جائے، اور تجھ کو رحم دے، اور تجھ پر رحم کرے، اور تجھ کو بڑھائے، جس طریقے سے اس نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی، اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز سنے، اس کے احکام کو محفوظ رکھے، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، اور اپنے خداوند خدا کے سامنے اچھا اور پسندیدہ کام کرے۔

تم خداوند اپنے خدا کے بیٹے ہو، تم کسی مردے کے لیے اپنی آنکھوں کے درمیان گنجا پن نہیں بناؤ گے۔ کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہو، اور خداوند تمہارے خدا نے تم کو چُنا ہے کہ تم اُس کی خاص قوم بنو، زمین کی سطح پر موجود تمام قوموں میں سے۔ تم کسی بھی مکروہ چیز کو نہیں کھاؤ گے۔ یہ وہ مویشی ہیں جو تم کھاؤ گے: بیلوں میں سے بچھڑا، اور بھیڑوں میں سے برہ، اور بکریوں میں سے بکری کا بچہ، برن، غزال، پیگارگ، اوریکس، اور زرافہ۔ ہر وہ جانور جو کُھر تقسیم کرنے والا ہو اور دو کُھروں میں پنجے رکھتا ہو اور جانوروں میں جگالی کرتا ہو، یہ تم کھا سکتے ہو۔ اور یہ تم نہیں کھاؤ گے ان میں سے جو جگالی کرتے ہیں اور ان میں سے جو کُھر تقسیم کرتے ہیں اور پنجے رکھتے ہیں: اونٹ، خرگوش، اور چٹانی بچو، کیونکہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن کُھر تقسیم نہیں کرتے، یہ تمہارے لیے ناپاک ہیں۔ اور خنزیر، کیونکہ یہ کُھر تقسیم کرتا ہے اور کُھر کے پنجے پھاڑتا ہے، لیکن یہ جگالی نہیں کرتا، یہ تمہارے لیے ناپاک ہے۔ ان کے گوشت سے تم نہیں کھاؤ گے، اور ان کی لاشوں کو نہیں چھوؤ گے۔

اور یہ تم کھاؤ گے پانی میں رہنے والی تمام چیزوں میں سے، جن میں پَر اور چھلکے ہوں، وہ سب تم کھاؤ گے۔ اور جن سب کو پر اور چھلکے نہیں ہیں، تم نہیں کھاؤ گے، وہ تمہارے لیے ناپاک ہیں۔ ہر پاک پرندہ کھاؤ۔ اور یہ تم نہیں کھاؤ گے ان میں سے: عقاب، اور شکرہ، اور مچھلی مار، اور گدھ اور چیل اور اس کے مشابہ اور چڑیا، اور اَلو، اور بگلا، اور بگلا، اور ہنس، اور ابابیل، اور جلا مرغابی، اور باز، اور جو اس کے مشابہ ہیں، اور ہبذ، اور رات کا کوا۔ اور پیلیکن، اور پلوور، اور جو اس کے مشابہ ہیں، اور ارغوانی پانی کی مرغی، اور چمگادڑ۔ پرندوں کی تمام رینگنے والی چیزیں تمہارے لیے ناپاک ہیں، تم انہیں نہیں کھاؤ گے۔ ہر پاک پرندہ کھاؤ۔ ہر مردہ جانور تم نہ کھاؤ، اُسے اُس مسافر کو دیا جائے گا جو تمہارے شہروں میں ہے اور وہ کھائے گا، یا تم اُسے کسی اجنبی کو دے دو، کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہو۔ تم بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ ابالنا۔

دسواں حصہ تو ضرور دے گا اپنے بیچ کی ہر پیداوار کا، اپنے کھیت کی پیداوار کا سال بہ سال۔ اور تو اُسے اُس جگہ میں کھائے گا جسے خداوند تیرا خدا اپنا نام وہاں بُلانے جانے کے لیے چُنے، تم اپنے اناج، اپنی شراب، اور اپنے تیل کے دہ یکیاں، اور اپنے مویشیوں اور بھیڑوں کے پہلوٹھے لاؤ گے، تاکہ تو تمام دنوں میں خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے۔ اگر لیکن راستہ تجھ سے دور ہو جائے، اور تو ان کو پیش کرنے کی قدرت نہ رکھے، کیونکہ وہ جگہ تجھ سے دور ہے جس کو خداوند تیرا خدا اپنا نام وہاں پکارے جانے کے لیے چنے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ کو برکت دے گا، اور تو انہیں چاندی

کے بدلے بیچ دے گا، اور تو چاندی اپنے ہاتھوں میں لے گا، اور تو اُس جگہ جائے گا جسے خداوند تیرا خدا چنے گا۔ اور تو اپنی جان جو کچھ چاہے اُس سب پر چاندی دے گا، مویشیوں پر یا بھیڑوں پر، یا شراب پر یا نشہ آور مشروب پر، یا نشہ آور مشروب پر، یا اپنی جان جو کچھ چاہے اُس سب پر، اور تو وہاں خداوند اپنے خدا کے سامنے کھائے گا، اور تو اور تیرا گھرانہ خوش ہوں گے۔ اور وہ لاوی جو تیرے شہروں میں ہے، کیونکہ اُس کو تیرے ساتھ نہ حصہ ہے اور نہ قرعہ۔

تین سال کے بعد تم اپنی پیداوار کا ہر دسواں حصہ باہر لے جاؤ گے، اُس سال میں تم اُسے اپنے شہروں میں رکھو گے۔ اور لاوی آئے گا، کیونکہ اُس کے لیے تیرے ساتھ نہ کوئی حصہ ہے نہ قرعہ، اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ جو تیرے شہروں میں ہیں، اور وہ کھائیں گے اور سیر ہوں گے، تاکہ خداوند تیرا خدا تجھے ہر اُس کام میں برکت دے جو تو کرے۔

۱۵

سات سالوں کے ذریعے تو رہائی کرے گا۔ اور اس طرح رہائی کا حکم یہ ہے کہ تو ہر اپنا قرض معاف کر دے گا جو تیرا پڑوسی تجھ پر واجب رکھتا ہے، اور تو اپنے بھائی سے مطالبہ نہیں کرے گا، کیونکہ خداوند تیرے خدا کے لیے رہائی کا اعلان کیا گیا ہے۔ جو اجنبی ہو اس سے تم اپنا قرض وصول کر سکتے ہو جتنا بھی تمہارے پاس اس کے ذمے ہو، لیکن اپنے بھائی کو تم اپنے قرض سے معافی دو گے۔ کیونکہ تجھ میں کوئی محتاج نہیں ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے اُس زمین میں برکت دے گا جو خداوند تیرا خدا تجھے قرعہ میں وراثت کے طور پر دیتا ہے۔

اگر تم اپنے خداوند خدا کی آواز کو غور سے سنو اور ان تمام احکام کی پابندی اور تعمیل کرو جو میں آج تمہیں دیتا ہوں کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا جس طرح اس نے تجھ سے کہا تھا، اور تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا، لیکن تو قرض نہیں لے گا، اور تو بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا، لیکن وہ تجھ پر حکومت نہیں کریں گی۔

اگر تیرے بھائیوں میں سے کوئی محتاج تیرے شہروں میں سے کسی ایک میں اُس زمین میں ہو جائے جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تو تو اپنا دل سخت نہ کرنا اور نہ ہی اپنے محتاج بھائی سے اپنا ہاتھ بند کرنا۔ تو اپنے ہاتھ اس کے لیے ضرور کھولے گا، اور اس کو قرض ضرور دے گا جتنا وہ محتاج ہے، کیونکہ وہ محتاج ہے۔ اپنے لیے خبردار

رہو کہ تمہارے دل میں کوئی پوشیدہ بے قانونی کا خیال نہ اُٹے، یہ کہتے ہوئے کہ ساتواں سال، یعنی معافی کا سال قریب آ رہا ہے، اور تمہاری نظر اپنے محتاج بھائی کے لیے بُری ہو جائے، اور تم اسے نہ دو، اور وہ تمہارے خلاف خداوند کی طرف فریاد کرے، اور تم میں بڑا گناہ ہو جائے۔ دیتے ہوئے تم ضرور اُسے دو گے، اور قرض بھی اُسے دو گے جتنا وہ محتاج ہے، جیسا کہ وہ ضرورت مند ہے، اور تمہارا دل غمگین نہیں ہوگا جب تم اُسے دیتے ہو، کیونکہ اِس بات کی وجہ سے خداوند تمہارا خدا تمہیں برکت دے گا تمہارے سب کاموں میں اور ہر اُس کام میں جس پر تم اپنا ہاتھ ڈالو۔ کیونکہ تیری زمین سے محتاج ختم نہیں ہوں گے، اس لیے میں تجھے یہ حکم دیتا ہوں، یہ کہتے ہوئے کہ تو اپنے ہاتھ اپنے غریب بھائی اور اپنی زمین پر رہنے والے محتاج کے لیے ضرور کھولے گا۔

اگر تیرا عبرانی بھائی یا عبرانیہ تجھ کو بیچا جائے، تو وہ چھ سال تیری خدمت کرے گا، اور ساتویں سال میں تو اسے اپنے پاس سے آزاد کر دے گا۔ جب تو اُسے اپنے پاس سے آزاد کر کے بھیجے، تو اُسے خالی ہاتھ نہیں بھیجے گا۔ تو اسے اپنی بھیڑوں سے، اور اپنے اناج سے، اور اپنی شراب سے فراہم کرے گا، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی ہے، تو اسے دے گا۔

اور تو یاد رکھے گا کہ تو مصر کی سرزمین میں خادم تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا، اس لیے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اس بات پر عمل کر۔ اگر لیکن وہ تم سے کہے کہ میں تم سے نہیں نکلوں گا، کیونکہ اس نے تم سے اور تمہارے گھر سے محبت کی ہے، کیونکہ تمہارے پاس اس کے لیے اچھا ہے۔ اور تو سوراخ کرنے والا آلہ لے گا اور اُس کے کان کو دروازے کی طرف سوراخ کرے گا، اور وہ تیرے لیے ہمیشہ کے لیے خادم ہو گا، اور تیری لونڈی کے ساتھ بھی اِسی طرح کرے گا۔ تیرے سامنے سخت نہیں ہوگا جب وہ تجھ سے آزاد ہو کر بھیجے جائیں، کیونکہ اُس نے چھ سال تک مزدور کی سالانہ اجرت کے برابر تیری خدمت کی ہے، اور خداوند تیرا خدا تجھے ہر اُس کام میں برکت دے گا جو تو کرے۔

ہر پہلوٹھا جو تیرے مویشیوں اور تیری بھیڑوں میں پیدا ہو، اگر نر ہو تو اُسے اپنے خداوند خدا کے لیے مقدس کرے گا۔ اُسے پہلوٹھے بچھڑے سے کام نہ لینا اور نہ اپنی بھیڑوں کے پہلوٹھوں کو کاٹنا۔ خداوند کے سامنے اُسے سال بہ سال اُس جگہ میں کھائے گا جو خداوند تیرا خدا چُنے گا، اُسے اور تیرا گھرانہ۔ اگر لیکن اس میں کوئی عیب ہو، لنگڑا یا اندھا، کوئی برا عیب، تو تو اسے خداوند اپنے خدا کے لیے قربانی نہیں کرے گا۔

تم اپنے شہروں میں اسے کھاؤ گے، ناپاک شخص تم میں سے اور پاک شخص یکساں طور پر کھائیں گے جیسے برن یا غزال۔ مگر خون نہ کھانا، اسے زمین پر پانی کی طرح بہا دینا۔

۱۶

نئے کے مہینے کی حفاظت کرنا، اور تو اپنے خداوند خدا کے لیے عید فسخ منائے گا، کیونکہ نئے کے مہینے میں تو رات کو مصر سے نکلا تھا۔ اور تو اپنے خداوند خدا کے لیے پسخ کی قربانی کرے گا، بھیڑیں اور بیل، اُس جگہ میں جس کو خداوند تیرا خدا چنے گا تاکہ اُس کا نام وہاں بلایا جائے۔ تم اُس پر خمیر نہیں کھاؤ گے، سات دن تم اُس پر بے خمیر روٹی کھاؤ گے، مصیبت کی روٹی، کیونکہ تم جلدی میں مصر سے نکلے، تاکہ تم اپنی زندگی کے سب دنوں میں مصر کی زمین سے اپنے نکلنے کے دن کو یاد رکھو۔ تیری تمام حدود میں سات دن تک تجھے خمیر نظر نہیں آئے گا، اور جو گوشت تو پہلے دن شام کو قربانی کرے، اس میں سے کچھ صبح تک نہیں رہے گا۔ تو اپنے شہروں میں سے کسی میں بھی فسخ کی قربانی نہیں کر سکے گا جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے لیکن اُس جگہ میں جو خداوند تیرا خدا چنے گا کہ اُس کا نام وہاں بلایا جائے، تو فسخ کو شام کے وقت سورج کے غروب کی طرف ذبح کرے گا، اُس وقت میں جب تو مصر سے نکلا تھا۔ اور تو ابالے گا اور بھونے گا اور اس جگہ میں کھائے گا جو خداوند تیرا خدا چنے گا، اور صبح کو تو واپس پھرے گا اور اپنے گھروں میں جائے گا۔ چھ دن تو بے خمیری روٹی کھائے گا، اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کے لیے اختتامی عید ہوگی۔ تو اس میں کوئی کام نہیں کرے گا، سوائے اس کے جو جان کے لیے کیا جائے۔

ساتھ ہفتے اپنے لیے گنو گے، جب تم اپنی درانتی فصل پر چلاؤ، تو ساتھ ہفتے گننا شروع کرو گے۔ اور تم ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لیے منائو گے، جیسا کہ تمہارا ہاتھ طاقت رکھتا ہے، جتنا خداوند تمہارا خدا عطا فرمائے گا۔

اور تو خوش ہوگا خداوند اپنے خدا کے سامنے، تو اور تیرا بیٹا، اور تیری بیٹی، تیرا خادم، اور تیری لونڈی، اور لاوی، اور پردیسی، اور یتیم، اور بیوہ جو تم میں ہے، اُس جگہ میں جس کو خداوند تیرا خدا چنے گا تاکہ اُس کا نام وہاں پکارا جائے۔

اور تو یاد کرے گا کہ تو مصر کی زمین میں خادم بنا تھا، اور تو ان احکام کو محفوظ رکھے گا اور ان پر عمل کرے گا۔ تم اپنے لیے خیموں کی عید سات دن منائو گے، جب تم

اپنے کھلیان سے اور اپنے شراب کے کولہو سے جمع کرو۔ اور تو اپنی عید میں خوش ہوگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیری بیٹی، تیرا خادم، اور تیری لونڈی، اور لای، اور مسافر، اور یتیم، اور وہ بیوہ جو تیرے شہروں میں ہے۔ سات دن تو خداوند اپنے خدا کے لیے اُس جگہ میں عید منائے گا جو خداوند تیرا خدا اپنے لیے چنے گا، اگر خداوند تیرا خدا تیری ساری پیداوار میں اور تیرے ہاتھوں کے ہر کام میں تجھے برکت دے، تو تو خوشی مناتا رہے گا۔

سال میں تین مرتبہ تیرا ہر مذکر خداوند اپنے خدا کے سامنے اُس جگہ میں دیکھا جائے گا جسے خداوند چنے گا، عید فطیر میں، عید ہفتوں میں، اور عید خیام میں۔ تو خداوند اپنے خدا کے سامنے خالی ہاتھ ظاہر نہ ہوگا۔ ہر ایک اپنے ہاتھوں کی طاقت کے مطابق، خداوند تمہارے خدا کی برکت کے مطابق جو اُس نے تم کو دی۔

قاضی اور افسر اپنے لیے مقرر کرنا اپنے شہروں میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے قبیلوں کے مطابق دیتا ہے، اور وہ لوگوں کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں گے۔ وہ انصاف سے نہیں مڑتے، اور نہ رشوت لیتے ہیں، کیونکہ تحفے دانشمندی کی آنکھیں اندھا کر دیتے ہیں، اور راستبازوں کے الفاظ کو دور کر دیتے ہیں۔ انصاف سے عدل کی پیروی کرو، تاکہ تم زندہ رہو، اور داخل ہو کر اُس زمین کو وراثت میں پاؤ جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔

تو اپنے لیے کوئی جھنڈ نہیں لگائے گا، اپنے خدا کی قربان گاہ کے پاس کوئی درخت نہیں لگائے گا۔ تو اپنے لیے ستون قائم نہیں کرے گا، جس سے خداوند تیرا خدا نفرت کرتا ہے۔

۱۷

تم خداوند اپنے خدا کے لیے کوئی بچھڑا یا بھیڑ قربانی نہ کرنا جس میں کوئی عیب ہو، کوئی بری بات ہو، کیونکہ یہ خداوند تمہارے خدا کے لیے مکروہ ہے۔

اگر تیرے شہروں میں سے کسی ایک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، کوئی آدمی یا عورت پایا جائے جو خداوند تیرے خدا کے سامنے برائی کرے، اُس کے عہد کو توڑتے ہوئے، اور آ کر وہ دوسرے دیوتاؤں کی خدمت کریں، اور ان کو سجدہ کریں، سورج کو، یا چاند کو، یا آسمان کی دنیا میں سے کسی بھی چیز کو، جس کا تجھے حکم

نہیں دیا گیا، اور تجھے بتایا جائے اور تو بہت تحقیق کرے، اور دیکھ، واقعی یہ بات سچ ہو گئی ہے، یہ مکروہ فعل اسرائیل میں ہو گیا ہے، اور تم اُس آدمی یا اُس عورت کو باہر لاؤ گے اور انہیں پتھروں سے سنگسار کرو گے، اور وہ مر جائیں گے۔ دو یا تین گواہوں کی گواہی پر وہ مارا جائے گا، مگر ایک گواہ کی گواہی پر مرنے والا نہیں مارا جائے گا۔ اور گواہوں کا ہاتھ سب سے پہلے اس کو مارنے کے لیے اس پر ہوگا، اور لوگوں کا ہاتھ آخر میں، اور تم برائی کو اپنے میں سے نکال دو گے۔

اگر تجھ سے کوئی معاملہ فیصلہ کرنے میں مشکل ہو جائے، خون اور خون کے درمیان، یا فیصلہ اور فیصلہ کے درمیان، یا چھونے اور چھونے کے درمیان، یا جھگڑے اور جھگڑے کے درمیان، یعنی تمہارے شہروں میں فیصلے کے معاملات، تو تُو اُٹھ کر اُس جگہ کو جائے گا جسے خداوند تیرا خدا چنے گا۔ اور تم جاؤ گے کانپوں لایوں کے پاس، اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں میں ہو، اور تحقیق کر کے وہ تمہیں فیصلہ سنائیں گے۔ اور تُو اُس بات کے مطابق کرے گا جو وہ تجھے اُس جگہ سے بتائیں، جسے خداوند تیرا خدا چنے، اور تُو احتیاط سے اُن سب باتوں پر عمل کرے گا جو تجھے بتائی جائیں۔ قانون کے مطابق اور فیصلے کے مطابق جو وہ تجھے کہیں، تو کرے گا۔ تو اُس کلام سے نہیں مڑے گا جو وہ تجھے بتائیں، نہ دائیں اور نہ بائیں۔

اور وہ آدمی جو تکبر میں کرے، تاکہ اس کا بن کی اطاعت نہ کرے جو تیرے خداوند خدا کے نام پر خدمت کرنے کے لیے کھڑا ہے، یا اس منصف کی جو ان دنوں میں ہو، تو وہ آدمی مارا جائے گا، اور تُو اسرائیل میں سے برائی کو نکال دے گا۔ اور تمام لوگ سن کر ڈریں گے، اور پھر بے دینی نہیں کریں گے۔

اگر لیکن تُو اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، اور تُو اُس کی وراثت پائے، اور اُس پر بسے، اور تو کہے کہ میں اپنے اوپر حکمران مقرر کروں گا، جیسا کہ میرے گرد کی باقی قومیں ہیں، مقرر کرتے ہوئے تم اپنے اوپر حکمران مقرر کرو گے، جس کو خداوند خدا چنے گا، تم اپنے بھائیوں میں سے اپنے اوپر حکمران مقرر کرو گے، تم اپنے اوپر کسی اجنبی آدمی کو مقرر نہیں کر سکو گے، کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اپنے لیے گھوڑے نہیں بڑھائے گا، اور نہ ہی وہ لوگوں کو مصر کی طرف واپس پھیرے گا، تاکہ وہ اپنے لیے گھوڑے نہ بڑھائے، اور خداوند نے فرمایا، تم اس راستے سے پھر کبھی واپس نہیں پلٹو گے۔ اور وہ اپنے لیے بیویاں نہیں بڑھائے گا، تاکہ اس کا دل نہ پھر جائے، اور چاندی اور سونا اپنے لیے بہت زیادہ نہیں بڑھائے گا۔

اور جب وہ اپنی حکومت پر بیٹھے، تو وہ اپنے لیے یہ قانون ثانی ایک کتاب میں لاویوں کے کابنوں سے لکھوائے گا۔ اور یہ اُس کے ساتھ ہوگا، اور وہ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں اِس میں پڑھے گا، تاکہ وہ تیرے خداوند خدا سے ڈرنا سیکھے، اور اِن تمام احکام اور اِن قوانین کو ماننا اور اِن پر عمل کرنا۔ تاکہ اُس کا دل اُس کے بھائیوں سے بلند نہ ہو، تاکہ وہ احکام سے دائیں یا بائیں طرف تجاوز نہ کرے، تاکہ وہ اپنی حکومت پر طویل عرصہ رہے، وہ خود اور اُس کے بیٹے بنی اسرائیل میں۔

۱۸

کابنوں کو، لاویوں کو، لاوی کے پورے قبیلے کو اسرائیل کے ساتھ نہ حصہ ہوگا نہ میراث۔ خداوند کی نذرانے اِن کا حصہ ہیں، وہ انہیں کھائیں گے۔ لیکن اِن کو اپنے بھائیوں میں حصہ نہیں ملے گا، خداوند خود اِن کا حصہ ہے، جیسا کہ اِس نے اِن سے کہا۔ اور یہ کابنوں کا حق ہے لوگوں میں سے قربانی کرنے والوں سے، خواہ بچھڑا ہو، خواہ بھیڑ ہو، تو کابن کو بازو، گال اور معدہ دے گا۔ اور تم اپنے اناج کے پہلے پھل، اور اپنی شراب، اور اپنے تیل، اور اپنی بھیڑوں کی اون کا پہلا پھل اِس کو دو گے۔ کیونکہ خداوند نے اُسے تیرے سب قبیلوں میں سے چنا ہے، تاکہ خداوند خدا کے سامنے کھڑا ہو، خدمت کرے اور اُس کے نام پر برکت دے، وہ خود اور اُس کے بیٹے اسرائیل کے بیٹوں میں۔

اگر لاوی بنی اسرائیل کے کسی ایک شہر سے آئے جہاں وہ مقیم ہے، کیونکہ اِس کی جان اِس جگہ کی خواہش کرتی ہے جسے وہ چنے وہ اپنے خدا خداوند کے نام سے خدمت کرے گا، جیسا کہ اِس کے سب لاوی بھائی جو وہاں تیرے خدا خداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔ حصہ تقسیم شدہ کھائے گا، سوائے اِس فروخت کے جو خاندان کے مطابق ہے۔ اگر تو اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تو اُن قوموں کی مکروہات کے مطابق عمل کرنا نہیں سیکھنا۔

تم میں کوئی ایسا نہیں پایا جائے گا جو اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی کو آگ میں جلا کر پاک کرے، پیشین گوئی کرنے والا، شگون لینے والا، اور پرندوں سے فال لینے والا، جادو ٹونے کرنے والا۔ منتر پڑھتے ہوئے، جادوگر، اور فال نکالنے والا، مردوں سے مشورہ کرتے ہوئے۔ یہ مکروہ ہے خداوند تیرے خدا کے لیے ہر وہ جو یہ کام کرتا ہے، کیونکہ اِن مکروہات کی وجہ سے خداوند انہیں تیرے سامنے سے تباہ کر دے گا۔ تم اپنے خداوند خدا کے سامنے کامل ہو گے۔ کیونکہ یہ قومیں جن کو تو بے دخل کرتا ہے، یہ فالوں اور پیشین گوئیوں کو سنتی ہیں، لیکن تجھے خداوند تیرے خدا نے ایسا نہیں دیا۔

خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں سے ایک نبی میری طرح تمہارے لیے اٹھائے گا، تم اس کی سنو گے۔ تمام باتوں کے مطابق جو تم نے خداوند اپنے خدا سے حوریب میں اجتماع کے دن مانگیں، یہ کہتے ہوئے کہ ہم خداوند اپنے خدا کی آواز دوبارہ نہیں سنیں گے، اور نہ ہی اس بڑی آگ کو پھر دیکھیں گے، تاکہ ہم نہ مریں۔ اور رب نے مجھ سے کہا، جو کچھ انہوں نے تم سے کہا ہے، وہ سب درست ہے۔ میں ان کے لیے ان کے بھائیوں میں سے ایک نبی اٹھاؤں گا، جیسا تجھ کو، اور میں اس کے منہ میں اپنے الفاظ ڈالوں گا، اور وہ ان سے وہ سب کچھ کہے گا جو میں اسے حکم دوں گا۔ اور جو آدمی اس نبی کی نہ سنے گا جو میرے نام پر بولے گا، میں اس سے بدلہ لوں گا۔ سوائے اُس نبی کے جو میرے نام پر بے دینی سے ایسا کلام بولے جس کا میں نے حکم نہیں دیا، اور جو دوسرے دیوتاؤں کے نام پر بولے، وہ نبی مارا جائے گا۔ اگر تو اپنے دل میں کہے، ہم کیسے جانیں وہ کلام جو خداوند نے نہیں بولا؟ جتنی باتیں وہ نبی خداوند کے نام سے بولے، اور وہ نہ ہو اور واقع نہ ہو، یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے نہیں بولا، اُس نبی نے بے دینی میں بولا ہے، تم اُس سے نہیں ڈرو گے۔

۱۹

اگر خداوند تیرا الہ ان قوموں کو تباہ کر دے جن کی زمین الہ تجھے دیتا ہے، اور تم ان کی وراثت حاصل کرو، اور تم ان کے شہروں میں اور ان کے گھروں میں بسو، تین شہر تو اپنے لیے اپنی زمین کے درمیان میں الگ کرے گا، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ اپنے لیے راستے پر غور کرو، اور اپنی زمین کی حدود کو تین حصوں میں تقسیم کرو، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں تقسیم کرتا ہے، اور یہ ہر قاتل کے لیے پناہ گاہ ہو گا۔ یہ قاتل کے لیے حکم ہو گا جو وہاں بھاگ کر پناہ لے اور جیے گا: وہ جو اپنے پڑوسی کو نادانستہ مار ڈالے اور اس سے پہلے اس سے نفرت نہ رکھتا ہو۔ اور جو کوئی اپنے پڑوسی کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں جمع کرنے جائے، اور لکڑی کاٹتے ہوئے اس کا ہاتھ کلہاڑی سے پھسل جائے، اور لوہا لکڑی سے گر کر پڑوسی کو لگ جائے، اور وہ مر جائے، تو یہ شخص ان شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے گا، اور جیتا رہے گا۔ تاکہ خون کا بدلہ لینے والا قاتل کا تعاقب کرتے ہوئے اس کے پیچھے نہ جائے، کیونکہ دل میں گرمی ہو گئی ہے، اور اگر راستہ لمبا ہو تو اسے پکڑ لے، اور اس کی روح کو مارے، اور اس کے لیے موت کا فیصلہ نہیں ہے، کیونکہ وہ کل سے پہلے اس سے نفرت نہیں کرتا تھا، اور نہ تیسرے دن سے پہلے۔ اس واسطے میں تجھے یہ بات کا حکم دیتا ہوں، کہتے ہوئے کہ تو اپنے لیے تین شہر الگ کرے گا۔

اگر خداوند تیرا خدا تیری حدوں کو بڑھائے، جس طرح اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، اور خداوند تجھے وہ تمام زمین دے جو اُس نے تیرے باپ دادا کو دینے کا وعدہ کیا تھا اگر تو ان تمام احکام کو ماننے کی بات سنے، جو میں آج تجھے دیتا ہوں، کہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت کرے، اور اس کی تمام رباوں پر ہمیشہ چلے، تو تو اپنے لیے ان تین شہروں کے علاوہ مزید تین شہر بڑھائے گا۔ اور بے گناہ خون تیری زمین میں نہیں بہایا جائے گا، جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے، اور تو خون کا قصوروار نہیں ہو گا۔

اگر تیرے درمیان کوئی آدمی اپنے پڑوسی سے نفرت کرتا ہو، اور اس کی گھات میں بیٹھے، اور اس پر حملہ کر کے اس کی روح کو مارے، اور وہ مر جائے، اور پھر ان شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے، اور اس کے شہر کی مجلس بزرگان بھیجے گی، اور وہ اسے وہاں سے لے لیں گے، اور اسے خون کے رشتہ داروں کے ہاتھوں میں سونپ دیں گے، اور وہ مر جائے گا۔ تیری آنکھ اُس پر رحم نہیں کرے گی، اور تُو بے گناہ خون کو اسرائیل سے پاک کرے گا، اور تیرے لیے بہتر ہوگا۔

تم اپنے پڑوسی کی حدود کو نہیں بٹاؤ گے جو تمہارے باپ دادا نے اُس وراثت میں قائم کیں جو تم نے اُس زمین میں وراثت میں پائی جو خداوند تمہارا خدا تم کو قرعہ کے ذریعے دیتا ہے ایک گواہ کسی آدمی کے خلاف کسی بھی ناانصافی، کسی بھی گناہ، اور کسی بھی گناہ کے بارے میں جو وہ کرے، گواہی دینے کے لیے کافی نہیں ہو گا۔ دو گواہوں کی گواہی پر اور تین گواہوں کی گواہی پر ہر بات قائم ہو گی۔ اگر لیکن کوئی ناانصاف گواہ کسی آدمی کے خلاف کھڑا ہو، اس کی بے دینی کا الزام لگاتے ہوئے، اور وہ دو آدمی جن کے درمیان جھگڑا ہے، خداوند کے سامنے، اور پجاریوں کے سامنے، اور قاضیوں کے سامنے کھڑے ہوں گے، جو ان دنوں میں ہوں۔ اور قاضی درستگی سے جانچ کریں، اور دیکھو ناانصاف گواہ نے ناانصافی کی گواہی دی، اس نے اپنے بھائی کے خلاف مقابلہ کیا۔ اور تم اُس کے ساتھ ویسا ہی کرو گے جیسا اُس نے اپنے بھائی کے ساتھ بُرائی کرنے کی کوشش کی تھی، اور تم اپنے میں سے برائی کو نکال دو گے۔ اور باقی لوگ سن کر ڈریں گے، اور وہ پھر تمہارے درمیان اس بُرے کام کو کرنے میں اضافہ نہیں کریں گے۔ تیری آنکھ اُس پر رحم نہیں کرے گی، روح کے بدلے روح، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے بدلے پاؤں۔

اگر تو اپنے دشمنوں کے خلاف جنگ میں نکلے، اور گھوڑے اور سوار اور اپنے سے زیادہ لوگ دیکھے، تو ان سے نہ ڈرنا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے، جو تجھے مصر کی زمین سے نکال لایا۔ اور جب تم جنگ کے قریب پہنچو، تو پجاری قریب آکر لوگوں سے بات کرے گا۔ اور وہ ان سے کہے گا، اے اسرائیل سنو! تم آج اپنے دشمنوں کے خلاف جنگ میں جا رہے ہو، تمہارا دل کمزور نہ ہو، نہ ڈرو، نہ ہی ٹوٹو، اور نہ ہی ان کے چہرے سے مڑو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا جو تمہارے ساتھ آگے چلتا ہے، تمہارے دشمنوں کے خلاف تمہارے ساتھ لڑنے اور تمہیں بچانے کے لیے ہے۔

اور کاتب لوگوں سے بولیں گے، کہتے ہوئے: کون وہ آدمی ہے جس نے نیا گھر بنایا اور اسے وقف نہیں کیا؟ وہ جائے اور اپنے گھر کو لوٹے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے اور کوئی دوسرا آدمی اسے وقف کرے۔ اور کون ہے وہ آدمی جس نے انگور کا باغ لگایا، اور اس سے خوش نہیں ہوا؟ وہ جائے اور اپنے گھر لوٹ جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے، اور کوئی دوسرا آدمی اس سے خوش ہو۔ اور کون ہے وہ آدمی جس نے کسی عورت سے منگنی کی ہے اور اُسے نہیں لیا؟ وہ جائے اور اپنے گھر واپس لوٹ جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے اور کوئی دوسرا آدمی اُسے لے لے۔ اور کاتب لوگوں سے بات کرنے کے لیے آگے بڑھیں گے، اور کہیں گے، کون وہ آدمی ہے جو دل سے ڈرنے والا اور بزدل ہے؟ وہ جائے اور اپنے گھر واپس لوٹ جائے، تاکہ وہ اپنے بھائی کے دل کو بزدل نہ بنائے، جیسے اس کا اپنا ہے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کاتب لوگوں سے بات کرنا بند کر دیں گے، تو وہ فوج کے سرداروں کو لوگوں کی قیادت کے لیے مقرر کریں گے۔

اگر تو کسی شہر کے قریب ان سے جنگ کرنے آئے، تو انہیں صلح کے ساتھ پکارنا۔ اگر وہ تجھے پر امن جواب دیں اور اپنے دروازے تیرے لیے کھول دیں، تو تمام لوگ جو اس میں پائے جائیں تجھے خراج دینے والے اور تیرے تابع ہوں گے۔ اگر لیکن وہ تیری اطاعت نہ کریں، اور تیرے خلاف جنگ کریں، تو تو اس کا محاصرہ کرے گا، یہاں تک کہ خداوند تیرا خدا اس کو تیرے ہاتھوں میں دے دے، اور تو اس کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کرے گا، سوائے عورتوں اور سامان کے، اور تمام مویشی، اور جو کچھ شہر میں موجود ہو، اور تمام سامان تو اپنے لیے لوٹے گا، اور تو اپنے دشمنوں کی تمام لوٹ کھائے گا، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ اس طرح تو ان تمام شہروں کے ساتھ کرے گا جو تجھ سے بہت دُور ہیں، نہ کہ ان قوموں کے شہروں میں سے، جن کی زمین خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے۔ تم کسی سانس لینے والے کو زندہ نہیں رکھو گے، لیکن تم ان کو لعنت کے ذریعے لعنت کرو گے، جتنی کو، اور اموری کو، اور کنعانی کو، اور فرزی کو، اور

جوئی کو، اور بیوسی کو، اور جرجاسی کو، جس طریقے سے خداوند تمہارے خدا نے تم کو حکم دیا۔ تاکہ وہ تمہیں اپنی تمام مکروہات کرنا نہ سکھائیں، جتنی انہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لیے کیں، اور تم اپنے خداوند خدا کے سامنے گناہ کرو۔

اگر تو کسی شہر کا کئی دنوں تک محاصرہ کرے تاکہ اس کے خلاف جنگ کر کے اسے قبضے میں لے، تو اس کے درختوں کو تباہ نہ کرنا، ان پر لوہا نہ چلانا، بلکہ ان سے کھانا، لیکن انہیں کاٹنا نہیں۔ کیا میدان کا درخت انسان ہے کہ تیرے سامنے سے قلعہ بندی میں داخل ہو؟ لیکن جو درخت تو جانتا ہے کہ پہل دار نہیں ہے، اُسے تو تباہ کر دے گا اور کاٹ ڈالے گا، اور اُس شہر کے خلاف محاصرے کی باڑ تعمیر کرے گا جو تیرے خلاف جنگ کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ فتح ہو جائے۔

۲۱

اگر لیکن کوئی زخمی اُس زمین میں پایا جائے جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے، میدان میں گرا ہوا، اور وہ مارنے والے کو نہیں جانتے تیری مجلس بزرگان اور تیرے قاضی باہر جائیں گے، اور وہ مقتول کے ارد گرد کے شہروں تک فاصلہ ناپیں گے۔ اور جو شہر زخمی آدمی کے قریب ہوگا، اُس شہر کی بزرگوں کی مجلس مویشیوں میں سے ایک بچھیا لے گی، جس سے کام نہیں لیا گیا، اور جس نے جوا نہیں کھینچا۔ اور اُس شہر کی مشیران کی مجلس بچھیا کو ایک کھردری وادی میں لے جائیں گے، جس میں نہ کام کیا گیا ہے اور نہ بیج بویا جاتا ہے، اور وہ اُس بچھیا کی گردن وادی میں توڑیں گے۔ اور کابن لاوی اُنیں گے، کیونکہ خداوند خدا نے انہیں چُنا ہے کہ اُس کے سامنے کھڑے ہوں اور اُس کے نام پر برکت دیں، اور اُن کے فیصلے پر ہر جھگڑا اور ہر معاملہ ہوگا۔ اور اُس شہر کی تمام مجلس بزرگان جو زخمی کے قریب آئیں، وادی میں اُس بچھیا کے سر پر اپنے ہاتھ دھوئیں گے جس کی گردن توڑی گئی تھی۔ اور جواب دیتے ہوئے وہ کہیں گے: ہمارے ہاتھوں نے یہ خون نہیں بہایا، اور ہماری آنکھوں نے نہیں دیکھا۔ مہربان ہو جا اپنے لوگوں اسرائیل پر، جن کو تو نے چھڑایا اے خداوند، تاکہ بے گناہ خون تیرے لوگوں اسرائیل میں نہ ہو، اور ان کے لیے خون کا کفارہ دیا جائے گا۔ تُو لیکن بے گناہ خون کو اپنے میں سے نکال دے گا، اگر تُو وہ کرے جو اچھا اور پسندیدہ ہے تیرے خداوند خدا کے سامنے۔

اگر تو جنگ کے لیے اپنے دشمنوں پر نکلے، اور خداوند تیرا خدا انہیں تیرے ہاتھوں میں دے دے، اور تو ان کا مال غنیمت لوٹے، اور تم لوٹ کے مال میں ایک خوبصورت

عورت دیکھو، اور تم اس کی خواہش کرو، اور تم اسے اپنے لیے بیوی بناؤ، اور تم اسے اپنے گھر کے اندر لاؤ گے، اور اس کا سر مونڈو گے، اور اس کے ناخن کاٹو گے، اور تو اس کے قید کے کپڑے اتار دے گا، اور وہ تیرے گھر میں بیٹھے گی، اور وہ اپنے باپ اور ماں کے لیے ایک مہینے کے دن روئے گی، اور اس کے بعد تو اس کے پاس جائے گا اور اس کے ساتھ رہے گا، اور وہ تیری بیوی ہوگی۔

اور ایسا ہوگا کہ اگر تو اُسے نہیں چاہتا، تو اُسے آزاد بھیج دے گا، اور وہ چاندی کے لیے فروخت نہیں کی جائے گی، تو اُسے رد نہیں کرے گا، کیونکہ تو نے اُسے پست کیا ہے۔

اگر کسی آدمی کو دو بیویاں ہوں، ایک ان میں سے محبوب اور ایک ان میں سے ناپسندیدہ، اور محبوب اور ناپسندیدہ دونوں اس کے لیے بچے جنیں، اور پہلوٹھا بیٹا ناپسندیدہ کا ہو، اور جس دن وہ اپنے بیٹوں کو اپنی املاک میراث میں تقسیم کرے گا، وہ محبوب بیوی کے بیٹے کو پہلوٹھے کے حقوق دینے کے قابل نہیں ہوگا، جبکہ نفرت والی بیوی کے بیٹے کو جو پہلوٹھا ہے نظر انداز کرتے ہوئے۔ لیکن وہ نفرت کی جانے والی کے پہلوٹھے بیٹے کو تسلیم کرے گا اور اسے اپنی تمام ملکیت میں سے دوگنا حصہ دے گا جو اس کے پاس پایا جائے، کیونکہ یہ اس کی اولاد کا آغاز ہے، اور اسی کو پہلوٹھے پن کے حقوق حاصل ہیں۔ اگر کسی کا بیٹا نافرمان اور سرکش ہو جو اپنے باپ اور ماں کی بات نہ مانتا ہو، اور وہ اسے تادیب کریں، اور وہ ان کی نہ سنے، اور اُس کے والد اور اُس کی والدہ اُس کو پکڑ کر اُس کے شہر کی بزرگان کی مجلس کے پاس اور اُس جگہ کے دروازے پر لے جائیں گے۔ اور وہ اپنے شہر کے مردوں سے کہیں گے، ہمارا یہ بیٹا نافرمانی کرتا ہے اور اکساتا ہے، ہماری آواز نہیں سنتا، جعل ساز ہے اور شراب نوشی کرتا ہے۔ اور اُس کے شہر کے مرد اُسے پتھروں سے سنگسار کریں گے، اور وہ مر جائے گا، اور تم اُن میں سے برائی کو نکال دو گے، اور باقی لوگ سن کر ڈریں گے۔

اگر کسی میں کوئی گناہ ہو جائے، موت کا فیصلہ، اور وہ مر جائے، اور تم اسے درخت پر لٹکاؤ اس کا جسم درخت پر نہیں سوئے گا، بلکہ تم اسے اسی دن دفن کرو گے، کیونکہ ہر وہ جو درخت پر لٹکا ہوا ہے خدا کی طرف سے ملعون ہے، اور تم اُس زمین کو ناپاک نہیں کرو گے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے۔

اپنے بھائی کے بچھڑے یا اس کی بھیڑ کو راستے میں بھٹکتے ہوئے دیکھ کر ان سے نظر انداز نہ کرنا، بلکہ انہیں اپنے بھائی کے پاس واپس لے جانا اور اسے واپس کر دینا۔ اگر تیرا بھائی تیرے قریب نہ آئے، اور نہ ہی تو اُسے جانتا ہو، تو تُو اُسے اپنے گھر کے اندر جمع کرے گا، اور وہ تیرے ساتھ رہے گا یہاں تک کہ تیرا بھائی اُن کو تلاش کرے، اور تُو اُسے واپس کرے گا۔ اسی طرح تُو اُس کے گدھے کے ساتھ کرے گا، اور اسی طرح تُو اُس کے کپڑے کے ساتھ کرے گا، اور اسی طرح تُو اپنے بھائی کی ہر کھوئی ہوئی چیز کے ساتھ کرے گا، جو کچھ بھی اُس سے ضائع ہو جائے اور تُو اُسے پائے، تُو نظر انداز نہیں کر سکے گا۔ تو اپنے بھائی کے گدھے یا اس کے بچھڑے کو راستے میں گرا ہوا دیکھ کر نظر انداز نہ کرنا، بلکہ اس کے ساتھ مل کر اسے ضرور اٹھانا۔

عورت پر مرد کے برتن نہیں ہوں گے، اور نہ ہی مرد عورت کا لباس پہنے، کیونکہ تیرے خداوند خدا کے نزدیک ہر وہ شخص مکروہ ہے جو یہ کام کرتا ہے۔ اگر تو راستے میں اپنے سامنے کسی درخت پر یا زمین پر پرندوں کا گھونسلہ ملے، جس میں بچے یا انڈے ہوں، اور ماں بچوں یا انڈوں پر بیٹھی ہو، تو تو ماں کو بچوں کے ساتھ نہ لے گا۔ تو ماں کو ضرور بھیج دے گا، لیکن بچے اپنے لیے لے لے گا، تاکہ تیرا بھلا ہو اور تو دیر تک زندہ رہے۔

اگر تو نیا گھر تعمیر کرے تو اپنی چھت پر منڈیر بنانا، اور اپنے گھر میں قتل نہ کرنا، اگر کوئی گرنے والا اس سے گر جائے۔ تو اپنے تاجکستان میں مختلف قسم کے بیج نہیں بوئے گا، تاکہ پیداوار اور وہ بیج جو تو بوئے مقدس نہ ٹھہرے اپنے تاجکستان کی پیداوار کے ساتھ تُو بچھڑے اور گدھے کو ایک ساتھ جوت کر بل نہیں چلائے گا۔ تُو جعلی نہیں پہنے گا، اُون اور کتان ایک ساتھ بٹھے ہوئے تو اپنے لیے اپنی چادروں کے چاروں کناروں پر بنائے گا، جنہیں اگر تو اوڑھے۔

اگر کوئی بیوی لے اور اس کے ساتھ رہے، اور پھر اس سے نفرت کرے اور وہ اس پر بہانے کے الفاظ رکھے، اور اس کا نام برا کرے، اور کہے، میں نے اس عورت کو لیا، اور اس کے قریب آ کر میں نے اس کی کنواری پن نہیں پایا، اور لڑکی کے والد اور والدہ لڑکی کی کنواری پن کی نشانیاں بزرگوں کی مجلس کے پاس دروازے پر لے جائیں گے۔ اور بچی کا والد بزرگوں کی مجلس سے کہے گا، میں نے اپنی اس بیٹی کو اس مرد کو بیوی کے طور پر دیا، اور اس نے اس سے نفرت کی اب یہ اس پر جھوٹے الزامات لگا رہا ہے، کہتا ہے کہ میں نے تیری بیٹی میں کنواری پن نہیں پایا، اور یہ میری بیٹی کی کنواری کا ثبوت ہے۔ اور وہ کپڑا شہر کی بزرگوں کی مجلس کے سامنے پھیلائیں گے۔ اور اُس

شہر کی مجلسِ بزرگان اُس آدمی کو لے گی، اور وہ اُسے تعلیم دیں گے، اور وہ اس پر سو شیفل جرمانہ کریں گے، اور جوان عورت کے باپ کو دیں گے، کیونکہ اس نے اسرائیلی کنواری پر برا نام لگایا، اور وہ اس کی بیوی ہوگی، وہ اسے تمام عمر طلاق دینے کے قابل نہیں ہوگا۔

اگر لیکن یہ بات سچ ہو جائے، اور جوان عورت میں کنواری پن نہ پایا جائے، اور وہ اُس جوان عورت کو اُس کے باپ کے گھر کے دروازے پر باہر لائیں گے، اور اُسے پتھروں سے سنگسار کریں گے، اور وہ مر جائے گی، کیونکہ اُس نے اسرائیل کے بیٹوں میں حماقت کی اپنے باپ کے گھر میں زنا کر کے، اور تم اپنے میں سے برائی کو دُور کرو گے۔

اگر کوئی آدمی کسی ایسی عورت کے ساتھ سوتا ہوا پایا جائے جو کسی مرد سے شادی شدہ ہو، تو تم دونوں کو مار ڈالو، اُس آدمی کو جو عورت کے ساتھ سویا، اور اُس عورت کو، اور تم اسرائیل میں سے برائی کو نکال دو۔ اگر کوئی لڑکی جو کنواری ہو اور کسی مرد سے منگنی شدہ ہو، اور کوئی آدمی اس کو شہر میں پا کر اس کے ساتھ لیٹے تم دونوں کو ان کے شہر کے دروازے پر باہر لاؤ گے، اور انہیں پتھروں سے سنگسار کیا جائے گا، اور وہ مر جائیں گے، جوان عورت کو، کیونکہ اس نے شہر میں نہیں پکارا، اور آدمی کو، کیونکہ اس نے پڑوسی کی ع اگر لیکن کوئی آدمی میدان میں منگنی شدہ لڑکی کو پائے، اور زبردستی کر کے اس کے ساتھ لیٹے، تو تم صرف اس کے ساتھ لیٹنے والے کو مار ڈالو گے۔ اور اس جوان عورت کے لیے موت کا گناہ نہیں ہے، جیسے کہ اگر کوئی آدمی اپنے پڑوسی پر اٹھ کھڑا ہو اور اس کی جان کو قتل کرے، اسی طرح یہ معاملہ ہے۔ کیونکہ اس نے اسے کھیت میں پایا، منگنی شدہ جوان عورت چبخی، اور کوئی نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا۔

اگر کوئی اُس کنواری لڑکی کو پائے جس کی منگنی نہیں ہوئی ہے، اور زبردستی کر کے اُس کے ساتھ ہم بستر ہو، اور پکڑا جائے، وہ آدمی جو اس کے ساتھ سویا ہے، جوان عورت کے باپ کو چاس چاندی کے دو درخمے دے گا، اور وہ اس کی بیوی ہوگی، کیونکہ اس نے اسے ذلیل کیا، وہ اسے تمام عمر الگ نہیں کر سکے گا۔

کوئی آدمی اپنے باپ کی بیوی کو نہیں لے گا، اور اپنے باپ کا پردہ ظاہر نہیں کرے گا۔

خسیوں میں کچلا ہوا یا کاٹا ہوا شخص خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوگا۔ کسی سے کوئی خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوگا۔

عمونی اور موآبی خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوں گے، اور دسویں نسل تک خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوں گے، اور ہمیشہ تک۔ اس لیے کہ انہوں نے تمہاری ملاقات نہیں کی روٹیوں اور پانی کے ساتھ راستے میں، جب تم مصر سے نکل رہے تھے، اور اس لیے کہ انہوں نے تمہارے خلاف بلعام بن بعور کو میسو پوٹامیا سے کرایہ پر لیا تاکہ وہ تم پر لعنت کرے۔ اور خداوند تیرے خدا نے بلعام کی سننا نہیں چاہا، اور خداوند تیرے خدا نے لعنتوں کو برکت میں بدل دیا، کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تجھ سے محبت کی۔ تم ان سے کبھی پُرامن اور فائدہ مند باتیں نہیں کرو گے، اپنی تمام زندگی میں ہمیشہ کے لیے۔ تو ادومی سے نفرت نہیں کرے گا، کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے، تو مصری سے نفرت نہیں کرے گا، کیونکہ تو اس کی زمین میں مسافر تھا۔ بیٹے اگر ان کو پیدا ہوں، تیسری نسل میں خداوند کی جماعت میں داخل ہوں گے۔

اگر تو اپنے دشمنوں کے خلاف خیمہ لگانے کے لیے باہر جائے، تو ہر بری بات سے بچنا۔ اگر تم میں کوئی آدمی ہو جو رات کے اخراج سے پاک نہ ہو، تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے، اور خیمہ گاہ میں داخل نہ ہو۔ اور شام کی طرف وہ اپنا جسم پانی سے نہائے گا، اور سورج ڈوبنے کے بعد خیمہ گاہ میں داخل ہوگا۔ اور ایک جگہ تیرے لیے کیمپ سے باہر ہوگی، اور تو وہاں باہر جائے گا۔ اور ایک کھونٹا تیری پٹی پر ہوگا، اور جب تو باہر بیٹھے تو اس سے کھودے گا، اور لا کر اپنا ننگا پن ڈھانپے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ میں چلتا ہے تاکہ تجھے چھڑائے اور تیرے دشمن کو تیرے سامنے سونپ دے، اور تیری خیمہ گاہ مقدس ہوگی، اور تجھ میں کسی چیز کی بے شرمی نہیں دیکھی جائے گی، اور وہ تجھ سے پھر جائے گا۔

تو اُس بچے کو اُس کے آقا کے حوالے نہیں کرے گا، جو اُس کے آقا سے تیرے پاس آیا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ رہے گا، تم میں رہے گا جہاں اسے اچھا لگے، تم اسے تکلیف نہیں دو گے۔ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی فاحشہ نہیں ہوگی، اور اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی فحاشی کرنے والا نہیں ہوگا، اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی رسومات شروع کرنے والی نہیں ہوگی، اور اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی رسومات میں شامل ہونے

والا نہیں ہوگا۔ تو کسی کی اجرت اور نہ کتے کا بدلہ اپنے خدا خداوند کے گھر میں کسی منت کے لیے نہیں لاؤ گے، کیونکہ یہ دونوں تیرے خدا خداوند کے لیے مکروہ ہیں۔

تو اپنے بھائی سے چاندی کا سود، اور کھانوں کا سود، اور ہر چیز کا سود نہیں لے گا جو تو قرض دے۔ غیر ملکی سے تو سود لے گا، لیکن اپنے بھائی سے سود نہیں لے گا، تاکہ خداوند تیرا خدا تجھے اس زمین پر تیرے سب کاموں میں برکت دے، جس میں تو وہاں داخل ہو رہا ہے اسے وراثت میں لینے کے لیے۔

اگر تو اپنے خداوند خدا کے لیے منت مانے تو اسے پورا کرنے میں تاخیر نہ کرنا، کیونکہ تیرا خداوند خدا تجھ سے اس کا ضرور مطالبہ کرے گا، اور یہ تیرے لیے گناہ ہوگا۔ لیکن اگر تو دعا کرنا نہیں چاہتا، تو تجھ میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ جو کچھ تیرے ہونٹوں سے نکلے اس کی حفاظت کرنا، اور جس طریقے سے تو نے خداوند خدا کو تحفہ کی منت مانی، جو تو نے اپنے منہ سے بولا، اسے پورا کرنا۔

اگر تو اپنے پڑوسی کی فصل میں داخل ہو اور اپنے ہاتھوں سے بالیں جمع کرے، تو اپنے پڑوسی کی فصل پر درانتی نہ چلانا۔ اگر تو اپنے پڑوسی کے انگور کے باغ میں داخل ہو، تو انگور کھا، جتنا تیری جان بھر جائے، لیکن برتن میں نہ ڈالنا۔

۲۳

اگر کوئی بیوی لے، اور اس کے ساتھ رہے، اور ایسا ہو کہ وہ اس کے سامنے فضل نہ پائے، کیونکہ اس نے اس میں کوئی بے ہودہ بات پائی، اور وہ اس کو طلاق کی کتاب لکھے، اور اس کے ہاتھوں میں دے، اور اس کو اپنے گھر سے بھیج دے، اور جا کر دوسرے مرد کی ہو جائے، اور وہ آخری مرد اس سے نفرت کرے، اور اس کے لیے طلاق کی کتاب لکھے، اور اس کے ہاتھ میں دے، اور اسے اپنے گھر سے نکال دے، اور وہ آخری مرد مر جائے جس نے اسے اپنی بیوی بنایا تھا، وہ پہلا مرد جس نے اُسے بھیج دیا تھا، واپس آ کر اُسے اپنی بیوی بنانے کے قابل نہیں ہو گا، اُس کے ناپاک ہونے کے بعد، کیونکہ یہ تیرے خداوند خدا کے سامنے مکروہ ہے، اور تم اُس زمین کو ناپاک نہ کرنا جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے۔

اگر کوئی حال ہی میں بیوی لے، تو وہ جنگ میں نہیں جائے گا، اور اس پر کوئی بات نہیں ڈالی جائے گی، وہ اپنے گھر میں بے گناہ ہوگا، ایک سال اپنی بیوی کو خوش کرے گا

جو اس نے لیا۔

تو چکی کو گروی نہیں رکھے گا، اور نہ اوپری چکی کو، کیونکہ یہ جان کو گروی رکھتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اپنے بھائیوں میں سے، بنی اسرائیل میں سے، کسی کی روح کو چوری کرتے ہوئے پکڑا جائے، اور اس پر ظلم کر کے اسے بیچ دے، تو وہ چور مارا جائے گا، اور تم اپنے میں سے برائی کو نکال دو گے۔ اپنے لیے خبردار رہو جذام کی چھوت میں، بہت احتیاط سے عمل کرو تمام شریعت کے مطابق جو کابن لاوی تمہیں بتائیں، جس طریقے سے میں نے تمہیں حکم دیا ہے، اسی طرح احتیاط سے عمل کرو۔ یاد رکھو کہ خداوند تمہارے خدا نے مریم کے ساتھ راستے میں کیا کیا، جب تم مصر سے نکل رہے تھے۔

اگر قرض ہو یا تیرے پڑوسی میں کوئی بھی قرض ہو، تو تُو اُس کا گروی لینے کے لیے اُس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا۔ باہر کھڑے رہو، اور وہ آدمی جس پر تمہارا قرض ہے، وہ تمہارے لیے گروی باہر لائے گا۔ اگر وہ آدمی غریب ہو جائے، تو تو اس کی گروی میں نہیں لیٹے گا۔ تو سورج کے غروب ہونے سے پہلے اُس کی گروی واپس کر دے گا، اور وہ اپنے کپڑے میں سوئے گا، اور وہ تجھے برکت دے گا، اور یہ تیرے خداوند خدا کے سامنے تیرے لیے رحم ہوگا۔ تم غریب اور محتاج کی اجرت پر ظلم نہیں کرو گے، چاہے وہ تمہارے بھائیوں میں سے ہو یا پردیسیوں میں سے جو تمہارے شہروں میں ہیں۔ اُسی دن تُو اُس کی اجرت واپس کر دے گا، اُس پر سورج غروب نہیں ہوگا، کیونکہ وہ غریب ہے، اور اُسی میں اُمید رکھتا ہے، اور وہ تیرے خلاف خداوند کی طرف پکارتے گا، اور تجھ میں گناہ ہوگا۔ باپ اپنے بچوں کے لیے نہیں مریں گے، اور بیٹے اپنے باپوں کے لیے نہیں مریں گے، ہر ایک اپنے گناہ میں مرے گا۔ تو مسافر، یتیم اور بیوہ کے انصاف سے منہ نہیں موڑے گا۔ تو بیوہ کا لباس بطور گروی نہیں لے گا، اور تو یاد کرے گا کہ تو مصر کی زمین میں نوکر تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا، اس وجہ سے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اس کلام کو پورا کر۔

اگر تو اپنے کھیت میں فصل کاٹے اور اپنے کھیت میں کوئی پولا بھول جائے، تو اسے لینے واپس نہ لوٹنا۔ وہ پردیسی، یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا، تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھوں کے سب کاموں میں تجھے برکت دے۔ اگر تو زیتون چنے، تو اپنے پیچھے بچا ہوا اکٹھا کرنے کے لیے واپس نہیں پلٹے گا، وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا، اور تو یاد رکھے گا کہ تو مصر کی زمین میں خادم تھا، اس لیے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ یہ بات پوری کر۔ اگر تو اپنے انگور کے باغ کی کٹائی کرے تو اس میں دوبارہ نہیں

چننا، جو تیرے پیچھے رہ جائے وہ مسافر، یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا۔ اور تو یاد کرے گا کہ تو مصر کی زمین میں خادم تھا، اس لیے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ یہ بات پوری کر۔

۲۵

اگر آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے، اور وہ عدالت میں آئیں، اور فیصلہ کریں، اور راستباز کو راستباز ٹھہرائیں، اور بے دین کو مجرم ٹھہرائیں، اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ بے دین ضربوں کا لائق ہو، تو تم اسے قاضیوں کے سامنے نیچے اتارو گے، اور وہ اس کی بے دینی کے مطابق اسے ان کے سامنے کوڑے ماریں گے۔ اور چالیس کوڑے ماریں گے اُس کو، اس سے زیادہ نہیں بڑھائیں گے۔ لیکن اگر تُو ان کوڑوں سے زیادہ کوڑے مارے، تو تیرا بھائی تیرے سامنے بے عزت ہوگا۔ تُو گانے والے بیل کا مُنہ نہیں باندھے گا۔

اگر بھائی ایک ساتھ رہتے ہوں، اور ان میں سے ایک مر جائے، لیکن اس کی اولاد نہ ہو، تو مرنے والے کی بیوی باہر کسی اجنبی مرد سے نکاح نہیں کرے گی۔ اس کے شوہر کا بھائی اس کے پاس جائے گا، اور اسے اپنی بیوی بنا لے گا، اور اس کے ساتھ رہے گا۔ اور جو بچہ وہ جنم دے گی، وہ فوت شدہ کے نام سے قائم کیا جائے گا، اور اس کا نام اسرائیل سے مٹایا نہیں جائے گا۔

اگر وہ آدمی اپنے بھائی کی بیوہ سے شادی کرنا نہ چاہے، تو وہ عورت دروازے پر بزرگوں کی مجلس کے پاس جائے گی، اور کہے گی، میرے شوہر کا بھائی اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام قائم کرنا نہیں چاہتا، میرے شوہر کے بھائی نے انکار کر دیا ہے۔ اور اُس کے شہر کی مجلس بزرگان اُسے بلانے گی، اور وہ اُس سے کہیں گے، اور کھڑا ہو کر وہ کہے: میں اُسے لینا نہیں چاہتا۔ اور اُس کے بھائی کی بیوہ بزرگوں کی مجلس کے سامنے آ کر اُس کے پاؤں سے ایک جوتا اتارے گی، اور اُس کے چہرے پر تھوکے گی، اور جواب دے کر کہے گی، اُس آدمی کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جو اسرائیل میں اپنے بھائی کا گھر نہیں بسائے گا۔ اور اسرائیل میں اس کا نام بلایا جائے گا: اس کا گھر جس نے جوتا کھولا۔

اگر لوگ آپس میں لڑیں، ایک آدمی اپنے بھائی کے ساتھ، اور ان میں سے ایک کی بیوی اپنے شوہر کو مارنے والے کے ہاتھ سے چھڑانے کے لیے آئے، اور ہاتھ پھیلا کر اس کی شرمگاہ پکڑ لے، تو ہاتھ کاٹ دے گا، تیری آنکھ اس پر رحم نہیں کرے گی۔

تمہارے تھیلے میں دو طرح کے وزن، بڑا یا چھوٹا، نہیں ہونے چاہئیں۔ تیرے گھر میں دو طرح کے پیمانے نہیں ہونے چاہئیں، بڑا یا چھوٹا۔ تیرے پاس سچا اور منصفانہ وزن ہوگا، اور تیرے پاس سچا اور منصفانہ پیمانہ ہوگا، تاکہ تو اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے، لمبی عمر پائے۔ کیونکہ تیرے خداوند خدا کے نزدیک ہر وہ شخص نفرت انگیز ہے جو یہ کام کرتا ہے، ہر وہ جو ناانصافی کرتا ہے۔

یاد رکھو کہ عمالِق نے تمہارے ساتھ راستے میں کیا کیا، جب تم مصر کی زمین سے نکل رہے تھے کیسے اس نے راستے میں تیرا مقابلہ کیا، اور تیرے پچھلے حصے کو کاٹ ڈالا، جو تھکے ہوئے تیرے پیچھے تھے، اور تو بھوکا اور تھکا ہوا تھا، اور اس نے خدا سے نہیں ڈرا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھے تیرے گرد کے سب دشمنوں سے اُس زمین میں آرام دے جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے، تو تُو عمالِق کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دینا، اور نہ بھولنا۔

۲۶

اور ایسا ہوگا کہ اگر تو اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے، اور تو اُس پر قبضہ کرے اور اُس میں بسے، اور تُو اپنی زمین کے پھلوں کے پہلے پھلوں میں سے لے گا، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، اور تُو اُسے ٹوکری میں ڈالے گا، اور تُو اُس جگہ جائے گا جسے خداوند تیرا خدا چنے گا تاکہ وہاں اُس کا نام پکارا جائے۔ اور تو اُس کابن کے پاس آئے گا جو اُن دنوں میں ہوگا، اور تو اُس سے کہے گا، میں آج خداوند اپنے خدا کے سامنے اعلان کرتا ہوں کہ میں اُس زمین میں داخل ہوا ہوں جس کے دینے کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور کابن تیرے ہاتھوں سے ٹوکری لے گا، اور اسے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے سامنے رکھے گا۔ اور جواب دیتے ہوئے وہ تیرے خداوند خدا کے سامنے کہے گا، میرے باپ نے شام کو چھوڑ دیا، اور مصر میں اترا، اور وہاں تھوڑی تعداد میں رہا، اور وہاں ایک بڑی قوم اور بہت بھیڑ بن گیا۔ اور مصریوں نے ہم پر ظلم کیا، اور ہمیں ذلیل کیا، اور ہم پر سخت کام لادے، اور ہم نے اپنے خداوند خدا کی طرف پکارا، اور خداوند نے ہماری آواز سنی، اور اس نے ہماری ذلت دیکھی، اور ہماری محنت دیکھی، اور ہماری مصیبت دیکھی۔ اور خداوند ہم کو مصر سے اپنی عظیم طاقت سے، اور طاقتور ہاتھ سے، اور بلند بازو سے، اور عظیم رویاؤں سے، اور نشانوں سے، اور عجائبات سے نکال لایا۔ اور وہ ہمیں اس جگہ میں لایا، اور اس نے ہمیں یہ زمین دی، ایسی زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ اور اب دیکھو، میں زمین کی پیداوار کے پہلے پھل لایا ہوں، جو تو نے مجھے دیا اے خداوند، وہ زمین جو دودھ اور

شہد سے بہتی ہے، اور تو اسے اپنے خداوند خدا کے سامنے رکھے گا، اور تو اپنے خداوند خدا کے سامنے سجدہ کرے گا۔ اور تُو اُن سب اچھی چیزوں میں خوش ہوگا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دیں، تُو اور تیرا گھرانہ اور لاوی اور وہ پردیسی جو تجھ میں ہے۔

اگر تو اپنی پیداوار کا ہر دسواں حصہ تیسرے سال میں عشر دینا مکمل کرے، تو دوسرا دسواں حصہ لاوی کو اور پردیسی کو اور یتیم کو اور بیوہ کو دے گا، اور وہ تمہارے شہروں میں کھائیں گے اور خوش ہوں گے۔

اور تو خداوند اپنے خدا کے سامنے کہے گا، میں نے مقدس چیزیں اپنے گھر سے نکال دیں، اور انہیں لاوی اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ کو دے دیا، تیرے سب احکام کے مطابق جو تو نے مجھے دیے، میں نے تیرے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی، اور نہیں بھولا۔ اور میں نے اپنے درد میں ان میں سے نہیں کھایا، میں نے ان میں سے ناپاک کے لیے پہل نہیں لیا، میں نے ان میں سے مردہ کو نہیں دیا، میں نے خداوند ہمارے خدا کی آواز کی اطاعت کی، میں نے ویسا ہی کیا جیسا تو نے مجھے حکم دیا۔ اپنے مقدس گھر سے آسمان میں سے نیچے دیکھ، اور اپنے لوگوں اسرائیل کو برکت دے، اور اس زمین کو جو تو نے ان کو دی، جیسا تو نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، کہ ہمیں وہ زمین دے گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

اس دن خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا کہ تو یہ سب احکام اور فیصلے پورے کرے، اور تم انہیں اپنے پورے دل اور اپنی پوری جان سے محفوظ رکھو گے اور پورے کرو گے۔ تم نے آج خدا کو اپنا خدا ہونے کے لیے چنا ہے، اور اس کی تمام راہوں پر چلنے، اور احکام اور فیصلوں کو محفوظ رکھنے، اور اس کی آواز کی اطاعت کرنے کے لیے۔ اور خداوند نے آج تجھے چنا ہے کہ تو اس کی خاص قوم بنے، جیسا کہ اُس نے کہا تھا، تاکہ تو اُس کے احکام کی حفاظت کرے اور تو سب قوموں سے اوپر ہوگا، جیسا کہ اس نے تجھے نامور اور فخر اور جلالی بنایا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہو، جیسا کہ اس نے فرمایا۔

۲۷

اور موسیٰ اور مجلس بزرگان اسرائیل نے حکم دیا، کہتے ہوئے کہ ان تمام احکام کو مانو جو میں آج تمہیں دیتا ہوں۔ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تم دریائے بردن کو پار کر کے اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے، تو تم اپنے لیے بڑے پتھر

کھڑے کرنا اور اُن کو پلستر سے پلستر کرنا۔ اور تو ان پتھروں پر اس قانون کے تمام الفاظ لکھے گا، جب تم اردن کو پار کرو، جب تم اس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرے باپوں کا خدا تجھے دیتا ہے، وہ زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، جیسا کہ خداوند تیرے باپوں کے خدا نے تجھ سے کہا تھا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تم دریائے یردن کو پار کرو، تو تم ان پتھروں کو کھڑا کرو گے جن کا میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، گیبال کے پہاڑ میں، اور تم انہیں پلستر سے پلستر کرو گے۔ اور تو وہاں اپنے خداوند خدا کے لیے ایک قربان گاہ تعمیر کرے گا، پتھروں سے قربان گاہ، تو اس پر لوبا نہیں لگائے گا، مکمل پتھروں سے تم اپنے خداوند خدا کے لیے قربان گاہ تعمیر کرو گے، اور اس پر اپنے خداوند خدا کے لیے سوختنی قربانیاں پیش کرو گے۔ اور تو وہاں نجات کی قربانی کرے گا، اور کھائے گا، اور سیر ہوگا، اور خداوند اپنے خدا کے سامنے خوش ہوگا۔ اور تم ان پتھروں پر اس تمام قانون کو بہت واضح طور پر لکھو گے۔

اور موسیٰ اور لاوی کابنوں نے تمام اسرائیل سے کہا، خاموش رہو اور سنو اے اسرائیل، اس دن تم خداوند اپنے خدا کی قوم بن گئے ہو۔ اور تو اپنے خداوند خدا کی آواز سنے گا، اور اس کے سب احکام اور اس کے فرائض پورے کرے گا، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں۔

اور موسیٰ نے اُس دن لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے یہ کھڑے ہوں گے لوگوں کو برکت دینے کے لیے گرزیم پہاڑ پر دریائے یردن کو پار کر کے: شمعون، لاوی، یہوداہ، یساکار، یوسف، اور بنیامین۔ اور یہ لعنت کے لیے جیبال پہاڑ پر کھڑے ہوں گے: روبن، جد، اور آش، زبولون، دان، اور نفتالی۔

اور لاوی جواب دیتے ہوئے تمام اسرائیل سے بڑی آواز میں کہیں گے۔ ملعون ہے وہ آدمی جو تراشیدہ اور ڈھالی ہوئی مورت بنائے گا، جو خداوند کے لیے مکروہ ہے، کاریگروں کے ہاتھوں کا کام، اور اسے پوشیدہ جگہ میں رکھے گا، اور جواب میں تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کی بے عزتی کرے، اور تمام لوگ کہیں گے: آمین۔ لعنتی ہے وہ جو اپنے پڑوسی کی حدود کو بدلتا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اندھے کو راستے میں گمراہ کرے، اور تمام لوگ کہیں گے: آمین۔ لعنتی ہے وہ جو بیوہ کے انصاف کو موڑے گا، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ لعنتی ہے وہ جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ سوئے، کیونکہ اس نے اپنے باپ کا پردہ کھولا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ لعنتی ہے وہ جو کسی جانور کے ساتھ سوتا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنی بہن کے ساتھ سوئے،

باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے۔ اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ لعنتی ہے وہ جو اپنی بہو کے ساتھ سوئے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین، لعنتی ہے وہ جو اپنی بیوی کی بہن کے ساتھ سوئے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی کو فریب سے مارے، اور تمام لوگ کہیں گے: آمین۔ لعنتی ہے وہ جو بے گناہ خون کی روح کو مارنے کے لیے تحائف لے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ ملعون ہے ہر وہ آدمی جو اس قانون کے تمام الفاظ پر قائم نہیں رہتا تاکہ انہیں پورا کرے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔

۲۸

اور ایسا ہوگا کہ اگر تم اپنے خداوند خدا کی آواز کو غور سے سنو، اور ان تمام احکام کی حفاظت اور تعمیل کرو جن کا میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، تو خداوند تمہارا خدا تمہیں زمین کی تمام قوموں سے بالاتر کر دے گا۔ اور یہ سب برکتیں تجھ پر آئیں گی، اور تجھے پائیں گی، اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز کو سن کر سنے۔ تو شہر میں مبارک ہو، اور تو کھیت میں مبارک ہو۔ مبارک ہو تیرے پیٹ کی اولاد، اور تیری زمین کی پیداوار، اور تیرے بیلوں کے ریوڑ، اور تیری بھیڑوں کے گلے۔ مبارک ہوں تیرے خزانے، اور تیری باقیات۔ مبارک ہو تم اپنے داخل ہونے میں، اور مبارک ہو تم اپنے نکلنے میں۔

خداوند تیرا خدا تیرے دشمنوں کو جنہوں نے تیرا مقابلہ کیا ہے، تیرے سامنے ٹوٹے ہوئے حوالے کرے گا۔ وہ ایک راستے سے تیری طرف نکلیں گے، اور سات راستوں سے تیرے سامنے سے بھاگیں گے۔ خداوند تیرے خزانوں میں اور ہر اُس کام پر جس میں تُو ہاتھ لگائے، تجھ پر برکت بھجے گا، اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ خداوند تجھے اپنے لیے ایک مقدس قوم کے طور پر اٹھائے گا، جیسا کہ اس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے اور اس کی تمام راہوں پر چلے۔ اور زمین کی تمام قومیں تجھے دیکھیں گی کہ خداوند کا نام تجھ پر پکارا گیا ہے، اور وہ تجھ سے ڈریں گی۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے اچھی چیزوں میں بڑھائے گا، تیرے پیٹ کی اولاد میں، اور تیرے مویشیوں کی اولاد پر، اور تیری زمین کی پیداوار پر، اُس زمین پر جس کے بارے میں خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تجھے دے گا۔

خداوند تیرے لیے اپنا اچھا خزانہ، یعنی آسمان کھولے گا، تاکہ تیری زمین پر وقت پر بارش دے، اور تیرے ہاتھوں کے سب کاموں کو برکت دے۔ اور تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا، لیکن تو قرض نہیں لے گا۔ اور تو بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا، لیکن

وہ تیرے پر حکومت نہیں کریں گے۔ خداوند تیرا خدا تجھے سر بنائے گا نہ کہ دم، اور تو اوپر ہو گا نہ کہ نیچے، اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے اور جو احکام میں آج تجھے دیتا ہوں انہیں محفوظ رکھے۔ تم تمام احکام سے تجاوز نہیں کرو گے جو میں آج تمہیں دیتا ہوں، نہ دائیں نہ بائیں، دوسرے معبودوں کے پیچھے جا کر ان کی عبادت کرنا۔

اور ایسا ہو گا کہ اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز نہ سنے، اور اس کے سب احکام کو جو میں آج تجھے دیتا ہوں محفوظ نہ رکھے، تو یہ سب لعنتیں تجھ پر آئیں گی اور تجھے آلیں گی۔ تو شہر میں ملعون ہے، اور تو کھیت میں ملعون ہے۔ ملعون ہیں تمہارے گودام اور تمہارے ذخائر۔ لعنتی ہوں تیرے پیٹ کی اولاد، اور تیری زمین کی پیدوار، تیرے مویشیوں کے ریوڑ، اور تیری بھیڑوں کے گلے۔ ملعون ہو تو اپنے داخل ہونے میں، اور ملعون ہو تو اپنے نکلنے میں۔

خداوند تجھ پر کمی اور ضیاع اور فنا بھیجے گا ہر اُس چیز پر جس پر تو اپنا ہاتھ ڈالے، یہاں تک کہ وہ تجھے تباہ کر دے، اور یہاں تک کہ وہ تجھے جلدی سے ہلاک کر دے تیرے بُرے اعمال کے سبب سے، کیونکہ تو نے مجھے چھوڑ دیا۔ خداوند تجھ میں موت کو چمٹا دے گا، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس زمین سے بالکل ختم کر دے جس میں تو داخل ہو رہا ہے اُسے وراثت میں لینے کے لیے۔ خداوند تجھے مشکل میں، بخار میں، کپکپی میں، سوزش میں، جھلسانے میں اور یرقان میں مارے گا، اور وہ تیرا تعاقب کریں گے یہاں تک کہ تجھے تباہ کر دیں۔ اور تیرے سر کے اوپر کا آسمان پینٹل ہو گا، اور تیرے نیچے کی زمین لوہا ہو گی۔ خداوند تیرا خدا تیری زمین کی بارش کو گرد بنا دے، اور آسمان سے مٹی برسے گی، یہاں تک کہ وہ تجھے مٹا ڈالے اور تجھے جلد ہلاک کر دے۔ خداوند تجھے دشمنوں کے سامنے شکست دے، تو ایک راستے سے ان کی طرف نکلے گا اور سات راستوں سے ان کے چہرے سے بھاگے گا، اور تو زمین کی تمام بادشاہتوں میں بکھراؤ ہو گا۔ اور تمہارے مُردے آسمان کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہوں گے، اور کوئی ڈرانے والا نہیں ہو گا۔ خداوند تجھے مصری پھوڑے سے نشست میں مارے گا، اور جنگلی خارش سے، اور کھجلی سے، تاکہ تو شفا پانے کے قابل نہ ہو۔ خداوند تجھے دیوانگی، اندھا پن، اور دماغی بے خودی سے ماریں گے۔ اور تم دوپہر کو ٹٹولتے رہو گے، جیسے کوئی اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے، اور تمہاری راہیں کامیاب نہیں ہوں گی، اور تم ہمیشہ مظلوم اور اُٹے ہوئے رہو گے تمام دنوں میں، اور کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

تو بیوی لے گا، اور کوئی دوسرا مرد اس کو رکھے گا، تو گھر تعمیر کرے گا، اور اس میں نہیں بسے گا، تو انگور کا باغ لگائے گا، اور اس کو برگرز نہیں کاٹے گا۔ تیرا بچہڑا تیرے سامنے ذبح کیا جائے گا، اور تو اس میں سے نہیں کھائے گا، تیرا گدھا تجھ سے چھین لیا جائے گا، اور تجھے واپس نہیں کیا جائے گا، تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دے دی جائیں گی، اور تیری مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دے دی جائیں گی، اور تیری آنکھیں ان کی طرف ناکام ہوتے ہوئے دیکھیں گی، تیرا ہاتھ غالب نہیں اُٹے گا۔ تیری زمین کی پیداوار اور تیری تمام محنتوں کو وہ قوم کھائے گی جسے تو نہیں جانتا، اور تو تمام دنوں میں مظلوم اور کچلا ہوا رہے گا۔ اور تو اپنی آنکھوں کے نظاروں کی وجہ سے دیوانہ ہو جائے گا، جو تو دیکھے گا۔

خداوند تجھے بُرے پھوڑے سے مارے گا گھٹنوں پر اور پنڈلیوں پر، تاکہ تو شفا پانے کے قابل نہ ہو، تیرے پاؤں کے تلوے سے لے کر تیری چوٹی تک۔

خداوند تجھے اور تیرے حکمرانوں کو جنہیں تو نے اپنے اوپر مقرر کیا ہو، ایسی قوم کے پاس لے جائے جسے نہ تو جانتا ہے اور نہ تیرے باپ دادا، اور وہاں تو لکڑی اور پتھر کے دوسرے معبودوں کی بندگی کرے گا۔ اور تو وہاں پہیلی اور تمثیل اور بیان میں ہو گا سب اقوام میں، جن میں خداوند تجھے وہاں لے جائے۔

تم بہت بیچ میدان میں لے جاؤ گے، اور تھوڑا اندر لاؤ گے، کیونکہ ٹڈی انہیں کھا جائے گی۔ تو انگور کا باغ لگائے گا اور اس میں کام کرے گا، اور شراب نہیں پیے گا اور نہ اس سے خوش ہوگا، کیونکہ کیڑا ان کو کھا جائے گا۔ زیتون کے درخت تیری تمام حدود میں ہوں گے، اور تو تیل نہیں ملے گا، کیونکہ تیرا زیتون کا درخت جھڑ جائے گا۔ بیٹے اور بیٹیاں تو پیدا کرے گا، لیکن وہ تیرے پاس نہیں رہیں گے، کیونکہ وہ قید میں چلے جائیں گے۔ تمام تیری لکڑی کی چیزیں اور تیری زمین کی پیداوار کو زنگ کھا جائے گا۔ وہ پردیسی جو تیرے درمیان ہے، اوپر سے اوپر چڑھتا جائے گا، لیکن تو نیچے سے نیچے اترتا جائے گا۔ یہ تجھے قرض دے گا، لیکن تو اسے قرض نہیں دے گا، یہ سر ہو گا، لیکن تو دم ہو گا۔

اور یہ تمام لعنتیں تجھ پر آئیں گی، اور تیرا تعاقب کریں گی، اور تجھے پکڑ لیں گی، یہاں تک کہ تجھے تباہ کر دے، اور یہاں تک کہ تجھے ہلاک کر دے، کیونکہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی، اس کے احکام اور قوانین کی حفاظت کرنے کے لیے جتنے اس نے تجھے حکم دیا۔ اور تجھ میں نشانیاں ہوں گی، اور تیری نسل میں عجائبات

ہمیشہ تک۔ اس لیے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی خدمت خوشی اور اچھے دل سے نہیں کی، سب کی کثرت کے باعث۔

اور تو اپنے دشمنوں کی خدمت کرے گا، جن کو خداوند تجھ پر بھیجے گا، بھوک میں، اور پیاس میں، اور ننگے پن میں، اور سب چیزوں کی ناکامی میں، اور تو اپنی گردن پر لوہے کا طوق پہنے گا، یہاں تک کہ وہ تجھ کو تباہ کر دے۔ خداوند تجھ پر ایک قوم کو دور سے، زمین کی انتہا سے، عقاب کے جھپٹے کی طرح لائے گا، ایسی قوم جس کی زبان تو نہیں سمجھے گا۔ ایک بے شرم چہرے والی قوم، جو بوڑھے کے چہرے کی عزت نہیں کرے گی، اور جوان پر رحم نہیں کرے گی۔ اور وہ تیرے مویشیوں کی اولاد اور تیری زمین کی پیداوار کو کھا جائے گا، یہاں تک کہ تیرے لیے نہ اناج چھوڑے، نہ شراب، نہ تیل، نہ تیرے بیلوں کے ریوڑ، اور نہ تیری بھیڑوں کے گلے، یہاں تک کہ تجھے ہلاک کر دے۔ اور وہ تجھے تیرے شہروں میں تباہ کرے گا، یہاں تک کہ وہ اونچی اور مضبوط دیواریں گرا دی جائیں، جن پر تو نے بھروسہ کیا تھا، تیری ساری زمین میں، اور وہ تجھے تیرے شہروں میں مصیبت دے گا، جو اُس نے تجھے دیے تھے۔ اور تو اپنے پیٹ کی اولاد کو کھائے گا، اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت جو تجھے دیا گیا، اپنی تنگی میں اور اپنی مصیبت میں جس سے تیرا دشمن تجھے تنگ کرے گا۔

جو تم میں نرم ہے اور بہت نازک ہے، وہ اپنی آنکھ سے اپنے بھائی کو، اور اپنی بیوی کو جو اس کی گود میں ہے، اور اپنے باقی ماندہ بچوں کو جو چھوڑے جائیں، حسد کرے گا اُس کو، تاکہ وہ اُن میں سے کسی ایک کو اپنے بچوں کے گوشت میں سے دے، جو وہ کھائے، کیونکہ تیری تنگی اور تیری مصیبت میں اُس کے پاس کچھ باقی نہ رہے گا، جو تیرے دشمن تیرے تمام شہروں میں تجھے پہنچائیں گے۔

اور وہ نرم اور نازک عورت تم میں، جس کے پاؤں نے نازکی اور نرمی کی وجہ سے زمین پر چلنے کا تجربہ نہیں لیا، وہ اپنی آنکھ سے اپنے شوہر پر جو اس کے سینے میں ہے، اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی پر حسد کرے گی، اور اس کا جفت جو اس کی رانوں سے نکلا، اور اس کا بچہ جسے وہ جنے گی، وہ انہیں چھپ کر کھائے گی کیونکہ ہر چیز کی کمی کے سبب تیری تنگی میں، اور تیری مصیبت میں، جس سے تیرا دشمن تجھے تیرے شہروں میں تنگ کرے گا۔ اگر تو اس قانون کے تمام الفاظ پر عمل کرنے کے لیے نہ سنے جو اس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں، اور اس معزز و حیرت انگیز نام سے، یعنی خداوند اپنے خدا سے، نہ ڈرے۔ اور خداوند تیری ضربوں کو اور تیری نسل کی ضربوں کو عجیب بنائے گا، بڑی اور حیرت انگیز ضربیں، اور بری اور دائمی بیماریاں۔ اور وہ مصر

کا وہ تمام برا درد لوٹائے گا جس سے تم نے ان کے چہرے سے بچنے کی کوشش کی، اور وہ تم سے چمٹ جائیں گے۔ اور ہر بیماری، اور ہر وہ ضرب جو لکھی نہیں گئی، اور ہر وہ جو اس قانون کی کتاب میں لکھی گئی ہے، خداوند تجھ پر لائے گا، یہاں تک کہ وہ تجھے تباہ کر دے۔ اور تم تھوڑی تعداد میں چھوڑ دیے جاؤ گے، حالانکہ تم آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں تھے، کیونکہ تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی۔

اور جس طریقے سے خداوند تم پر خوش ہوا تم کو اچھا کرنے اور تم کو بڑھانے، اسی طرح خداوند تم پر خوش ہو گا تم کو تباہ کرنے، اور تم تیزی سے اس زمین سے اکھاڑ دیے جاؤ گے جس میں تم وہاں داخل ہوتے ہو اس کو وراثت میں لینے۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے تمام قوموں میں زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک بکھیر دے گا، اور تو وہاں دوسرے معبودوں کی بندگی کرے گا، لکڑی اور پتھر کے بتوں کی، جن پر نہ تو نے اور نہ تیرے باپ دادا نے یقین کیا تھا۔ لیکن ان قوموں میں بھی تجھے آرام نہیں ملے گا، اور نہ تیرے پاؤں کے تلوے کو ٹھہراؤ ہو گا، اور خداوند وہاں تجھے ایک دوسرا نافرمان دل دے گا، اور ناکام ہوتی آنکھیں، اور گھلتی ہوئی روح۔ اور تیری زندگی تیری آنکھوں کے سامنے لٹکتی ہوئی ہوگی، اور تو دن اور رات ڈرے گا، اور تو اپنی زندگی پر یقین نہیں کرے گا۔ صبح کو تو کہے گا، کاش شام ہو جائے، اور شام کو تو کہے گا، کاش صبح ہو جائے، تیرے دل کے خوف سے جس سے تو ڈرے گا، اور تیری آنکھوں کی رویاؤں سے جو تو دیکھے گا۔ اور خداوند تم کو جہازوں میں مصر واپس لے جائے گا، اُس راستے سے جس کے بارے میں میں نے کہا تھا کہ تم اسے دوبارہ نہیں دیکھو گے، اور تم وہاں اپنے دشمنوں کو غلاموں اور لونڈیوں کے طور پر بیچے جاؤ گے، لیکن کوئی خریدنے والا نہیں ہوگا۔

یہ عہد کے الفاظ ہیں، جن کا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اسرائیل کے بیٹوں کے ساتھ موآب کی زمین میں قائم کرے، سوائے اُس عہد کے جو اُس نے اُن کے ساتھ حوریب میں باندھا تھا۔

اور موسیٰ نے اسرائیل کے سب بیٹوں کو بلایا، اور ان سے کہا، تم نے سب کچھ دیکھا ہے جو خداوند نے مصر کی زمین میں تمہارے سامنے فرعون اور اس کے خادموں اور اس کی ساری زمین کے ساتھ کیا، وہ بڑی آزمائشیں جن کو تمہاری آنکھوں نے دیکھا ہے، وہ نشانیاں اور وہ بڑے عجائبات۔ اور خداوند خدا نے تم کو دل نہیں دیا جاننے کے

لیے، اور آنکھیں دیکھنے کے لیے، اور کان سننے کے لیے آج کے دن تک۔ اور وہ تم کو چالیس سال بیابان میں لے گیا، تمہارے کپڑے پرانے نہیں ہوئے، اور تمہارے جوتے تمہارے پاؤں سے نہیں گھسے۔ روٹی تم نے نہیں کھائی، شراب اور تیز شراب تم نے نہیں پیا، تاکہ تم جان لو کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں۔ اور تم اس جگہ تک آئے، اور سیحون حسبون کا بادشاہ اور عوج بسن کا بادشاہ جنگ میں ہم سے ملاقات کے لیے نکلے۔ اور ہم نے ان کو مارا، اور ہم نے ان کی زمین لے لی، اور میں نے اسے قرعہ کے ذریعے روبن اور جد اور منسی کے آدھے قبیلے کو دیا۔ اور تم اس عہد کے تمام الفاظ پر عمل کرنے کو محفوظ رکھو گے، تاکہ تم سمجھو وہ تمام جو تم کرو گے۔

تم سب آج اپنے خداوند خدا کے سامنے کھڑے ہو، تمہارے قبیلوں کے سردار، اور تمہاری مجلس بزرگان، اور تمہارے منصف، اور تمہارے افسر، اسرائیل کا ہر مرد، تمہاری عورتیں، اور تمہاری اولاد، اور وہ پردیسی جو تمہاری خیمہ گاہ کے درمیان میں ہے، تمہارے لکڑی کاٹنے والے سے لے کر تمہارے پانی بھرنے والے تک، خداوند تمہارے خدا کے عہد میں اور اس کی لعنتوں میں داخل ہونا، جتنی خداوند تیرا خدا آج تیرے ساتھ باندھتا ہے، تاکہ وہ تجھے اپنے لیے ایک قوم کے طور پر قائم کرے، اور وہ تیرا خدا ہوگا، جس طریقے سے اس نے تجھ سے کہا تھا، اور جس طریقے سے اس نے تیرے باپ دادا ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی۔ اور میں یہ عہد اور یہ لعنت صرف تم کو ہی نہیں قائم کرتا ہوں، بلکہ ان کے ساتھ بھی جو آج یہاں تمہارے خداوند خدا کے سامنے تمہارے ساتھ موجود ہیں، اور ان کے ساتھ بھی جو آج یہاں تمہارے ساتھ موجود نہیں ہیں۔

کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم کیسے مصر کی زمین میں بسے، جیسے ہم ان قوموں کے درمیان سے گزرے جن سے تم گزرے۔ اور ان کی مکروبوات اور ان کے بت دیکھو: لکڑی اور پتھر، چاندی اور سونا، جو ان کے پاس ہیں۔ کہیں تم میں کوئی مرد، یا عورت، یا خاندان، یا قبیلہ نہ ہو، جس کا ذہن تمہارے خداوند خدا سے پھر کر ان اقوام کے خداؤں کی خدمت کرنے کو چلا گیا ہو، کہیں تم میں کوئی ایسی جڑ نہ ہو جو صفرا اور تلخی میں اوپر کو اُگتی ہو۔ اور ایسا ہو گا کہ اگر وہ اس لعنت کے الفاظ سنے، اور اپنے دل میں کہے، میرے لیے سلامتی ہو، کیونکہ میں اپنے دل کی گمراہی میں چلوں گا، تاکہ گنہگار بے گناہ کو تباہ نہ کرے۔ خدا اس پر مہربان ہونے کی خواہش نہیں کرے گا، بلکہ پھر خداوند کا غضب اور اس کی غیرت اس آدمی میں بھڑک اٹھے گی، اور اس عہد کی تمام لعنتیں جو اس کتاب میں لکھی ہوئی ہیں اس سے چمٹ جائیں گی، اور خداوند اس کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دے گا۔ اور خداوند اُسے اسرائیل کے تمام بیٹوں میں سے برائی کے لیے

الگ کرے گا، اُس عہد کی تمام لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔

اور وہ دوسری نسل، تمہارے بیٹے جو تمہارے بعد اٹھیں گے، اور وہ اجنبی جو دور دراز زمین سے آئے گا، دیکھیں گے اس زمین کی ماریں اور اس کی بیماریاں جو خداوند نے اس پر بھیجیں۔ گندھک اور نمک جلا ہوا، اس کی ساری زمین نہ بوئی جائے گی، نہ اُگے گی، اور نہ ہی اس پر کوئی سبزہ چڑھے گا۔ جیسے سدوم اور عمورہ، ادمہ اور صبوئیم الٹ دیے گئے، جن کو خداوند نے غضب اور قہر میں تباہ کیا۔ اور تمام قومیں کہیں گی، خداوند نے اس زمین کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ یہ بڑا غضب اور قہر کیا ہے؟ اور وہ کہیں گے کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کے خداوند خدا کا عہد چھوڑ دیا، جو اس نے ان کے باپ دادا سے باندھا تھا، جب اس نے انہیں مصر کی زمین سے نکالا تھا۔ اور جا کر انہوں نے دوسرے خداؤں کی خدمت کی، جن کو وہ نہیں جانتے تھے، اور نہ اس نے انہیں تقسیم کیا۔ اور خداوند اس زمین پر غضب میں غضبناک ہوا تاکہ اس پر وہ تمام لعنتیں لائے جو اس شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔ اور خداوند نے ان کو ان کی زمین سے غضب اور قہر اور بہت بڑے غصے میں نکالا، اور ان کو دوسری زمین میں نکال دیا جیسے اب۔

پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کے لیے ہیں، لیکن ظاہر چیزیں ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ اس قانون کے تمام الفاظ پر عمل کریں۔ پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کے لیے ہیں، لیکن ظاہر چیزیں ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ اس قانون کے تمام الفاظ پر عمل کریں۔

۳۰

اور ایسا ہوگا کہ جب یہ سب باتیں تجھ پر آئیں، برکت اور لعنت جو میں نے تیرے سامنے رکھی؛ اور تو اپنے دل میں انہیں قبول کرے گا ان تمام قوموں میں جہاں خداوند تجھے بکھیر دے گا، اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف لوٹے گا، اور اس کی آواز سنے گا، ان سب باتوں کے مطابق جو میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، اپنے پورے دل سے، اور اپنی پوری جان سے، اور خداوند تیرے گناہوں کو شفا دے گا، اور تجھ پر رحم کرے گا، اور پھر تجھے ان تمام قوموں میں سے جمع کرے گا جن میں خداوند نے تجھے وہاں بکھیر دیا تھا۔ اگر تیرا بکھراؤ آسمان کے ایک کنارے سے آسمان کے دوسرے کنارے تک ہو، تو وہاں سے خداوند تیرا خدا تجھے جمع کرے گا، اور وہاں سے خداوند تیرا خدا تجھے لے آئے گا۔ اور تیرا خدا تجھ کو وہاں سے اُس زمین میں لائے گا جو تیرے باپوں نے وراثت

میں پائی، اور تو اُس کو وراثت میں پائے گا، اور وہ تجھ پر احسان کرے گا، اور تجھ کو تیرے باپوں سے زیادہ بڑھائے گا۔ اور خداوند تیرے دل کو اور تیری نسل کے دل کو پاک کرے گا، تاکہ تو اپنے خداوند خدا سے اپنے پورے دل اور اپنی پوری جان سے محبت کرے، تاکہ تو جیتا رہے۔

اور خداوند تیرا خدا یہ لعنتیں تیرے دشمنوں پر اور تجھ سے نفرت کرنے والوں پر ڈالے گا جنہوں نے تجھے ستایا۔ اور تو ہلٹے گا اور خداوند اپنے خدا کی آواز سنے گا، اور اس کے احکام پر عمل کرے گا جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا تیرے ہاتھوں کے ہر کام میں، تیرے پیٹ کی اولاد میں، تیرے مویشیوں کی اولاد میں، اور تیری زمین کی پیدوار میں، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ پر بھلائوں کے لیے خوش ہونے کو لوٹے گا، جیسے وہ تیرے باپ دادا پر خوش ہوا تھا۔ اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز سنے، اس کے احکام اور اس کے قوانین اور اس کے فیصلوں کو جو اس شریعت کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں محفوظ رکھے، اگر تو اپنے پورے دل سے اور اپنی پوری جان سے اپنے خداوند خدا کی طرف رجوع کرے۔ کیونکہ یہ حکم جو میں آج تجھے دیتا ہوں، نہ تو بہت مشکل ہے اور نہ ہی تجھ سے دور ہے۔ یہ آسمان میں اوپر نہیں ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کون ہمارے لیے آسمان پر چڑھے گا، اور ہمارے لیے اسے لے آئے گا، اور ہم اسے سن کر عمل کریں گے؟ نہ یہ سمندر کے پار ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کون ہمارے لیے سمندر کے پار جائے گا، اور ہمارے لیے اسے لے آئے گا، اور ہمارے لیے اسے قابل سماعت بنائے گا، اور ہم اس پر عمل کریں گے؟ یہ کلام تیرے بہت نزدیک ہے، تیرے منہ میں، اور تیرے دل میں، اور تیرے ہاتھوں میں، تاکہ تو اسے کر سکے۔

دیکھو، میں نے آج تیرے سامنے زندگی اور موت، اچھائی اور برائی رکھ دی ہے۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے احکام کو سننے جو میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، کہ خداوند اپنے خدا سے محبت کرے، اس کی سب راہوں میں چلے، اور اس کے فرائض اور اس کے فیصلوں کو محفوظ رکھے، تو تم جیو گے اور بہت ہو گے، اور خداوند تیرا خدا تجھے اس سب زمین میں برکت دے گا جس میں تو وہاں داخل ہو کر اسے وراثت میں لینے جا رہا ہے۔ اور اگر تیرا دل ہٹ جائے اور تو نہ سنے، اور گمراہ ہو کر تو دیگر معبودوں کو سجدہ کرے اور ان کی خدمت کرے، میں آج تم کو اعلان کرتا ہوں کہ تم تباہی سے تباہ ہو جاؤ گے، اور اُس زمین پر لمبی عمر نہیں پاؤ گے جس میں تم دریائے بردن کو عبور کر کے وہاں اُس کی وراثت لینے جا رہے ہو۔

میں آج تم کو آسمان اور زمین کی گواہی دیتا ہوں، میں نے تمہارے سامنے زندگی اور موت، برکت اور لعنت رکھ دی ہے، تم زندگی کو چن لو، تاکہ تم اور تمہاری اولاد جیتے رہیں۔ خداوند اپنے خدا سے محبت کرنا، اس کی آواز سننا، اور اس سے چمٹے رہنا، کیونکہ یہی تیری زندگی اور تیرے دنوں کی لمبائی ہے، کہ تو اس زمین پر بسے جس کے بارے میں خداوند نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی کہ انہیں دے گا۔

۳۱

اور موسیٰ نے یہ سب الفاظ اسرائیل کے سب بیٹوں سے بولنا ختم کیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، میں آج سو بیس برس کا ہوں، اب میں آنے جانے کے قابل نہیں رہوں گا، لیکن خداوند نے مجھ سے کہا، تُو اِس اُردن کو پار نہیں کرے گا۔ خداوند تیرا خدا جو تیرے آگے چل رہا ہے، وہ ان قوموں کو تیرے سامنے سے تباہ کر دے گا، اور تو ان کا وارث ہو گا، اور یسوع تیرے آگے چل رہا ہے، جیسا خداوند نے فرمایا۔ اور خداوند تیرا خدا ان کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا اس نے سیحون اور عوج، اموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ کیا تھا، جو اردن کے پار تھے، اور ان کی زمین کے ساتھ، جیسا اس نے انہیں بالکل تباہ کیا تھا۔ اور خداوند نے ان کو تمہارے حوالے کیا، اور تم ان کے ساتھ ویسا ہی کرو گے جیسا میں نے تمہیں حکم دیا۔ ہمت رکھو اور مضبوط ہو، نہ ڈرو، نہ خوفزدہ ہو، اور نہ ان کے چہرے سے گھبراؤ، کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے آگے چلتا ہے تمہارے ساتھ ہے، نہ وہ تجھے چھوڑے گا اور نہ تجھے ترک کرے گا۔ اور موسیٰ نے یسوع کو بلایا اور تمام اسرائیل کے سامنے اس سے کہا: ہمت رکھو اور مضبوط ہو، کیونکہ تو اس قوم کے آگے اس زمین میں داخل ہو گا جس کے دینے کی قسم خداوند نے تمہارے باپوں سے کھائی تھی، اور تو ہی انہیں وراثت میں دے گا۔ اور خداوند جو تیرے ساتھ سفر کرتا ہے، وہ تجھے نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی تجھے ترک کرے گا، نہ ڈر اور نہ بزدل ہو۔

اور موسیٰ نے اس قانون کے الفاظ کتاب میں لکھے، اور کابنوں کو جو لاوی کے بیٹے تھے اور خداوند کے عہد کا صندوق اٹھاتے تھے، اور اسرائیل کے بیٹوں کے بزرگوں کو دیے۔

اور موسیٰ نے اُس دن اُن کو حکم دیا، کہتے ہوئے کہ سات سال کے بعد، ربائی کے سال کے وقت میں، خیموں کی عید میں جب تمام اسرائیل خداوند تمہارے خدا کے سامنے حاضر ہونے کے لیے اکٹھے سفر کریں، اُس جگہ میں جسے خداوند چنے گا، تم اِس

شریعت کو تمام اسرائیل کے سامنے اُن کے کانوں میں پڑھنا۔ لوگوں کو، مردوں اور عورتوں اور اولاد اور پردیسی کو جو تمہارے شہروں میں ہے، جمع کر کے، تاکہ وہ سنیں اور تاکہ وہ تمہارے خداوند خدا سے ڈرنا سیکھیں، اور وہ اس قانون کے تمام کلاموں پر عمل کرنا سنیں گے۔ اور ان کے بیٹے جو نہیں جانتے، وہ سنیں گے اور سیکھیں گے کہ خداوند تمہارے خدا سے ڈریں، ان تمام دنوں میں جتنے وہ اس زمین پر جیتے ہیں، جس میں تم دریائے یردن کو پار کر رہے ہو تاکہ وہاں اسے وراثت میں لو۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، تیری موت کے دن قریب آگئے ہیں، یشوع کو بلاؤ، اور خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑے ہو جاؤ، اور میں اسے حکم دوں گا۔ اور موسیٰ اور یشوع خیمہ شہادت میں گئے، اور خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور خداوند بادل میں نیچے آیا، اور خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑا ہوا، اور بادل کا ستون خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑا ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا، اور اٹھ کر یہ لوگ اس زمین کے اجنبی معبودوں کے پیچھے زنا کریں گے جس میں یہ داخل ہوتے ہیں، اور مجھے چھوڑ دیں گے، اور میرے عہد کو توڑ دیں گے جو میں نے ان سے باندھا تھا۔ اور میں اس دن ان پر غضب میں غصہ کروں گا، اور میں ان کو چھوڑ دوں گا، اور میں اپنا منہ ان سے پھیر لوں گا، اور وہ کھانا ہو جائے گا، اور بہت سی برائیاں اور مصیبتیں اس کو پائیں گی، اور وہ اس دن کہے گا، کیونکہ خداوند میرا خدا میرے ساتھ نہیں ہے، ان برائیوں نے مجھے پا لیا۔ میں لیکن اُس دن اپنا چہرہ اُن سے ضرور موڑ لوں گا، اُن تمام بدیوں کے سبب جو انہوں نے کیں، کیونکہ وہ اجنبی معبودوں کی طرف مڑ گئے۔

اور اب اس گیت کے الفاظ لکھو، اور اسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ، اور اسے ان کے منہ میں ڈالو، تاکہ یہ گیت میرے لیے بنی اسرائیل میں گواہی دیتا ہوا موجود رہے۔ میں ان کو اُس اچھی زمین میں لاؤں گا جس کے بارے میں میں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ اُن کو وہ زمین دوں گا جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، اور وہ کھائیں گے اور سیر ہو کر آسودہ ہوں گے، اور وہ اجنبی معبودوں کی طرف پھریں گے اور اُن کی خدمت کریں گے، اور وہ مجھے غصہ دلائیں گے اور میرے عہد کو توڑیں گے۔ اور یہ گیت ان کے سامنے گواہی دیتے ہوئے بدلا جائے گا، کیونکہ یہ ان کے منہ سے اور ان کی نسل کے منہ سے نہیں بھلایا جائے گا، کیونکہ میں ان کی شرارت کو جانتا ہوں جو وہ آج یہاں کرتے ہیں، اس سے پہلے کہ میں انہیں اس اچھی زمین میں لے جاؤں جس کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی۔

اور موسیٰ نے یہ گیت اُس دن لکھا، اور اُس نے اسے بنی اسرائیل کو سکھایا۔ اور خداوند نے یسوع کو حکم دیا اور کہا، ہمت رکھ اور مضبوط ہو، کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اُس زمین میں لے جائے گا جس کی قسم خداوند نے اُن سے کھائی تھی، اور وہ تیرے ساتھ ہوگا۔

جب موسیٰ نے اس شریعت کے تمام الفاظ کو کتاب میں آخر تک لکھنا مکمل کیا اور اس نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھاتے ہیں، حکم دیا کہ: اس قانون کی کتاب کو لے کر، تم اس کو اپنے خدا خداوند کے عہد کے صندوق کے پہلو میں رکھو گے، اور وہ وہاں تمہارے لیے گواہی میں ہوگا۔ کیونکہ میں تمہاری اشتعال انگیزی اور تمہاری سخت گردن کو جانتا ہوں۔ ابھی تک جب میں آج تمہارے ساتھ زندہ ہوں، تم خدا کے خلاف سرکشی کرتے رہے ہو، تو میری موت کے بعد کیسے نہیں کرو گے؟ اپنے قبائلی سرداروں، اپنے بزرگوں، اپنے قاضیوں اور اپنے کاتبوں کو میرے پاس جمع کرو، تاکہ میں یہ تمام باتیں ان کے کانوں میں کہوں، اور میں ان کے سامنے آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ میری موت کے بعد تم بے قانونی سے عمل کرو گے، اور اُس راستے سے مڑ جاؤ گے جس کا میں نے تم کو حکم دیا تھا، اور آخری دنوں میں تم پر برائیاں آئیں گی، کیونکہ تم خداوند کے سامنے برائی کرو گے، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤ گے۔

اور موسیٰ نے تمام جماعت کے کانوں میں اس گیت کے الفاظ آخر تک بولے۔

۳۲

اے آسمان توجہ دو، اور میں بولوں گا، اور زمین میرے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کو سنے۔ میرے قول کا انتظار کیا جائے جیسے بارش کا، اور میرے الفاظ اتریں جیسے اوس، جیسے گھاس پر بارش، اور جیسے گھاس پر برف باری۔ کیونکہ میں نے خداوند کا نام پکارا، ہمارے خدا کو عظمت دو۔ خدا، اُس کے کام سچے ہیں، اور اُس کی تمام راہیں انصاف ہیں، خدا وفادار ہے، اور کوئی ناانصافی نہیں، خداوند راستباز اور مقدس ہے۔ انہوں نے گناہ کیا، یہ اس کی اولاد نہیں بلکہ قابل ملامت ہیں، ٹیڑھی اور بگڑی ہوئی نسل۔ کیا یہ باتیں تم خداوند کو لوٹاتے ہو؟ اے احمق اور نادان قوم! کیا وہ خود تیرا باپ نہیں جس نے تجھے حاصل کیا اور تجھے بنایا اور تجھے تراشا؟ زمانے کے دنوں کو یاد کرو، نسل در نسل کے سالوں کو سمجھو۔ اپنے باپ سے پوچھو اور وہ تمہیں بتائے گا، اپنے بزرگوں سے پوچھو اور وہ تمہیں بتائیں گے۔

جب سب سے بلند نے قوموں کو تقسیم کیا، جیسا کہ آدم کے بیٹوں کو بکھیرا، تو خدا کے فرشتوں کی تعداد کے مطابق قوموں کی حدود قائم کیں۔ اور خداوند کا حصہ اس کی قوم یعقوب ہوا، اس کی میراث کا ناپا ہوا حصہ اسرائیل ہے۔ اُس نے اُسے بیابان میں سنبھالا، جلتی گرمی کی پیاس میں بے آب زمین میں، اُس نے اُسے گھیرا اور اُسے تربیت دی، اور اُسے محفوظ رکھا، جیسے آنکھ کی پتلی، جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ڈھانپتا ہے، اور اپنے بچوں پر آرزو کرتا ہے، اپنے پر پھیلا کر ان کو قبول کیا، اور انہیں اپنے کندھوں پر اٹھایا۔ خداوند اکیلا ہی ان کی رہنمائی کرتا رہا، ان کے ساتھ کوئی اجنبی خدا نہیں تھا۔ اُس نے اُن کو زمین کی طاقت پر چڑھایا، اُس نے اُن کو کھیتوں کی پیداوار کھلائی، اُنہوں نے چٹان سے شہد چوسا، اور سخت چٹان سے تیل۔ مکھن بیلوں کا، اور دودھ بھیڑوں کا، چربی کے ساتھ برّوں اور مینڈھوں کی، بیلوں اور بکروں کے بیٹھے، گندم کے گردوں کی چربی کے ساتھ، اور انگور کا خون، اس نے شراب پی۔ اور یعقوب نے کھایا اور سیر ہوا، اور محبوب نے لات ماری، وہ موٹا ہوا، فریب ہوا، چوڑا ہوا، اور اس نے خدا کو جس نے اسے بنایا چھوڑ دیا، اور اپنے نجات دہندہ خدا سے دور ہو گیا۔

انہوں نے مجھے اجنبی چیزوں پر اشتعال دلایا، اپنی مکروہات میں انہوں نے مجھے تلخی پہنچائی۔ انہوں نے بدروحوں کے لیے قربانی کی، نہ کہ خدا کے لیے، ایسے معبودوں کے لیے جنہیں وہ نہیں جانتے تھے، جو نئے اور تازہ آئے تھے، جنہیں ان کے باپ دادا نہیں جانتے تھے۔ تو نے خدا کو جس نے تجھے پیدا کیا چھوڑ دیا، اور تو اُس خدا کو بھول گیا جو تجھے پالتا ہے۔

اور خداوند نے دیکھا، اور غیرت میں آیا، اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے غضب کے سبب مشتعل ہوا۔ اور اُس نے کہا، میں اپنا چہرہ اُن سے پھیر لوں گا، اور دکھاؤں گا کہ آخری دنوں میں اُن کے ساتھ کیا ہوگا، کیونکہ یہ ٹیڑھی نسل ہے، ایسے بیٹے جن میں ایمان نہیں ہے۔

انہوں نے مجھے غیرت دلائی اُس پر جو خدا نہیں، انہوں نے مجھے اپنے بتوں سے غصہ دلایا، اور میں انہیں اُس پر غیرت دلاؤں گا جو قوم نہیں، ایک بے سمجھ قوم پر انہیں غصہ دلاؤں گا۔ کیونکہ میرے غضب سے آگ بھڑکائی گئی ہے، یہ نیچے پاتال تک جلائی جائے گی، زمین اور اس کی پیداوار کو کھا جائے گی، پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دے گی۔ میں ان پر برائیاں جمع کروں گا، اور اپنے تیر ان کے خلاف لڑائی میں خرچ کروں گا۔ قحط سے ضائع ہوتے ہوئے اور پرندوں کے کھانے سے، اور لاعلاج تشنچ، میں ان میں درندوں کے دانت بھیجوں گا، غضب کے ساتھ زمین پر گھسیٹنے والوں کے۔ باہر سے تلوار انہیں

بے اولاد کر دے گی، اور اندر خزانوں میں دبشت ہوگی، جوان مرد کنواری کے ساتھ، دودھ پیتا بچہ بوڑھے بزرگ کے ساتھ میں نے کہا، میں ان کو بکھیر دوں گا، اور انسانوں میں سے ان کی یادگار کو ختم کر دوں گا۔ اگر دشمنوں کے غصے کے سبب نہ ہوتا، تاکہ وہ طول نہ دیں، تاکہ مخالف مل کر حملہ نہ کریں، اور یہ نہ کہیں کہ ہمارے بلند ہاتھ نے یہ سب کچھ کیا، نہ کہ خداوند نے۔

قوم جس نے مشورہ کھو دیا ہے، اور ان میں علم نہیں ہے۔ انہوں نے سمجھنے کی سوچ نہیں رکھی، یہ چیزیں آنے والے وقت میں قبول کر لیں۔ کیسے ایک ہزار کا تعاقب کرے گا، اور دو دس ہزاروں کو ہٹائیں گے، اگر خدا نے انہیں نہ بیجا ہو، اور رب نے انہیں حوالے نہ کیا ہو؟ کیونکہ ان کے دیوتا ہمارے خدا کی مانند نہیں ہیں، اور ہمارے دشمن بے وقوف ہیں۔ کیونکہ ان کی انگور کی بیل سدوم کی انگور کی بیل سے ہے، اور ان کی شاخ عمورہ سے ہے، ان کا انگور پت کا انگور ہے، کڑواہٹ کا خوشہ ان کے لیے ہے۔ ان کی شراب اڑدباؤں کا زہر ہے، اور سانپوں کا لاعلاج غضب۔ کیا یہ چیزیں میرے پاس جمع نہیں کی گئی ہیں، اور میرے خزانوں میں مہر بند نہیں کی گئی ہیں؟ انتقام کے دن میں بدلہ دوں گا، جب ان کا پاؤں پھسل جائے، کیونکہ ان کی تباہی کا دن قریب ہے، اور تمہارے لیے تیار ہے۔ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا فیصلہ کرے گا، اور اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا، کیونکہ اُس نے دیکھا کہ وہ کمزور ہو گئے ہیں، اور مصیبت میں ناکام ہو گئے ہیں، اور بے بس ہو گئے ہیں۔ اور خداوند نے کہا، کہاں ہیں ان کے دیوتا جن پر انہوں نے بھروسہ کیا تھا؟ جن کی قربانیوں کی چربی تم کھاتے تھے، اور ان کی نذروں کی شراب پیتے تھے؟ وہ اٹھیں اور تمہاری مدد کریں اور تمہارے لیے محافظ بنیں۔ دیکھو، دیکھو کہ میں ہی ہوں، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ میں مار ڈالتا ہوں اور میں زندہ کرتا ہوں، میں مارتا ہوں اور میں شفا دیتا ہوں، اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھوں سے چھڑا سکے۔ کیونکہ میں آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھاؤں گا اور اپنے داہنے ہاتھ کی قسم کھاؤں گا اور کہوں گا، میں ہمیشہ کے لیے زندہ ہوں۔ کیونکہ میں اپنی تلوار کو بجلی کی طرح تیز کروں گا، اور میرا ہاتھ انصاف کو تھامے گا، اور میں دشمنوں کو سزا دوں گا، اور جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں انہیں بدلہ دوں گا۔ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کروں گا، اور میری تلوار زخمیوں کے خون اور دشمن سرداروں کی اسیری سے گوشت کھائے گی۔

اے آسمانوں! اس کے ساتھ خوش ہو جاؤ، اور خدا کے تمام فرشتے اس کو سجدہ کریں، اے قومو! اس کے لوگوں کے ساتھ خوش ہو جاؤ، اور خدا کے تمام بیٹے اس کو مضبوط کریں، کیونکہ اس کے بیٹوں کے خون کا بدلہ لیا جاتا ہے، اور وہ بدلہ لے گا اور دشمنوں

کو سزا دے گا، اور نفرت کرنے والوں کو بدلہ دے گا، اور خداوند اپنے لوگوں کی زمین کو پاک کرے گا۔

اور موسیٰ نے اُس دن یہ گیت لکھا اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھایا، اور موسیٰ داخل ہوا اور اُس نے اس شریعت کی تمام باتیں لوگوں کے کانوں میں سنائیں، وہ خود اور یثوع بن نون۔ اور موسیٰ نے تمام اسرائیل سے بات کرنا مکمل کیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، اپنے دل میں ان تمام باتوں پر توجہ دو، جن کی میں آج تم کو گواہی دیتا ہوں، جن کا تم اپنے بیٹوں کو حکم دو گے کہ اس شریعت کی تمام باتوں کو محفوظ رکھیں اور ان پر عمل کریں۔ کیونکہ یہ بات تمہارے لیے خالی نہیں ہے، بلکہ یہ تمہاری زندگی ہے، اور اسی بات کی وجہ سے تم اُس زمین پر لمبی عمر پاؤ گے جس میں تم دریائے بردن کو پار کر کے وراثت حاصل کرنے جا رہے ہو۔ اور خداوند نے اس دن موسیٰ سے فرمایا: اُس پہاڑ ابارم پر چڑھ جاؤ، یہ پہاڑ نباؤ جو موآب کی زمین میں یریخو کے سامنے ہے، اور کنعان کی زمین کو دیکھو، جو میں اسرائیل کے بیٹوں کو دیتا ہوں۔ اور تو اُس پہاڑ پر مر جائے گا جس پر تو وہاں چڑھتا ہے، اور اپنے لوگوں سے جاملے گا، جس طرح تیرا بھائی ہارون ہور پہاڑ پر مرا، اور اپنے لوگوں سے جا ملا۔ کیونکہ تم نے بنی اسرائیل میں میرے کلام کی نافرمانی کی، قادس کے جھگڑے کے پانی پر، صین کے بیابان میں، اس لیے کہ تم نے بنی اسرائیل میں مجھے مقدس نہیں ٹھہرایا۔ تم سامنے سے زمین کو دیکھو گے، لیکن وہاں داخل نہیں ہو گے۔

۳۳

اور یہ وہ برکت ہے جو موسیٰ، مرد خدا نے بنی اسرائیل کو اپنی موت سے پہلے دی۔ اور اُس نے کہا، خداوند سینا سے آیا ہے، اور سعیر سے ہم پر ظاہر ہوا، اور فاران کے پہاڑ سے جلدی کی، قادس کے بے شمار لوگوں کے ساتھ، اُس کے دائیں جانب سے فرشتے اُس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے اپنے لوگوں کو بخشا، اور وہ سب جو تیرے ہاتھوں سے مقدس کیے گئے، اور یہ تیرے ماتحت ہیں، اور اس نے اس کے کلام سے قبول کیا قانون جو موسیٰ نے ہمیں حکم دیا، یعقوب کی جماعتوں کے لیے میراث ہے۔ اور محبوب میں حکمران ہوگا، جب قوموں کے حکمران اسرائیل کے قبیلوں کے ساتھ جمع ہوں گے۔ روبن زندہ رہے اور نہ مرے، اور تعداد میں بہت ہو۔

اور یہ یہوداہ ہے، اے خداوند یہوداہ کی آواز سنو، اور تو اس کے لوگوں میں آنے، اس کے ہاتھ اس کے لیے فیصلہ کریں گے، اور تو دشمنوں سے مددگار ہوگا۔

اور لاوی سے کہا: لاوی کو اس کی واضح نشانیاں دو، اور اس کی سچائی اُس مقدس آدمی کو، جس کو انہوں نے آزمائش میں آزمایا، انہوں نے اُس کو تنازعہ کے پانی پر گالی دی۔ جو اپنے باپ اور ماں سے کہتا ہے، میں نے تجھے نہیں دیکھا، اور اپنے بھائیوں کو نہیں پہچانا، اور اپنے بیٹوں سے انکار کیا، اس نے تیرے کلام کو محفوظ رکھا، اور تیرے عہد کی حفاظت کی۔ وہ یعقوب کو تیرے احکام بتائیں گے، اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھائیں گے، وہ تیرے غضب میں ہمیشہ تیرے مذبح پر بخور رکھیں گے۔ اے خداوند، اس کی طاقت کو برکت دے، اور اس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول فرما۔ ان دشمنوں کی کمر توڑ دے جو اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اور جو اس سے نفرت کرتے ہیں وہ نہ اٹھ سکیں۔ اور بنیامین سے کہا، خداوند کا محبوب بھروسہ کرتے ہوئے رہے گا، اور خدا تمام دنوں میں اس پر سایہ کرتا ہے، اور اس کے کندھوں کے درمیان آرام دیا۔

اور یوسف سے کہا، خداوند کی برکتوں سے اس کی زمین ہو، آسمان کے موسموں سے، اور شبنم سے، اور نیچے کی گہرائیوں کے چشموں سے، اور پیداوار کے موسم کے مطابق سورج کی گردشوں کے، اور مہینوں کے ملاپ سے، پہاڑوں کی چوٹیوں سے شروعات، اور ہمیشہ بہنے والی پہاڑیوں کی چوٹیوں سے، اور زمین کی بھرپوری کے وقت کے مطابق، اور وہ قابل قبول چیزیں جو اُس کو جو جھاڑی میں دیکھا گیا، یوسف کے سر پر آئیں، اور چوٹی پر جو اپنے بھائیوں میں عزت دیا گیا۔ پہلوٹھے بیل کی خوبصورتی اُس کی ہے، یونیکارن کے سینگ اُس کے سینگ ہیں، اُن سے وہ قوموں کو ایک ساتھ مارے گا، زمین کے کنارے تک، یہ افرائیم کی دس ہزاریں ہیں، اور یہ منسی کی ہزاریں ہیں۔ اور زبولوں سے کہا، اے زبولوں اپنی روانگی میں خوش ہو، اور اساکار اپنے خیموں میں۔ قومیں تباہ ہو جائیں گی، اور تم وہاں پکارو گے، اور وہاں انصاف کی قربانی پیش کرو گے، کیونکہ سمندر کی دولت تمہیں پالے گی، اور ساحلی باشندوں کی تجارت تمہارے لیے ہوگی۔

اور جد کو کہا: مبارک ہے وہ جو جد کو بڑھاتا ہے، شیر کی طرح اس نے آرام کیا، بازو اور حکمران کو کچل کر۔ اور اُس نے اپنے پہلے پہل دیکھے، کیونکہ وہاں حکمرانوں کی زمین تقسیم ہوئی جو قوموں کے سرداروں کے ساتھ جمع ہوئے تھے، خداوند نے راستبازی کی، اور اسرائیل کے ساتھ اپنا انصاف کیا۔

اور دان سے کہا، دان شیر کا بچہ ہے، اور باشان سے کودے گا۔ اور نفتالی سے کہا: نفتالی قبول شدہ چیزوں کی بھرپوری ہے، اور خداوند کی طرف سے برکت سے بھرا جائے، سمندر اور جنوب کو وراثت میں پائے گا۔ اور آشیر کو کہا، آشیر بچوں سے مبارک

ہے، اور وہ اپنے بھائیوں کو قابلِ قبول ہوگا، وہ اپنا پاؤں تیل میں ڈبوئے گا۔ لوبا اور کانسی اس کی جوتی ہو گی، اور جیسے تیرے دن ہوں گے، ویسی ہی تیری طاقت ہو گی۔

محبوب کا خدا جیسا کوئی نہیں ہے، جو آسمان پر سوار ہو کر تیری مدد کرتا ہے، اور فلک میں شاندار ہے۔ اور خدا کا آغاز تجھے ڈھانپے گا، اور ابدی بازوؤں کی طاقت کے تلے، اور وہ تیرے چہرے سے دشمن کو نکال دے گا، کہتے ہوئے، ہلاک ہو جاؤ۔ اور اسرائیل بھروسہ کرتے ہوئے سکونت کرے گا، یعقوب کی زمین پر اکیلا، غلہ اور شراب پر، اور آسمان تجھ پر شبنم سے ابر آلود ہوگا۔ مبارک ہے تو اے اسرائیل، کون تیری مانند ہے؟ ایسے لوگ جو خداوند کے ذریعے بجائے جاتے ہیں۔ تیرا مددگار تیری حفاظت کرے گا، اور تلوار تیرا فخر ہے، اور تیرے دشمن تجھ سے جھوٹ بولیں گے، اور تو ان کی گردنوں پر چڑھے گا۔

۳۳

اور موسیٰ عربوت موآب سے نیو پہاڑ پر گیا، فسجہ کی چوٹی پر، جو یریحو کے سامنے ہے، اور خداوند نے اسے تمام زمین جلعاد سے دان تک دکھائی۔ اور نفتالی کی تمام زمین، اور افرائم کی تمام زمین، اور منسی، اور یہوداہ کی تمام زمین آخری سمندر تک، اور بیابان، اور یریحو کے گرد و نواح، کھجوروں کا شہر، زوعر تک۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ وہ زمین ہے جس کی میں نے ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ تمہاری نسل کو میں یہ دوں گا، اور میں نے تیری آنکھوں کو دکھایا، اور تو وہاں داخل نہیں ہوگا۔

اور موسیٰ خداوند کا خادم موآب کی زمین میں خداوند کے کلام کے ذریعے فوت ہوا۔ اور انہوں نے اسے گعی میں فوغور کے گھر کے قریب دفن کیا، اور کسی نے بھی اس کی قبر کو آج کے دن تک نہیں دیکھا۔ موسیٰ سو بیس سال کے تھے جب وہ فوت ہوئے، اُن کی آنکھیں دھندلائی نہیں گئی تھیں، اور نہ اُن کے کچھوے کمزور ہوئے تھے۔

اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کے لیے عربوت موآب میں، یردن کے کنارے یریحو کے سامنے، تیس دن تک روئے، اور موسیٰ کے ماتم اور رونے کے دن پورے ہوئے۔ اور یشوع بن نون روح سمجھ سے بھر گیا، کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے تھے، اور بنی اسرائیل نے اس کی بات سنی، اور ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

اور اسرائیل میں پھر کوئی نبی موسیٰ کی طرح نہیں اٹھا، جس کو خداوند نے رُوبِرُو جانا۔ تمام نشانہوں اور عجائبات میں جن کو کرنے کے لیے خداوند نے اسے مصر کی زمین میں فرعون، اس کے خادموں اور اس کی تمام زمین میں بھیجا، وہ عظیم عجائبات اور وہ طاقتور ہاتھ جو موسیٰ نے تمام اسرائیل کے سامنے دکھایا۔

یشوع

۱

اور ایسا ہوا کہ موسیٰ کی موت کے بعد، خداوند نے یشوع بن نون سے، جو موسیٰ کا خادم تھا، کہا: موسیٰ میرا معاون فوت ہو گیا ہے۔ اب لہذا اٹھ کر اردن کو پار کرو، تم اور یہ سب لوگ اس زمین میں، جو میں ان کو دیتا ہوں۔ ہر وہ جگہ جس پر تم اپنے پاؤں کے تلوے رکھو گے، میں تمہیں دوں گا، جیسا کہ میں نے موسیٰ سے کہا تھا۔ وہ بیابان اور انٹی لبنان سے لے کر بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک، اور سورج کے مغرب کی طرف آخری سمندر تک تمہاری حدیں ہوں گی۔ کوئی آدمی تیری زندگی کے تمام دنوں میں تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہوگا، اور جیسا میں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسا ہی میں تیرے ساتھ بھی ہوں گا، اور میں تجھے نہیں چھوڑوں گا اور نہ تجھ سے منہ موڑوں گا۔ مضبوط ہو اور ہمت کر، کیونکہ تو اس قوم کو وہ زمین تقسیم کرے گا، جس کی میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ انہیں دوں گا۔ پس مضبوط ہو اور ہمت والا بن، محفوظ رکھنا اور کرنا جیسا میرے خادم موسیٰ نے تجھے حکم دیا، اور ان سے نہ دائیں طرف مڑنا اور نہ بائیں طرف، تاکہ تم پر اس کام میں کامیاب ہو جو تم کرو۔ اور یہ شریعت کی کتاب تیرے منہ سے دور نہیں ہوگی، اور تو اس میں دن اور رات غور کرے گا، تاکہ تو سب لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنا جانے، پھر تو کامیاب ہوگا، اور اپنے راستوں کو کامیاب بنائے گا، اور پھر تو سمجھے گا۔ دیکھو، میں نے تجھے حکم دیا ہے، طاقتور ہو اور دلیر بنو، نہ ڈرو، اور نہ خوف کرو، کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے ہر جگہ جہاں تو جائے۔ اور یشوع نے لوگوں کے کانوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے لوگوں کی خیمہ گاہ کے درمیان داخل ہو اور لوگوں کو حکم دو، کہتے ہوئے: رسد تیار کرو، کیونکہ ابھی تین دن ہیں اور تم اس یردن کو پار کر رہے ہو، داخل ہو کر اس زمین پر قبضہ کرنے کے لیے جو خداوند، تمہارے باپ دادا کا خدا، تمہیں دیتا ہے۔

اور روبن کو، اور جد کو، اور منسی کے آدھے قبیلے کو یشوع نے کہا، یاد کرو وہ کلام جو موسیٰ خداوند کے خادم نے تم کو حکم دیا تھا، کہتے ہوئے، خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام دیا، اور تم کو یہ زمین دی۔ تمہاری عورتیں اور تمہارے بچے اور تمہارے مویشی اُس زمین میں رہیں جو تم کو دی گئی، لیکن تم مسلح ہو کر اپنے بھائیوں سے پہلے پار کرو، ہر طاقتور آدمی، اور تم اُن کی مدد کرو۔ یہاں تک کہ خداوند ہمارا خدا تمہارے بھائیوں کو آرام دے، جیسا کہ تم کو بھی دیا، اور یہ بھی اُس زمین کی وراثت پائیں جو خداوند ہمارا خدا اُن کو دیتا ہے، اور پھر تم میں سے ہر ایک اپنی وراثت کی طرف واپس

جائے گا جو موسیٰ نے تم کو یردن کے پار مشرق کی طرف دی تھی۔ اور جواب دیتے ہوئے انہوں نے یسوع سے کہا، جو کچھ بھی تو ہمیں حکم دے گا، ہم کریں گے، اور جس کسی جگہ تو ہمیں بھیجے گا، ہم جائیں گے۔ جس طرح ہم نے موسیٰ کی بات سنی، اسی طرح ہم تیری بات سنیں گے، سوائے اس کے کہ خداوند ہمارا خدا تیرے ساتھ ہو، جس طرح وہ موسیٰ کے ساتھ تھا۔ جو آدمی تیری نافرمانی کرے اور جو تیری باتیں نہ سنے جو تو اُسے حکم دے، وہ مارا جائے، لیکن تو مضبوط اور ہمت والا رہ۔

۲

اور یسوع بن نون نے ستیم سے دو جوان مردوں کو جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، کہتے ہوئے: جاؤ اور زمین اور یریحو کو دیکھو۔ اور دونوں جوان مرد جا کر یریحو میں داخل ہوئے، اور ایک کسبی عورت کے گھر میں داخل ہوئے جس کا نام راحب تھا، اور وہاں ٹھہرے۔

اور یریحو کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ اسرائیل کے بیٹوں میں سے کچھ مرد زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے یہاں داخل ہو گئے ہیں۔ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کی طرف کہلا بھیجا کہ ان آدمیوں کو نکال جو رات کو تیرے گھر میں داخل ہوئے ہیں، کیونکہ وہ زمین کی جاسوسی کرنے آئے ہیں۔ اور عورت نے دو مردوں کو لے کر انہیں چھپایا، اور ان سے کہا، کہتے ہوئے، مرد میرے پاس آئے ہیں جب دروازہ اندھیرے میں بند ہو رہا تھا، اور وہ مرد باہر نکل گئے، میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں گئے ہیں۔ ان کا تعاقب کرو، شاید تم انہیں پکڑ لو۔ لیکن یہ ان کو چھت پر لے گئی، اور ان کو سن کے بھوسے میں چھپایا جو چھت پر ڈھیر لگا ہوا تھا۔ اور وہ مرد ان کے پیچھے یردن کے راستے پر گھاٹوں تک تعاقب کرتے رہے، اور دروازہ بند کر دیا گیا۔

اور ایسا ہوا کہ جب تعاقب کرنے والے ان کے پیچھے باہر چلے گئے، اور وہ خود سونے سے پہلے، یہ عورت چھت پر ان کے پاس چڑھ گئی، اور اس نے ان سے کہا، میں جانتا ہوں کہ خداوند نے تم کو یہ زمین دی ہے، کیونکہ تمہارا خوف ہم پر گرا ہے۔ ہم نے سنا ہے کیونکہ خداوند خدا نے سرخ سمندر کو تمہارے چہرے سے خشک کر دیا جب تم زمین مصر سے نکلے، اور جو کچھ اس نے اموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ کیا جو اردن کے پار تھے، سیحون اور عوج، جن کو تم نے تباہ کر دیا۔ اور جب ہم نے سنا تو ہمارے دل حیران ہو گئے، اور تمہارے چہرے کے سامنے ہم میں سے کسی میں بھی روح باقی نہ رہی، کیونکہ خداوند تمہارا خدا، اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خدا ہے۔ اور

اب مجھ سے خداوند خدا کی قسم کھاؤ، کہ جیسے میں تم پر رحم کرتا ہوں، ویسے ہی تم بھی میرے باپ کے گھر پر رحم کرو، اور میرے باپ کے گھر کو زندہ بچاؤ، میری ماں کو، اور میرے بھائیوں کو، اور میرے سارے گھر کو، اور جتنا کچھ ان کا ہے، اور میری روح کو موت سے نجات دو گے۔

اور ان مردوں نے اس سے کہا، ہماری جان تمہاری جگہ موت میں ہو۔ اور اس نے کہا، جب خداوند تمہیں یہ شہر دے دے، تو تم مجھ پر رحم اور سچائی سے عمل کرنا۔ اور اس نے انہیں کھڑکی کے ذریعے نیچے اتارا۔ اور اس نے ان سے کہا، پہاڑی علاقے میں چلے جاؤ، تاکہ تعاقب کرنے والے تم سے نہ ملیں، اور وہاں تین دن تک چھپے رہو یہاں تک کہ تعاقب کرنے والے تمہارے پیچھے سے واپس لوٹ جائیں، اور اس کے بعد تم اپنے راستے پر چلے جاؤ۔

اور ان مردوں نے اس سے کہا: ہم تیری اس قسم سے بے گناہ ہیں۔ دیکھو ہم شہر کے ایک حصے میں داخل ہو رہے ہیں، اور تو نشان رکھے گی، یہ سرخ ڈوری تو اس کھڑکی میں لٹکائے گی جس کے ذریعے تو نے ہم کو اتارا تھا، اور اپنے باپ، اور اپنی ماں، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس اپنے گھر میں جمع کرے گی۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر نکلے گا، وہ خود قصوروار ہوگا، لیکن ہم تیری اس قسم سے بے قصور ہوں گے، اور جتنے لوگ تیرے ساتھ تیرے گھر میں ہوں گے، ہم قصوروار ہوں گے۔ اگر کوئی ہمیں نقصان پہنچائے یا ہمارے ان الفاظ کو ظاہر کرے، تو ہم تیری اس قسم سے بے گناہ ہوں گے۔ اور اُس نے اُن سے کہا، تمہارے کلمہ کے مطابق ہو، اور اُس نے اُن کو بھیج دیا، اور وہ چلے گئے۔ اور وہ پہاڑی علاقے میں آئے اور وہاں تین دن ٹھہرے، اور تعاقب کرنے والوں نے تمام راستے تلاش کیے، لیکن انہیں نہیں پایا۔

اور وہ دو جوان مرد واپس لوٹے، اور پہاڑ سے اترے، اور یسوع بن نون کی طرف پار کیا، اور اس کو سب واقعات بیان کیے جو ان کو پیش آئے تھے۔ اور انہوں نے یسوع سے کہا کہ خداوند نے تمام زمین ہمارے ہاتھ میں دے دی ہے، اور اُس زمین کے تمام رہنے والے ہم سے پگھل گئے ہیں۔

اور یسوع صبح سویرے اٹھا، اور شطیم سے روانہ ہوا، اور وہ یردن تک آئے، اور پار کرنے سے پہلے وہاں ٹھہرے۔ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد کاتب لشکرگاہ میں سے گزرے اور انہوں نے لوگوں کو حکم دیا اور کہا: جب تم خداوند ہمارے خدا کے عہد کا صندوق دیکھو، اور ہمارے کابنوں اور لاویوں کو اسے اٹھاتے ہوئے دیکھو، تو اپنی جگہوں سے روانہ ہو جاؤ اور اس کے پیچھے چلو۔ لیکن تمہارے اور اس کے درمیان دوری ہو، جتنی دو ہزار ہاتھ، تم کھڑے ہو گے، اس کے قریب نہ آنا، تاکہ تم راستہ جان لو جس پر تم چلو گے، کیونکہ تم نے یہ راستہ کل اور برسوں سے نہیں چلا۔

اور یسوع نے لوگوں سے کہا، اپنے آپ کو کل کے لیے پاک کرو، کیونکہ کل خداوند تمہارے درمیان حیرت انگیز کام کرے گا۔ اور یسوع نے کابنوں سے کہا، خداوند کے عہد کا صندوق اٹھاؤ اور لوگوں کے آگے چلو۔ اور کابنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا اور لوگوں کے آگے چلے۔ اور خداوند نے یسوع سے کہا، اس دن میں تجھے تمام بنی اسرائیل کے سامنے بلند کرنا شروع کرتا ہوں، تاکہ وہ جانیں کہ جیسا میں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسا ہی میں تیرے ساتھ بھی ہوں گا۔ اور اب کابنوں کو جو عہد کا صندوق اٹھاتے ہیں حکم دو، یہ کہتے ہوئے کہ جیسے ہی تم دریائے اردن کے پانی کے کنارے پر داخل ہو، تو اردن میں کھڑے ہو جاؤ۔

اور یسوع نے بنی اسرائیل سے کہا، یہاں آؤ اور ہمارے خدا خداوند کا کلام سنو۔ اس سے تم جان لو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے، اور وہ ہمارے سامنے سے کنعانی، جتی، فرزی، جوئی، اموری، جرجاسی اور بیوسی کو تباہ کر دے گا۔ دیکھو، تمام زمین کے خداوند کے عہد کا صندوق دریائے یردن کو عبور کر رہا ہے۔ اپنے لیے بارہ آدمی منتخب کرو بنی اسرائیل میں سے، ہر قبیلے سے ایک۔ اور ایسا ہوگا کہ جیسے ہی کابنوں کے پاؤں جو خداوند تمام زمین کے عہد کا صندوق اٹھاتے ہوئے ہیں، یردن کے پانی میں ٹھہریں گے، یردن کا پانی ختم ہو جائے گا، اور جو پانی اوپر سے اتر رہا ہے وہ کھڑا ہو جائے گا۔

اور لوگ اپنے خیموں سے یردن پار کرنے کے لیے روانہ ہوئے، لیکن کابنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق لوگوں سے پہلے اٹھایا۔ جیسے ہی کابن جو عہد کا صندوق اٹھاتے ہوئے تھے اردن میں داخل ہو رہے تھے، اور جب عہد کے صندوق کو اٹھانے والے کابنوں کے پاؤں اردن کے پانی کے کنارے میں ڈبوئے گئے، اور اردن اپنے پورے کنارے تک بھرا ہوا تھا، جیسے گندم کی فصل کے دن ہوتے ہیں، اور جو پانی اوپر سے نیچے آ رہا تھا وہ کھڑا ہو گیا، ایک جمی ہوئی ڈھیر بن کر بہت دور تک الگ کھڑا رہا، کریت یعربم کے حصے تک، لیکن جو نیچے اتر رہا تھا وہ عربہ کے سمندر یعنی نمک کے

سمندر میں اتر گیا، یہاں تک کہ آخر میں ختم ہو گیا، اور لوگ یریحو کے سامنے کھڑے تھے۔ اور وہ کابن جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یردن کے درمیان خشک زمین پر کھڑے رہے، اور اسرائیل کے سب بیٹے خشک زمین پر سے پار ہوتے رہے، یہاں تک کہ سب لوگ یردن کو پار کر چکے۔

۴

اور جب تمام لوگ یردن کو پار کر چکے، تو خداوند نے یشوع سے کہا: لوگوں میں سے ہر قبیلے سے ایک ایک مرد کو لے کر، ان کو حکم دو، اور اردن کے درمیان سے بارہ تیار پتھر اٹھا لو، اور ان کو اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے، اپنی خیمہ گاہ میں رکھو، جہاں تم وہاں رات کو خیمہ لگاؤ۔

اور یشوع نے بارہ معزز مردوں کو بنی اسرائیل میں سے بلایا، ہر قبیلے سے ایک۔ اُس نے اُن سے کہا، میرے سامنے خداوند کے حضور دریائے یردن کے بیچ میں جاؤ، اور وہاں سے ہر ایک شخص ایک پتھر اٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھے، اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی گنتی کے مطابق۔ تاکہ یہ تمہارے لیے ہمیشہ پڑی ہوئی نشانی کے طور پر موجود رہیں، تاکہ جب کل تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے اور کہے، یہ پتھر ہمارے لیے کیا ہیں؟ اور تم اپنے بیٹے کو ظاہر کرو گے، یہ کہتے ہوئے کہ یردن دریا تمام زمین کے خداوند کے عہد کے صندوق کے چہرے سے رک گیا، جب وہ اس کو عبور کر رہا تھا، اور یہ پتھر تمہارے لیے بنی اسرائیل کے لیے ہمیشہ تک یادگار ہوں گے۔

اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، جیسا کہ خداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا، اور بارہ پتھر یردن کے درمیان سے اٹھا لیے، جیسا کہ خداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا بنی اسرائیل کے عبور کے اختتام پر، اور انہیں اپنے ساتھ خیمہ گاہ میں لے گئے، اور وہاں رکھ دیا۔ اور یشوع نے بارہ دوسرے پتھر خود اردن میں اس جگہ قائم کیے جو کابنوں کے پاؤں کے نیچے تھی جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھا رہے تھے، اور وہ آج کے دن تک وہاں موجود ہیں۔

اور وہ کابن جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے دریائے یردن میں کھڑے رہے، یہاں تک کہ یشوع نے وہ سب کچھ مکمل کر لیا جو خداوند نے لوگوں کو اعلان کرنے کا حکم دیا تھا، اور لوگوں نے جلدی کی، اور پار کر گئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب تمام لوگ پار کر چکے، تو خداوند کے عہد کا صندوق اور پتھر ان کے سامنے پار ہوئے۔ اور روبن کے

بیٹوں، اور جاد کے بیٹوں، اور منسی کے قبیلے کے آدھے نے اسرائیل کے بیٹوں کے سامنے تیار ہو کر عبور کیا، جیسا موسیٰ نے ان کو حکم دیا تھا۔ چالیس ہزار مسلح جنگیوں نے خداوند کے سامنے یریحو شہر کی طرف جنگ کے لیے عبور کیا۔ اُس دن خداوند نے یسوع کو تمام بنی اسرائیل کے سامنے بڑھایا، اور وہ اُس سے ڈرتے تھے جیسے موسیٰ سے ڈرتے تھے، جتنے عرصے تک وہ زندہ رہا۔

اور خداوند نے یسوع سے کہا: کابنوں کو، جو خداوند کی گواہی کے عہد کا صندوق اٹھاتے ہیں، حکم دو کہ وہ اردن سے نکل آئیں۔ اور یسوع نے پجاریوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، یردن سے نکل آؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ کابن جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے اردن سے باہر نکلے، اور انہوں نے اپنے پاؤں زمین پر رکھے، تو اردن کا پانی اپنی جگہ کی طرف لپکا، اور وہ ویسے ہی بہنے لگا جیسے کل اور پرسوں پورے کنارے میں بہتا تھا۔

اور لوگ یردن سے دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو اوپر گئے، اور بنی اسرائیل نے جلجال میں یریحو کے مشرق کی طرف ڈیرے ڈالے۔ اور ان بارہ پتھروں کو جو اُس نے دریائے یردن سے لیے تھے، یسوع نے جلجال میں نصب کیے۔ کہتے ہوئے، جب تمہارے بیٹے تم سے پوچھیں اور کہیں، یہ پتھر کیا ہیں؟ اپنے بیٹوں کو اعلان کرو کہ اسرائیل نے اس دریائے یردن کو خشکی پر عبور کیا۔ جب خداوند ہمارے خدا نے یردن کا پانی ان کے سامنے سے خشک کر دیا، یہاں تک کہ وہ عبور کر گئے، جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے سرخ سمندر کے ساتھ کیا تھا، جسے خداوند ہمارے خدا نے ہمارے سامنے خشک کر دیا تھا، یہاں تک کہ ہم گزر گئے، تاکہ زمین کی تمام قومیں جان لیں کہ خداوند کی قوت مضبوط ہے، اور تاکہ تم ہمارے خداوند خدا کی ہر کام میں عبادت کرو۔

۵

اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے بادشاہوں نے جو اردن کے پار تھے، اور فینیقیہ کے بادشاہوں نے جو سمندر کے کنارے تھے، سنا کہ خداوند خدا نے اردن دریا کو بنی اسرائیل کے سامنے سے خشک کر دیا جب وہ عبور کر رہے تھے، تو ان کے دل پگھل گئے اور وہ خوف زدہ ہو گئے، اور بنی اسرائیل کے سامنے ان میں کوئی دانائی باقی نہ رہی۔

اور اس وقت خداوند نے یسوع سے کہا، اپنے لیے تیز دھار چٹان سے پتھر کی چھریاں بنا، اور بیٹھ کر بنی اسرائیل کا دوبارہ ختنہ کر۔ اور یسوع نے تیز پتھر کی تلواریں بنائیں، اور اسرائیل کے بیٹوں کا ختنہ اُس مقام پر کیا جو نمودوں کا ٹیلہ کہلاتا تھا۔ جس طریقے سے یسوع نے اسرائیل کے بیٹوں کو پاک کیا، جتنے کبھی راستے میں ہوئے، اور جتنے کبھی نامختون تھے ان میں سے جو مصر سے نکل چکے تھے، یسوع نے ان سب کا ختنہ کیا، کیونکہ اسرائیل نے بیابان مبدریتت میں بیالیس سال آوارہ گردی کی تھی۔ لہذا ان میں سے اکثر لڑنے والے مرد جو مصر کی زمین سے نکلے تھے، نامختون تھے، جنہوں نے خدا کے احکام کی نافرمانی کی تھی، اور خداوند نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اس زمین کو نہ دیکھیں جو اس نے ان کے باپ دادا کو دینے کی قسم کھائی تھی، وہ زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ ان کے بجائے اُس نے اُن کے بیٹوں کو متبادل بنایا، جن کو یسوع نے ختنہ کیا، کیونکہ وہ راستے میں نامختون پیدا ہوئے تھے۔ ختنہ کیے جانے کے بعد وہ خیمہ گاہ میں بیٹھے ہوئے خاموشی سے رہے یہاں تک کہ شفا پا گئے۔ اور خداوند نے یسوع بن نون سے کہا، میں نے آج کے دن مصر کی رسوائی تم سے دور کر دی ہے، اور اُس نے اُس جگہ کا نام جلال رکھا۔

اور بنی اسرائیل نے فسخ منایا مہینے کے چودھویں دن شام کے وقت، یریحو کے مغرب میں، اردن کے پار میدان میں۔ اور انہوں نے زمین کے اناج سے بے خمیری روٹی اور نیا کھایا۔ اس دن میں من ختم ہو گیا اُن کے زمین کا اناج کھانے کے بعد، اور بنی اسرائیل کے لیے من مزید موجود نہ رہا، لیکن اُنہوں نے اُس سال کھجوروں کی زمین کی فصل کاٹی۔

اور ایسا ہوا جب یسوع یریحو میں تھا، اور اس نے آنکھیں اٹھا کر ایک آدمی کو اپنے سامنے کھڑا دیکھا، اور اس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی تھی، اور یسوع قریب آیا اور اس سے کہا، کیا تم ہمارے ہو، یا دشمنوں کے؟ اور اُس نے اُس سے کہا، میں خداوند کی قوت کا سردار ہوں، اب آیا ہوں۔ اور یسوع زمین پر منہ کے بل گرا، اور اُس سے کہا، اے مالک، آپ اپنے خادم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ اور خداوند کا سپہ سالار یسوع سے کہتا ہے، اپنے پاؤں سے جوتا اتار، کیونکہ جس جگہ پر تو اب کھڑا ہے، وہ مقدس ہے۔

اور یریحو بند اور قلعہ بند تھا، اور کوئی اس میں سے باہر نہیں جاتا تھا اور نہ کوئی اندر آتا تھا۔ اور خداوند نے یسوع سے کہا، دیکھ میں یریحو کو تیرے قبضے میں دیتا ہوں،

اور اس کے بادشاہ کو جو اس میں ہے، جو قوت میں طاقتور ہیں۔ لیکن تو اس کے گرد جنگجوؤں کا گھیرا ڈال دے۔ اور ایسا ہوگا کہ جیسے ہی تم نرسنگا بجاؤ گے، تمام لوگ ایک ساتھ چلائیں، اور جب وہ چلائیں گے تو شہر کی دیواریں خود بخود گر جائیں گی، اور تمام لوگ دوڑتے ہوئے ہر ایک سیدھا شہر میں داخل ہوگا۔

اور یسوع بن نون کابنوں کی طرف داخل ہوا۔ اور اُس نے اُن سے کہا: لوگوں کو حکم دو کہ شہر کے گرد گھومیں اور اُسے گھیر لیں، اور مسلح جنگجو خداوند کے سامنے چلیں۔ اور سات کابن جو سات مقدس نرسنگے رکھتے ہیں، اسی طرح خداوند کے سامنے سے گزریں، اور زور سے بجائیں، اور خداوند کے عہد کا صندوق پیچھے آئے۔ لیکن جنگجو آگے چلیں، اور کابن خداوند کے عہد کے صندوق کے پیچھے نرسنگے بجاتے ہوئے آئیں۔ اور یسوع نے لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے: نہ چلاؤ، اور نہ کوئی تمہاری آواز سنے، یہاں تک کہ جس دن وہ خود چلانے کا اعلان کرے، اور پھر تم چلاؤ گے۔ اور خدا کے عہد کا صندوق گھوم کر فوراً خیمہ گاہ میں چلا گیا اور وہاں ٹھہرا۔

اور دوسرے دن یسوع صبح سویرے اٹھا، اور کابنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا۔ اور وہ سات کابن جو سات نرسنگے اٹھائے ہوئے تھے خداوند کے سامنے آگے جا رہے تھے، اور ان کے بعد لڑنے والے داخل ہو رہے تھے، اور باقی بھیڑ خداوند کے عہد کے صندوق کے پیچھے تھی۔ اور پجاریوں نے نرسنگے بجائے، اور باقی تمام لوگوں نے شہر کو قریب سے چھ بار گھیرا، اور پھر واپس لشکرگاہ میں چلے گئے۔ اسی طرح چھ دن تک کیا۔

اور ساتویں دن صبح کو اٹھے، اور اُس دن شہر کے گرد سات بار گھومے۔ اور ایسا ہوا کہ ساتویں چکر میں کابنوں نے نرسنگے بجائے، اور یسوع نے بنی اسرائیل سے کہا، پکارو، کیونکہ خداوند نے تمہیں یہ شہر سونپ دیا ہے۔ اور یہ شہر لعنتی ہوگا، یہ اور سب کچھ جو اس میں ہے، خداوند صباؤت کے لیے، سوائے راحب زانیہ کے، اس کو بچاؤ، اور سب کچھ جو اس کے گھر میں ہے۔ لیکن تم بہت احتیاط سے مخصوص چیز سے بچو، کہیں ایسا نہ ہو کہ غور کر کے تم خود مخصوص چیز میں سے لے لو، اور بنی اسرائیل کے کیمپ کو ملعون بنا دو، اور ہمیں تباہ کر دو۔ اور تمام چاندی یا سونا، یا پیتل یا لوہا، خداوند کے لیے مقدس ہوگا، اور خداوند کے خزانے میں لایا جائے گا۔

اور کابنوں نے نرسنگے بجائے، اور جب لوگوں نے نرسنگوں کی آواز سنی، تو تمام لوگوں نے ایک ساتھ بڑی اور مضبوط للکار کے ساتھ للکارا، اور چاروں طرف کی تمام

دیوار گر گئی، اور تمام لوگ شہر میں چڑھ گئے۔ اور یسوع نے اسے وقف کیا، اور جتنے شہر میں تھے مرد سے لے کر عورت تک، نوجوان سے لے کر بوڑھے تک، اور بچھڑے اور جوئے والے جانور تک، تلوار کی دھار سے۔

اور یسوع نے ان دو جوانوں سے جنہوں نے جاسوسی کی تھی کہا، اس عورت کے گھر میں داخل ہو اور اسے وہاں سے نکالو، اور جو کچھ اس کا ہے۔ اور وہ دو جوان مرد جنہوں نے شہر کی جاسوسی کی تھی، اس عورت کے گھر میں داخل ہوئے، اور راحب فاحشہ کو، اور اس کے باپ کو، اور اس کی ماں کو، اور اس کے بھائیوں کو، اور اس کے رشتہ داروں کو، اور جو کچھ اس کا تھا سب کو باہر لائے، اور انہیں اسرائیل کی خیمہ گاہ سے باہر ٹھہرایا۔ اور شہر کو آگ میں جلا دیا گیا ان سب چیزوں کے ساتھ جو اس میں تھیں، سوائے چاندی اور سونے اور پینٹل اور لوبے کے جنہیں خداوند کے خزانے میں لایا جانا تھا۔

اور یسوع نے راحب کسبی کو اور اس کے باپ کے تمام گھرانے کو زندہ بچایا، اور اسے اسرائیل میں آج کے دن تک بسایا، کیونکہ اس نے ان جاسوسوں کو چھپایا تھا جنہیں یسوع نے بریحو کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ اور یسوع نے اُس دن خداوند کے سامنے قسم دلائی، کہتے ہوئے، ملعون ہے وہ آدمی جو اُس شہر کو تعمیر کرے گا، اپنے پہلوٹھے کی قیمت پر وہ اُس کی بنیاد رکھے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے کی قیمت پر وہ اُس کے دروازے کھڑے کرے گا۔ اور اسی طرح بیت ایل کے عَزَّان نے کیا، اپنے پہلوٹھے ابیرون کی قیمت پر اُس نے اُس کی بنیاد رکھی، اور اپنے سب سے چھوٹے بچائے گئے کی قیمت پر اُس نے اُس کے دروازے کھڑے کیے۔

اور خداوند یسوع کے ساتھ تھا، اور اس کا نام تمام زمین میں مشہور تھا۔

۷

اور بنی اسرائیل نے بڑی خطا کی، اور انہوں نے مخصوص چیز میں سے اپنے لیے لے لیا، اور عاخار بن خرمی بن زمبری بن زارح نے قبیلہ یہوداہ سے مخصوص چیز میں سے لیا، اور خداوند بنی اسرائیل پر شدید غضب سے غضبناک ہوا۔

اور یسوع نے مردوں کو جعی میں بھیجا جو بیت ایل کے پاس ہے، یہ کہتے ہوئے کہ جعی کی جاسوسی کرو۔ اور وہ مرد اوپر گئے اور انہوں نے عی کی جاسوسی کی، اور

یشوع کی طرف لوٹے، اور اُس سے کہا، سب لوگ اوپر نہ جائیں، لیکن جیسے دو ہزار یا تین ہزار مرد اوپر جائیں اور شہر کا محاصرہ کریں، سب لوگوں کو وہاں نہ لے جاؤ، کیونکہ وہ تھوڑے ہیں۔ اور تقریباً تین ہزار مرد اوپر گئے، اور وہ عی کے مردوں کے سامنے سے بھاگ گئے۔ اور عی کے مردوں نے ان میں سے چھتیس آدمیوں کو مار ڈالا، اور دروازے سے ان کا تعاقب کیا، اور اُترائی پر ان کو کچل دیا، اور لوگوں کا دل خوفزدہ ہو گیا، اور وہ پانی کی طرح ہو گیا۔

اور یشوع نے اپنے کپڑے پہاڑے، اور یشوع زمین پر منہ کے بل خداوند کے سامنے شام تک گرا رہا، وہ خود اور اسرائیل کے بزرگ، اور انہوں نے اپنے سروں پر مٹی ڈالی۔ اور یشوع نے کہا، اے خداوند، میں التجا کرتا ہوں، تیرے بندے نے اس قوم کو یردن پار کیوں لایا تاکہ اسے اموری کے حوالے کر دے اور ہمیں ہلاک کرے، اور کاش ہم ٹھہرے رہتے اور یردن کے پاس بس گئے ہوتے۔ اور میں کیا کہوں گا، چونکہ اسرائیل نے اپنے دشمن کے مقابل گردن بدل دی؟ اور کنعانی سن کر اور زمین میں رہنے والے سب لوگ ہم کو گھیر لیں گے، اور ہم کو زمین سے مٹا دیں گے، اور تو اپنے عظیم نام کا کیا کرے گا؟

اور خداوند نے یشوع سے کہا، اُٹھ، تو کیوں اپنے منہ کے بل گرا ہوا ہے؟ لوگوں نے گناہ کیا ہے اور اُس عہد کو توڑا جو میں نے اُن کے ساتھ باندھا تھا، مخصوص چیزوں میں سے چرا کر اپنے برتنوں میں ڈال دیا۔ اور اسرائیل کے بیٹے اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکیں گے، وہ اپنے دشمنوں کے سامنے گردن پھیریں گے، کیونکہ وہ ملعون ہو گئے ہیں، میں پھر تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا، اگر تم اپنے میں سے ملعون چیز کو دور نہ کرو۔ اٹھو اور لوگوں کو پاک کرو، اور کہو کہ کل پاک ہو جاؤ، یہ باتیں خداوند خدائے اسرائیل کہتا ہے: ملعون چیز تم میں ہے، تم اپنے دشمنوں کے سامنے مقابلہ نہیں کر سکو گے، جب تک کہ تم اپنے میں سے ملعون چیز کو دور نہ کر دو۔ اور تم سب صبح کے وقت قبیلوں کے مطابق جمع کیے جاؤ گے، اور جو قبیلہ خداوند دکھائے، اُسے تم خاندانوں کے مطابق لاؤ گے، اور جس خاندان کو خداوند دکھائے، اُسے تم گھر کے مطابق لاؤ گے، اور جس گھر کو خداوند لے، اُسے تم آدمی کے مطابق لاؤ گے۔ اور جو ظاہر کیا جائے، اسے آگ میں جلایا جائے گا، اور سب کچھ جو اس کا ہے، کیونکہ اس نے خداوند کے عہد کو توڑا، اور اسرائیل میں بے شریعتی کی۔

اور یشوع صبح سویرے اٹھا، اور لوگوں کو قبیلوں کے مطابق لایا، اور یہوداہ کا قبیلہ دکھایا گیا۔ اور قبیلوں کے مطابق لایا گیا، اور زرحی قبیلہ دکھایا گیا۔ اور آدمی کے مطابق لایا گیا، اور آخر ظاہر ہوا جو زمیری کا بیٹا تھا، زارہ کے بیٹے کا۔

اور یسوع نے آخر سے کہا، آج خداوند خدائے اسرائیل کو جلال دو، اور اقرار کرو، اور مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے، اور مجھ سے مت چھپاؤ۔ اور عکار نے یسوع کو جواب دیا اور کہا، سچ مچ میں نے خداوند خدائے اسرائیل کے سامنے گناہ کیا ہے، اور میں نے یوں اور یوں کیا ہے۔ میں نے لوٹ میں ایک رنگین چادر، دو سو چاندی کے سکے، اور ایک سونے کی زبان پچاس درخموں کی دیکھی، اور انہیں چاہ کر میں نے لے لیا، اور دیکھو وہ میرے خیمے میں چھپائے گئے ہیں، اور چاندی ان کے نیچے چھپائی گئی ہے۔ اور یسوع نے قاصدوں کو بھیجا، اور وہ لشکرگاہ میں خیمے کی طرف دوڑے، اور یہ چیزیں اس کے خیمے میں چھپائی گئی تھیں، اور چاندی ان کے نیچے تھی۔ اور انہوں نے انہیں خیمے سے باہر نکالا، اور یسوع اور اسرائیل کے بزرگوں کے پاس لائے، اور انہیں خداوند کے سامنے رکھ دیا۔

اور یسوع نے عکر بن زارح کو لیا، اور اسے وادی عکور میں لے گیا، اور اس کے بیٹوں کو، اور اس کی بیٹیوں کو، اور اس کے بچھڑوں کو، اور اس کے بوجھ والے جانوروں کو، اور اس کی تمام بھینٹوں کو، اور اس کے خیمے کو، اور اس کے تمام مال کو، اور تمام لوگ اس کے ساتھ تھے، اور انہیں عمق عکور میں لے گیا۔ اور یسوع نے عکر سے کہا، تو نے ہمیں کیوں تباہ کیا؟ خداوند تجھے تباہ کرے جیسا کہ آج۔ اور تمام اسرائیل نے اُس کو پتھروں سے سنگسار کیا، اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کھڑا کیا، اور خداوند کا غضب اور قہر بند ہو گیا۔ اِس وجہ سے اُس نے اُس کا نام امیکاخور رکھا آج کے دن تک۔

۸

اور خداوند نے یسوع سے کہا، نہ ڈرو اور نہ خوفزدہ ہو، اپنے ساتھ تمام جنگجو مردوں کو لے کر اٹھو اور عیٰ کو چڑھ جاؤ۔ دیکھو، میں نے عیٰ کے بادشاہ اور اس کی زمین کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ اور تو غائیٰ کو ویسے ہی کرے گا جیسے تو نے یریحو کو کیا، اور اس کے بادشاہ کو، اور مویشیوں کی لوٹ کو تو اپنے لیے لوٹے گا، لیکن اپنے لیے شہر کے پیچھے کی طرف گھات لگا۔

اور یسوع اور تمام جنگجو لوگ اُٹھے تاکہ عیٰ کو چڑھ جائیں۔ لیکن یسوع نے تیس ہزار طاقتور اور قوت والے مردوں کو چنا، اور اُن کو رات میں بھیجا۔ اور اس نے انہیں حکم دیا، کہتے ہوئے، تم شہر کے پیچھے گھات لگاؤ، شہر سے دور نہ ہونا، اور تم سب تیار رہو گے۔ اور میں اور وہ سب جو میرے ساتھ ہیں، شہر کی طرف بڑھیں گے، اور جب

عی کے رہنے والے ہم سے ملاقات کے لیے نکلیں گے، جیسا کہ حال ہی میں ہوا تھا، تو ہم ان کے سامنے سے بھاگیں گے۔ اور جب وہ ہمارے پیچھے باہر نکلیں گے، تو ہم انہیں شہر سے کھینچ لیں گے، اور وہ کہیں گے، یہ ہمارے چہرے سے بھاگ رہے ہیں، جس طرح پہلے بھی۔ لیکن آپ گھات سے اٹھ کھڑے ہوں گے، اور شہر میں جائیں گے۔ اس لفظ کے مطابق تم کرو گے، دیکھو میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور یسوع نے انہیں بھیجا، اور وہ گھات میں گئے، اور بیت ایل اور عی کے درمیان، عی کے سمندر کی طرف سے بیٹھے۔

اور یسوع صبح سویرے اٹھا، اس نے لوگوں کا معائنہ کیا، اور وہ اور بزرگ لوگوں کے آگے آگے عی کی طرف گئے۔ اور تمام جنگجو لوگ جو اس کے ساتھ تھے اوپر گئے، اور چلتے ہوئے شہر کے سامنے مشرق کی طرف سے آئے۔ اور شہر کی گھات سمندر سے، اور ایسا ہوا کہ جب عائی کے بادشاہ نے دیکھا تو اس نے جلدی کی اور سیدھا جنگ کے لیے ان سے ملاقات کو نکلا، وہ خود اور اس کے ساتھ تمام لوگ، اور وہ نہیں جانتا تھا کہ شہر کے پیچھے اس کے لیے گھات لگائی گئی ہے۔ اور دیکھا، اور یسوع اور اسرائیل ان کے چہرے سے پیچھے ہٹ گئے۔ اور انہوں نے بنی اسرائیل کے پیچھے تعاقب کیا، اور وہ شہر سے ہٹ گئے۔ جعی میں کوئی بھی نہیں چھوڑا گیا جس نے اسرائیل کے پیچھے تعاقب نہ کیا ہو، اور انہوں نے شہر کو کھلا چھوڑ دیا، اور اسرائیل کے پیچھے تعاقب کیا۔

اور خداوند نے یسوع سے کہا، اپنا ہاتھ اس نیزے کے ساتھ جو تیرے ہاتھ میں ہے شہر کی طرف پھیلا، کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور گھات لگائے ہوئے لوگ اپنی جگہ سے تیزی سے اٹھیں گے۔ اور یسوع نے اپنا ہاتھ نیزے کے ساتھ شہر کی طرف پھیلا، اور گھات لگائے والے اپنی جگہ سے تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اور جب اس نے ہاتھ بڑھایا تو وہ نکل گئے، اور شہر میں داخل ہوئے اور اس پر قبضہ کر لیا، اور جلدی کرتے ہوئے انہوں نے شہر کو آگ لگا دی۔ اور جعی کے باشندوں نے اپنے پیچھے مڑ کر دیکھا، اور انہوں نے شہر سے آسمان کی طرف دھواں اٹھتا ہوا دیکھا، اور اب ان کے پاس کہیں بھاگنے کی جگہ نہیں رہی، نہ ادھر نہ ادھر۔ اور یسوع اور تمام اسرائیل نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر پر قبضہ کر لیا ہے، اور یہ کہ شہر کا دھواں آسمان کی طرف اٹھ رہا ہے، اور پلٹ کر انہوں نے عی کے آدمیوں کو مارا۔ اور یہ شہر سے نکل کر ملاقات کے لیے آئے، اور وہ لشکرگاہ کے درمیان میں پھنس گئے، یہ ایک طرف سے اور یہ دوسری طرف سے، اور انہوں نے ان کو یہاں تک مارا کہ ان میں سے کوئی بچنے والا اور بھاگنے والا نہ رہا۔ اور انہوں نے گعی کے بادشاہ کو زندہ پکڑ لیا، اور اُسے یسوع کے پاس لائے۔

اور جب اسرائیل کے بیٹے ان سب کو مار چکے جو عی میں تھے، اور جو میدانوں میں تھے، اور اترائی کے پہاڑ پر تھے جہاں انہوں نے آخر تک ان کا تعاقب کیا تھا، تو یسوع عی کو لوٹا اور اسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور اُس دن میں مرد سے لے کر عورت تک گرنے والے بارہ ہزار ہو گئے، جعی کے تمام رہنے والے۔ سوائے اُس لوٹ کے مال کے جو شہر میں تھا، تمام جو کچھ اسرائیل کے بیٹوں نے اپنے لیے لوٹا، خداوند کے حکم کے مطابق، جس طریقے سے خداوند نے یسوع کو حکم دیا تھا۔

اور یسوع نے شہر کو آگ میں جلا دیا، اور اسے ہمیشہ کے لیے ایک غیر آباد ڈھیر بنا دیا، آج کے دن تک۔ اور جعی کے بادشاہ کو جڑواں درخت پر لٹکایا، اور وہ درخت پر شام تک رہا، اور جب سورج غروب ہو رہا تھا تو یسوع نے حکم دیا، اور انہوں نے اس کا جسم درخت سے اتارا، اور اسے گڑھے میں پھینکا، اور اس پر پتھروں کا ڈھیر کھڑا کیا، آج کے دن تک۔

۹

جب اموریوں کے بادشاہوں نے سنا جو یردن کے پار میں تھے، جو پہاڑی علاقے میں تھے، اور جو میدانی علاقے میں تھے، اور جو بڑے سمندر کے تمام ساحلی علاقوں میں تھے، اور جو انتلی لبنان کی طرف تھے، اور جٹی، اور کنعانی، اور فرزی، اور جوی، اور اموری، اور جرجاسی، اور بیوسی،

وہ سب ایک ساتھ جمع ہوئے تاکہ یسوع اور اسرائیل کے خلاف جنگ کریں۔

اور جبوعون میں رہنے والوں نے سنا کہ خداوند نے یریحو اور عی کے ساتھ جو کچھ کیا تھا۔ اور انہوں نے واقعی خود چالاکی کے ساتھ کیا، اور آکر انہوں نے توشہ لیا اور تیار ہوئے، اور اپنے کندھوں پر پرانی بوریاں لے کر، اور شراب کی پرانی اور پھٹی ہوئی مشکیں جو بندھی ہوئی تھیں، اور ان کے جوتوں کے کھوکھلے حصے، اور ان کے سینڈل پرانے اور ان کے پاؤں میں پیوند لگے ہوئے تھے، اور ان کے کپڑے ان کے اوپر گھسے ہوئے تھے، اور ان کی رسد کی روٹی خشک اور سڑی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی تھی۔

اور وہ یسوع کے پاس اسرائیل کی خیمہ گاہ میں جلال آئے، اور انہوں نے یسوع اور اسرائیل سے کہا، ہم دور کی زمین سے آئے ہیں، اور اب ہمارے ساتھ عہد باندھو۔ اور بنی اسرائیل نے حوی سے کہا، دیکھو، کہیں تو میرے درمیان نہ بستا ہو، اور میں تیرے

ساتھ عہد کیسے کروں؟ اور انہوں نے یسوع سے کہا، ہم آپ کے خادم ہیں۔ اور یسوع نے ان سے کہا، تم کہاں سے ہو، اور کہاں سے آئے ہو؟ اور انہوں نے کہا، بہت دور کی زمین سے تیرے بندے خداوند تیرے خدا کے نام میں آئے ہیں، کیونکہ ہم نے اس کا نام سنا ہے، اور جو کچھ اس نے مصر میں کیا، اور جتنا کچھ اُس نے اموریوں کے بادشاہوں سے کیا جو یردن کے پار تھے، سیحون بادشاہ اموریوں سے اور عوج بادشاہ بسن سے، جو عسارات اور ادرعی میں بستا تھا۔ اور سن کر ہمارے بزرگوں اور ہماری زمین میں رہنے والے سب لوگوں نے ہم سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ اپنے لیے راستے کے لیے خوراک لو، اور ان کی ملاقات کو جاؤ، اور ان سے کہو گے کہ ہم تیرے خادم ہیں، اور اب ہم سے عہد باندھو۔ یہ روٹیاں گرم تھیں جب ہم نے انہیں اُس دن فراہم کیا جس دن ہم آپ کے پاس آنے کے لیے نکلے تھے، لیکن اب یہ خشک ہو گئی ہیں اور بوسیدہ ہو گئی ہیں۔ اور یہ شراب کی مشکیں جن کو ہم نے نئی بھرا تھا، اور یہ پھٹ گئی ہیں، اور ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے بہت لمبے راستے سے نہایت پرانے ہو گئے ہیں۔

اور حکمرانوں نے ان کی خوراک لے لی، اور خداوند سے نہیں پوچھا۔ اور یسوع نے ان کے ساتھ صلح کی، اور ان کے ساتھ عہد باندھا کہ انہیں بجایا جائے، اور جماعت کے حکمرانوں نے ان سے قسم کھائی۔

اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد ان کے ساتھ عہد باندھنے کے بعد، انہوں نے سنا کہ وہ ان کے قریب سے ہیں، اور یہ کہ وہ ان کے درمیان رہتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل روانہ ہوئے اور ان کے شہروں میں آئے، اور ان کے شہر جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور یارین کے شہر تھے۔ اور بنی اسرائیل نے ان سے نہیں لڑے، کیونکہ سب حکمرانوں نے خداوند خدائے اسرائیل کی قسم کھا کر ان سے عہد کیا تھا، اور ساری جماعت حکمرانوں پر بڑبڑائی۔

اور حکمرانوں نے تمام جماعت سے کہا، ہم نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھا کر ان سے وعدہ کیا ہے، اور اب ہم ان کو چھو نہیں سکتے۔ یہ ہم کریں گے: ہم ان کو زندہ پکڑیں گے اور ان کو محفوظ رکھیں گے، اور ہم پر غضب نہیں ہوگا اس قسم کی وجہ سے جو ہم نے ان سے کھائی تھی۔ وہ زندہ رہیں گے، اور وہ لکڑی کاٹنے والے اور پانی اٹھانے والے ہوں گے تمام جماعت کے لیے، جیسا کہ حکمرانوں نے ان سے کہا تھا۔

اور یسوع نے ان کو بلایا اور ان سے کہا، تم نے مجھے کیوں دھوکا دیا یہ کہتے ہوئے کہ ہم تم سے بہت دور ہیں، لیکن تم تو ہمارے درمیان رہنے والوں کے پڑوسی ہو؟

اور اب تم ملعون ہو، تم میں سے غلام، لکڑی کاٹنے والے اور پانی اٹھانے والے میرے اور میرے خدا کے لیے کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ اور انہوں نے یسوع کو جواب دیتے ہوئے کہا، ہم کو اعلان کیا گیا کہ تیرے خداوند خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ تم کو یہ زمین دے اور ہم کو اور اس پر رہنے والے سب لوگوں کو تمہارے سامنے سے تباہ کر دے، اور ہم تمہارے سامنے اپنی جانوں کے بارے میں بہت زیادہ ڈر گئے، اور ہم نے یہ کام کیا۔ اور اب دیکھو، ہم تمہارے تابع ہیں، جیسا تمہیں خوش لگے اور جیسا تمہیں مناسب لگے، ہمارے ساتھ کرو۔

اور انہوں نے ان کے ساتھ ایسا ہی کیا، اور یسوع نے اس دن انہیں بنی اسرائیل کے ہاتھوں سے نجات دی، اور انہوں نے انہیں قتل نہیں کیا۔ اور یسوع نے اُس دن اُن کو تمام جماعت کے لیے اور خدا کی قربان گاہ کے لیے لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے مقرر کیا، اس لیے جب عیون میں رہنے والے خدا کی قربان گاہ کے لیے لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے آج کے دن تک ہوئے، اور اُس جگہ میں جس کو خداوند چنے گا۔

۱۰

جب ادونی بزق بادشاہِ یروشلم نے سنا کہ یسوع نے عیٰ کو لے لیا اور اسے تباہ کر دیا، جس طریقے سے انہوں نے یریحو اور اس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا، اسی طرح عیٰ اور اس کے بادشاہ کے ساتھ بھی کیا، اور یہ کہ جب عیون کے رہنے والے یسوع اور اسرائیل کی طرف بھاگ گئے تھے، اور وہ ان سے بہت ڈر گئے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جب عیون ایک بڑا شہر تھا، جیسے شاہی شہروں میں سے ایک، اور اس کے سب مرد طاقتور تھے۔ اور یروشلم کے بادشاہ ادونی بزق نے حبرون کے بادشاہ ایلام کی طرف، اور یریموت کے بادشاہ فیدون کی طرف، اور لکیش کے بادشاہ یفتاح کی طرف، اور عدلام کے بادشاہ دابیر کی طرف یہ کہتے ہوئے پیغام بھیجا: اُو، میری طرف چڑھ اُو اور میری مدد کرو، اور اُو ہم جب عیون سے جنگ کریں، کیونکہ وہ یسوع اور بنی اسرائیل کی طرف منحرف ہو گئے ہیں۔ اور بیوسیوں کے پانچ بادشاہ اوپر گئے: یروشلم کا بادشاہ، اور حبرون کا بادشاہ، اور یریموت کا بادشاہ، اور لکیش کا بادشاہ، اور عدلام کا بادشاہ، وہ خود اور ان کے سب لوگ۔ اور انہوں نے جب عیون کو گھیرا ڈالا، اور اس کا محاصرہ کیا۔

اور جب عیون کے رہنے والوں نے جلجال میں اسرائیل کی خیمہ گاہ میں یسوع کے پاس پیغام بھیجا، اپنے خادموں سے اپنے ہاتھ نہ کھینچ، جلدی ہماری طرف آ، ہماری مدد کر اور ہمیں بچا، کیونکہ اموریوں کے تمام بادشاہ جو پہاڑی علاقے میں رہتے ہیں، ہمارے خلاف

جمع ہو گئے ہیں۔ اور یسوع جلجال سے اوپر گیا، وہ خود اور اس کے ساتھ تمام جنگجو لوگ، سب کے سب قوت میں طاقتور۔

اور خداوند نے یسوع سے کہا، ان سے نہ ڈرو، کیونکہ میں نے انہیں تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، ان میں سے کوئی بھی تمہارے سامنے نہیں بچے گا۔

اور چونکہ یسوع اچانک ان پر آ پہنچا، ساری رات جلجال سے چلتا رہا تھا۔ اور خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے ان کو پریشان کر دیا، اور خداوند نے جبعون میں بڑی شکست سے ان کو کچل دیا، اور انہوں نے بیت حورون کی چڑھائی کے راستے پر ان کا تعاقب کیا، اور عزیقہ تک اور مقیدہ تک ان کو مارتے رہے۔ اور جب وہ بنی اسرائیل کے چہرے سے بیت حورون کی اثرائی پر بھاگ رہے تھے، تو خداوند نے آسمان سے عزیقہ تک ان پر اولے کے پتھر برسائے، اور جو اولے کے پتھروں سے مرے وہ ان سے زیادہ تھے جن کو بنی اسرائیل نے جنگ میں تلوار سے قتل کیا۔

پھر یسوع نے خداوند سے بات کی، اُس دن جب خدا نے اموری کو اسرائیل کے قابو میں کر دیا، جب اُس نے اُن کو جبعون میں کچل دیا، اور وہ بنی اسرائیل کے سامنے سے کچلے گئے، اور یسوع نے کہا، سورج جبعون کے اوپر ٹھہر جائے، اور چاند ایلون کی وادی کے اوپر۔ اور سورج اور چاند کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ خدا نے ان کے دشمنوں سے دفاع کیا، اور سورج آسمان کے درمیان میں کھڑا رہا، وہ مغرب کی طرف نہیں بڑھا ایک دن کے اختتام تک۔ اور ایسا دن نہ پہلے ہوا اور نہ بعد میں، کہ خدا نے آدمی کی سنی، کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے ساتھ مل کر جنگ کی۔ اور یہ پانچ بادشاہ بھاگے، اور مقیدہ میں غار میں چھپ گئے۔ اور یسوع کو یہ خبر دی گئی کہ وہ پانچ بادشاہ مقیدہ کے غار میں چھپے ہوئے پائے گئے ہیں۔ اور یسوع نے کہا، غار کے منہ پر پتھر لڑھکا دو، اور ان کی پہرہ داری کے لیے آدمی مقرر کرو۔ لیکن تم نہ ٹھہرو، اپنے دشمنوں کا تعاقب کرتے ہوئے ان کی پچھلی صف کو پکڑ لو، اور انہیں اپنے شہروں میں داخل ہونے نہ دو، کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے انہیں ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اور تمام بنی اسرائیل نے ان کو بہت بڑی تباہی سے مارنا ختم کیا یہاں تک کہ آخر تک، تو جو بچ نکلے وہ مضبوط شہروں میں بچا لیے گئے۔

اور تمام لوگ یسوع کی طرف مقیدہ میں صحیح سالم پھر گئے، اور اسرائیل کے بیٹوں میں سے کسی نے بھی اپنی زبان سے کوئی آواز نہیں نکالی۔

اور یسوع نے کہا، غار کھولو، اور ان پانچ بادشاہوں کو غار سے باہر نکالو۔ اور انہوں نے پانچ بادشاہوں کو غار سے باہر نکالا: یروشلم کے بادشاہ کو، حبرون کے بادشاہ کو، یرموت کے بادشاہ کو، لکیش کے بادشاہ کو، اور عدلام کے بادشاہ کو۔ اور جب انہوں نے ان کو یسوع کے پاس باہر لایا، تو یسوع نے تمام اسرائیل کو اور جنگ میں شامل ہونے والوں کو جو اس کے ساتھ چل رہے تھے، بلایا اور ان سے کہا، آگے بڑھو اور اپنے پاؤں ان کی گردنوں پر رکھو۔ پس وہ قریب آئے اور انہوں نے اپنے پاؤں ان کی گردنوں پر رکھے۔ اور یسوع نے ان سے کہا، ان سے نہ ڈرو، نہ ہی خوفزدہ ہو، ہمت کرو اور مضبوط رہو، کیونکہ خداوند تمہارے سب دشمنوں کے ساتھ اسی طرح کرے گا جن سے تم لڑتے ہو۔ اور یسوع نے ان کو قتل کیا، اور ان کو پانچ لکڑیوں پر لٹکایا، اور وہ ان لکڑیوں پر شام تک لٹکے رہے۔ اور جب سورج غروب ہونے لگا تو یسوع نے حکم دیا، اور انہوں نے ان کو لکڑیوں سے اتارا، اور انہیں اُس غار میں پھینک دیا جس میں وہ وہاں بھاگے تھے، اور غار کے منہ پر پتھر لڑھکا دیے جو آج کے دن تک ہیں۔

اور انہوں نے اُس دن مکیدہ کو لے لیا، اور اُسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والی چیز کو جو اُس میں تھی بالکل تباہ کر دیا، اور اُس میں کوئی بھی بچا ہوا یا بھاگا ہوا نہیں چھوڑا گیا، اور انہوں نے مکیدہ کے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو انہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔

اور یسوع اور تمام اسرائیل اُس کے ساتھ مقیدہ سے لبنہ کو چلے گئے، اور انہوں نے لبنہ کا محاصرہ کیا۔ اور خداوند نے اسے اسرائیل کے ہاتھوں میں حوالہ کر دیا، اور انہوں نے اسے اور اس کے بادشاہ کو لے لیا، اور انہوں نے اسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والی چیز کو اس میں، اور اس میں کوئی بچا ہوا یا بچ نکلنے والا نہیں چھوڑا گیا، اور انہوں نے اس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو انہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔

اور یسوع اور تمام اسرائیل اس کے ساتھ لبنہ سے لکیش کو چلے گئے، اور اس کا محاصرہ کیا، اور اس کا محاصرہ کیا۔ اور خداوند نے لاکیش کو اسرائیل کے ہاتھوں میں حوالہ کیا، اور دوسرے دن اس کو لے لیا، اور تلوار کی دھار سے اس کو قتل کیا، اور اس کو بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے انہوں نے لبنہ کو کیا تھا۔ تب ایلام جو جزر کا بادشاہ تھا لکیش کی مدد کے لیے اوپر گیا، اور یسوع نے اسے اور اس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے مارا، یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بچنے والا یا بھاگنے والا باقی نہ رہا۔

اور یسوع اور تمام اسرائیل اس کے ساتھ لخیس سے عدلام کو گئے، اور اس کا محاصرہ کیا اور اس پر حملہ کیا۔ اور خداوند نے اُسے اسرائیل کے ہاتھ میں حوالہ کیا، اور اُس دن اُس کو لے لیا، اور اُسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والی چیز کو تباہی میں قتل کیا، جس طرح لخیس کے ساتھ کیا تھا۔

اور یسوع اور تمام اسرائیل اس کے ساتھ حبرون میں گئے، اور اس کا محاصرہ کیا۔ اور انہوں نے اسے تلوار کی دھار سے مارا، اور ہر سانس لینے والی چیز جو اس میں تھی، کوئی نہیں بچایا گیا۔ جس طرح انہوں نے عدلام کے ساتھ کیا تھا، انہوں نے اسے بالکل تباہ کر دیا، اور جو کچھ اس میں تھا۔

اور یسوع اور تمام اسرائیل دبیر کی طرف واپس لوٹے، اور اس کا محاصرہ کیا، انہوں نے اس کو، اس کے بادشاہ کو، اور اس کے دیہات کو لے لیا، اور اس کو تلوار کی دھار سے مارا، اور انہوں نے اس کو بالکل تباہ کر دیا، اور اس میں ہر سانس لینے والے کو، اور انہوں نے اس میں کسی بھی بچنے والے کو نہیں چھوڑا، جس طریقے سے انہوں نے حبرون اور اس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا، اسی طرح انہوں نے دبیر اور اس کے بادشاہ کے ساتھ کیا۔

اور یسوع نے پہاڑی زمین، نجب، میدانی علاقہ، اسیدوت اور ان کے بادشاہوں کو مارا، ان میں سے کوئی بچا ہوا نہیں چھوڑا، اور ہر سانس لینے والے کو بالکل تباہ کر دیا، جس طرح خداوند خدائے اسرائیل نے حکم دیا تھا۔ قادمس برنیع سے غزہ تک، تمام گوسم سے جبعون تک۔ اور یسوع نے ان کے تمام بادشاہوں اور ان کی زمین کو ایک ساتھ مارا، کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کے ساتھ لڑا۔

۱۱

جیسے ہی یابیس بادشاہ اسور نے سنا، اُس نے یوباب بادشاہ مارون کی طرف، اور سمون کے بادشاہ کی طرف، اور ازیف کے بادشاہ کی طرف بھیجا، اور ان بادشاہوں کی طرف جو عظیم صیدوں کے مطابق تھے، پہاڑی ملک میں اور عربہ میں کینیروتھ کے سامنے، اور میدان میں، اور فینائیڈور میں، اور مشرق سے ساحلی کنعانیوں میں، اور ساحلی اموریوں میں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں میں جو پہاڑ میں تھے، اور حویوں میں، اور ان میں جو حرمون کے نیچے مسیما کی زمین میں تھے۔ اور وہ نکلے اور ان کے بادشاہ ان کے ساتھ، کثرت میں سمندر کی ریت کی مانند، اور گھوڑے اور رتھ

نہایت بہت زیادہ۔ اور سب بادشاہ خود جمع ہوئے اور ایک ساتھ آئے، اور مارون کے پانی پر ڈیرے ڈالے تاکہ اسرائیل سے لڑیں۔

اور خداوند نے یسوع سے کہا، ان کے چہرے سے نہ ٹرنا، کیونکہ کل اسی گھڑی میں انہیں شکست خوردہ حالت میں اسرائیل کے سامنے تیرے حوالے کروں گا، تو ان کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ دینا، اور ان کے رتھوں کو آگ میں جلا دینا۔ اور یسوع اور تمام جنگجو لوگ اچانک مارون کے پانی پر ان کے پاس آئے، اور پہاڑی علاقے میں ان پر ٹوٹ پڑے۔ اور خداوند نے انہیں اسرائیل کے ماتحت کر دیا، اور انہیں مارتے ہوئے عظیم صیدوں تک اور ماسیرون تک اور مشرق کی جانب ماسوخ کے میدانوں تک ان کا تعاقب کرتے رہے، اور انہیں اس قدر کاٹ ڈالا کہ ان میں سے کوئی بچنے والا نہ رہا۔ اور یسوع نے ان کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے اسے حکم دیا تھا، ان کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ دیں، اور ان کے رتھوں کو آگ سے جلا دیا۔

اور یسوع اُس وقت میں مُڑا، اور اُس نے حضور پر قبضہ کیا اور اُس کے بادشاہ کو پکڑا، لیکن حضور پہلے ان تمام بادشاہتوں پر حکمرانی کرتا تھا۔ اور انہوں نے اس میں ہر سانس لینے والی چیز کو تلوار سے قتل کیا، اور سب کو بالکل تباہ کر دیا، اور اس میں کوئی سانس لینے والی چیز نہیں چھوڑی گئی، اور حضور کو آگ سے جلا دیا۔ اور یسوع نے بادشاہیوں کے تمام شہروں اور ان کے بادشاہوں کو لے لیا، اور انہیں تلوار کی دھار سے مار ڈالا، اور انہیں بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے خداوند کے خادم موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ لیکن اسرائیل نے تمام قلعہ بند شہروں کو نہیں جلا یا، سوائے حضور کے جسے اکیلے اسرائیل نے جلا یا۔ اور بنی اسرائیل نے اُس کا تمام اُٹھ کا مال اپنے لیے اُٹھا، لیکن اُن سب کو تلوار کی دھار سے بالکل تباہ کر دیا، یہاں تک کہ اُنہوں نے اُن کو ہلاک کر دیا، اُنہوں نے اُن میں سے کوئی سانس لینے والی چیز نہیں چھوڑی۔ جس طرح خداوند نے اپنے خادم موسیٰ کو حکم دیا، اور موسیٰ نے اسی طرح یسوع کو حکم دیا، اور یسوع نے ایسا ہی کیا، اس نے ان سب باتوں میں سے کسی کی بھی خلاف ورزی نہیں کی جو موسیٰ نے اسے حکم دیا تھا۔

اور یسوع نے تمام پہاڑی زمین، اور تمام نجد کی زمین، اور تمام جوہم کی زمین، اور میدانی علاقہ، اور مغرب کی طرف کا علاقہ، اور اسرائیل کا پہاڑ، اور نشیب کے علاقے لے لیے۔ پہاڑِ خلخا سے پہاڑ کی طرف، اور جو سعیر تک چڑھتا ہے، اور بعل جد تک، اور لبنان کے میدان جو حرمون پہاڑ کے نیچے ہیں، اور ان کے تمام بادشاہوں کو پکڑا، اور تباہ کیا، اور مار ڈالا۔ اور یسوع نے ان بادشاہوں کے خلاف کئی دن جنگ کی۔

اور کوئی شہر نہیں تھا جو اسرائیل نے نہ لیا ہو، سب کچھ انہوں نے جنگ میں لیا۔ کیونکہ خداوند کے ذریعے یہ ہوا کہ ان کا دل مضبوط کیا گیا تاکہ وہ اسرائیل سے جنگ میں ملیں، تاکہ وہ تباہ کیے جائیں، تاکہ ان پر رحم نہ کیا جائے، بلکہ تاکہ وہ تباہ کیے جائیں، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

اور یسوع اُس وقت آیا، اور اُس نے عناقیم کو پہاڑی علاقے سے، حبرون سے، دبیر سے، عنابوت سے، اور تمام یہوداہ سے اُن کے شہروں سمیت تباہ کیا، اور یسوع نے اُن کو بالکل تباہ کر دیا۔ بنی اسرائیل میں سے عناقیم میں سے کوئی نہیں چھوڑا گیا، لیکن غزہ میں، اور جت میں، اور اشدود میں چھوڑا گیا۔

اور یسوع نے ساری زمین لے لی، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اور یسوع نے انہیں اسرائیل کو میراث میں دیا، ان کے قبیلوں کی تقسیم کے مطابق، اور زمین جنگ سے آرام پا گئی۔

۱۲

اور یہ زمین کے وہ بادشاہ ہیں جن کو بنی اسرائیل نے قتل کیا اور ان کی زمین وراثت میں لی، یردن کے پار سورج کے مشرق سے، وادی ارنون سے لے کر کوہ حرمون تک، اور تمام عربہ کی زمین مشرق سے۔ سیہون اموریوں کا بادشاہ، جو حسبوں میں رہتا تھا، ارنون سے حکومت کرتا تھا، جو وادی میں ہے، وادی کے ایک حصے کے مطابق، اور جلعاد کا آدھا حصہ بیوق تک، جو بنی عمون کی حدود ہیں۔ اور عرب سے کنزیت کے سمندر تک مشرق کی طرف، اور عرب کے سمندر تک، یعنی نمک کا سمندر مشرق سے بیت یشیموت کی طرف جانے والے راستے کے مطابق، تیمان سے اسیدوت فسجہ کے نیچے تک۔ اور عوج بادشاہ باسان دیووں میں سے باقی رہا، جو عستاروت اور ادرعی میں رہتا تھا۔ حکمران پہاڑ حرمون سے اور سکائی سے، اور تمام بسن جرجسیوں کی حدود تک، اور ماکہ، اور آدھا جلعاد سیحون بادشاہ حسبوں کی حدود تک۔ موسیٰ خداوند کا بندہ اور بنی اسرائیل نے ان کو مارا، اور موسیٰ نے اسے روین اور جد اور قبیلہ منسیٰ کے آدھے حصے کو میراث میں دیا۔

اور یہ اموریوں کے وہ بادشاہ ہیں جن کو یسوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے پار، بعل جد کے پاس جو لبنان کے میدان میں ہے، سے لے کر حلق کے پہاڑ تک جو سعیر کی طرف چڑھتا ہے، قتل کیا، اور یسوع نے اسے بنی اسرائیل کے قبیلوں کو ان کے قرعے

کے مطابق وراثت میں دیا۔ پہاڑ میں، اور میدان میں، اور عرب میں، اور اسیدوٹ میں، اور بیابان میں، اور نجد میں، جٹی کو، اور اموری کو، اور کنعانی کو، اور فرزی کو، اور جوئی کو، اور بیوسی کو۔

یریحو کا بادشاہ، اور جائی کا بادشاہ جو بیت ایل کے پڑوس میں ہے، یروشلم کا بادشاہ، حبرون کا بادشاہ، یرموت کا بادشاہ، لکیش کا بادشاہ، بادشاہ ایلام، بادشاہ جزر، دبیر کا بادشاہ، جادر کا بادشاہ، بادشاہ برماتہ، بادشاہ ادیر، لینہ کا بادشاہ، عدلام کا بادشاہ، بادشاہ گیا۔ بادشاہ تافوت، بادشاہ اوفر، اروک کا بادشاہ اوفیک، بادشاہ اسوم، بادشاہ سیمون، بادشاہ ممبروتہ، بادشاہ ازیف، قادش کا بادشاہ، ضحاک کا بادشاہ، بادشاہ مریدوٹ، بادشاہ یکوم کرمل کا، اودولام کا بادشاہ جو فیئنیادور میں تھا، گنی کا بادشاہ جو گلیل میں تھا، ترصہ کا بادشاہ، یہ سب بادشاہ انتیس تھے۔

۱۳

اور یشوع بزرگ تھا، عمر میں بڑھا ہوا، اور خداوند نے یشوع سے کہا، تو عمر میں بڑھ گیا ہے، اور بہت سی زمین میراث کے لیے باقی رہ گئی ہے۔ اور یہ وہ زمین ہے جو چھوڑ دی گئی، فلسٹیوں کی حدود، گسیری، اور کنعانی۔ غیر آباد علاقے سے جو مصر کے سامنے ہے عقرون کی سرحدوں تک، بائیں جانب سے کنعانیوں کا، فلسٹیوں کی پانچ سلطنتوں میں شمار ہوتا ہے: غزہ والے، اشدود والے، اسقلون والے، جت والے، عقرون والے، اور اویائی۔ تیمان سے اور کنعان کی تمام زمین غزہ کے سامنے، اور صیدونی افیق تک، اموریوں کی حدود تک، اور فلسٹیوں کی تمام زمین جلعاد، اور تمام لبنان مشرق آفتاب سے، جلجال سے کوہ حرمون کے نیچے سے حماٹ کے مدخل تک، ہر وہ جو پہاڑی علاقے میں بستا ہے لبنان سے مسریت میفومانم تک۔ تمام صیدونیوں کو میں اسرائیل کے سامنے سے تباہ کر دوں گا، لیکن تو اس کو قرعہ کے ذریعے اسرائیل میں تقسیم کر دے، جس طریقے سے میں نے تجھے حکم دیا تھا۔

اور اب اس زمین کو نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلے کو وراثت میں تقسیم کرو۔ یردن سے لے کر بڑے سمندر تک سورج کے غروب کی طرف تم اُسے دو گے، بڑا سمندر حد مقرر کرے گا۔ دو قبیلوں کو، اور آدھے قبیلہ منسی کو، روبن کو، اور جد کو موسیٰ نے اردن کے پار، سورج کے مشرق کی طرف دیا، موسیٰ خداوند کے خادم نے اس کو دیا تھا، عروعر سے، جو ارنون کے نالے کے کنارے پر ہے، اور وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے، اور تمام میسور میدبا سے۔ تمام شہر سیحون بادشاہ اموریوں کے، جس نے حبیبوں میں

حکومت کی، بنی عمون کی سرحدوں تک، اور گلعادیتس، اور گسیری کی حدود، اور ماخاتی، حرمون کا ہر پہاڑ، اور تمام باسانیتس انا تک، عوج کی تمام بادشاہی باسان میں، جس نے عستارات اور ادرعی میں بادشاہی کی، یہ دیووں میں سے بچا ہوا تھا، اور موسیٰ نے اسے مارا، اور تباہ کر دیا۔ اور بنی اسرائیل نے جسیری، ماخاتی اور کنعانی کو مکمل طور پر تباہ نہیں کیا، اور جسیری کا بادشاہ اور ماخاتی آج کے دن تک بنی اسرائیل کے درمیان بستے رہے۔

سوائے قبیلہ لاوی کے، کوئی میراث نہیں دی گئی، خداوند خدائے اسرائیل، یہی ان کی میراث ہے، جیسا کہ خداوند نے ان سے کہا تھا، اور یہ وہ تقسیم ہے، جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو عربوت موآب میں، یردن کے پار، یریحو کے مطابق تقسیم کی۔

اور موسیٰ نے روبن کے قبیلے کو ان کے خاندانوں کے مطابق دیا۔ اور ان کی حدیں عروعیر سے ہوئیں، جو وادی ارنون کے سامنے ہے، اور وہ شہر جو وادی ارنون میں ہے، اور تمام میسور، حسبون تک، اور تمام شہر جو میسور میں ہیں، اور دیبون، اور بموت بعل، اور بیت میعلبوت، اور باسان، اور باموت، اور میفاعد، اور کریتائم، اور سبامہ، اور سرادہ، اور صیون عناب کے پہاڑ میں، اور بیتھفوگور، اور اسیدوتھ فسگا، اور بیتھتھاسینوتھ، اور میسور کے تمام شہر، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کی پوری بادشاہی، جسے موسیٰ نے مارا تھا، اور مدیان کے سرداروں کو، اور ایوی کو، اور روبوک کو، اور سور کو، اور اور کو، اور روبے کو جو صیون کا حاکم اور مقتول تھا، اور صیون کے باشندوں کو۔

اور بلعام بن بعور جادوگر کو انہوں نے موڑ میں مار ڈالا۔

اور روبن کی حدیں یردن کی حد تھیں، یہ روبن کے بیٹوں کی وراثت تھی ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے شہر اور ان کے کھیت۔

اور موسیٰ نے جد کے بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق دیا۔ اور ان کی حدیں یازیر، جلعاد کے سب شہر، اور بنی عمون کی آدھی زمین عربہ تک تھیں، جو عراد کے سامنے ہے۔ اور حسبون سے عربوت تک مصفہ کے مطابق، اور بوطنایم، اور معان سے دیبون کی حدود تک۔ اور اینادوم، اور اوتھارگائی، اور بیتھانابرا، اور سوکخوتھا، اور ساقان، اور سیہون بادشاہ حسبون کی باقی بادشاہی، اور یردن حد باندھے گا کنیرت کے سمندر کے حصے تک، یردن کے پار مشرق کی طرف سے۔ یہ جد کے بیٹوں کی وراثت

ان کے قبیلوں کے مطابق اور ان کے شہروں کے مطابق تھی، ان کے قبیلوں کے مطابق وہ اپنے دشمنوں کے سامنے گردن پھیریں گے، کیونکہ ان کے قبیلوں کے مطابق ان کے شہر اور ان کے کھیت ہوئے۔

اور موسیٰ نے منسیٰ کے آدھے قبیلے کو ان کے خاندانوں کے مطابق دیا اور ان کی حدیں معان سے تھیں، اور بسن کی تمام بادشاہی، اور بسن کے بادشاہ عوج کی تمام بادشاہی، اور یانیر کی تمام بستیاں جو بسن میں ہیں، ساٹھ شہر۔ اور آدھا جلعاد، اور اشتاروت میں، اور اندرعی میں، بسن میں عوج کی بادشاہی کے شہر، ملاکیر کے بیٹوں کو جو منسیٰ کے بیٹے تھے، اور ملاکیر کے آدھے بیٹوں کو جو منسیٰ کے بیٹے تھے، ان کے قبیلوں کے مطابق۔ یہ وہ ہیں جن کو موسیٰ نے اردن کے پار عربوت موآب میں وراثت میں دیا، اردن کے پار جو یریحو کے مشرق میں ہے۔

۱۳

اور یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنی اسرائیل کو ملک کنعان میں میراث تقسیم کی، جن کو العیزر کابن، اور یشوع بن نون، اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے خاندانی سرداروں نے میراث کے طور پر تقسیم کیا۔ مطابق قرعوں کے انہوں نے وراثت میں لیا، جس طریقے سے خداوند نے یشوع کے ہاتھ میں نو قبیلوں اور آدھے قبیلے کو حکم دیا۔ اردن کے پار سے۔ اور لایویوں کو ان میں کوئی حصہ نہیں دیا، کیونکہ یوسف کے بیٹے دو قبیلے تھے، منسیٰ اور افرائیم، اور لایویوں کو زمین میں کوئی حصہ نہیں دیا گیا، بلکہ صرف رہنے کے لیے شہر اور ان کے مویشیوں کے لیے علیحدہ کی گئی جگہیں۔ جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح بنی اسرائیل نے کیا، اور انہوں نے زمین کو تقسیم کیا۔

اور یہوداہ کے بیٹے جلعال میں یشوع کے پاس آئے، اور کالب بن یفنه قنزی نے اس سے کہا، تو جانتا ہے وہ بات جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ سے میرے اور تیرے بارے میں قلدس برنیع میں کہی تھی۔ میں چالیس سال کا تھا جب موسیٰ خدا کے خادم نے مجھے قلدس برنیع سے زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، اور میں نے اس کو اس کی سوچ کے مطابق جواب دیا۔ میرے بھائی جو میرے ساتھ اوپر گئے تھے، انہوں نے لوگوں کے دل بدل دیے، لیکن میں خداوند اپنے خدا کی پیروی کرنے کے لیے پوری طرح پر عزم رہا۔ اور موسیٰ نے اُس دن قسم کھائی اور کہا: جس زمین پر تُو نے قدم رکھا، وہ تجھے اور تیری اولاد کو ہمیشہ کے لیے میراث میں ملے گی، کیونکہ تُو نے خداوند ہمارے خدا کی پیروی کرنے میں اپنے آپ کو وقف کیا۔ اور اب خداوند نے مجھے اسی طریقے سے پرورش کیا

جیسا اُس نے کہا تھا، یہ پینتالیسواں سال ہے جب سے خداوند نے یہ بات موسیٰ سے کہی تھی، اور اسرائیل بیابان میں چلتا رہا، اور اب دیکھو میں آج پچاسی سال کا ہوں۔ میں آج بھی اتنا ہی مضبوط ہوں جتنا اُس وقت تھا جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا، اسی طرح میں اب بھی جنگ میں نکلنے اور داخل ہونے کے لیے مضبوط ہوں۔ اور اب میں تم سے یہ پہاڑ مانگتا ہوں، جیسا کہ خداوند نے اُس دن کہا تھا، کیونکہ تم نے اُس دن یہ بات سنی تھی۔ اب وہاں عناقیم ہیں، قلعہ بند اور بڑے شہر ہیں، لیکن اگر خداوند میرے ساتھ ہو، تو میں اُن کو تباہ کر دوں گا، جس طرح خداوند نے مجھ سے کہا تھا۔

اور یشوع نے اُس کو برکت دی، اور حبرون کالب بن یفنہ بن قنز کو میراث میں دیا۔ اس وجہ سے حبرون کالب بن یفنہ قنزی کو میراث میں ملا آج کے دن تک، کیونکہ اس نے خداوند خدائے اسرائیل کے حکم کی پیروی کی۔ اور حبرون کا نام پہلے شہر ارجوب تھا، یہ عناقیم کا مرکزی شہر تھا، اور زمین جنگ سے آرام پا گئی۔

۱۵

اور یہوداہ کے قبیلے کی حدیں ان کے خاندانوں کے مطابق ادومیہ کی سرحدوں سے، سین کے بیابان سے قادمس تک جنوب کی طرف ہوں۔

اور ان کی حدیں جنوب سے شروع ہو کر نمک کے سمندر کے ایک حصے تک تھیں، اُس پہاڑی کی چوٹی سے جو جنوب کی طرف جاتی ہے۔ اور یہ عقربین کی چڑھائی کے سامنے سے گزرتا ہے، اور صینا کے گرد گھومتا ہے، اور جنوب سے قادمس برنیع پر چڑھتا ہے، اور حصروں سے نکلتا ہے، اور عدار میں چڑھتا ہے، اور مغربی قادمس کو نکلتا ہے۔ اور سلمونان پر نکلتا ہے، اور وادی مصر تک گزرتا ہے، اور حدود کا نکاس سمندر پر ہوگا، یہ جنوب سے ان کی حدیں ہیں۔

اور مشرق سے حدیں، تمام نمکین سمندر اردن تک۔ اور ان کی حدیں شمال سے، اور سمندر کے ٹیلے سے اور اردن کے حصے سے۔ یہ حدیں بیت اجلام پر چڑھتا ہے، اور شمال سے بیت عربہ پر گزرتا ہے، اور حدیں روبن کے بیٹے بیون کے پتھر پر چڑھتا ہے، اور حدیں اخور کی وادی کے چوتھے حصے پر چڑھتی ہیں، اور جلال پر اترتی ہیں، جو ادمیم کی چڑھائی کے سامنے ہے، جو وادی کے جنوب میں ہے، اور سورج کے چشمے کے پانی پر سے گزرتی ہیں، اور اس کا نکاس روجیل کا چشمہ ہوگا۔ اور حدود وادی اننوم میں چڑھتی ہے، یبوسی کی پیٹھ پر جنوب سے، یہ یروشلم ہے، اور حدود پہاڑ کی چوٹی پر

نکلتی ہے، جو وادی اننوم کے سامنے سمندر کی طرف ہے، جو رفائیم کی زمین کے حصے سے شمال پر ہے۔ اور حد پہاڑ کی چوٹی سے نفتو کے پانی کے چشمے تک نکلتی ہے، اور افرون کے پہاڑ کی طرف نکلتی ہے، اور حد بعل کی طرف جاتی ہے، یہ یاریم کا شہر ہے۔ اور حد بعل سے سمندر کی طرف گھومے گی، اور اسار پہاڑ میں یاریم شہر کی پیٹھ پر شمال سے گزرے گی، یہ خسلون ہے، اور سورج کے شہر پر اترے گی، اور جنوب کی طرف گزرے گی۔ اور حد عقرون کی پیٹھ کے مطابق شمال کی طرف گزرتی ہے، اور حدیں سکوت میں نکلیں گی، اور حدیں جنوب کی طرف گزریں گی، اور لبنہ کی طرف نکلے گا، اور حدوں کا نکاس سمندر پر ہوگا۔ اور ان کی حدیں سمندر سے ہیں، وہ بڑا سمندر حد باندھے گا۔ یہ یہوداہ کے بیٹوں کی حدیں ہیں جو ان کے قبیلوں کے مطابق چاروں طرف ہیں۔

اور خدا کے حکم کے سبب کالیب بن یفنہ کو بنی یہوداہ کے درمیان میں ایک حصہ دیا گیا، اور یسوع نے اسے اربوک شہر دیا جو عناق کا دار الحکومت تھا، یہ حبرون ہے۔ اور کالیب بن یفنہ نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں شیشی، تلمی اور اخیمان کو تباہ کر دیا۔ اور خالیب وہاں سے دبیر کے رہنے والوں پر چڑھ گیا، اور دبیر کا نام پہلے تحریروں کا شہر تھا۔

اور کالیب نے کہا: جو شخص خطوط کے شہر کو لے گا اور اسے مار گرائے گا اور اس پر قبضہ کرے گا، میں اسے اپنی بیٹی عکسہ بیوی کے طور پر دوں گا۔ اور عنتی ایل نے، جو قناز کا بیٹا اور کالب کا بھائی تھا، اس کو لے لیا، اور اس نے اپنی بیٹی عکسہ کو اس کے ساتھ بیوی کے طور پر دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ باہر جا رہی تھی تو اُس نے اُس کو مشورہ دیا، کہتے ہوئے، میں اپنے باپ سے کھیت مانگوں گی، اور وہ گدھے سے اُتر کر چلائی، اور کالیب نے اُس سے کہا، تجھے کیا ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا، مجھے برکت دو، کیونکہ تم نے مجھے نیجیب کی زمین دی ہے، مجھے بوتھانیس دو، اور اُس نے اُسے اوپر کا گوناتھلان اور نیچے کا گوناتھلان دیا۔

یہ قبیلہ بنی یہوداہ کی وراثت ہے۔ اور ان کے شہر بنی یہوداہ کے قبیلے کی طرف ادوم کی سرحدوں پر بیابان میں ہو گئے، اور بیسلیل، اور آرا، اور حضور۔ اور اکام، اور رگما، اور آروایل۔ اور قادش، اور اسوریونائن، اور مینام، اور بلماعنا، اور ان کے گاؤں، اور اشیرون کے شہر، یہ حضور ہے، اور سین، اور سلماہ، اور مولدہ، اور سیری، اور بعلات، اور خولاسیولہ، اور بیرسیع، اور ان کے دیہات، اور ان کے کھیت، بیلا، اور

باکوک، اور اسوم، اور البوداد، اور بیت ایل، اور حرمہ، اور زفلگ، اور مخارم، اور سیتھیننک، اور لابوس، اور سالہ، اور ایروموتہ، انتیس شہر، اور ان کے دیہات۔

میدان میں اشتاول، اور ضرعہ، اور اشتاول۔ اور سیا، اور تانا، اور الوثوث، اور دائی، اور یرموث، اور اودولام، اور ممبرا، اور ساوخو، اور یازیکا، اور سکریم، اور گدیرا، اور اس کی بستیاں، چودہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ سنہ، اور اداسان، اور مگدلگاد، اور دلاد، اور مسفہ، اور یاخریل، اور باسیدوث، اور ایدیادالیا، اور چبرا، ماچیس، اور ماخوس، اور جدور، اور بجدیل، اور نومان، اور مخیدان، سولہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ لبنہ، اتھک اور حنوک، اور یانا، اور نصیب، اور کیلام، اور اکیزی، اور کزیب، اور باتھیسار، اور ایلوم، دس شہر، اور ان کے گاؤں۔ عقرون، اور اس کے دیہات، اور ان کی بستیاں، عقرون سے جمنا تک، اور وہ سب جو اسدود کے پڑوس میں ہیں، اور ان کے دیہات، اسیدوتہ، اور اس کے دیہات، اور اس کے کھیت، غزہ، اور اس کے دیہات، اور اس کے کھیت مصر کے نالے تک، اور بڑا سمندر حد بندی کرتا ہے۔

اور پہاڑی علاقے میں شمیر، اور یتھر، اور سوکہ۔ اور ریننا، اور شہر تحریروں، یہ دبیر ہے، اور انون، اور ایس، اور منّا، اور عیسم، اور جوشن، اور حالو، اور حنہ، اور جیلوم، گیارہ شہر اور ان کے گاؤں۔ ایرم، اور رمنّا، اور سوما، اور یمانین، اور بیتھاخو، اور فاکوا، اور یوما، اور شہر اربوک، یہ حبروں ہے، اور سوراتہ، نو شہر، اور ان کے کھیت۔ ماؤن، اور کرمل، اور زیف، اور یٹہ، اور یارینیل، اور اریکام، اور زکنائیم، اور جبعہ اور یمنہ، نو شہر اور ان کے گاؤں، ایلوا، اور بیت صور، اور جیدون، اور مگاروتہ، اور بیتھانام، اور تھیکوم، چھ شہر، اور ان کے دیہات، قریت بعل، یہ شہر یعرم ہے، اور سوتھیبا، دو شہر، اور ان کے فارم اسٹیڈز۔ اور بدرگیس، اور تھراہام، اور عینون، اور ایوخیزا، اور نفلازون، اور سادون کے شہر، اور ارکادیس، سات شہر، اور ان کے دیہات۔

اور بیوسی یروشلم میں بستا تھا، اور یہوداہ کے بیٹے انہیں تباہ کرنے کے قابل نہیں ہوئے، اور بیوسی یروشلم میں آج کے دن تک بستے رہے۔

اور یوسف کے بیٹوں کی حدیں یردن سے یریحو کے مطابق مشرق سے ہوئیں، اور یریحو سے پہاڑی بیابان میں بیت ایل لوزا تک چڑھے گا۔ اور یہ بیت ایل میں نکلے گا، اور اخاتارتھی کی حدود پر سے گزرے گا۔ اور یہ سمندر کی طرف اطالیم کی حدود سے ہوتا

ہوا نچلے بیت حورون کی حدود تک گزرے گا، اور ان کا نکاس سمندر کی طرف ہوگا۔ اور یوسف کے بیٹوں، افرائیم اور منسی نے وراثت میں لیا۔

اور افرائیم کے بیٹوں کی حدود ان کے قبیلوں کے مطابق ہوئیں، اور ان کی وراثت کی حدود مشرق سے عطاروت اور عروک سے بیت حورون بالائی تک اور جزارہ تک ہوئیں۔ اور حدیں سمندر پر اکاسمون میں شمال سے گرم تک آئیں گی، مشرق کی طرف تھیناسا میں گھومیں گی، اور سیلیس، اور مشرق سے یانوکا میں گزریں گی۔ اور ماخو میں، اور عطاروت میں، اور ان کے گاؤں، اور پریخو پر آئے گا اور دریائے پردن پر نکلے گا۔ اور قبر سے حدیں سمندر کی طرف خلکانا تک جائیں گی، اور ان کا نکاس سمندر پر ہوگا، یہ قبیلہ افرائیم کی وراثت ہے ان کے خاندانوں کے مطابق۔

اور وہ شہر جو بیٹوں افرائیم کے لیے الگ کیے گئے تھے منسی کے بیٹوں کی میراث کے درمیان، سب شہر اور ان کے دیہات۔ اور افرائیم نے کنعانی کو جو جزر میں رہتا تھا تباہ نہیں کیا، اور کنعانی افرائیم میں اس دن تک رہتا تھا، یہاں تک کہ فرعون مصر کا بادشاہ اوپر گیا، اور اس نے اسے لے لیا، اور اسے آگ میں جلا دیا، اور کنعانیوں اور فرزیوں اور جزر میں رہنے والوں کو قتل کیا، اور فرعون نے اسے اپنی بیٹی کے جہیز میں دے دیا۔

۱۷

اور منسی کے بیٹوں کے قبیلے کی حدیں یہ ہوئیں، کیونکہ یہ یوسف کا پہلوٹھا تھا، ماکیہ جو منسی کا پہلوٹھا اور جلعاد کا باپ تھا، کیونکہ وہ جنگجو آدمی تھا، جلعاد اور بسن میں۔ اور منسی کے باقی بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق ملا، یعنی ایزر کے بیٹوں کو، اور حلق کے بیٹوں کو، اور بزی ایل کے بیٹوں کو، اور سکم کے بیٹوں کو، اور سماریم کے بیٹوں کو، اور عوفر کے بیٹوں کو، یہ مرد اپنے قبیلوں کے مطابق تھے۔

اور صلفاد بن حافر کے بیٹے نہیں تھے، بلکہ بیٹیاں تھیں، اور صلفاد کی بیٹیوں کے نام یہ تھے: معلہ، نوعہ، عجلہ، ملکہ اور ترصہ۔ اور وہ العیزر کاہن کے سامنے، اور یشوع کے سامنے، اور حکمرانوں کے سامنے کھڑی ہوئیں، کہتے ہوئے، خدا نے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے حکم دیا کہ ہمیں ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دی جائے، اور خداوند کے حکم کے ذریعے ان کو ان کے باپ کے بھائیوں میں قرعہ دیا گیا۔ اور ان کی رسی اناسا سے گری، اور لایک کا میدان جلعاد کی زمین سے، جو اردن کے پار ہے، کہ منسی کے

بیٹوں کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے درمیان میں وراثت میں حصہ پایا، اور جلعاد کی زمین منسی کے باقی ماندہ بیٹوں کو ملی۔

اور منسی کے بیٹوں کی حدود دلانانہ ہوئیں، جو عناتہ کے بیٹوں کے سامنے ہے، اور یمن اور یسئب کی حدود پر تفتوتہ کے چشمے تک جاتی ہے۔ منسی کو بوگا، اور تفت منسی کی سرحدوں پر افرانیم کے بیٹوں کو۔ اور اتریں گی حدیں پر وادی کران پر جنوب کے مطابق وادی یاریل، بلوط افرانیم کے درمیان شہر منسی، جنوب سے افرانیم کو، اور شمال پر منسی کو، اور سمندر ان کی حدود ہوگا، اور شمال میں اشیر سے ملیں گے، اور مشرق میں اشکار سے۔ اور منسی کو یساکار اور آشور میں بیٹھوان اور ان کے دیہات ملیں گے، اور دور کے ربنے والے اور اس کے دیہات، اور مجدو کے ربنے والے اور اس کے دیہات، اور مافیتا کا تیسرا حصہ اور اس کے دیہات۔

اور منسی کے بیٹے ان شہروں کو تباہ کرنے میں قادر نہیں ہوئے، اور کنعانی اس زمین میں بسنے لگا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل غالب آ گئے، تو انہوں نے کنعانیوں کو تابع بنا لیا، لیکن انہوں نے ان کو بالکل تباہ نہیں کیا۔

یوسف کے بیٹوں نے یسوع کو جواب دیا اور کہا کیوں تم نے ہمیں ایک ہی حصہ اور ایک ہی ناپی ہوئی زمین دی؟ میں تو بہت بڑی قوم ہوں اور خدا نے مجھے برکت دی ہے۔ اور یسوع نے ان سے کہا، اگر تم بہت زیادہ لوگ ہو، تو جنگل میں چڑھ جاؤ، اور اپنے لیے جگہ صاف کرو، اگر افرانیم کا پہاڑ تمہیں تنگ کرتا ہے۔ اور انہوں نے کہا، افرانیم کا پہاڑ ہمیں خوش نہیں کرتا، اور کنعانی کے پاس جو بیت شان میں اور اس کے دیہات میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتا ہے، چنے ہوئے گھوڑے اور لوہا ہے۔ اور یسوع نے یوسف کے بیٹوں سے کہا، اگر تم بہت لوگ ہو اور بڑی طاقت رکھتے ہو، تو تمہارے لیے ایک حصہ نہیں ہوگا۔ یہ جنگل تمہارے لیے ہوگا، کیونکہ یہ جنگل ہے اور تم اسے صاف کرو گے، اور یہ تمہارے لیے ہوگا، اور جب تم کنعانی کو بالکل تباہ کر دو گے، اگرچہ اس کے پاس چنیدہ گھوڑے ہیں، کیونکہ تم اس پر غالب آؤ گے۔

۱۸

اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت شیلوہ میں جمع ہوئی، اور انہوں نے وہاں خیمہ شہادت نصب کیا، اور زمین ان کے ذریعے فتح ہو گئی۔

اور اسرائیل کے وہ بیٹے رہ گئے جنہوں نے وراثت میں نہیں پایا، سات قبیلے۔ اور یسوع نے اسرائیل کے بیٹوں سے کہا، کب تک تم اس زمین کو وراثت میں لینے سے تھکتے رہو گے جو ہمارے خدا خداوند نے دی ہے؟ اپنے میں سے ہر قبیلے سے تین آدمی دو، اور وہ اٹھ کر زمین میں سے گزریں، اور اس کو میرے سامنے لکھیں، جیسا کہ اس کو تقسیم کرنا ضروری ہوگا۔ اور وہ اس کی طرف گئے۔ اور اس نے ان کے لیے سات حصے تقسیم کیے، یہوداہ جنوب کی طرف سے ان کی حد پر کھڑا ہوگا، اور یوسف کے بیٹے شمال کی طرف سے ان کے لیے کھڑے ہوں گے۔ تم لیکن زمین کو سات حصوں میں تقسیم کرو، اور یہاں میرے پاس لاؤ، اور میں تمہارے لیے ہمارے خداوند خدا کے سامنے قرعہ نکالوں گا۔ کیونکہ لاوی کے بیٹوں کے لیے تم میں کوئی حصہ نہیں ہے، کیونکہ خداوند کی کابنیت ان کا حصہ ہے، اور جد اور روبن اور منسی کے آدھے قبیلے نے اپنی وراثت بردن کے پار مشرق کی طرف لے لی، جو موسیٰ خداوند کے خادم نے ان کو دی تھی۔

اور وہ مرد اٹھ کر چلے گئے، اور یسوع نے ان مردوں کو جو زمین کا سروے کرنے جا رہے تھے حکم دیا، کہتے ہوئے: جاؤ اور زمین کا سروے کرو، اور میرے پاس آؤ، اور یہاں میں تمہارے لیے شیلوہ میں خداوند کے سامنے قرعہ نکالوں گا۔ اور وہ گئے اور انہوں نے زمین کو عبور کیا اور اسے دیکھا، اور شہروں کے مطابق سات حصوں میں اسے کتاب میں لکھا، اور یسوع کے پاس لائے۔ اور یسوع نے شیلوہ میں خداوند کے سامنے ان کے لیے قرعہ ڈالا۔

اور قبیلہ بنیامین کا قرعہ ان کے خاندانوں کے مطابق پہلے نکلا، اور ان کے قرعہ کی حدیں بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان نکلیں۔

اور ان کی حدیں شمال سے تھیں، اردن سے حدیں یریحو کی پیٹھ کے مطابق شمال سے چڑھیں گی، اور پہاڑ پر سمندر کی طرف چڑھیں گی، اور اس کا نکاس مبدریت سے بیتھون ہوگا۔ اور وہاں سے حدیں لوزا کی پشت پر سے گزریں گی، اس کے جنوب سے، یہ بیت ایل ہے، اور حدیں ماعتاروب اور یک سے اس پہاڑی علاقے پر اتریں گی جو بیت حورون کے جنوب میں ہے، نیچے والا۔

اور حدیں گزریں گی اور اُس حصے پر سے گزریں گی جو سمندر کی طرف دیکھتا ہے جنوب سے، پہاڑ سے بیت حورون کے سامنے جنوب کی طرف، اور اس کا نکاس قریت بعل میں ہوگا، یہ قریت یعربم ہے، یہوداہ کے بیٹوں کا شہر، یہ سمندر کی طرف کا حصہ ہے۔

اور جنوب کی طرف کا حصہ قریت بعل کے حصے سے ہے، اور حدود جاسن میں گزریں گی، نفتو کے پانی کے چشمے تک۔ اور حدیں اس حصے پر نیچے آئیں گی، یہ سونام کی وادی کے سامنے ہے، جو شمال سے ایمک رفائین کے حصے میں سے ہے، اور گائینا بیوسی کی پیٹھ پر جنوب سے نیچے آئے گی، روجیل کے چشمے پر نیچے آئے گی، اور یہ بیت شمس کے چشمے پر سے گزرے گا، اور جلیلوت پر سے گزرے گا، جو ایتمین کی چڑھائی کے سامنے ہے، اور روبن کے بیٹوں کے پتھر بیون پر اترے گا۔ اور یہ بیت عربہ کی پیٹھ کے مطابق شمال سے گزرے گا، اور سمندر کی پیٹھ پر حدوں تک شمال سے اترے گا۔ اور حدود کانکاس نمک کے سمندر کی پہاڑی پر شمال کی طرف پردن کے حصے میں جنوب سے ہوگا، یہ حدود جنوب سے ہیں۔

اور پردن مشرق کی طرف سے حد بندی کرے گا، یہ بنیامین کے بیٹوں کی وراثت ہے، اس کی حدود چاروں طرف ان کے قبیلوں کے مطابق۔

اور بنیامین کے بیٹوں کے شہر ان کے قبیلوں کے مطابق یہ تھے: یریحو، بیتھیگانی، اور امیکاسیس۔ اور بیتھابارا، اور سارا، اور بیسانا، اور ایٹن، اور فارا، اور افراہ، اور قرافہ، اور کفیرہ، اور مونی، اور جباع، بارہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ جیعون، رامہ اور بنیروت، اور ماسہ، اور میرون، اور اموکہ، اور فیرا، اور کافان، اور ناکان، اور زلیکان، اور تھاریلا۔ اور بیوس، یہ یروشلم ہے، اور جباعوت، یارم، تیرہ شہر، اور ان کے گاؤں، یہ بنی بنیامین کی وراثت ہے ان کے قبیلوں کے مطابق۔

۱۹

اور شمعون کے بیٹوں کا دوسرا قرعہ نکلا، اور ان کی میراث یہوداہ کے بیٹوں کے قرعوں کے درمیان ہوئی۔ اور ان کا قرعہ بیرسبع، اور سماع، اور کلادم ہوا، اور ارسولا، اور بولا، اور جیسن، اور ارتھولا، اور بولا، اور حرمہ، اور سیکلاک، اور بیتھماخریب، اور سرسوسین، اور بتھاروتھ، اور ان کے کھیت، تیرہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ ارمون، اور تہلخا، اور یتھر، اور آسان، چار شہر اور ان کے گاؤں، ان کے شہروں کے گرد تک بالک، بامث کی طرف جنوب کو جاتے ہوئے، یہ قبیلہ بنی شمعون کی وراثت ہے ان کے خاندانوں کے مطابق۔ یہوداہ کے قرعہ سے شمعون کے بیٹوں کے قبیلہ کی وراثت تھی، کیونکہ یہوداہ کے بیٹوں کا حصہ ان کے حصے سے بڑا ہوا تھا، اور شمعون کے بیٹوں نے ان کے قرعہ کے درمیان میں وراثت پائی۔

اور تیسرا قرعہ زیولون کے لیے ان کے قبیلوں کے مطابق نکلا، ان کی میراث کی حدیں اسیدکگولا ہوں گی، ان کی حدیں سمندر اور مگیلدا، اور بیتھارابا پر ملے گا اُس وادی میں، جو یکمان کے سامنے ہے۔ اور سیدوک سے مشرق کی مخالف سمت سے بیت شمش کی حدود خاسیلوتھائٹ کی طرف واپس لوٹا، اور دابیروت پر سے گزرے گا، اور فنگائی پر چڑھے گا۔ اور وہاں سے مخالف سمت سے مشرق کی طرف جبیرے پر، شہر کناسیم پر گھوم کر جائے گا، اور رمونا ماتھاراوزا پر سے گزرے گا۔ اور حدیں شمال کی طرف حمت تک جائیں گی، اور ان کا نکاس زفرون پر ہوگا، اور کنتھ، اور نیعال، اور سیمون، اور یریحو، اور بیتھمان۔ یہ قبیلہ بنی زیولون کی وراثت ہے ان کے خاندانوں کے مطابق، شہر اور ان کے دیہات۔

اور اساکار کو چوتھا قرعہ نکلا۔ اور ان کی حدیں یزیل، خسلوت اور سوئم ہوں۔ اور اگین، اور سیونا، اور یرروتھ، اور اناخیریتھ۔ اور دبیرون، اور کیسون، اور ربیس، اور رماس، اور ایون، اور تومان، اور ایمارک، اور بیرسافیس۔ اور حدیں گیتھبور پر ملیں گی، اور سلیم پر سمندر کی طرف، اور بیت شمش، اور اس کی حدوں کا اختتام اردن ہوگا۔ یہ وراثت ہے قبیلہ بنی اشکار کی، ان کے خاندانوں کے مطابق، ان کے شہر اور ان کے دیہات۔

اور پانچواں قرعہ اشر کے لیے ان کے قبیلوں کے مطابق نکلا۔ اور ان کی حدود ایکسیلیکیٹھ، اور الیف، اور بیتھوک، اور کیف ہوں۔ اور الیملک، اور عمی ایل، اور معسیاہ، اور سمندر کے کنارے کرمل سے ملے گا، اور صیون سے، اور لبنت سے۔ اور وہ سورج کے مشرق سے اور بیت جنیت سے واپس آئے گا، اور زیولون اور عکجائی سے ملے گا، اور فتاہیل شمال کی طرف، اور سفنائی بیت می کی حدود میں داخل ہوگا، اور اناہیل، اور خوبہ ماسومیل میں سے گزرے گا۔ اور البون، اور راب، اور امیماون، اور کنتھان صیدون عظیم تک۔ اور حدود رامہ کی طرف لوٹیں گی، اور مسفسات کے چشمے تک، اور صوریوں کی، اور حدود یاسیف پر لوٹیں گی، اور اس کا نکاس سمندر ہوگا، اور ایولیب، اور اخوزوب، اور آخوب، اور آفیک، اور رباؤ۔ یہ قبیلہ بنی اشیر کی وراثت ہے ان کے خاندانوں کے مطابق، شہر اور ان کے دیہات۔

اور نفتالی کے لیے چھٹا قرعہ نکلا۔ اور ان کی حدیں مولام، مولا، بسمین، آرمے، نابوک اور یفتھمانی تک دودام ہوں، اور اس کے راستے یردن ہوئے۔ اور حدیں سمندر کی طرف اتھابور میں لوٹیں گی، اور وہاں سے یاکانا کو گزریں گی، اور جنوب سے زیولون سے ملیں گی، اور اشر سمندر کے مطابق ملے گا، اور یردن مشرق آفتاب سے۔

اور صوریوں کے قلعہ بند شہر، صور، اور اوماتھاداکیتھ، اور کینیریتھ، اور ارماتھ، اور اراہیل، اور حضور، اور قادس، اور حصّور، اور عین حضور، اور کیروٹے، اور میگالاریم، اور بیتھتھامے، اور تھیسٹامیس۔ یہ قبیلہ بنی نفتالی کی وراثت ہے۔

اور دان کے لیے ساتواں قرعہ نکلا، اور ان کی حدیں سرت، اساء، اور سمّاؤس کے شہر ہوئیں۔ اور سلامیس، اور عمون، اور سیلاتھ، اور اس نے لیا، اور تمنہ، اور عقرون، اور الکتھ، اور بیگیٹھون، اور جیبیلان، اور ازور، اور بنائیاکات، اور گیتھیریمون، اور سمندر سے ببراکون کی حد یافا کے پڑوس میں۔ یہ وراثت ہے قبیلہ بنی دان کی ان کے خاندانوں کے مطابق، ان کے شہر اور ان کے دیہات۔

اور دان کے بیٹے گئے اور لخیس سے لڑے، اور اس پر قبضہ کیا، اور اسے تلوار کی دھار سے مارا، اور اس میں بس گئے اور اس کا نام لسندان رکھا۔

اور وہ اپنی حد کے مطابق زمین پر قبضہ کرنے گئے، اور بنی اسرائیل نے یشوع بن نون کو ان میں حصہ دیا خدا کے حکم سے، اور انہوں نے اسے وہ شہر دیا جو اس نے مانگا تھا، تھمناسارخ، جو افرائیم کے پہاڑ میں ہے، اور اس نے وہ شہر تعمیر کیا، اور اس میں رہا۔

یہ وہ تقسیمیں ہیں جو العازار کابن، اور یشوع بن ناؤ، اور خاندانوں کے سرداروں نے اسرائیل کے قبیلوں میں قرعوں کے مطابق شیلوہ میں خداوند کے سامنے، خیمہ گواہی کے دروازوں کے پاس، وراثت میں دیں، اور وہ زمین پر قبضہ کرنے کے لیے گئے۔

۲۰

اور خداوند نے یشوع سے کہا: بنی اسرائیل سے بات کرو اور کہو: پناہ کے شہر دو، جن کے بارے میں میں نے تم سے موسیٰ کے ذریعے کہا تھا۔ پناہ گاہ قاتل کے لیے جس نے روح کو نادانستہ مارا، اور تمہارے لیے یہ شہر پناہ گاہ ہوں گے، اور قاتل خون کا بدلہ لینے والے کے ہاتھوں نہیں مرے گا، جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا نہ ہو۔ اور اس نے قادس کو گلیل میں نفتالی کے پہاڑ میں، اور سکیم کو افرائیم کے پہاڑ میں، اور شہر اربوک کو جو حبرون ہے، یہوداہ کے پہاڑ میں مقرر کیا۔

اور یردن کے پار بیابان کے میدان میں قبیلہ روبن سے بصور دیا، اور قبیلہ جد سے جلعاد میں ارموت، اور قبیلہ منسی سے بسن میں گولان۔

یہ شہر بنی اسرائیل اور ان میں رہنے والے اجنبی کے لیے مقرر کیے گئے، تاکہ ہر وہ شخص جو غیر ارادی طور پر کسی روح کو مار ڈالے وہاں پناہ لے سکے، تاکہ وہ خون کا بدلہ لینے والے کے ہاتھ سے نہ مرے، یہاں تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا ہو۔

۲۱

اور لاوی کے بیٹوں کے سردار باپ العزار کابن کے پاس اور یشوع بن نون کے پاس اور اسرائیل کے قبیلوں میں سے خاندانوں کے سردار رہنماؤں کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے شیلوہ میں، کنعان کی زمین میں کہا، یہ کہتے ہوئے کہ خداوند نے موسیٰ کے ہاتھ سے حکم دیا تھا کہ ہمیں بسنے کے لیے شہر اور ہمارے مویشیوں کے لیے چراگاہیں دی جائیں۔ اور بنی اسرائیل نے لاویوں کو خداوند کے حکم کے ذریعے وراثت میں دیتے ہوئے شہر اور ان کی چراگاہیں دیں۔

اور قرعہ قہات کے لوگوں کو نکلا، اور ہارون کے بیٹوں کو جو کابن اور لاوی تھے، قبیلہ یہوداہ سے اور قبیلہ شمعون سے اور قبیلہ بن یامین سے قرعہ کے ذریعے تیرہ شہر ملے۔

اور قہات کے بیٹوں میں سے جو باقی رہ گئے تھے، قبیلہ افرائم سے اور قبیلہ دان سے اور منسی کے آدھے قبیلہ سے، قرعہ کے ذریعے دس شہر دیے گئے۔

اور جدسون کے بیٹوں کو قبیلہ اساکار سے اور قبیلہ آشور سے اور قبیلہ نفتالی سے اور قبیلہ منسی کے آدھے حصے سے بسن میں تیرہ شہر دیے گئے۔

اور مزاری کے بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق روبن کے قبیلہ سے اور جد کے قبیلہ سے اور زبولون کے قبیلہ سے قرعہ کے ذریعے بارہ شہر دیے گئے۔

اور بنی اسرائیل نے لاویوں کو شہر اور ان کی چراگاہیں دیں، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، قرعہ کے ذریعے۔

اور قبیلہ بنی یہوداہ اور قبیلہ بنی شمعون اور قبیلہ بنی یامین سے انہوں نے یہ شہر دیے، اور وہ بلائے گئے ہارون کے بیٹوں کو قہات کی قوم سے، جو لاوی کے بیٹوں میں سے تھے، کیونکہ ان کو قرعہ ملا۔ اور اُس نے اُن کو قریت اربع دیا، جو عناق کا دار الحکومت ہے، یہ حبرون ہے یہوداہ کے پہاڑ میں، لیکن اِس کے گرد کی چراگاہیں اور شہر کے کھیتوں اور اس کے دیہاتوں کو یسوع نے یفنہ کے بیٹے کالیب کے بیٹوں کو قبضے میں دیا۔

اور ہارون کے بیٹوں کو پناہ کا شہر دیا قائل کے لیے، یعنی حبرون اور اس کے ساتھ علیحدہ کی ہوئی زمینیں، اور لمنہ اور اس کے ساتھ علیحدہ کی ہوئی زمینیں۔ اور ایلوم اور اس کے لیے مخصوص کیے گئے علاقے، اور تیما اور اس کے لیے مخصوص کیے گئے علاقے، اور جلہ اور اس کے ساتھ علیحدہ کی گئی زمینیں، اور دبیر اور اس کے ساتھ علیحدہ کی گئی زمینیں، اور آسا اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے علاقے، اور تانو اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے علاقے، اور بیت شمس اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے علاقے، نو شہر ان دو قبیلوں میں سے۔ اور بنیامین کے قبیلے میں سے جبعون اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے، اور جتہ اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے۔ اور عناتوت اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، اور جمالہ اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، چار شہر۔ ہارون کے بیٹوں کے کابنوں کے تمام شہر تیرہ تھے۔

اور قوموں کو، قہات کے بیٹوں کو، لاویوں کو جو قہات کے بیٹوں میں سے باقی رہ گئے تھے، اور ان کے کابنوں کا شہر افرانیم کے قبیلے سے ہوا۔ اور انہوں نے ان کو پناہ کا شہر دیا جو قائل کے لیے تھا، یعنی شخم، اور اس کے ساتھ علیحدہ کی ہوئی زمینیں، اور غزارہ اور اس سے متعلق زمینیں، اور اس کے ساتھ علیحدہ کی ہوئی زمینیں۔ اور بیت حورون، اور یہ الگ کیے گئے شہر جو اس کے لیے تھے، چار شہر۔ اور قبیلہ دان سے، الکوٹھائم اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے ہوئے علاقے، اور گیتھیدان اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے ہوئے علاقے، اور ایلون اور اس کی چراگاہیں، اور گتھریمون اور اس کی چراگاہیں، چار شہر۔ اور منسی کے آدھے قبیلے سے، تعنک اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، اور بیتہ اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، دو شہر۔ تمام شہر دس تھے، اور جو ان کے ساتھ الگ کیے گئے تھے، قہات کے بیٹوں کی باقی ماندہ قوموں کے لیے۔

اور جیدسون کے بیٹوں کو جو لاوی تھے، منسی کے نصف قبیلے سے وہ شہر جو قاتلوں کے لیے مقرر کیے گئے تھے، یعنی بسن میں گولون اور اس کی چراگاہیں، اور

بیسر اور اس کی چراگاہیں، دو شہر۔ اور اشکار کے قبیلے سے، کیشون اور اُس کی مخصوص زمینیں، اور دبہ اور اُس کی مخصوص زمینیں، اور رموت اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، اور عین گنیم اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، چار شہر۔ اور قبیلہ آشر میں سے بسیلاں اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے، اور دبون اور اس کے ساتھ علیحدہ کیے گئے علاقے۔ اور خلفات اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے علاقے، اور رحاب اور اس کے ساتھ الگ کیے گئے علاقے، چار شہر۔ اور قبیلہ نفتالی سے، وہ شہر جو قاتل کے لیے مخصوص کیا گیا تھا، یعنی قادم جو گلیل میں ہے، اور اس کے ساتھ مخصوص کیے گئے علاقے، اور نمت، اور اس کے ساتھ مخصوص کیے گئے علاقے، اور تھمون، اور اس کے ساتھ مخصوص کیے گئے علاقے، تین شہر۔ جیدسون کے تمام شہر، ان کے قبیلوں کے مطابق، تیرہ شہر تھے۔

اور مراری کے بیٹوں کے لوگوں کو، باقی لاویوں کو، زبولون کے قبیلے سے، معان اور اس کی چراگاہیں، اور قادم اور اس کی چراگاہیں۔ اور صلہ، اور اس کی چراگاہیں، تین شہر۔ اور یردن کے پار جو یریحو کے مطابق ہے، روبن کے قبیلے سے، قاتل کی پناہ گاہ کا شہر، بصور کو جو بیابان میں ہے، میسو کو، اور اس کی چراگاہیں، اور یعزیر کو، اور اس کی چراگاہیں، اور دیکمون اور اس کی چراگاہیں، اور ماپھا اور اس کی چراگاہیں، چار شہر۔ اور جد کے قبیلے سے، قاتل کی پناہ گاہ کا شہر، اور جلعاد میں راموت اور اس کی چراگاہیں، مَحَنائم اور اس کی چراگاہیں، اور حسبون اور اس کی چراگاہیں، اور یازر اور اس کی چراگاہیں، یہ سب چار شہر تھے۔ تمام شہر مراری کے بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق جو قبیلہ لاوی سے باقی رہ گئے تھے، اور حدود بارہ شہر ہوئے۔

تمام شہر لاویوں کے، بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان، اڑتالیس شہر، اور ان کی چراگاہیں۔ ان شہروں کے گرد، شہر اور شہر کے گرد چراگاہیں، ان تمام شہروں کو،

اور خداوند نے اسرائیل کو وہ تمام زمین دی جس کے دینے کی اس نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، اور انہوں نے اس کو وراثت میں پایا، اور اس میں بس گئے۔ اور خداوند نے ان کو چاروں طرف سے آرام دیا، جیسا کہ اس نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ ان کے تمام دشمنوں میں سے کوئی بھی ان کے سامنے نہیں ٹھہرا، خداوند نے ان کے تمام دشمنوں کو ان کے ہاتھوں میں سونپ دیا۔ خداوند نے اسرائیل کے بیٹوں سے جو اچھے الفاظ بولے تھے، ان سب میں سے کوئی بھی ناکام نہیں ہوا، سب پورے ہوئے۔

تب یسوع نے روبن کے بیٹوں، اور جد کے بیٹوں، اور منسی کے آدھے قبیلے کو بلایا، اور ان سے کہا، تم نے سب کچھ سنا ہے جو موسیٰ خداوند کے خادم نے تمہیں حکم دیا، اور تم نے میری آواز کی اطاعت کی ہر اس چیز کے مطابق جو اس نے تمہیں حکم دیا۔ تم نے اپنے بھائیوں کو ان بہت سے دنوں میں نہیں چھوڑا، آج کے دن تک تم نے اپنے خدا خداوند کے حکم کو رکھا۔ اب خداوند ہمارے الہ نے ہمارے بھائیوں کو آرام دیا ہے، جس طرح اُس نے اُن سے کہا تھا، اب پس تم پھر کر اپنے گھروں میں اور اپنے قبضے کی زمین میں جاؤ، جو موسیٰ نے تم کو اردن کے پار دی تھی۔ لیکن بہت احتیاط سے ان احکام اور اس قانون پر عمل کرو، جو موسیٰ خداوند کے خادم نے ہمیں کرنے کا حکم دیا تھا، کہ خداوند اپنے خدا سے محبت کرو، اس کی تمام راہوں پر چلو، اس کے احکام کی حفاظت کرو، اور اس سے وابستہ رہو، اور اپنے پورے ذہن اور اپنی پوری جان سے اس کی خدمت کرو۔ اور یسوع نے ان کو برکت دی، اور انہیں رخصت کیا، اور وہ اپنے گھروں کو چلے گئے۔

اور موسیٰ نے منسی کے آدھے قبیلے کو بسن میں دیا، اور یسوع نے آدھے کو اس کے بھائیوں کے ساتھ یردن کے پار سمندر کے پاس دیا، اور جب یسوع نے ان کو ان کے گھروں میں بھیجا تو ان کو برکت دی۔ اور وہ بہت سی دولت کے ساتھ اپنے گھروں کو گئے، اور انہوں نے بہت زیادہ مویشی، چاندی، سونا، لوہا، اور بہت سا لباس دشمنوں کی لوٹ اپنے بھائیوں کے ساتھ تقسیم کی۔

اور روبن کے بیٹے اور جد کے بیٹے اور منسی کے آدھے قبیلے نے بنی اسرائیل سے شیلوہ میں، کنعان کی زمین میں، جلعاد کو جانے کے لیے روانہ ہوئے، اپنے قبضے کی زمین کی طرف، جو انہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے خداوند کے حکم کے سبب وراثت میں پائی تھی۔

اور وہ یردن کے جلعاد میں آئے جو کنعان کی زمین میں ہے، اور روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں اور منسی کے آدھے قبیلے نے وہاں یردن پر ایک قربان گاہ تعمیر کی، ایک بڑی قربان گاہ جو دیکھنے کے لیے تھی۔

اور بنی اسرائیل نے سنا کہ کہا جا رہا ہے: دیکھو، بنی روبن اور بنی جد اور نصف قبیلہ منسی نے ایک قربان گاہ تعمیر کی ہے زمین کنعان کی حدود پر، جلعاد کے علاقے میں، دریائے اردن کے پاس، بنی اسرائیل کی سرحد کے پار۔ اور اسرائیل کے سب بیٹے شیلوہ میں جمع ہوئے تاکہ اوپر جا کر ان کے خلاف جنگ کریں۔

اور اسرائیل کے بیٹوں نے روبن کے بیٹوں کی طرف اور جد کے بیٹوں کی طرف اور منسی کے آدھے قبیلے کے بیٹوں کی طرف جلعاد کی زمین میں بھیجا، فینحاس کو جو العیزر کا بیٹا تھا جو ہارون سردار کاہن کا بیٹا تھا اور دس حکمران اس کے ساتھ، ہر ایک حکمران اسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے خاندانی گھر سے، یہ حکمران خاندانی گھروں کے ہیں اور اسرائیل کے ہزاروں کے کمانڈر ہیں۔ اور وہ روبن کے بیٹوں کی طرف، اور جد کے بیٹوں کی طرف، اور منسی کے آدھے قبیلے کی طرف جلعاد کی زمین میں آئے، اور ان سے بولے، کہتے ہوئے، یہ باتیں خداوند کی ساری جماعت کہتی ہے: یہ کیا خطا ہے جو تم نے اسرائیل کے خدا کے سامنے کی ہے، کہ آج خداوند سے پھر جاؤ، اپنے لیے قربان گاہ بنا کر، اور خداوند سے باغی ہو جاؤ؟ کیا فوغور کا گناہ ہمارے لیے چھوٹا ہے، کہ ہم اس سے آج کے دن تک پاک نہیں کیے گئے؟ اور خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ اور تم آج خداوند سے مڑ گئے، اور ایسا ہوگا کہ اگر تم آج خداوند سے دور ہو جاؤ، تو کل سارے اسرائیل پر غضب ہوگا۔ اور اب اگر تمہارے قبضے کی زمین چھوٹی ہے، تو خداوند کے قبضے کی زمین میں پار کر جاؤ، جہاں خداوند کا خیمہ رہتا ہے، اور ہمارے درمیان وراثت میں لو، اور خدا سے باغی نہ بنو، اور تم خداوند سے الگ نہ ہو، اس وجہ سے کہ تم نے خداوند ہمارے خدا کی قربان گاہ کے باہر ایک قربان گاہ بنائی ہے۔ کیا عزر بن زارح نے مخصوص چیز کے بارے میں خلاف ورزی نہیں کی، اور اسرائیل کی تمام جماعت پر غضب نازل ہوا؟ اور وہ اکیلا اپنے گناہ میں نہیں مرا۔

اور روبن کے بیٹوں، اور جاد کے بیٹوں، اور منسی کے آدھے قبیلے نے جواب دیا اور اسرائیل کے کمانداروں سے کہا خدا، خدا، خداوند ہے، اور خدا خود جانتا ہے، اور اسرائیل خود جانے گا، اگر ہم نے بغاوت میں خداوند کے سامنے خطا کی ہے، تو وہ ہمیں اس دن نہ بچائے۔ اور اگر ہم نے اپنے لیے قربان گاہ بنائی تاکہ خداوند ہمارے خدا سے دور ہو جائیں، تاکہ اس پر سوختنی قربانیوں کی قربانی چڑھائیں، تاکہ اس پر سلامتی کی قربانی کریں، تو خداوند تلاش کرے گا۔

لیکن ہم نے احتیاط کی خاطر یہ کام کیا، یہ کہتے ہوئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کل تمہارے بچے ہمارے بچوں سے کہیں، تمہارا خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا تعلق؟ اور خداوند نے ہمارے اور تمہارے درمیان یردن کو حد قرار دیا، اور تم کو خداوند میں کوئی حصہ نہیں ہے، اور تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں کو بیگانہ کر دیں گے تاکہ وہ خداوند کی عبادت نہ کریں۔ اور ہم نے کہا کہ اس طرح کریں، اس قربان گاہ کی تعمیر نذرانوں کی خاطر نہیں اور نہ ہی قربانیوں کی خاطر، لیکن تاکہ یہ ہمارے اور تمہارے درمیان، اور ہمارے بعد ہماری نسلوں کے درمیان گواہی ہو، کہ ہم خداوند کی خدمت اس کے سامنے

اپنی نذروں میں اور اپنی قربانیوں میں اور اپنی سلامتی کی قربانیوں میں کریں، اور تمہارے بچے کل ہمارے بچوں سے نہ کہیں کہ تم کو خداوند میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ہم نے کہا کہ اگر کبھی ایسا ہو اور وہ ہم سے یا ہماری آئندہ نسلوں سے کل بولیں اور کہیں، دیکھو خداوند کی قربان گاہ کی مشابہت جو ہمارے باپوں نے بنائی، نہ نذروں کی خاطر اور نہ قربانیوں کی خاطر، بلکہ یہ تمہارے اور ہمارے درمیان اور ہمارے بیٹوں کے درمیان گواہی ہے۔ لہذا ایسا نہ ہو کہ ہم آج کے دن خداوند سے پھر جائیں اور خداوند سے دور ہو جائیں، تاکہ ہم پھلوں کی نذروں، قربانیوں، سلامیوں اور نجات کی قربانی کے لیے قربان گاہ بنائیں، سوائے خداوند کی قربان گاہ کے جو اس کے خیمے کے سامنے ہے۔

اور جب فینحاس کابن اور اسرائیل کی جماعت کے تمام حکمرانوں نے جو اس کے ساتھ تھے، وہ الفاظ سنے جو روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں اور منسی کے آدھے قبیلے نے بولے، تو وہ ان سے خوش ہوئے۔ اور فینیس کابن نے روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں اور منسی کے آدھے قبیلے سے کہا، آج ہم نے جان لیا کہ خداوند ہمارے ساتھ ہے، کیونکہ تم نے خداوند کے سامنے خطا نہیں کی، اور تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔ اور فینحاس کابن اور حکمران روبین کے بیٹوں سے اور جد کے بیٹوں سے اور منسی کے آدھے قبیلے سے جلعاد سے کنعان کی زمین میں اسرائیل کے بیٹوں کی طرف واپس لوٹے، اور انہوں نے ان کو باتیں بتائیں۔ اور بنی اسرائیل خوش ہوئے، اور بنی اسرائیل سے بات کی، اور بنی اسرائیل کے خدا کو برکت دی، اور کہا کہ اب ان کے خلاف جنگ میں نہیں جائیں گے تاکہ بنی روبن اور بنی جد اور نصف قبیلہ منسی کی زمین کو تباہ کریں، اور وہ اس پر بس گئے۔

اور یسوع نے روبن اور جد اور منسی کے آدھے قبیلے کی قربان گاہ کا نام رکھا، اور کہا کہ یہ ان کے درمیان گواہی ہے کہ خداوند ان کا خدا ہے۔

۲۳

اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد جب خداوند نے اسرائیل کو اس کے چاروں طرف کے تمام دشمنوں سے آرام دیا، اور یسوع بوڑھا ہو گیا اور عمر رسیدہ ہو گیا۔ اور یسوع نے تمام بنی اسرائیل اور ان کے بزرگان اور ان کے حکمرانوں اور ان کے قاضیوں اور ان کے کاتبوں کو ایک ساتھ بلایا، اور ان سے کہا، میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور عمر رسیدہ ہو گیا ہوں، تم نے دیکھا ہے کہ خداوند ہمارے خدا نے ان تمام قوموں کے ساتھ ہمارے سامنے کیا کیا، کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہے جس نے تمہارے لیے لڑائی کی۔ دیکھو کہ میں نے

تمہارے لیے یہ قومیں جو تمہارے لیے باقی رہ گئی ہیں، قرعہ اندازی کے ذریعے تمہارے قبیلوں میں تقسیم کر دی ہیں، یردن سے لے کر تمام قومیں جنہیں میں نے بالکل تباہ کر دیا، اور بڑے سمندر سے لے کر سورج کے غروب کی طرف تک حد مقرر ہوگی۔

لیکن خداوند ہمارا خدا یہ ان کو ہمارے چہرے سے تباہ کرے گا، یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائیں، اور ان پر جنگلی درندے بھیجے گا، یہاں تک کہ ان کو اور ان کے بادشاہوں کو تمہارے چہرے سے تباہ کر دے، اور تم ان کی زمین کو وراثت میں لو گے، جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے تم سے کہا تھا۔ لہذا بہت زیادہ مضبوط ہو جاؤ کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی تمام باتوں کو محفوظ رکھو اور ان پر عمل کرو، تاکہ تم دائیں یا بائیں طرف نہ مڑو، تاکہ تم ان قوموں میں داخل نہ ہو جو باقی رہ گئی ہیں، اور ان کے خداؤں کے نام تم میں نہ لیے جائیں، اور نہ تم ان کی خدمت کرو، اور نہ ان کو سجدہ کرو، لیکن تم اپنے خداوند خدا سے چمٹے رہو گے، جیسا کہ تم نے اس دن تک کیا ہے۔ اور خداوند تمہارے سامنے سے بڑی اور طاقتور قوموں کو تباہ کر دے گا، اور آج کے دن تک کوئی ہمارے سامنے کھڑا نہیں ہوا۔ تم میں سے ایک نے ہزار کا پیچھا کیا، کیونکہ خداوند ہمارا خدا یہ تمہارے لیے لڑا، جیسا کہ اُس نے ہم سے کہا تھا۔

اور بہت احتیاط سے اپنے خداوند خدا سے محبت کرنے کی حفاظت کرو۔ اگر تم پھر جاؤ اور ان باقی رہ گئی قوموں سے جو تمہارے ساتھ ہیں شامل ہو جاؤ، اور ان سے شادیاں کرو، اور ان سے مل جاؤ اور وہ تم سے مل جائیں، تم جانتے ہو کہ خداوند ان قوموں کو تمہارے سامنے سے تباہ کرنے میں مزید اضافہ نہیں کرے گا، اور وہ تمہارے لیے پھندے، رکاوٹیں، تمہاری ایڑیوں میں کیلیں، اور تمہاری آنکھوں میں تیر بن جائیں گی، یہاں تک کہ تم اس اچھی زمین سے ہلاک ہو جاؤ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہے۔

میں لیکن اُس راستے کو جاؤں گا، جیسا کہ زمین پر سب لوگ جاتے ہیں، اور تم اپنے دل اور اپنی جان سے جان لو گے، کیونکہ اُن سب کلاموں میں سے جو خداوند ہمارے خدا نے ہم سے تعلق رکھنے والی سب چیزوں کے بارے میں کہا، ایک بھی کلام نہیں گرا، اُن میں سے کوئی بھی ناکام نہیں ہوا۔ اور جس طریقے سے خداوند نے تم پر جو سب اچھے الفاظ بولے تھے وہ ہم تک پہنچے، اسی طرح خداوند خدا تم پر سب برے الفاظ لائے گا، یہاں تک کہ تم کو اس اچھی زمین سے تباہ کر دے جو خداوند نے تم کو دی تھی۔ جب تم خداوند ہمارے خدا کے عہد کو توڑو جو اُس نے ہمیں حکم دیا تھا، اور جا کر دوسرے خداؤں کی عبادت کرو اور اُن کے آگے سجدہ کرو۔

اور یسوع نے اسرائیل کے تمام قبیلوں کو شیلوہ میں جمع کیا، اور ان کے بزرگوں اور ان کے کاتبوں اور ان کے قاضیوں کو بلایا، اور انہیں خدا کے سامنے کھڑا کیا۔

اور یسوع نے تمام لوگوں سے کہا، خداوند خدائے اسرائیل یہ فرماتا ہے: تمہارے باپ دادا ابتدا سے دریا کے پار بستے تھے، تارح جو ابراہام کا باپ تھا، اور ناحور کا باپ تھا، اور انہوں نے دوسرے معبودوں کی خدمت کی۔ اور میں نے تمہارے باپ ابراہیم کو دریا کے پار سے لیا، اور میں نے تمام زمین میں اس کی رہنمائی کی، اور میں نے اس کی نسل کو بڑھایا، اور میں نے اسے اسحاق عطا کیا۔ اور اسحاق کو یعقوب اور عیسو ملے، اور میں نے عیسو کو کوہِ سعیر وراثت میں دیا، اور یعقوب اور اُس کے بیٹے مصر میں اُترے، اور وہاں ایک بڑی، کثیر اور طاقتور قوم بن گئے، اور مصریوں نے اُن کے ساتھ برا سلوک کیا۔ اور میں نے مصر کو ان نشانہوں سے مارا جو میں نے ان میں ظاہر کیے۔ اور ان باتوں کے بعد اُس نے ہمارے باپ دادا کو مصر سے باہر نکالا، اور تم سرخ سمندر میں داخل ہوئے، اور مصریوں نے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہو کر ہمارے باپ دادا کا سرخ سمندر تک تعاقب کیا۔ اور ہم نے خداوند کی طرف پکارا، اور اُس نے ہمارے اور مصریوں کے درمیان بادل اور اندھیرا دیا، اور اُن پر سمندر لایا، اور اُن کو ڈھانپ دیا، اور تمہاری آنکھوں نے دیکھا جو کچھ خداوند نے مصر کی زمین میں کیا، اور تم بیابان میں بہت دن رہے۔

اور اُس نے ہم کو اموریوں کی زمین میں لایا جو یردن کے پار رہتے تھے، اور خداوند نے اُن کو ہمارے ہاتھوں میں حوالے کیا، اور تم نے اُن کی زمین وراثت میں لی، اور تم نے اُن کو اپنے سامنے سے تباہ کر دیا۔

اور بلق بن صفور، مواب کا بادشاہ اٹھا، اور اس نے اسرائیل کے خلاف صف بندی کی، اور قاصد بھیج کر اس نے بلعام کو بلایا تاکہ وہ ہم پر لعنت کرے۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے تباہ کرنا نہیں چاہا، اور اُس نے ہمیں برکتوں سے نوازا، اور ہمیں اُن کے ہاتھوں سے نجات دی، اور اُن کو حوالے کر دیا۔ اور تم نے دریائے اردن کو عبور کیا، اور تم یریحو میں آئے، اور یریحو کے رہنے والوں نے ہم سے جنگ کی: اموری، کنعانی، فرزی، حوی، یبوسی، حتی، اور جرجاسی، اور خداوند نے انہیں ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا۔ اور اُس نے تم سے پہلے زنبور بھیجا، اور اُس نے ہمارے سامنے سے اموریوں کے بارہ بادشاہوں کو نکال دیا، نہ تمہاری تلوار سے اور نہ تمہاری کمان سے۔

اور اُس نے تم کو وہ زمین دی جس پر تم نے محنت نہیں کی، اور وہ شہر جو تم نے تعمیر نہیں کیے، اور تم اُن میں بسائے گئے، اور انگور کے باغ اور زیتون کے باغ جو تم نے نہیں لگائے، تم کھاتے ہو۔

اور اب خداوند سے ڈرو اور راستی اور راستبازی میں اس کی خدمت کرو، اور ان اجنبی دیوتاؤں کو ہٹا دو جن کی ہمارے باپ دادا نے دریا کے پار اور مصر میں خدمت کی تھی، اور خداوند کی خدمت کرو۔ اگر تمہیں خداوند کی خدمت کرنا پسند نہیں ہے، تو آج اپنے لیے جن لو کہ کس کی خدمت کرو گے، یا تو اپنے باپ دادا کے دیوتاؤں کی جو دریا کے پار تھے، یا اموریوں کے دیوتاؤں کی جن کی زمین پر تم رہتے ہو، لیکن میں اور میرا گھرانہ خداوند کی خدمت کریں گے، کیونکہ وہ پاک ہے۔

اور لوگوں نے جواب دیتے ہوئے کہا، ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند کو چھوڑ دیں تاکہ دوسرے دیوتاؤں کی خدمت کریں۔ خداوند ہمارا خدا، وہ خود خدا ہے، وہی ہم کو اور ہمارے باپ دادا کو مصر سے باہر لایا، اور اس نے ہم کو تمام راستے میں محفوظ رکھا جس میں ہم چلے، اور ان تمام قوموں میں جن کے درمیان سے ہم گزرے۔ اور خداوند نے اموری کو اور تمام قوموں کو جو زمین میں بستی تھیں ہمارے سامنے سے نکال دیا، لیکن ہم بھی خداوند کی خدمت کریں گے، کیونکہ یہ ہمارا خدا ہے۔

اور یسوع نے لوگوں سے کہا، تم خداوند کی خدمت نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ مقدس خدا ہے، اور یہ غیور ہے، وہ تمہارے گناہوں اور تمہاری بے شریعتیوں کو نہیں چھوڑے گا۔ جب تم خداوند کو چھوڑ دو گے اور دوسرے معبودوں کی عبادت کرو گے، تو وہ آکر تم کو نقصان پہنچائے گا اور تم کو ہلاک کر دے گا، اس کے بدلے میں کہ اس نے تم پر احسان کیا تھا۔ اور لوگوں نے یسوع سے کہا، نہیں، بلکہ ہم خداوند کی خدمت کریں گے۔

اور یسوع نے لوگوں سے کہا: تم اپنے خلاف گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو چن لیا ہے تاکہ اس کی خدمت کرو۔ اور اب دور کر دو ان اجنبی دیوتاؤں کو جو تم میں ہیں، اور اپنے دل کو خداوند خدائے اسرائیل کی طرف سیدھا کرو۔ اور لوگوں نے یسوع سے کہا، ہم خداوند کی خدمت کریں گے اور اس کی آواز سنیں گے۔

اور یسوع نے اُس دن لوگوں سے عہد باندھا، اور اُس کو شریعت اور فیصلہ دیا شیلوہ میں خدائے اسرائیل کے خیمہ کے سامنے۔ اور اس نے یہ الفاظ خدا کے قوانین کی کتاب میں لکھے، اور ایک بڑا پتھر لیا، اور یسوع نے اسے خداوند کے سامنے بلوط کے درخت

کے نیچے نصب کیا۔ اور یسوع نے لوگوں سے کہا، دیکھو یہ پتھر تمہارے درمیان گواہی کے لیے ہوگا، کیونکہ اس نے وہ تمام باتیں سنی ہیں جو خداوند نے اس سے کہیں، کیونکہ اس نے آج تم سے بات کی، اور یہ آخری دنوں میں تمہارے درمیان گواہی کے لیے ہوگا، جب تم میرے خداوند خدا سے جھوٹ بولو گے۔ اور یسوع نے لوگوں کو بھیجا، اور ہر ایک اپنی جگہ چلا گیا۔ اور اسرائیل نے خداوند کی خدمت کی یسوع کے تمام دنوں میں، اور بزرگوں کے تمام دنوں میں جنہوں نے یسوع کے بعد وقت طول دیا، اور جنہوں نے خداوند کے تمام کام دیکھے جو اس نے اسرائیل کے لیے کیے۔

اور ان کے بعد ایسا ہوا کہ یسوع بن نون، خداوند کا بندہ، سو دس سال کی عمر میں فوت ہوا۔ اور انہوں نے اُسے اُس کی میراث کی حدود میں تھمناسارخ میں دفن کیا، جو افرائیم کے پہاڑ میں ہے، جلعاد کے پہاڑ کے شمال سے۔

اور بنی اسرائیل یوسف کی ہڈیاں مصر سے اوپر لائے، اور انہیں سکیم میں دفن کیا، کھیت کے اُس حصے میں جو یعقوب نے اموریوں سے جو سکیم میں رہتے تھے سو بھیڑوں کے عوض حاصل کیا تھا، اور اُسے یوسف کو حصے میں دیا تھا۔

اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ العازر بن ہارون سردار کاہن فوت ہو گیا، اور وہ جبکہ میں دفن کیا گیا جو اس کے بیٹے فینحاس کا تھا، جو اسے افرائیم کے پہاڑی علاقے میں دیا گیا تھا۔